تسہیل الصرف

حافظ محمد خان صاحب نوری
فاضل دار العلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف

ناشر
ضیاء القرآن پبلی کیشنز گنج بخش روڈ ۰ لاہور

تسہیل الصرف

حافظ محمد خان صاحب نوری
فاضل دار العلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف

ناشر

ضیاء القرآن پبلی کیشنز گنج بخش روڈ ○ لاہور

Marfat.com

جملہ حقوق محفوظ

نام کتاب ــــــــــــ تسہیل الصرف
مصنف ــــــــــــ مولانا حافظ محمد خان نوری بدالوی
کتابت ــــــــــــ مولانا شاہ محمد چشتی
مطبع ــــــــــــ کارواں پریس، لاہور
بار اول ــــــــــــ مئی ۱۹۹۵ء
قیمت ــــــــــــ ۴۵ روپے
ناشر ــــــــــــ ضیاء القرآن پبلی کیشنز
گنج بخش روڈ لاہور۔ ۲ فون ۷۲۲۱۹۵۱
۹۔ الکریم مارکیٹ، اردو بازار لاہور فون۔ ۷۲۲۵۰۸۵

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الانتساب

○ اس عہد آفریں شخصیت کے نام جن کے قول و عمل سے ہزاروں درماندہ راہرو منزل آشنا ہوئے۔

○ جن کے فکری انقلاب نے نوجوانانِ امّت کو ذوقِ تحقیق و جستجو عطا کیا۔

○ جن کے مرتب کردہ تعلیمی نصاب نے ملّتِ اسلامیہ کو زندگی کی نئی راہیں بخشیں۔

○ جن کے زبانِ قلم میں نشتر کی چبھن نہیں، احساسِ زیاں کی مرہم ہے، مایوسی کے طعنے نہیں امید افزا نغمات ہیں۔

یعنی سیّدی و مرشدی و استاذی ضیاء الامّت

حضرت جسٹس **پیر محمد کرم شاہ الازہری** دامت برکاتہم العالیہ

جن کی نظر کیمیا اثر نے اس مشتِ خاک کو اس قابل بنایا کہ یہ حقیر سی کوشش دین کے طلبہ کی نذر کر سکے۔

احقر حافظ محمد خاں ابدالوی نوری

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرضِ مصنّف

علومِ عربیہ دینیہ کی تفہیم و تدریس کے سلسلہ میں صرف و نحو کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ میرا تقریباً پچیس سالہ تدریسی دور انہی علوم کی خدمت پر محیط ہے۔ بیشک اردو زبان میں ان ہر دو فنون پر بے شمار کتب تصنیف کی گئی ہیں اور علماء نے اپنے اپنے علمی ذوق کے مطابق ان میں بھرپور کوشش فرمائی ہے لیکن یقینی طور پر یہ نہیں کہا جاسکتا کہ وہ کتب دورِ جدید کے تقاضوں کے مطابق اپنے اپنے موضوع کا حق ادا کر رہی ہیں، اسی تشنگی کے پیشِ نظر میں نے ابتداءً قواعدِ نحو کو ترتیب دیا اور "تسہیل النحو" کے نام سے میری یہ کتاب ۱۹۸۶ء میں ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور نے شائع کی۔ میری اس کوشش کو اہلِ علم نے بے حد سراہا اور جہاں کہیں اصلاح اور وضاحت کی ضرورت محسوس کی اس پر مجھے متنبہ کیا۔

اب قواعدِ صرف پر مشتمل یہ کتاب تسہیل الصرف ہدیۂ ناظرین کر رہا ہوں مبتدی طلباء کے ذہنی معیار کے پیشِ نظر کتاب کی زبان نہایت واضح رکھنے کی کوشش کی گئی ہے امثلہ سلیس اور عام فہم ہیں۔ گردانوں کے سلسلہ میں نمونہ کے طور پر مختلف ابواب کی ایک ایک گردان بالتفصیل لکھ دی گئی ہے اور طلباء کو مشق کرنے کے لئے چند مزید مصادر ذکر کئے گئے ہیں اور ہر بحث کے اختتام پر سوالات کی شکل میں تمرینات کا اضافہ کیا گیا ہے تاکہ اس بحث میں بیان کردہ قواعد کا اجراء کیا جائے۔

میری ان ساری کوششوں کے باوجود مجھے علماءِ کرام کے مشوروں کی اشد ضرورت ہے۔ میں توقع کرتا ہوں کہ اہلِ علم پہلے کی طرح میرے ساتھ پرخلوص تعاون فرمائیں گے اور جہاں کہیں اصلاح کی ضرورت محسوس ہوئی راہنمائی کریں گے۔

ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور کے جنرل مینیجر صاحبزادہ الحاج محمد حفیظ البرکات شاہ صاحب (دام فیوضہ) کا بطورِ خاص شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے میری ہر دو کتابوں کو

Marfat.com

طباعت کی جملہ رعنائیوں کے ساتھ شائع کیا خصوصاً دارالعلوم محمدیہ غوثیہ کے سرپرست اعلیٰ
حضرت سیدی و مرشدی جسٹس پیر محمد کرم شاہ صاحب الازہری مدظلہ العالی کا ازحد مشکور ہوں
جن کی دعائیں اور قیمتی مشورے میرے شاملِ حال رہے نیز جملہ اساتذہ کا بھی ممنون ہوں
جنہوں نے کتاب کی تدوین و ترتیب کے سلسلہ میں میری مکمل معاونت فرمائی اور ان طلباء
کے لئے دعاگو ہوں جنہوں نے مسودہ کی تیاری میں کتابت کے فرائض سرانجام دیے۔

خادم العلماء ______

احقر حافظ **محمد خاں** ابدالوی نوری عفی عنہ
مدرس دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف
ضلع سرگودہا

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کچھ مصنّف کے بارے میں

"آج ہمیں ان کی ضرورت نہیں ہے جو شجرِ ملت میں پھول بن کر مہکنا چاہتے ہیں اور پھل بن کر کام و دہن کو شیریں کرنا چاہتے ہیں، ہمیں ان کی ضرورت ہے جو کھاد بن کر زمین میں جذب ہوتے ہیں اور جڑوں کو مضبوط کرتے ہیں، جو مٹی اور پانی میں مل کر پھول پیدا کرتے ہیں، جو خود فنا ہوتے ہیں اور پھولوں میں لذت و شیرینی پیدا کرتے ہیں، ہم کو ان کی ضرورت نہیں ہے جو کاخ و ایوان کے نقش و نگار بن کر نگاہِ نظارہ باز کو خیرہ کرنا چاہتے ہیں، ہم ان بنیاد کے پتھروں کو چاہتے ہیں جو ہمیشہ کے لئے زمین میں دفن ہو کر اور مٹی کے نیچے دب کر اپنے اوپر عمارت کی مضبوطی کی ضمانت قبول کرتے ہیں۔"

یہ نواب بہادر یار جنگ کے الفاظ ہیں جو تحریکِ پاکستان کے دوران ایک موقع پر انہوں نے سامعین سے کہے تھے۔ کہاں اب بار بار تحریکِ پاکستان جیسے مناظر پیدا ہوں گے اور کہاں جاں نثاروں کو ایسے کردار ساز پیغام سنائی دیں گے لیکن مادرِ گیتی کی کوکھ بانجھ تو بہر حال نہیں ہوئی۔

آج بھی ہو اگر ابراہیم کا ایماں پیدا
آگ کر سکتی ہے اندازِ گلستاں پیدا

میں نے اپنی ان مادی آنکھوں سے دیکھا ہے اور علیٰ وجہ البصیرت کہہ رہا ہوں کہ ایک طالب علم نے اس نوعیت کی ایک صدائے قلندرانہ پر لبیک کہتے ہوئے واقعی ایسا کر دکھایا اگرچہ اس کی عمر دورِ طالب علمی سے تجاوز کر چکی تھی، پھر بھی ایک دھن، لگن اور کشش تھی جو اسے ایک دینی درس گاہ میں لے آئی اور بمطابق نصاب اس نے اپنا دورِ طالب علمی بڑے احسن انداز میں گزارا، پھر اپنے آپ کو اسی ادارہ کے لئے وقف کر دیا، اسے نام و نمود کی ضرورت نہیں اس نے اپنے علم کی بڑائی اس میں نہیں سمجھی کہ وہ بڑے بڑے اسباق پڑھائے اگرچہ وہ

Marfat.com

پڑھا رہا ہے لیکن اسے اس بات پر فخر ہے کہ اس نے اپنی عمرِ عزیز کی کھاد علوم اسلامیہ کے پودے کی جڑوں میں اس انداز سے ڈالی ہے کہ آج وہ تناور درخت بن کر گلریز وثمربار ہے' اس نے قصرِ دین کو ایسی مضبوط بنیادیں مہیا کی ہیں جن کے بل بوتے پر آج اس کی رفعتوں پر ثریا کو رشک ہے، میری مراد پیشِ نظر کتاب کے مصنف استاذی المکرم مولانا حافظ محمد خاں بدالوی ہیں۔

آپ ۱۹۳۹ء کو ضلع سرگودھا کے ایک گاؤں موضع ابدال میں پیدا ہوئے قرآن کریم وہیں حفظ کیا اور پھر پرائمری پاس کرنے کے بعد ان خوش نصیبوں میں شامل ہو گئے جنہیں ۱۹۵۷ء میں دارالعلوم محمدیہ غوثیہ کی نشاۃِ ثانیہ کے بعد پہلے طلبہ ہونے کا شرف حاصل ہے آپ ۱۹۶۷ء میں اسی ادارے سے فارغ التحصیل ہوئے اور آج تک تدریس میں پورے انہماک کے ساتھ ساتھ جملہ انتظامی امور میں برابر حصہ لے رہے ہیں، پابندیٔ وقت اور ذمہ داری کی ادائیگی کا جو تصور آپ نے پیش کیا ہے شاید ہی کوئی دوسرا پیش کر سکے۔ ٹریفک کی ہڑتالوں کے دوران بھی بیس بیس میل پاپیادہ اور بذریعہ سائیکل سفر کر کے اپنے اسباق پڑھاتے رہے اور ناغہ نہ ہونے دیا۔ بے شک تکلیف اٹھائی لیکن اس میں بھی لذت پائی

اِن آبلوں سے پاؤں کے گھبرا گیا تھا میں
جی خوش ہوا ہے راہ کو پُر خار دیکھ کر

دورانِ تدریس قواعد کے اجرا میں اِس حد تک سخت ہیں کہ طلبا نے بطور لطیفہ یہاں تک کہہ ڈالا کہ " روزِ حساب اگر نکیرین نے سوال کر ڈالا کہ مَنْ رَبُّكَ تو جواب میں ان سے پہلے ترکیب ضرور پوچھیں گے بعد میں جواب ارشاد فرمائیں گے "

آپ نے اپنے سالہا سال کے تجربہ کے بعد صرف ونحو ہر دو فنون پر جامع کتب " تسہیل الصرف اور تسہیل النحو " تصنیف فرمائی ہیں اور پوری ذمہ داری سے کہا جا سکتا ہے کہ یہ اپنے اپنے فن میں لاشریک ہیں۔

آپ صرف ونحو کے علوم کے علاوہ کئی سالوں سے تفسیر انوار التنزیل واسرار التاویل

Marfat.com

المعروف بالبیضاوی شریف اور مؤطا امام مالک جیسے اہم ترین اسباق پڑھا رہے ہیں۔

دارالعلوم محمدیہ غوثیہ میں آپ ہی شیخ التفسیر کی مسند پر فائز ہیں طلباء کی اخلاقی اور روحانی تربیت میں آپ کمال درجہ حریص ہیں، نماز باجماعت کی پابندی کرانا آپ نے اپنے ذمہ لے رکھا ہے اور گذشتہ پچیس سال سے ہر روز صبح بلاناغہ طلباء کو جگاتے اور انہیں مسجد میں لے جاتے ہیں، سچ تو یہ ہے کہ بقول حضرت ضیاء الامت مدظلہ العالی "حافظ محمد خاں کا خاموش کردار ان عظیم ہستیوں کا کردار ہے جنہیں تاریخ ساز کہا جاتا ہے"

میری دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ آپ کی دینی خدمات کو قبول فرمائے اور صحت و تندرستی کے ساتھ عمر دراز عطا فرمائے تاکہ تشنگان علوم دین آپ سے فیض یاب ہوتے رہیں آمین۔

پروفیسر حافظ احمد بخش
دار العلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف

Marfat.com

مشتملات

سبق نمبر	عنوان	صفحہ
	الانتساب	و
	عرضِ مصنّف	ب
	تقریظ	د
۱	علمِ صرف کی تعریف، کلمہ کا معنی و تقسیم	۱
"	سہ اقسام کا بیان	
"	اسمِ مشتق و جامد کی تعریف	۳
۲	شش اقسام	۴
۳	فعل کی تقسیم	۶
	سوالات	۸
۴	حرفِ صحیح اور حرفِ علت کے اعتبار سے کلمہ کی تقسیم۔	۹
	سوالات	۱۰
۵	اسمِ ظاہر اور اسمِ ضمیر کا بیان	۱۱
۶	صرفِ کبیر (گردان)	۱۳
	فعلِ ماضی کا بیان	۱۴
	ماضی مکسور العین کی گردانیں	۱۵
۷	ماضی مجہول کا بیان	۱۶
	فعلِ لازم سے ماضی مجہول کی گردان	۱۷
	سوالات	۱۸
۸	فعلِ مضارع کا بیان	۱۹
	مضارع معروف مثبت کا بیان	۲۰
۹	مضارع مجہول کا بیان	۲۳
۱۰	ماضی کی اقسام	۲۶
	ماضی بعید و استمراری اور ان کی گردانیں	۲۷
	ماضی شکی، تمنّی، شرطی اور ان کی گردانیں	۲۸
	سوالات	۲۹
۱۱	تغیراتِ مضارع کا بیان	۳۰
	حروفِ نواصب و جوازم کی لفظی و معنوی	۳۱
	تبدیلی۔	۳۲
۱۲	نفی جحد بلم اور نفی تاکید بلن کا فرق اور	۳۳
	نفی تاکید بلن کی گردانیں۔	۳۴
	سوالات	۳۵
۱۳	نونِ تاکید کا بیان	۳۶
	نونِ ثقیلہ و نونِ خفیفہ کے ماقبل کا	۳۷
	اعراب اور گردانیں	
۱۴	فعلِ امر کی بحث	۴۰

Marfat.com

سبق نمبر	عنوان	صفحہ
	فعل امر کی گردانیں	۴۲
۱۵	فعل نہی کا بیان اور گردانیں	۴۵
	لا نہی اور لا نفی کا فرق	۴۷
	سوالات	۴۸
۱۶	اسماء مشتقہ کا بیان (اسم فاعل و	۴۹
	اسم مفعول)	۵۰
	اسم فاعل بمعنی مفعول کی پانچ مثالیں	۵۱
۱۷	مبالغہ کا بیان اور اوزان	۵۲
۱۸	صفت مشبّہہ کا بیان	۵۴
۱۹	اسم تفضیل و فعل تعجب کا بیان	۵۸
۲۰	اسم آلہ کا بیان	۶۱
	اسم ظرف کا بیان	۶۲
	غیر ثلاثی افعال سے اسم ظرف	۶۳
۲۱	وزن کی بحث	۶۴
۲۲	ابواب کا بیان	۶۷
	صرف صغیر از ثلاثی مجرد کے ابواب	
۲۳	ثلاثی مزید فیہ کے ابواب کا بیان	۷۴
	ابواب رباعی اور باقی مشتقات کا بیان	۷۶
۲۴	ابواب ثلاثی مزید فیہ کی گردانیں	۷۸
۲۵	باب تفعل	۸۰
۲۶	باب استفعال	۸۵
۲۷	ابواب رباعی کی گردانیں	۸۸

سبق نمبر	عنوان	صفحہ
	سوالات	۹۱
۲۸	ملحق برباعی خماسی کا بیان	۹۲
۲۹	ہفت اقسام کا بیان	۹۴
۳۰	تصرفات لفظی کا بیان	۹۸
۳۱	تصرفات لفظی کے قواعد کا بیان	۱۰۱
۳۲	دو ہمزوں کی تخفیف کے قواعد	۱۰۳
۳۳	مہموز کے ابواب کا بیان	۱۰۵
۳۴	باب فتح یفتح	۱۰۷
۳۵	ثلاثی مزید فیہ کے ابواب	۱۰۹
	سوالات	۱۱۱
۳۶	مضاعف کا بیان	۱۱۳
۳۷	ابواب مضاعف کا بیان	۱۱۶
	صرف کبیر	۱۱۷
۳۸	رباعی کا بیان	۱۲۰
۳۹	مضاعف ثلاثی مزید فیہ کے ابواب	۱۲۱
	سوالات	۱۲۵
۴۰	باب افتعال، تفاعل اور تفعل کے خاص قواعد۔	۱۲۷
۴۱	مثال کا بیان	۱۳۰
۴۲	مثال کے ابواب کا بیان	۱۳۲
۴۳	مثال یائی کا بیان	۱۳۷
۴۴	ابواب مزید فیہ کا بیان	۱۴۰

Marfat.com

سبق نمبر	عنوان	صفحہ
	سوالات	۱۴۲
۴۵	اجوف کا بیان	۱۴۴
۴۶	اجوف کے ابواب کا بیان	۱۴۷
۴۷	فعل ماضی معروف کا بیان	۱۵۰
	فعل ماضی مجہول کا بیان	۱۵۱
۴۸	فعل مضارع معروف کا بیان	۱۵۲
۴۹	فعل مضارع مجہول کا بیان	۱۵۳
۵۰	نفی تاکید بلن۔ نفی جحد بلم کی گردان	۱۵۵
۵۱	نون تاکید ثقیلہ کی گردان	۱۵۶
	مضارع بانون خفیفہ کی گردان	۱۵۸
۵۲	فعلِ امر کی گردان	۱۶۰
۵۳	نہی کی گردان	۱۶۵
	اسم فاعل واسم مفعول کی بحث	۱۶۷
۵۴	ثلاثی مزید فیہ کے ابواب	۱۶۸
۵۵	بابِ تفعیل اور تفعّل	۱۷۳
	تمرین (مشق)	۱۷۶
۵۶	ناقص کا بیان	۱۷۸
۵۷	ابوابِ ناقص کا بیان	۱۸۱
۵۸	ماضی معروف کی گردان	۱۸۴
۵۹	مضارع معروف کی گردان	۱۸۶
۶۰	صرفِ صغیر از سَمِعَ یَسْمَعُ	۱۸۸
۶۱	ماضی کی گردان	۱۹۰
	مضارع کی گردان	۱۹۱
۶۲	نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف	۱۹۲
۶۳	مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ کی گردان۔	۱۹۵
۶۴	امر، نہی، اسم فاعل اور مفعول	۱۹۷
۶۵	لفیف کا بیان	۱۹۹
۶۶	ابوابِ لفیف کی گردانیں	۲۰۳
۶۷	متفرق قواعد	۲۰۸
۶۸	مزید فیہ کے ابواب	۲۱۰
	بابِ تفعیل	۲۱۱
۶۹	بابِ تفعّل	۲۱۳
	سوالات	۲۲۰
۷۰	خاصیاتِ ابواب	۲۲۲
۷۱	ثلاثی مزید فیہ کے ابواب کی خاصیات	۲۲۵
۷۲	مصدر کا بیان	۲۲۸
۷۳	مصدر میمی وغیرہ	۲۳۰
۷۴	اسمِ معرفہ و نکرہ	۲۳۱
۷۵	تذکیر و تانیث	۲۳۴
۷۶	وحدت و جمعیّت	۲۳۶
۷۷	جمع مکسّر کا بیان	۲۳۷
۷۸	نسبت کا بیان	۲۴۰
۷۹	تصغیر کا بیان	۲۴۳

Marfat.com

سبق نمبر ۱

الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ النبی الکریم وآلہ الطیبین الطاہرین وازواجہ الطاہرات امہات المؤمنین وسائر الصحابۃ والتابعین اجمعین۔

۱

علمِ صرف کی تعریف :

صرف کا لغوی معنےٰ ایک چیز کو ایک حالت سے دوسری حالت میں بدلنا ہے۔

اصطلاح میں صرف سے مراد وہ علم ہے جس میں کلموں کے بنانے اور صیغوں میں تغیّر کرنے کے قواعد وضوابط بیان کیے جائیں۔

ضرورت

اِس علم کی ضرورت یہ ہے کہ انسان کلمات کا صحیح تلفظ کر سکے

موضوع

کسی علم کا موضوع وہ شئے ہوتی ہے جس میں اس کے عوارضِ ذاتیہ[1] سے بحث کی جائے۔

علمِ صرف کا موضوع

اس علم کا موضوع صیغہ کے اعتبار سے کلمہ ہے۔

کلمہ کا معنےٰ اور تقسیم

کلمہ کا لغوی معنےٰ زخمی کرنا اور اثر کرنا ہے۔ اصطلاح میں بامعنےٰ لفظ کو کلمہ کہتے ہیں جیسے اللہ،

---

[1] عوارضِ ذاتیہ سے مراد شئی کی مختلف حالتیں ہیں جیسے اعلال، امالہ، نسبت اور تصغیر وغیرہ۔

Marfat.com

رسول، کتاب۔

صرفیوں کے نزدیک کلمہ کی تقسیم تین اعتبار سے کی گئی ہے ۱معنی کے اعتبار سے ۲مادہ کے اعتبار ۳حرفِ صحیح اور حروفِ علت کے اعتبار سے۔

صرفیوں کی اصطلاح میں اِس تقسیم کو سہ اقسام، شش اقسام اور ہفت اقسام کہتے ہیں ان کی تفصیل حسبِ ذیل ہے:-

سہ اقسام معنی کے اعتبار کلمہ کی تین قسمیں ہیں اسم، فعل اور حرف، انہی کو سہ اقسام کہتے ہیں۔

اِسم کی تعریف

اِسم کا معنے نشانی یا بلندی ہے، اِس سے مراد وہ کلمہ ہے جو دوسرے کلمہ کے ساتھ ملے بغیر اپنے معنیٰ پر دلالت کرے اور ماضی، حال، مستقبل میں سے کوئی زمانہ اس میں نہ پایا جائے۔ جیسے کُرسِیٌّ (کرسی)، فَرَسٌ (گھوڑا)، وَرْدَۃٌ (گلاب کا پھول)۔

فعل کی تعریف

فعل (کام کرنا)۔ یہ وہ کلمہ ہے جو دوسرے کلمہ کے ساتھ ملے بغیر اپنے معنیٰ پر دلالت کرے اور تینوں زمانوں میں سے کوئی ایک زمانہ اس میں پایا جائے۔ جیسے عَلِمَ (اس نے جان لیا) یَعْلَمُ (وہ جانتا ہے یا جانے گا)

حرف کی تعریف

حرف (طرف یا کنارہ)، یہ وہ کلمہ ہے جو اپنے معنیٰ پر ظاہر کرنے میں دوسرے کلمہ (اسم فعل) کا محتاج ہو جیسے بِ (ساتھ)، مِنْ (سے)، اِلٰی (تک)۔

نوٹ: اسم فعل اور حرف تینوں کی اکٹھی مثال یہ ہے اَنْزَلَ اللّٰہُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً (اللہ تعالٰی نے آسمان سے پانی برسایا)، وَضَعْتُ الْقَلَمَ فِی الدُّرْجِ (میں نے دراز میں قلم رکھا)۔

اصل کے اعتبار سے اسم کی اقسام

اسم کی تین قسمیں ہیں ۱۔مصدر ۲۔مشتق ۳۔جامد

۱۔**مصدر**: (نکلنے کی جگہ) وہ اسم ہے کہ جو کسی کام کے ہونے پر دلالت کرے اور اس سے افعال اور اسمائے مشتقہ بنائے جائیں اور اس کے ترجمہ کے آخر میں "نا" اور فارسی میں "دن" یا "تن" آئے،

Marfat.com

جیسے نَصْرٌ (مدد کرنا)، شُرْبٌ (پینا)۔

۲۔ **مشتق** : (نکلا ہوا) وہ اسم ہے جو مصدر سے اِس طرح نکلے کہ اِس کے اصلی حروف اور معنیٰ باقی رہیں، صرف اس کی شکل نئی بن جائے جیسے مٹی سے برتن اور سونے اور چاندی سے زیورات بنائے جاتے ہیں جیسے عَالِمٌ (جاننے والا)، مَعْلُوْمٌ (جانا ہوا)۔ یہ لفظ عِلْمٌ سے نکلے ہیں۔

اِس کی سات قسمیں ہیں ۱۔ اِسمِ فاعل ۲۔ اِسمِ مفعول ۳۔ صفتِ مشبّہہ ۴۔ اِسمِ تفضیل ۵۔ اسمِ مبالغہ ۶۔ اِسمِ آلہ ۷۔ اِسمِ ظرف۔

۳۔ **جامد** : (منجمد) یہ وہ اِسم ہے جو کسی دوسرے کلمے سے نہ نکلا ہو اور نہ مصدر ہو جیسے اَلْغُبَارُ (گرد)، اَلْغُصْنُ (ٹہنی)، زَهْرَةٌ (پھول کی کلی)

سوالات

۱۔ علمِ صرف کا فائدہ اور ضرورت کیا ہے؟

۲۔ موضوع کی تعریف کریں اور علمِ صرف کا موضوع بتائیں۔

۳۔ سہ اقسام سے کیا مراد ہے؟

۴۔ کلمہ کا لغوی اور اصطلاحی معنی بتائیں اور اسکی اقسام کی وضاحت کریں

۵۔ اسمِ مشتق کی کتنی قسمیں ہیں؟

Marfat.com

سبق نمبر۲
شش اقسام کا بیان

شش اقسام سے مراد کلمہ کی وہ اقسام ہیں جو مادہ کے اعتبار سے ہوتی ہیں جو حسب ذیل ہیں:

۱۔ ثلاثی مجرد ۲۔ ثلاثی مزید فیہ ۳۔ رباعی مجرد
۴۔ رباعی مزید فیہ ۵۔ خماسی مجرد ۶۔ خماسی مزید فیہ

ابتدائی طور پر مادہ کے اعتبار سے کلمہ تین طرح کا ہوتا ہے:

۱۔ ثلاثی (سہ حرفی) وہ کلمہ جس میں تین حروفِ اصلیہ ہوں جیسے عِلْمٌ، قَلَمٌ۔
۲۔ رباعی (چہار حرفی) جس کلمہ کے چار حروفِ اصلیہ ہوں جیسے دَحْرَجَ (اس نے لڑھکایا) جَعْفَرٌ (کسی کا نام)۔
۳۔ خماسی (پانچ حرفی) جس کلمہ کے پانچ حروفِ اصلیہ ہوں جیسے سَفَرْجَلٌ (بہیدانہ)۔

مذکورہ بالا میں سے ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں:

۱۔ ثلاثی مجرد: جس میں تین حروفِ اصلیہ ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو جیسے نَصَرَ، کَرُمَ۔
۲۔ ثلاثی مزید فیہ: جس میں تین حروفِ اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی ہو جیسے زَمَانٌ، آکْرَمَ، ان میں الف زائد ہے۔
۳۔ رباعی مجرد: جس میں صرف چار حروفِ اصلیہ ہوں جیسے دَحْرَجَ، ثَعْلَبٌ (لومڑ)
۴۔ رباعی مزید فیہ: جس میں چار حروفِ اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی ہو جیسے تَدَحْرَجَ (لڑھکا)، قِنْدِيْلٌ (شمع)۔ ان میں تَ اور یَ زائد ہیں۔
۵۔ خماسی مجرد: جس میں پانچ حروفِ اصلیہ ہوں جیسے سَفَرْجَلٌ
۶۔ خماسی مزید فیہ: جس میں پانچ حروفِ اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی ہو جیسے خَنْدَرِيْسٌ (پرانی شراب۔ اس میں یَ زائد ہے۔

Marfat.com

نوٹ : مذکورہ بالا تفصیل سے یہ بات معلوم ہوگئی کہ اسم کی چھ اقسام بنتی ہیں جن کو شش اقسام کہتے ہیں اور فعل کی صرف چار اقسام ہیں کیونکہ خماسی سے فعل کے صیغے نہیں بنتے۔

حرفِ اصلی اور زائد کا فرق

جو حرف کلمہ کے تمام تغیرات میں قائم رہے وہ اصلی اور جو ایک ہی مادہ کے مختلف صیغوں میں قائم نہ رہے وہ زائد ہوتا ہے جیسے عَلِمَ یَعْلَمُ، عَالِمٌ اور مَعْلُوْمٌ ان میں ع ل اور م حروفِ اصلیہ ہیں اور ی الف اور واو زائدہ ہیں۔

Marfat.com

سبق نمبر ۳

فعل کی تقسیم کے کئی اعتبار ہیں

زمانہ کے اعتبار سے اس کی تین قسمیں ہیں۔ ۱۔ ماضی ۲۔ مضارع ۳۔ امر

۱۔ **ماضی** : (گذرا ہوا) ماضی وہ فعل ہے جو کسی کام کے گذشتہ زمانہ میں واقع ہونے پر دلالت کرتا ہے جیسے نَصَرَ (اس نے مدد کی)، عَلِمَ (اس نے جان لیا)۔

۲۔ **مضارع** : وہ فعل ہے جو کسی کام کے زمانۂ حال یا مستقبل میں واقع ہونے پر دلالت کرتا ہے جیسے یَنْصُرُ (وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا)، یَذْهَبُ (وہ جاتا ہے یا جائے گا)

۳۔ **امر** : (حکم دینا) وہ فعل ہے جس کے ساتھ کسی کو زمانۂ مستقبل میں کام کرنے کا حکم دیا جاتا ہے یا کسی سے کام کرانے کی خواہش کی جاتی ہے جیسے اُنْصُرْ (تو مدد کر)، لِیَنْصُرْ (چاہیئے کہ وہ مدد کرے)

نوٹ **نہی** : (روکنا) وہ فعل ہے جس کے ساتھ کسی کو زمانۂ مستقبل میں کام کرنے سے روکا جاتا ہے جیسے لَا تَنْصُرْ (تو مدد مت کر)

نہی کوئی مستقل فعل نہیں بلکہ درحقیقت وہ فعل مضارع ہے جس سے پہلے لائے نہی لگایا جاتا ہے، جس کی وجہ سے مضارع کے آخری حرف پر جزم آجاتی ہے جیسے لَا تَنْصُرْ لَا یَنْصُرْ۔

۲۔ مفعول بہٖ کی ضرورت یا عدم ضرورت کے لحاظ سے فعل کی تقسیم

اس لحاظ سے فعل کی دو قسمیں ہیں ۱۔ لازم ۲۔ متعدّی۔

۱۔ **لازم** : وہ فعل ہے جو صرف فاعل کو چاہتا ہے، اسے مفعول بہٖ کی ضرورت نہیں ہوتی جیسے ذَهَبَ

Marfat.com

تِلْمِیْذٌ (شاگرد گیا)، دَخَلَ مُعَلِّمٌ (استاد داخل ہوا)۔ ذَھَبَ اور دَخَلَ فعل لازم ہیں۔

۲۔ **متعدّی** : وہ فعل جو فاعل کے علاوہ مفعول کو بھی چاہتا ہے جیسے شَرِبَ التِّلْمِیْذُ مَآءً (شاگرد نے پانی پیا)۔ شَرِبَ فعل متعدی ہے۔

۳۔ نسبت کے اعتبار سے فعل کی تقسیم

اس لحاظ سے فعل کی دو قسمیں ہیں ۱۔ معروف ۲۔ مجہول

۱۔ **معروف** : وہ فعل ہے جس کا فاعل معلوم ہو اور اس کی نسبت فاعل کی طرف ہو جیسے شَرِبَ التِّلْمِیْذُ مَآءً، ذَھَبَ زَیْدٌ (طالب علم نے پانی پیا، زید گیا)

۲۔ **مجہول** : وہ فعل ہے جس کا فاعل معلوم نہ ہو اور اس میں فعل کی نسبت مفعول کی طرف ہو، اسے "نائب فاعل" کہتے ہیں جیسے شُرِبَ مَآءٌ (پانی پیا گیا)

۴۔ گردان ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے تقسیم

اِس اعتبار سے بھی فعل کی دو قسمیں ہیں ۱۔ جامد ۲۔ متصرف۔

۱۔ **جامد** : وہ فعل ہے جس کی ایک ہی صورت ہوتی ہے، اس سے باقی صیغے مشتق نہیں ہوتے، اِسکی دو قسمیں ہیں :۔

۱۔ وہ فعل جامد جس سے صرف ماضی کی گردان آتی ہے، مضارع اور امر کے صیغے نہیں آتے جیسے نِعْمَ، عَسٰی

۲۔ وہ فعل جامد جس سے صرف امر کے صیغے آتے ہیں، ماضی اور مضارع کے صیغے نہیں آتے جیسے ھَبْ اور تَعَلَّمْ، جبکہ یہ افعال شروع سے ہوں۔

۲۔ **متصرف** : وہ فعل ہے جس سے تمام افعال (ماضی، مضارع، امر، نہی) اور اسمائے مشتقہ کی گردانیں آتی ہیں جیسے نَصَرَ، دَحْرَجَ وغیرہ۔

۵۔ نفی اور اثبات کے اعتبار سے تقسیم

اس اعتبار سے بھی فعل کی دو قسمیں ہیں ۱۔ مثبت ۲۔ منفی۔

Marfat.com

۱۔ **مثبت** : وہ فعل ہے جس سے پہلے حروفِ نفی (ما، لا نفی، لم، لن) نہ ہوں جیسے شَرِبَ (اس نے پیا) یَشْرَبُ (وہ پیتا ہے یا پیئے گا)۔

۲۔ **منفی** : وہ فعل ہے جس سے پہلے کوئی حرفِ نفی آجائے جیسے مَا شَرِبَ (اس نے نہیں پیا)، لَمْ یَنْصُرْ (اس نے مدد نہیں کی)۔

سوالات

۱۔ بناوٹ کے اعتبار سے فعل کی کتنی قسمیں ہیں ؟

۲۔ مجرد اور مزید فیہ میں کیا فرق ہوتا ہے ؟

۳۔ مثبت سے منفی کیسے بنتا ہے ؟

۴۔ درج ذیل کلمات میں سے مثبت کے منفی اور منفی کے مثبت بنائیں :

۱۔ قَرَءَ ۲۔ حَفِظَ ۳۔ مَا طَلَعَ ۴۔ زَلْزَلَ ۵۔ لَا یَنْصُرُ ۶۔ لَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰی۔

۵۔ درج ذیل الفاظ سے مجرد اور مزید فیہ پہچانیں :۔

۱۔ اَکْرَمَ ۲۔ قَعَدَ ۳۔ اِنْفَطَرَ ۴۔ تَزَلْزَلَ ۵۔ حَبَسَ ۶۔ اِسْتَخْرَجَ ۷۔ تَبَعْثَرَ۔

Marfat.com

سبق نمبر ۴

حرفِ صحیح اور حرفِ علّت کے اعتبار سے کلمہ کی تقسیم

نوٹ : حروفِ علت تین ہیں واؤ، الف، یاء، ان کے علاوہ باقی تمام حروف صحیح ہیں۔ اِس اعتبار سے کلمہ کی دو قسمیں ہیں ۱۔ صحیح ۲۔ معتل۔

۱۔ **صحیح** : وہ کلمہ ہے جس کے حروفِ اصلیہ میں سے کوئی بھی حرفِ علت نہ ہو اور اس کی تین قسمیں ہیں ۱۔ سالم ۲۔ مہموز ۳۔ مضاعف

۱۔ سالم : وہ کلمہ ہے جس میں ہمزہ اور دو حرف ایک جنس کے نہ ہوں جیسے نَصَرَ (اس نے مدد کی)، طِفْلٌ (بچہ)

۲۔ مہموز : وہ کلمہ ہے جس کے حروفِ اصلیہ میں سے کوئی ایک ہمزہ ہو جیسے اَمَرَ (اس نے حکم دیا) رَأْسٌ (سر)، قَرَأَ (اس نے پڑھا)۔

۳۔ مضاعف : وہ کلمہ ہے جس کے دو حروف اصلیہ ایک جنس کے ہو جیسے مَدَّ (اس نے کھینچا) سَبَبٌ (وسیلہ، ذریعہ)۔

۲۔ **معتل** : وہ کلمہ ہے جس کے حروفِ اصلیہ میں سے کوئی ایک حرفِ علت ہو اور اس کی دو قسمیں ہیں ۱۔ معتل بیک حرف ۲۔ معتل بدو حرف۔

۱۔ معتل بیک حرف : وہ کلمہ ہے جس کا ایک حرفِ اصلی حرفِ علت ہو، اس کی تین قسمیں ہیں ۱۔ مثال ۲۔ اجوف ۳۔ ناقص۔

(۱) مثال : وہ کلمہ ہے جس کا فاء کلمہ حرفِ علت ہو جیسے وَعَدَ، وَرْدٌ، اِسے معتل الفاء بھی کہتے ہیں۔

(۲) اجوف : وہ کلمہ ہے جس کا عین کلمہ حرفِ علت ہو جیسے صَوْمٌ، بَيْعٌ، اِسے معتل العین بھی کہتے ہیں۔

(۳) ناقص : وہ کلمہ ہے جس کا لام کلمہ حرفِ علت ہو جیسے دَعْوَةٌ، خَشِيَ، اِسے معتل اللام بھی کہتے ہیں۔

۲۔ معتل بدو حرف : وہ کلمہ ہے جس کے دو حرفِ اصلیہ حرفِ علت ہوں، اس کو لفیف بھی

Marfat.com

کہتے ہیں، اس کی دو قسمیں ہیں ۱۔ لفیف مفروق ۲۔ لفیف مقرون۔

(۱) لفیف مفروق : وہ کلمہ جس کا فا اور لام کلمہ حرفِ علت ہوں جیسے وَقَی، وَلِیَ۔

(۲) لفیف مقرون : جس کا فا اور عین یا عین اور لام کلمہ حرفِ علت ہوں جیسے یَوْمٌ، طَوٰی۔

صرفیوں کی اصطلاح میں ان سب کو "ہفت اقسام" بھی کہتے ہیں۔

سوالات

۱۔ صحیح کلمہ کی کتنی قسمیں ہیں؟

۲۔ لفیف کسے کہتے ہیں اور اس کی کتنی قسمیں ہیں؟

۳۔ درج ذیل کلمات سے صحیح اور معتل کی پہچان کریں:۔

(۱) قُعُوْدٌ (بیٹھنا)	(۲) لَمْسٌ (چھونا)	(۳) اَخَذَ (اس نے پکڑا)
(۴) وَهَبَ (اس نے بخشا)	(۵) صَوْمٌ (روزہ)	(۶) لَفٌّ (لپیٹنا)
(۷) جَوْفٌ (درمیان سے خالی ہونا)	(۸) نَجْوَةٌ (ٹیلا)	(۹) سَئِمَ (مایوس ہوا)
(۱۰) وَجَلٌ (درد)	(۱۱) طَوْفٌ (چکر)	(۱۲) لَؤُمَ (ملامت کی)
(۱۳) رِضْوَانٌ (خوش ہونا)	(۱۴) عَدٌّ (شمار کرنا)	(۱۵) جَرَءَ (اس نے جرأت کی)
(۱۶) شَيْءٌ (چیز)	(۱۷) وَأْدٌ (زندہ درگور کرنا)	(۱۸) اَمَّ (اس نے قصد کیا)
(۱۹) مَسٌّ (چھونا)	(۲۰) قَوِيَ (وہ طاقتور ہوا)	(۲۱) وَعٰی (اس نے یاد کیا)

Marfat.com

سبق نمبر ۵

اسمِ ظاہر اور اسمِ ضمیر کا بیان

اسم کی دو قسمیں ہیں ۱۔ اسمِ ظاہر ۲۔ اسمِ ضمیر

۱۔ **اسمِ ظاہر**: وہ اسم ہے جو کسی شے یا ذات پر صراحۃً دلالت کرتا ہے جیسے اَلرَّجُلُ (مرد) اَلْقَلَمُ۔

۲۔ **اسمِ ضمیر**: وہ اسم ہے جو غائب، مخاطب یا متکلم پر کنایۃً دلالت کرتا ہے جیسے ھُوَ (وہ) اَنْتَ (تو) اَنَا (میں)

اسمِ ضمیر کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ ضمیر متصل ۲۔ ضمیر منفصل۔

۱۔ **ضمیرِ متصل**: وہ کلمہ ہے جس کو دوسرے کلمہ کے ساتھ ملائے بغیر بولنا ممکن نہیں ہوتا، اس کی دو قسمیں ہیں

۱۔ بارز (ظاہر) ۲۔ مستتر (پوشیدہ)۔

i۔ ضمیر بارز: اس کی تین قسمیں ہیں i۔ مرفوع متصل (جو مرفوع کی جگہ آتی ہے)، ii۔ منصوب متصل (جو مفتوح کی جگہ آتی ہے)۔ iii۔ مجرور متصل (جو مکسور کی جگہ آتی ہے)۔

(۱) **ضمیر مرفوع متصل**: یہ ہمیشہ فاعل بنتی ہیں اور جو فعل ماضی معروف یا مجہول کے ساتھ آتی ہیں۔ وہ یہ درج ذیل ہیں ا تثنیہ، واو جمع، نون نسوہ (جمع مؤنث کا نون) تَ تُمَا تُمْ تِ تُمَا تُنَّ تَ تُ نَا۔

نوٹ: اور جو فعل مضارع، امر اور نہی کے ساتھ متصل ہوتی ہیں وہ چار ضمیریں یہ ہیں ا تثنیہ، واو جمع ی مخاطبہ، ن جمع مؤنث کا نون۔

(۲) **ضمیر منصوب متصل**: یہ ضمیریں محل نصب میں آتی ہیں اور اگر فعل سے متصل ہوں مفعول بنتی ہیں یہ درج ذیل ہیں

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	ہٗ (اس کا)	ھُمَا (ان دو کا)	ھُمْ (ان سب کا)
مؤنث غائب	ھَا (اس ایک مؤنث کا)	ھُمَا	ھُنَّ
مذکر مخاطب	کَ (تیرا)	کُمَا	کُمْ
مؤنث مخاطب	کِ (تجھ ایک مؤنث کا)	کُمَا	کُنَّ
مذکر و مؤنث متکلم	نِیْ (مجھے)		نَا (ہمیں)

Marfat.com

۳۔ مجرورِ متّصل : یہ ضمیریں اسم اور حرفِ جرّ کے بعد آتی ہیں، اسم کے بعد مضاف الیہ اور حرفِ جر کے بعد مجرور کہلاتی ہیں۔

كِتَابُهٗ كِتَابُهُمَا كِتَابُهُمْ كِتَابُهَا كِتَابُهُمَا كِتَابُهُنَّ

كِتَابُكَ كِتَابُكُمَا كِتَابُكُمْ كِتَابُكِ كِتَابُكُمَا كِتَابُكُنَّ

كِتَابِيْ كِتَابُنَا۔

مجرور بحرفِ جرّ لَهٗ لَهُمَا لَهُمْ لَهَا لَهُمَا لَهُنَّ لَكَ لَكُمَا لَكُمْ

لَكِ لَكُمَا لَكُنَّ لِيْ لَنَا۔

نوٹ : مذکورہ بالا مثالوں میں کتاب مضاف اور ضمائر مضاف الیہ ہے اور اسی طرح لام حرفِ جر اور ضمائر مجرور ہیں

ب: مستتر (پوشیدہ) : وہ ضمیر ہے جو ظاہر نہیں ہوتی بلکہ سمجھی جاتی ہے جیسے ذَهَبَ (وہ گیا)۔ اس میں هُوَ ضمیر مستتر ہے۔ ان کی تفصیل صفحہ نمبر ۱۳ سبق نمبر ۶ میں مذکور ہے

۲۔ ضمیر منفصل : وہ ضمیر جو اسمِ ظاہر کی طرح ایک مستقل کلمہ ہوتی ہے اور دوسرے کلمے کے ساتھ ملے بغیر اس کا مستقل بولنا ممکن ہوتا ہے، اس کی دو قسمیں ہیں ۱۔ مرفوع منفصل ۲۔ منصوب منفصل

(۱) مرفوع منفصل :

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	هُوَ	هُمَا	هُمْ
مؤنث غائب	هِيَ	هُمَا	هُنَّ
مذکر مخاطب	أَنْتَ	أَنْتُمَا	أَنْتُمْ
مؤنث مخاطب	أَنْتِ	أَنْتُمَا	أَنْتُنَّ
مذکر و مؤنث متکلم	أَنَا		نَحْنُ

۲۔ منصوب منفصل :

غائب إِيَّاهُ إِيَّاهُمَا إِيَّاهُمْ إِيَّاهَا إِيَّاهُمَا إِيَّاهُنَّ

مخاطب إِيَّاكَ إِيَّاكُمَا إِيَّاكُمْ إِيَّاكِ إِيَّاكُمَا إِيَّاكُنَّ

متکلم إِيَّايَ إِيَّانَا

Marfat.com

سبق نمبر ۶

صرف کبیر (گردان)

ہر فعل کا تعلق فاعل کے ساتھ ہوتا ہے اور فاعل کی مختلف حالتیں ہوتی ہیں، کبھی واحد کبھی تثنیہ اور کبھی جمع ہوتا ہے اور ہر حالت میں مذکر یا مؤنث ہوتا ہے نیز کبھی فاعل غائب، کبھی حاضر اور کبھی متکلم ہوتا ہے اس طرح فاعل کے بدلنے کے ساتھ ساتھ فعل کا صیغہ بھی بدلتا رہتا ہے، اس طرح کل اٹھارہ صورتیں بنتی ہیں جن کی تفصیل یہ ہے:۔

تین مذکر غائب ، تین مؤنّث غائب ، تین مذکر مخاطب ، تین مؤنث مخاطب
تین مذکر متکلم اور تین مؤنث متکلم۔

مگر متکلم کے چھ صیغوں کی بجائے صرف دو صیغے استعمال ہوتے ہیں یعنی واحد مذکر و مؤنث متکلم کے لئے صرف ایک صیغہ واحد متکلم استعمال ہوتا ہے جبکہ تثنیہ اور جمع مذکر اور مؤنّث متکلم کے لئے صرف جمع متکلم کا صیغہ استعمال ہوتا ہے، اس طرح ہر فعل کے چودہ صیغے بن جاتے ہیں، ان تمام صیغوں کو ملا کر پڑھنے کو گردان یا صرف کبیر کہتے ہیں جن کی تفصیل صفحہ آئندہ پر مذکور ہے۔

Marfat.com

فعلِ ماضی کا بیان

فعلِ ماضی کی دو قسمیں ہیں ۱۔ ماضی معروف ۲۔ ماضی مجہول

۱۔ **ماضی معروف**: وہ فعل ہے جس کی نسبت زمانۂ ماضی میں فاعل کی طرف ہو اور یہ ثلاثی مجرد سے مصدر کے فا کلمہ کو فتحہ (زبر) عین کلمہ کو کبھی فتحہ، کبھی کسرہ (زیر) اور کبھی ضمہ (پیش) دینے اور لام کلمہ کو تنوین کی جگہ فتحہ لگانے سے بنتا ہے جیسے نَصْرٌ سے نَصَرَ، شُرْبٌ سے شَرِبَ، شَرْفٌ سے شَرُفَ۔

اس طرح ماضی معروف کے تین وزن فَعَلَ فَعِلَ اور فَعُلَ آتے ہیں، ہر ایک کی گردان الگ الگ ذکر کی جاتی ہے۔

فَعَلَ (بفتحۂ عین) کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	فَعَلَ (اس ایک مرد نے کیا)	فَعَلَا	فَعَلُوْا
مؤنث غائب	فَعَلَتْ (اس ایک عورت نے کیا)	فَعَلَتَا	فَعَلْنَ
مذکر مخاطب	فَعَلْتَ (تو ایک مرد نے کیا)	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُمْ
مؤنث مخاطب	فَعَلْتِ (تو ایک عورت نے کیا)	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُنَّ
مذکر و مؤنث متکلم	فَعَلْتُ (میں ایک مرد یا عورت نے کیا)		فَعَلْنَا (ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا سب مردوں یا سب عورتوں نے کیا)

نوٹ: ماضی کے صیغہ واحد مذکر کے ساتھ ضمائرِ مرفوعہ متصلہ (اَ تثنیہ، واؤ جمع، نَ۔ تَ تُمَا تُمْ تِ تُمَا تُنَّ تُ نَا) لگائی جاتی ہیں اور فعل کا صیغہ بدلتا رہتا ہے جیسے مذکورہ گردان سے ظاہر ہے اور یہی ضمیریں اس فعل کا فاعل بنتی ہیں البتہ واحد مؤنث غائب کے صیغہ کے ساتھ تْ ساکن لگا دیتے ہیں جو علامتِ تانیث ہوتی ہے جیسے فَعَلَتْ میں تْ ضمیر نہیں۔

درج ذیل مصادر سے فَعَلَ کے وزن پر ماضی معروف کی گردان کریں:۔

۱۔ فَتْحٌ (کھولنا) ۲۔ نَصْرٌ (مدد کرنا) ۳۔ طَلَبٌ (مانگنا) ۴۔ غَسْلٌ (دھونا)

Marfat.com

۵۔ غَلَبَۃٌ (غالب ہونا) ۶۔ ضَرْبٌ (مارنا) (۷) مَنْعٌ (روکنا)۔

ماضی مکسور العین کی گردان (فَعِلَ)

جمع	تثنیہ	واحد
فَعِلُوْا	فَعِلَا	فَعِلَ
فَعِلْنَ	فَعِلَتَا	فَعِلَتْ
فَعِلْتُمْ	فَعِلْتُمَا	فَعِلْتَ
فَعِلْتُنَّ	فَعِلْتُمَا	فَعِلْتِ
فَعِلْنَا		فَعِلْتُ

درجِ ذیل مصادر سے فَعِلَ کے وزن پر ماضی معروف کی گردان کریں:۔

۱۔ سَمْعٌ (سننا) ۲۔ عِلْمٌ (جاننا) ۳۔ فَهْمٌ (سمجھنا) ۴۔ جَهْلٌ (نہ جاننا)

۵۔ شَهَادَةٌ (گواہی دینا) ۶۔ حِسْبَانٌ (گمان کرنا) ۷۔ نِعْمَةٌ (انعام کرنا)۔

ماضی مضموم العین کی گردان (فَعُلَ)

جمع	تثنیہ	واحد
فَعُلُوْا	فَعُلَا	فَعُلَ
فَعُلْنَ	فَعُلَتَا	فَعُلَتْ
فَعُلْتُمْ	فَعُلْتُمَا	فَعُلْتَ
فَعُلْتُنَّ	فَعُلْتُمَا	فَعُلْتِ
فَعُلْنَا		فَعُلْتُ

درج ذیل مصادر سے فَعُلَ کے وزن پر گردان کریں:۔

۱۔ کَرَامَۃٌ (بزرگ ہونا) ۲۔ لَطَافَۃٌ (مہربان ہونا) ۳۔ قُرْبٌ (نزدیک ہونا) ۴۔ بُعْدٌ (دور ہونا)

۵۔ کَثْرَۃٌ (زیادہ ہونا) ۶۔ شَرَافَۃٌ (شریف ہونا)۔

نوٹ: یہ تمام مصادر لازم ہیں۔

Marfat.com

سبق نمبر ۷

ماضی مجہول کا بیان

یہ وہ فعل ہے جس کی نسبت زمانہ ماضی میں مفعول کی طرف کی جاتی ہے اس مفعول کو نائب فاعل کہتے ہیں جیسے سُمِعَ کِتَابٌ (کتاب سنی گئی) ثلاثی مجرد افعال سے اس طرح بنتا ہے۔

بنانے کا طریقہ : یہ ماضی معروف سے بنتا ہے اس طرح کہ ماضی معروف کے فا کلمہ کو ضمہ، عین کلمہ کو کسرہ دیا جاتا ہے اور لام کلمہ اپنی حالت پر رہتا ہے جیسے نَصَرَ سے نُصِرَ (وہ مدد کیا گیا)، شَرِبَ سے شُرِبَ (وہ پیا گیا) اور فَتَحَ سے فُتِحَ (وہ کھولا گیا)۔

نوٹ : فعل مجہول فعل متعدی سے بنتا ہے فعل لازم سے نہیں بن سکتا کیونکہ فعل مجہول کی نسبت مفعول کی طرف کی جاتی ہے اور لازم فعل کا مفعول نہیں ہوتا۔ اگر لازم فعل سے فعل مجہول بنانا مقصود ہو تو مذکورہ قاعدے کے مطابق فعل معروف سے مجہول بنا کر نائب فاعل سے پہلے حرف جر بِ کا اضافہ کر دیا جاتا ہے جیسے ذَهَبَ (وہ گیا) سے ذُهِبَ بِہٖ، دَخَلَ سے دُخِلَ بِہٖ۔

نائب فاعل کے بدلنے کے ساتھ فعل کا صیغہ تبدیل نہیں ہوتا ہمیشہ ایک ہی حالت پر رہتا ہے جیسے گردان سے ظاہر ہوگا۔

فعل مجہول کی گردان جیسے فَعَلَ سے فُعِلَ

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	فُعِلَ (وہ ایک مرد کیا گیا)	فُعِلَا	فُعِلُوْا
مؤنث غائب	فُعِلَتْ (وہ ایک عورت کی گئی)	فُعِلَتَا	فُعِلْنَ
مذکر مخاطب	فُعِلْتَ (تو ایک مرد کیا گیا)	فُعِلْتُمَا	فُعِلْتُمْ
مؤنث مخاطب	فُعِلْتِ (تو ایک عورت کی گئی)	فُعِلْتُمَا	فُعِلْتُنَّ
مذکر و مؤنث متکلم	فُعِلْتُ (میں ایک مرد کیا گیا یا ایک عورت کی گئی)		فُعِلْنَا (ہم دو مرد کیے گئے یا دو عورتیں کی گئیں یا سب مرد یا سب عورتیں کیے گئے)

Marfat.com

درج ذیل مصادر فعلِ متعدّی کے ہیں، ان سے مذکورہ قاعدے کے مطابق گردانیں کریں۔

نَصْرٌ فَتْحٌ سَمْعٌ شُرْبٌ فَهْمٌ ضَرْبٌ عِلْمٌ

فعلِ لازم سے ماضی مجہول کی گردان ذَهَبَ سے ذُهِبَ بِهٖ

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	ذُهِبَ بِهٖ (اسے لیجایا گیا)	ذُهِبَ بِهِمَا	ذُهِبَ بِهِمْ
مؤنث غائب	ذُهِبَ بِهَا (اس عورت کو لیجایا گیا)	ذُهِبَ بِهِمَا	ذُهِبَ بِهِنَّ
مذکر مخاطب	ذُهِبَ بِكَ (تجھے لیجایا گیا)	ذُهِبَ بِكُمَا	ذُهِبَ بِكُمْ
مؤنث مخاطب	ذُهِبَ بِكِ	ذُهِبَ بِكُمَا	ذُهِبَ بِكُنَّ
مذکر و مؤنث متکلم	ذُهِبَ بِيْ		ذُهِبَ بِنَا

نوٹ: درج ذیل مصادر فعلِ لازم کے ہیں ان سے ماضی مجہول کی گردان کریں۔

كَرَامَةٌ (بزرگ ہونا) دُخُوْلٌ (داخل ہونا) كَثْرَةٌ (زیادہ ہونا) شَرَافَةٌ (شریف ہونا)

بُعْدٌ (دور ہونا) قُرْبٌ (قریب ہونا)۔

مثبت اور منفی

مثبت سے منفی بنانے کے لئے فعل ماضی معروف اور مجہول سے پہلے مَا یا لَا حرفِ نفی لگائے جاتے ہیں، ان حروف کے آنے سے فعل کے صیغہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی، صرف نفی کے معنے پیدا ہو جاتے ہیں جیسے مَا نَصَرَ (اس نے مدد نہیں کی)، مَا سُمِعَ (وہ نہیں سنا گیا)۔

مَا اور لَا کے استعمال میں فرق

ان دو حرفوں کے استعمال میں فرق صرف اس قدر ہے کہ حرف مَا فعلِ ماضی سے پہلے اکیلا آتا ہے جیسے مَا ذَهَبَ اور لَا کا تکرار دوسرے فعلِ ماضی کے ساتھ ضروری ہے جیسے لَا ذَهَبَ وَلَا دَخَلَ اور لَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى

Marfat.com

سوالات

۱۔ بناوٹ کے اعتبار سے فعل کی کتنی قسمیں ہیں ؟

۲۔ فعلِ لازم اور متعدّی میں کیا فرق ہے ؟

۳۔ فعلِ لازم سے فعلِ مجہول کیسے بنتا ہے ؟

۴۔ مَا اور لَا کے استعمال میں کیا فرق ہے ؟

۵۔ نیچے دیئے گئے فعلوں سے پہلے مَا لگا کر گردان کریں :۔

سَمِعَ فَسَدَ لَطُفَ حَسِبَ شَهِدَ۔

۶۔ درجِ ذیل کیا صیغے ہیں، ان کا معنے کیا ہے

كَبُرَتَا حَسُنَتْ حُشِرَتْ نَصَرْتُنَّ عَلِمْتِ عَلِمْتُ عَلِمْتَ
اَكَلْنَا كَتَبُوْا شَهِدْتَ عَبَدْتُّمْ خُلِقُوْا سَجَدُوْا مَاخَلَقْنَا
كَثُرْنَ شَرِبْنَا۔

۷۔ كَرُمَ سے واحد مذکر مخاطب کا اور سَمِعَ سے تثنیہ مؤنّث غائب کا صیغہ بنائیں۔

۸۔ جَهِلَ سے ماضی مجہول کی گردان کریں اور ترجمہ کریں۔

Marfat.com

سبق نمبر ۸
فعلِ مضارع کا بیان

اس کی دو قسمیں ہیں :-

۱۔ مضارع معروف ۲۔ مضارع مجہول۔

مضارع معروف : وہ فعل ہے جس کے واقع ہونے کی نسبت زمانہ حال یا مستقبل میں فاعل کی طرف کیجاتی ہے جیسے یَرْحَمُ (وہ مہربانی کرتا ہے یا کرے گا)

بنانے کا طریقہ : یہ فعلِ ماضی معروف سے بنتا ہے اِس طرح کہ ماضی معروف کے شروع میں حروفِ اَتَیْنَ (ا، ت، ی، ن) میں سے ایک لگاتے ہیں، ماضی کا پہلا حرف ساکن ہو جاتا ہے، عین کلمہ پر فتحہ، ضمہ، کسرہ تینوں حرکتیں آتی ہیں اور لام کلمہ پر رفع آتا ہے جیسے فَعَلَ سے یَفْعَلُ ، جَلَسَ سے یَجْلِسُ ، شَرُفَ سے یَشْرُفُ ۔

نوٹ : حروفِ اَتَیْنَ کو حروفِ مضارع اور علاماتِ مضارع بھی کہتے ہیں۔

تفصیل حسبِ ذیل ہے :-

۱۔ یَ : مضارع کے چار صیغوں سے پہلے آتی ہے، تین مذکر غائب کے اور ایک جمع مؤنث غائب کا۔

۲۔ تَ : آٹھ صیغوں سے پہلے آتی ہے، دو (واحد، تثنیہ) مؤنث غائب کے اور چھ مذکر اور مؤنث مخاطب کے۔

۳۔ الف : واحد متکلم کے ایک صیغہ سے پہلے آتا ہے۔

۴۔ نَ : جمع متکلم کے ایک صیغہ سے پہلے آتا ہے۔

اِعراب

فعلِ مضارع، اسمِ فاعل کے ساتھ مشابہ ہونے کی وجہ سے معرب ہوتا ہے اور جب اس کو نصب اور جزم دینے والے حروف داخل نہ ہوں تو یہ مرفوع ہوتا ہے، تفصیل یہ ہے :-

۱۔ پانچ صیغے (واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر مخاطب، واحد متکلم، جمع متکلم) رفع ساتھ ہوتے ہیں

Marfat.com

۲۔ چار صیغوں کے آخر میں نون مکسور اور جمع مذکر غائب و مخاطب اور واحد مؤنث مخاطب کے آخر میں نون مفتوح آتا ہے اس کو نون اعرابی کہتے ہیں۔ نون اعرابی کہنے کی وجہ یہ ہے کہ یہ واحد مذکر غائب کے رفع کے عوض آتا ہے۔

۳۔ دو صیغوں (جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث مخاطب) کے آخر میں بھی نون مفتوح ہوتا ہے، یہ نون ضمیر فاعل ہے اسے نونِ ضمیر یا نونِ نسوہ کہتے ہیں اور یہ کسی حالت میں بھی مضارع کے آخر سے نہیں گرتا۔

ثلاثی مجرد فعل مضارع معروف مثبت کی گردان (فَعَلَ یَفْعَلُ)

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	یَفْعَلُ (وہ کرتا ہے یا کریگا)	یَفْعَلَانِ	یَفْعَلُوْنَ
مؤنث غائب	تَفْعَلُ (وہ کرتی ہے یا کریگی)	تَفْعَلَانِ	یَفْعَلْنَ
مذکر مخاطب	تَفْعَلُ (تو کرتا ہے یا کریگا)	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلُوْنَ
مؤنث مخاطب	تَفْعَلِیْنَ (تو کرتی ہے یا کریگی)	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلْنَ
متکلم	اَفْعَلُ		نَفْعَلُ

(میں ایک مرد یا ایک عورت کرتا ہوں یا کرونگا) (ہم دو مرد، دو عورتیں، سب مرد یا سب عورتیں کرتے ہیں یا کرینگے)

نوٹ: فعلِ مضارع معروف کے تین وزن ہیں ۱۔ یَفْعَلُ (بفتحۂ عین) ۲۔ یَفْعِلُ (بکسرۂ عین) ۳۔ یَفْعُلُ (بضمۂ عین)۔ ہر ایک وزن کی الگ الگ گردان کی جاتی ہے۔

۱۔ **یَفْعِلُ** کے وزن پر جیسے (ضَرَبَ سے یَضْرِبُ) (وہ مارتا ہے یا مارے گا)

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	یَضْرِبُ	یَضْرِبَانِ	یَضْرِبُوْنَ
مؤنث غائب	تَضْرِبُ	تَضْرِبَانِ	یَضْرِبْنَ

Marfat.com

مذکر مخاطب	تَضْرِبُ	تَضْرِبَانِ	تَضْرِبُوْنَ
مؤنث مخاطب	تَضْرِبِيْنَ	تَضْرِبَانِ	تَضْرِبْنَ
مذکر و مؤنث متکلم	اَضْرِبُ		نَضْرِبُ

٢۔ **یَفْعَلُ** (بفتحۂ عین) کے وزن پر جیسے (فَتَحَ سے یَفْتَحُ)

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	یَفْتَحُ (وہ کھولتا ہے یا کھولے گا)	یَفْتَحَانِ	یَفْتَحُوْنَ
مؤنث غائب	تَفْتَحُ	تَفْتَحَانِ	یَفْتَحْنَ
مذکر حاضر	تَفْتَحُ	تَفْتَحَانِ	تَفْتَحُوْنَ
مؤنث حاضر	تَفْتَحِيْنَ	تَفْتَحَانِ	تَفْتَحْنَ
مذکر و مؤنث متکلم	اَفْتَحُ		نَفْتَحُ

٣۔ **یَفْعُلُ** (بضمۂ عین) کے وزن پر جیسے (نَصَرَ سے یَنْصُرُ (وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا))

مذکر غائب	یَنْصُرُ	یَنْصُرَانِ	یَنْصُرُوْنَ
مؤنث غائب	تَنْصُرُ	تَنْصُرَانِ	یَنْصُرْنَ
مذکر حاضر	تَنْصُرُ	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرُوْنَ
مؤنث حاضر	تَنْصُرِيْنَ	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرْنَ
مذکر و مؤنث متکلم	اَنْصُرُ		نَنْصُرُ

نوٹ

جب ماضی کا عین کلمہ مفتوح ہو تو اس کے مضارع کے عین کلمہ پر فتحہ، ضمہ اور کسرہ تینوں حرکتیں آتی ہیں اور جب ماضی کا عین کلمہ مکسور ہو تو اس کے مضارع کے عین کلمہ پر فتحہ اور کسرہ دو حرکتیں آتی ہیں اور جب ماضی کا عین کلمہ مضموم ہو تو مضارع کے عین کلمہ پر صرف حرکت ضمہ آتی ہے۔

مشق کے لئے ہر وزن کے لئے مصدر، ماضی اور مضارع کا صیغہ الگ الگ لکھا جاتا ہے۔

Marfat.com

۱۔ فَعَلَ يَفْعِلُ کی مثالیں

مصدر	ماضی	مضارع
غَسْلٌ (دھونا)	غَسَلَ	يَغْسِلُ
غَلَبَةٌ (غالب آنا)	غَلَبَ	يَغْلِبُ
ظُلْمٌ (زیادتی کرنا)	ظَلَمَ	يَظْلِمُ
كِذْبٌ (جھوٹ بولنا)	كَذَبَ	يَكْذِبُ
رُجُوْعٌ (لوٹنا)	رَجَعَ	يَرْجِعُ
عِرْفَانٌ (جاننا)	عَرَفَ	يَعْرِفُ

۲۔ فَعَلَ يَفْعَلُ کی مثالیں

مصدر	ماضی	مضارع
فَتْحٌ (کھولنا)	فَتَحَ	يَفْتَحُ
جَعْلٌ (بنانا)	جَعَلَ	يَجْعَلُ
بَعْثٌ (بھیجنا)	بَعَثَ	يَبْعَثُ
صَبْغٌ (رنگنا)	صَبَغَ	يَصْبَغُ
مَنْعٌ (روکنا)	مَنَعَ	يَمْنَعُ
جَرْحٌ (زخمی کرنا)	جَرَحَ	يَجْرَحُ

۳۔ فَعَلَ يَفْعُلُ کی مثالیں

مصدر	ماضی	مضارع
سُجُوْدٌ (سجدہ کرنا)	سَجَدَ	يَسْجُدُ
طَلَبٌ (طلب کرنا)	طَلَبَ	يَطْلُبُ
دُخُوْلٌ (داخل ہونا)	دَخَلَ	يَدْخُلُ
فَسَادٌ (بگاڑنا)	فَسَدَ	يَفْسُدُ
قَتْلٌ (مار ڈالنا)	قَتَلَ	يَقْتُلُ

۴۔ فَعِلَ يَفْعَلُ کی مثالیں

مصدر	ماضی	مضارع
سَمْعٌ (سننا)	سَمِعَ	يَسْمَعُ
عِلْمٌ (جاننا)	عَلِمَ	يَعْلَمُ
شُرْبٌ (پینا)	شَرِبَ	يَشْرَبُ
حَذَرٌ (ڈرنا)	حَذِرَ	يَحْذَرُ
جَهْلٌ (نہ جاننا)	جَهِلَ	يَجْهَلُ
فَهْمٌ (سمجھنا)	فَهِمَ	يَفْهَمُ

۵۔ فَعِلَ يَفْعِلُ کی مثالیں

حُسْبَانٌ (گمان کرنا)	حَسِبَ	يَحْسِبُ
نِعْمَةٌ (انعام کرنا)	نَعِمَ	يَنْعِمُ
وَرَمٌ (سوجنا)	وَرِمَ	يَرِمُ
وِرَاثَةٌ (وارث ہونا)	وَرِثَ	يَرِثُ

مذکورہ بالا افعال کی بالتفصیل گردانیں کریں۔

۶۔ فَعُلَ يَفْعُلُ کی مثالیں

كَرَمٌ، كَرَامَةٌ (بزرگ ہونا)	كَرُمَ	يَكْرُمُ
لُطْفٌ، لَطَافَةٌ (مہربان ہونا)	لَطُفَ	يَلْطُفُ
قُرْبٌ (نزدیک ہونا)	قَرُبَ	يَقْرُبُ
بُعْدٌ (دور ہونا)	بَعُدَ	يَبْعُدُ
كَثْرَةٌ (زیادہ ہونا)	كَثُرَ	يَكْثُرُ
شَرَافَةٌ (شریف ہونا)	شَرُفَ	يَشْرُفُ

Marfat.com

سبق نمبر ۹

مضارع مجہول کا بیان

مضارع مجہول وہ فعل ہے جس کے واقع ہونے کی نسبت زمانہ حال یا مستقبل میں مفعول بہٖ کی طرف کی جاتی ہے، مفعول کو نائب فاعل بھی کہتے ہیں جیسے پانی پیا جاتا ہے کھانا کھایا جاتا ہے، اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ یہ فعل مضارع معروف ثلاثی مجرد سے بنتا ہے اس طرح کہ علامتِ مضارع یعنی حروفِ اَتَیْن (ا۔ت۔ی۔ن) کو ضمہ اور عین کلمہ کو فتحہ دیا جاتا ہے اور لام کلمہ اپنی حالت پر قائم رہتا ہے یَفْعَلُ سے یُفْعَلُ (کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا)۔ یَنْصُرُ سے یُنْصَرُ (مدد کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا)۔ گردان درج ذیل ہے :۔

جمع	تثنیہ	واحد
يُفْعَلُوْنَ	يُفْعَلَانِ	يُفْعَلُ
يُفْعَلْنَ	تُفْعَلَانِ	تُفْعَلُ
تُفْعَلُوْنَ	تُفْعَلَانِ	تُفْعَلُ
تُفْعَلْنَ	تُفْعَلَانِ	تُفْعَلِيْنَ
نُفْعَلُ		اُفْعَلُ

نوٹ : درج ذیل فعل متعدی کے مصدر ہیں، ان سے مذکورہ بالا قاعدے کے مطابق گردان کریں :۔

شُرْبٌ   عِلْمٌ   ضَرْبٌ   بَعْثٌ   نَصْرٌ
قَتْلٌ

فعل لازم سے مجہول بنانے کا طریقہ : فعل لازم کے مضارع معروف سے اوپر والے قاعدے کے مطابق مجہول بنا کر نائب فاعل سے پہلے حرفِ جر لگا دیں جیسے یُذْهَبُ بِہٖ یُکْرَمُ بِہٖ ۔

Marfat.com

گردان

جمع	تثنیہ	واحد
يُذْهَبُ بِهِمْ	يُذْهَبُ بِهِمَا	يُذْهَبُ بِهٖ
يُذْهَبُ بِهِنَّ	يُذْهَبُ بِهِمَا	يُذْهَبُ بِهَا
يُذْهَبُ بِكُمْ	يُذْهَبُ بِكُمَا	يُذْهَبُ بِكَ
يُذْهَبُ بِكُنَّ	يُذْهَبُ بِكُمَا	يُذْهَبُ بِكِ
يُذْهَبُ بِنَا		يُذْهَبُ بِيْ

نوٹ: درج ذیل مصادر فعلِ لازم سے ہیں، ان سے مجہول بنا کر گردان کریں:۔

كَثْرَةٌ بُعْدٌ عَطَشٌ قُرْبٌ

مثبت اور منفی

فعلِ مضارع معروف اور مضارع مجہول سے پہلے مَا یا لَا لگانے سے مثبت سے منفی بن جاتا ہے جیسے مَا يَفْتَحُ (وہ نہیں کھولتا ہے یا نہیں کھولے گا) اور لَا يُفْتَحُ (وہ نہیں کھولا جاتا ہے یا نہیں کھولا جائے گا)۔ ان حروف کے داخل ہونے سے لفظوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی

سوالات

۱۔ یَ اور تَ مضارع کے کتنے صیغوں سے پہلے آتے ہیں؟

۲۔ مضارع کے کونسے صیغے مرفوع ہوتے ہیں اور کتنے صیغوں کے آخر میں نونِ ضمیری ہوتا ہے؟

۳۔ نونِ اعرابی کو نونِ اعرابی کیوں کہتے ہیں؟

۴۔ مندرجہ ذیل صیغوں کی پہچان کریں:۔

يَجْعَلُوْنَ لَا يَعْلَمَانِ تَضْحَكِيْنَ يَكُوْنُ نَعْبُدُ يُعْرَفُوْنَ

اَخْلُقُ تُكْفَرَانِ يَأْكُلْنَ تُرْزَقُوْنَ يُحْذَرُوْنَ تَرْكَعْنَ نَحْشُرُ

اِنِّيْ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ لَا اَمْلِكُ۔

Marfat.com

۵۔ درج ذیل مصادر سے فعلِ مضارع کے مختلف صیغے بنائیں :۔

(i) بُلُوغٌ مصدر سے واحد مؤنث مخاطب فعل مضارع معروف۔

(ii) کُفْرٌ سے جمع مؤنث مخاطب اور واحد مؤنث مخاطب فعل مضارع معروف۔

۶۔ درجِ ذیل فقرات کا عربی میں ترجمہ کریں :۔

۱۔ وہ ظلم کرتا ہے ۲۔ تو غسل کرتی ہے ۳۔ میں داخل ہوتا ہوں

۴۔ تم جاتے ہو ۵۔ وہ سبق یاد نہیں کرتے ۶۔ وہ کھولتی ہیں

۷۔ تم دونوں مدرسے جاتے ہو۔

Marfat.com

سبق نمبر ۱۰

ماضی کی اقسام

صرف کی کتابوں میں عام طور ایک ہی قسم کی ماضی لکھی جاتی ہے جسے ماضی مطلق کہتے ہیں لیکن درحقیقت اس کی سات قسمیں ہیں ۱۔ ماضی مطلق ۲۔ ماضی قریب ۳۔ ماضی بعید ۴۔ ماضی استمراری ۵۔ ماضی شکیّ ۶۔ ماضی تمنّی ۷۔ ماضی شرطی

۱۔ ماضی مطلق : وہ فعل ہے جو مطلق گزرے ہوئے زمانہ پر دلالت کرے اور اس میں قُرب و بُعد کا کوئی لحاظ نہ ہو جیسے نَصَرَ (اس نے مدد کی)، شَرِبَ (اس نے پیا)، کَرُمَ (وہ بزرگ ہوا)۔

۲۔ ماضی قریب : وہ فعل ہے جو قریب ہی گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کے وقوع پر دلالت کرے قَدْ اَکَلَ (اس نے ابھی کھایا [redacted]۔ یہ ماضی مطلق سے پہلے قَدْ لگانے سے بنتا ہے، ماضی کے صیغے کے بدلنے سے قَدْ تبدیل نہیں ہوتا بلکہ بدستور قائم رہتا ہے جیسے قَدْ دَخَلَ (وہ ابھی داخل ہوا)۔

گردان

واحد	تثنیہ	جمع
قَدْ نَصَرَ (اس نے ابھی مدد کی)	قَدْ نَصَرَا	قَدْ نَصَرُوْا
قَدْ نَصَرَتْ	قَدْ نَصَرَتَا	قَدْ نَصَرْنَ
قَدْ نَصَرْتَ	قَدْ نَصَرْتُمَا	قَدْ نَصَرْتُمْ
قَدْ نَصَرْتِ	قَدْ نَصَرْتُمَا	قَدْ نَصَرْتُنَّ
قَدْ نَصَرْتُ		قَدْ نَصَرْنَا

۳۔ ماضی بعید : وہ فعل ہے جو دُور کے گذشتہ زمانے میں کسی کام کے وقوع پر دلالت کرے جیسے "اُس نے کھایا تھا" یہ ماضی مطلق پر کَانَ لگانے سے بنتا ہے، جس طرح ماضی مطلق کا صیغہ بدلتا ہے اسی طرح کَانَ بھی تبدیل ہوتا جاتا ہے جیسے کَانَ نَصَرَ (اس نے مدد کی تھی)۔ ماضی مطلق کی طرح کَانَ کے بھی چودہ صیغے ہوتے ہیں۔

Marfat.com

ماضی بعید کی گردان

واحد	تثنیہ	جمع
كَانَ نَصَرَ (اس نے مدد کی تھی)	كَانَا نَصَرَا	كَانُوْا نَصَرُوْا
كَانَتْ نَصَرَتْ	كَانَتَا نَصَرَتَا	كُنَّ نَصَرْنَ
كُنْتَ نَصَرْتَ	كُنْتُمَا نَصَرْتُمَا	كُنْتُمْ نَصَرْتُمْ
كُنْتِ نَصَرْتِ	كُنْتُمَا نَصَرْتُمَا	كُنْتُنَّ نَصَرْتُنَّ
كُنْتُ نَصَرْتُ		كُنَّا نَصَرْنَا

۴۔ ماضی استمراری : وہ فعل ہے جو کسی کام کے زمانۂ گذشتہ میں جاری رہنے پر دلالت کرے جیسے" وہ کھا رہا ہے یا وہ کھاتا رہتا ہے۔ یہ ماضی، مضارع پر كَانَ داخل کرنے سے بنتی ہے، مضارع کا صیغہ بدلنے کے ساتھ كَانَ بھی بدلتا رہتا ہے جیسے كَانَ يَنْصُرُ (وہ مدد کرتا رہا)۔

گردان

واحد	تثنیہ	جمع
كَانَ يَنْصُرُ	كَانَا يَنْصُرَانِ	كَانُوْا يَنْصُرُوْنَ
كَانَتْ تَنْصُرُ	كَانَتَا تَنْصُرَانِ	كُنَّ يَنْصُرْنَ
كُنْتَ تَنْصُرُ	كُنْتُمَا تَنْصُرَانِ	كُنْتُمْ تَنْصُرُوْنَ
كُنْتِ تَنْصُرِيْنَ	كُنْتُمَا تَنْصُرَانِ	كُنْتُنَّ تَنْصُرْنَ
كُنْتُ اَنْصُرُ		كُنَّا نَنْصُرُ

۵۔ ماضی شکی : وہ ماضی ہے جس میں شک کے معنی پائے جائیں جیسے" شاید وہ گیا ہوگا" اس ماضی کو بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ لَعَلَّ یا يَكُوْنُ ماضی مطلق پر داخل کر دیے جائیں اور لَعَلَّ کے بعد ایک اسم منصوب یا ضمیر منصوب کا ہونا ضروری ہے جبکہ يَكُوْنُ کے بعد وہ اسم مرفوع ہوتا ہے نیز اس اسم یا ضمیر کے بدلنے سے ماضی کا صیغہ بھی بدلتا رہتا ہے جیسے لَعَلَّهٗ ذَهَبَ (شاید وہ گیا ہوگا) یا يَكُوْنُ التِّلْمِيْذُ ذَهَبَ (شاید شاگرد گیا ہوگا)۔

Marfat.com

گردان

واحد	تثنیہ	جمع
لَعَلَّہٗ ذَھَبَ (شاید وہ گیا ہوگا)	لَعَلَّھُمَا ذَھَبَا	لَعَلَّھُمْ ذَھَبُوْا
لَعَلَّھَا ذَھَبَتْ	لَعَلَّھُمَا ذَھَبَتَا	لَعَلَّھُنَّ ذَھَبْنَ
لَعَلَّکَ ذَھَبْتَ	لَعَلَّکُمَا ذَھَبْتُمَا	لَعَلَّکُمْ ذَھَبْتُمْ
لَعَلَّکِ ذَھَبْتِ	لَعَلَّکُمَا ذَھَبْتُمَا	لَعَلَّکُنَّ ذَھَبْتُنَّ
لَعَلِّیْ ذَھَبْتُ		لَعَلَّنَا ذَھَبْنَا

۶۔ ماضی تمنّی : وہ فعل ہے جو زمانہ ماضی میں کسی چیز کی تمنّی (آرزو) پر دلالت کرے جیسے کاش وہ گیا ہوتا یہ ماضی مطلق پر لَیْتَ یا لَیْتَمَا کا اضافہ کرنے سے بنتا ہے جیسے لَیْتَہٗ ذَھَبَ (کاش وہ گیا ہوتا) لَیْتَ کے بعد اسم منصوب یا ضمیر منصوب کا ہونا ضروری ہے جبکہ لَیْتَمَا کے بعد یہ ضروری نہیں اور اس اسم یا ضمیر کے بدلنے سے ماضی کا صیغہ بدلتا رہتا ہے

گردان

واحد	تثنیہ	جمع
لَیْتَہٗ ذَھَبَ	لَیْتَھُمَا ذَھَبَا	لَیْتَھُمْ ذَھَبُوْا
لَیْتَھَا ذَھَبَتْ	لَیْتَھُمَا ذَھَبَتَا	لَیْتَھُنَّ ذَھَبْنَ
لَیْتَکَ ذَھَبْتَ	لَیْتَکُمَا ذَھَبْتُمَا	لَیْتَکُمْ ذَھَبْتُمْ
لَیْتَکِ ذَھَبْتِ	لَیْتَکُمَا ذَھَبْتُمَا	لَیْتَکُنَّ ذَھَبْتُنَّ
لَیْتَنِیْ ذَھَبْتُ		لَیْتَنَا ذَھَبْنَا

۷۔ ماضی شرطی : وہ ماضی ہے جسمیں شرط کے معنٰے پائے جاتے ہیں اور یہ ماضی مطلق پر لَوْ (اگر) لگانے سے بنتا ہے جیسے لَوِ اجْتَہَدْتَ لَنَجَحْتَ (اگر تو محنت کرتا تو کامیاب ہوجاتا)

نوٹ : ماضی شرطی میں کبھی لَوْ کے بعد کَانَ یا اس سے مشتق کوئی صیغہ لگادیتے ہیں اور کَانَ کے بعد فعل ماضی مطلق یا مضارع کا صیغہ لگادیتے ہیں جیسے لَوْ کَانَ اجْتَہَدَ لَوْ کَانَ یَجْتَہِدُ لَنَجَحَ (اگر وہ محنت کرتا تو کامیاب ہوجاتا)

Marfat.com

سوالات

۱- درج ذیل مصادر سے ماضی بعید، ماضی استمراری، ماضی تمنّی یا شکّی کی گردان کریں :-

اَلْغَلَبَۃُ اَلْقَتْلُ اَلْفَتْحُ اَلْقُرْبُ

۲- درج ذیل عبارتوں سے ماضی کی اقسام اور صیغے بتائیں :-

(i) لَیْتَہٗ ذَھَبَ اِلَی الْحَقْلِ (شاید وہ کھیت کی طرف گیا ہوگا)

(ii) مَا کُنَّا نَسْمَعُ بِھٰذَا (یہ ہم نے اس سے پہلے نہیں سنا تھا یا سن نہیں رہے تھے)

(iii) یٰلَیْتَنِیْ کُنْتُ تُرَابًا (کاش میں مٹی ہوتا)۔

(iv) وَلَوْ اَنَّھُمْ مَا فَعَلُوْا۔ مَا کَانَ اللِّصُّ نَقَبَ

(v) لَیْتَکَ قَرَأْتَ الْجَرِیْدَۃَ (کاش تو نے اخبار پڑھا ہوتا)

(vi) لِمَ کُنْتُمْ دَخَلْتُمْ فِی الْغُرْفَۃِ الْمُظْلِمَۃِ (تم کیوں تاریک کمرے میں داخل ہوئے تھے)

Marfat.com

سبق نمبر ۱۱

تغیرّاتِ مضارع کا بیان

تغیرات (تبدیلیاں) سے مراد مضارع کے صیغہ میں لفظی اور معنوی تبدیلیاں ہیں کیونکہ مضارع کا صیغہ زمانۂ حال اور مستقبل دونوں میں مشترک ہوتا ہے ۲۔ اس کے پانچ صیغے مرفوع ہوتے ہیں ۳۔ سات صیغوں کے آخر میں نونِ اعرابی ہوتا ہے ۴۔ جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث مخاطب کے آخر میں نونِ ضمیری ہوتا ہے مگر اس سے پہلے بعض حروف کے داخل ہونے سے اس کے لفظوں اور معنوں میں تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے۔ اس تبدیلی کو تغیراتِ مضارع کہتے ہیں۔ تفصیل حسبِ ذیل ہے :۔

نوٹ : مضارع پر داخل ہونے والے حروف اس میں دو قسم کی تبدیلی پیدا کرتے ہیں ۱معنوی ۲لفظی و معنوی۔

۱۔ معنوی تبدیلی وہ حروف جو صرف مضارع کے معنوں میں تبدیلی پیدا کرتے ہیں، چار ہیں ۱۔ لامِ مفتوح ۲۔ سَ ۳۔ سَوفَ ۴۔ لَا۔

(i) لَ مفتوح : یہ مضارع پر آتا ہے اور اسے زمانۂ حال کے ساتھ خاص کر دیتا ہے جیسے لَیَفْتَحُ (وہ البتہ کھولتا ہے)، اِنِّیْ لَیَحْزُنُنِیْ (بیشک وہ مجھے غم میں ڈالتا ہے)۔

(ii) سَ : یہ مضارع کو مستقبل قریب کے ساتھ خاص کر دیتا ہے جیسے سَیَعْلَمُ (وہ ابھی جان لے گا)

(iii) سَوفَ : یہ مضارع کو مستقبلِ بعید کے ساتھ خاص کر دیتا ہے جیسے سَوْفَ یَعْلَمُوْنَ (وہ تھوڑی دیر بعد جان لیں گے)

(iv) لَا : یہ مضارع کو مستقبلِ منفی کے معنوں میں کر دیتا ہے جیسے لَایَدْخُلُ (وہ داخل نہیں ہوگا)

۲۔ لفظی و معنوی تبدیلی : تین قسم کے حروف مضارع میں لفظی و معنوی تبدیلی کا باعث بنتے ہیں :

۱۔ حروفِ نواصب ۲۔ حروفِ جوازم ۳۔ نونِ تاکید

پہلی دو قسمیں تنہا اور نونِ تاکید دوسرے حرف کے ساتھ مل کر تبدیلی کرتا ہے۔

(۱) حروفِ نواصِب : (نصب دینے والے حروف) یہ حروف تعداد میں چار ہیں اَنْ ، لَنْ ، کَیْ ، اِذَنْ۔

Marfat.com

لفظی تبدیلی : حروفِ ناصبہ درج ذیل لفظی تبدیلی کرتے ہیں :۔

۱۔ یہ حروف مضارع کے پانچ مرفوع صیغوں کو نصب دیتے ہیں جیسے لَنْ یَنْصُرَ ، لَنْ تَنْصُرَ ۔

۲۔ سات صیغوں کے آخر سے نونِ اعرابی گرا دیتے ہیں جیسے لَنْ یَنْصُرَا ، لَنْ یَنْصُرُوْا ۔

۳۔ نونِ ضمیری میں کچھ عمل نہیں کرتے جیسے لَنْ یَفْعَلْنَ ۔

۴۔ اگر مضارع کے آخر میں حرفِ علت (و ۔ ا ۔ ی) ہو تو ان کو نہیں گراتے البتہ اگر وَ ، یَ ہو تو نصب ظاہر ہوتی ہے اور اگر آخر میں آ ہو تو نصب تقدیری ہوتی ہے جیسے لَنْ یَدْعُوَ ، لَنْ یَرْمِیَ لَنْ یَرْضٰی ۔

معنوی تبدیلی : معنوی تبدیلی حسبِ ذیل ہیں :۔

۱۔ اَنْ (کہ) : یہ مضارع کو مصدر کے معنٰی میں کر دیتا ہے اور مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔ اس اَنْ کو اَنْ مصدریہ کہتے ہیں جیسے اَنْ یَنْصُرَنِیْ (اس کا میری مدد کرنا) اس اَنْ اور فعل کے مجموعہ کو مصدرِ مُؤَوَّل کہتے ہیں ۔

۲۔ لَنْ (ہرگز نہیں) : یہ مضارع میں نفی کی تاکید کا معنی پیدا کر دیتا ہے اور اسے مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔ اس کو نفی تاکید بلَن کہتے ہیں جیسے لَنْ یَنْصُرَنِیْ (وہ ہرگز میری مدد نہیں کریگا)۔

۳۔ کَیْ[ف] (تاکہ) : یہ مضارع کو مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے اور اس کا ماقبل اس کے مابعد کا سبب ہوتا ہے جیسے اَسْلَمْتُ کَیْ اَدْخُلَ الْجَنَّۃَ میں اسلام لایا تاکہ جنت میں داخل ہوں

۴۔ اِذَنْ (پھر یا تب) : یہ مضارع کو مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے اور اس کا مابعد کسی سوال کا جواب ہوتا ہے جیسے اَسْلِمْ اِذَنْ تَدْخُلَ الْجَنَّۃَ (تو اسلام لا تب جنت میں داخل ہوگا)

حروفِ جوازم (جزم دینے والے حروف)

ان سے مراد وہ حروف ہیں جو مضارع کے آخر کو جزم دیتے ہیں اور یہ پانچ حروف ہیں :

لَمْ ، لَمَّا ، لامِ امر ، لائے نہی ، اِنْ شرطیہ ۔

یہ حروف مضارع پر داخل ہو کر دو قسم کی تبدیلی پیدا کرتے ہیں ۱۔لفظی ۲۔معنوی ۔

۱۔ **لفظی تبدیلی** : حروفِ جازمہ سے درج ذیل لفظی تبدیلیاں آتی ہیں :۔

ف اس سے پہلے لام جارہ کا لفظاً یا تقدیراً ہونا ضروری ہے

Marfat.com

۱۔ یہ مضارع کے پانچ مرفوع صیغوں کو جزم دیتے ہیں جیسے لَمْ یَفْعَلْ، لَمْ تَفْعَلْ۔

۲۔ سات صیغوں کے آخر سے نونِ اعرابی گرا دیتے ہیں جیسے لَمْ یَفْعَلَا، لَمْ یَفْعَلُوْا۔

۳۔ نونِ ضمیری میں کچھ عمل نہیں کرتے جیسے لَمْ یَفْعَلْنَ، لَمْ تَفْعَلْنَ۔

۴۔ اگر واحد کے صیغے کے آخر میں حرفِ علت ہو تو اسے بھی گرا دیتے ہیں جیسے یَدْعُوْ سے لَمْ یَدْعُ، یَرْمِیْ سے لَمْ یَرْمِ، یَرْضٰی سے لَمْ یَرْضَ۔

۲۔ **معنوی تبدیلی** حسبِ ذیل ہے :۔

۱۔ لَمْ : یہ مضارع کو ماضی منفی کے معنے میں کر دیتا ہے اور اسے نفی جحد بلَم کہا جاتا ہے جیسے لَمْ یَنْصُرُوْا (انہوں نے مدد نہ کی)

۲۔ لَمَّا (ابھی تک نہیں) : یہ بھی مضارع کو ماضی منفی کے معنے میں کر دیتا ہے جیسے لَمَّا یَنْصُرْ (اس نے ابھی تک مدد نہیں کی)۔

نوٹ : لَمْ اور لَمَّا دونوں مضارع کو ماضی منفی کے معنے میں کرتے ہیں مگر ان کی نفی میں فرق یہ ہے لَمَّا کی نفی تمام زمانۂ ماضی کو، گفتگو کرنے کے زمانہ تک شامل ہوتی ہے جیسے لَمَّا یَنْصُرْ جبکہ لَمْ کی نفی تمام زمانہ ماضی کو شامل نہیں ہوتی جیسے لَمْ یَنْصُرْ کا معنی ہوگا کہ اس نے مدد نہیں کی

۳۔ لامِ امر : یہ لام مکسور ہوتا ہے، یہ فعل مضارع پر داخل ہو کر اسکو زمانہ مستقبل میں کسی کام کی طلب کے معنی میں کر دیتا ہے جیسے لِیَنْصُرْ (چاہیئے کہ وہ مدد کرے)، لِیَدْخُلْ (چاہیئے کہ وہ داخل ہو) اور اگر اس لام سے پہلے وَاوْ یا فْ آجائے تو لام ساکن ہو جاتا ہے جیسے وَلْیَدْخُلْ، فَلْیَنْصُرْ۔

۴۔ لائے نہی : یہ مضارع کو زمانہ مستقبل میں کسی کام کے ترک کرنے کے معنے میں کر دیتا ہے جیسے لَا تَنْصُرْ (تو مت مدد کر)، لَا یَنْصُرْ (وہ مدد نہ کرے)۔

۵۔ اِنْ شرطیہ (اگر) : یہ فعلِ مضارع کے دو صیغوں پر داخل ہوتا ہے، دونوں کے آخر کو جزم دیتا ہے ان کو مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے، پہلا فعل دوسرے فعل کا سبب ہوتا ہے، پہلے فعل کو شرط اور دوسرے کو جزا کہتے ہیں جیسے اِنْ تَنْصُرْ اَنْصُرْ (اگر تو مدد کریگا تو میں مدد کرونگا)۔

Marfat.com

سبق نمبر ۱۲

نفی جحد بلم اور نفی تاکید بلن کا فرق

۱۔ نفی تاکید بلن : حرفِ لَن جب مضارع پر داخل ہوتا ہے، اس کے مرفوع صیغوں کو نصب دیتا ہے، سات صیغوں کے آخر سے نونِ اعرابی گرا دیتا ہے، نونِ ضمیری میں کچھ عمل نہیں کرتا، اگر آخر میں حرفِ علّت ہو تو اُسے بھی نہیں گراتا جیسے لَنْ یَدْعُوَ ، لَنْ یَرْمِیَ ، لَنْ یَرْضٰی

گردان

واحد	تثنیہ	جمع
لَنْ یَفْعَلَ (وہ ہرگز نہیں کریگا)	لَنْ یَفْعَلَا	لَنْ یَفْعَلُوْا
لَنْ تَفْعَلَ	لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ یَفْعَلْنَ
لَنْ تَفْعَلَ	لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ تَفْعَلُوْا
لَنْ تَفْعَلِیْ	لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ تَفْعَلْنَ
لَنْ اَفْعَلَ		لَنْ نَفْعَلَ

نفی تاکید بلن مجہول کی گردان

واحد	تثنیہ	جمع
لَنْ یُفْعَلَ (وہ ہرگز نہیں کیا جائیگا)	لَنْ یُفْعَلَا	لَنْ یُفْعَلُوْا
لَنْ تُفْعَلَ	لَنْ تُفْعَلَا	لَنْ یُفْعَلْنَ
لَنْ تُفْعَلَ	لَنْ تُفْعَلَا	لَنْ تُفْعَلُوْا
لَنْ تُفْعَلِیْ	لَنْ تُفْعَلَا	لَنْ تُفْعَلْنَ
لَنْ اُفْعَلَ		لَنْ نُفْعَلَ

نوٹ : درج ذیل مصادر سے نفی تاکید بلن معروف و مجہول کی گردانیں کریں :۔

عِلْمٌ ضَرْبٌ ذَهَابٌ نَصْرٌ كَذِبٌ فَتْحٌ ۔

Marfat.com

نفی جحد بلم

۱. حرفِ لَمْ جب مضارع سے پہلے آتا ہے تو اس کے پانچ مرفوع صیغوں کو جزم دیتا ہے۔

۲. انہی پانچ صیغوں کے آخر میں اگر حرفِ علّت ہو تو اُسے گرا دیتا ہے۔

۳. سات صیغوں کے آخر سے نونِ اعرابی بھی گرا دیتا ہے۔

۴. نونِ ضمیری میں کچھ عمل نہیں کرتا۔

گردان

جمع	تثنیہ	واحد
لَمْ یَفْعَلُوْا	لَمْ یَفْعَلَا	لَمْ یَفْعَلْ (اس نے نہ کیا)
لَمْ یَفْعَلْنَ	لَمْ تَفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلْ
لَمْ تَفْعَلُوْا	لَمْ تَفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلْ
لَمْ تَفْعَلْنَ	لَمْ تَفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلِیْ
لَمْ نَفْعَلْ		لَمْ اَفْعَلْ

گردان مجہول

جمع	تثنیہ	واحد
لَمْ یُفْعَلُوْا	لَمْ یُفْعَلَا	لَمْ یُفْعَلْ (وہ نہ کیا گیا)
لَمْ یُفْعَلْنَ	لَمْ تُفْعَلَا	لَمْ تُفْعَلْ
لَمْ تُفْعَلُوْا	لَمْ تُفْعَلَا	لَمْ تُفْعَلْ
لَمْ تُفْعَلْنَ	لَمْ تُفْعَلَا	لَمْ تُفْعَلِیْ
لَمْ نُفْعَلْ		لَمْ اُفْعَلْ

نوٹ: عِلْمٌ، شُرْبٌ، مَنْعٌ، ظُلْمٌ، نَصْرٌ مصادر سے نفی جحد بلم معروف اور مجہول کی گردان کریں۔

Marfat.com

سوالات

۱۔ درجِ ذیل صیغے اور ان کے معنے بتائیں :۔

۱۔ لَمْ یَعْلَمُوْا ۲۔ لَمْ نَشْرَحْ ۳۔ لَمْ تَجْعَلِیْ ۴۔ لَمْ تَخْرِقْ

۵۔ لَمْ یُحْمَدُوْا ۶۔ لَمْ یُوْلَدَا ۷۔ لَنْ تُقْبَلَا ۸۔ لَنْ تَصْبِرَ

۹۔ لَنْ تَخْلُقُوْا۔

۲۔ درجِ ذیل فقرات کا اردو میں ترجمہ کریں :۔

۱۔ میں ہرگز نہیں جاؤں گا۔ ۲۔ تم دو مردوں نے نہیں کھایا۔ ۳۔ تو ایک عورت ہرگز نہیں کھیلے گی۔ ۴۔ میں نے نہیں پیا۔ ۵۔ میں نے ابھی تک نہیں دیکھا۔

Marfat.com

سبق نمبر ۱۳

نونِ تاکید کا بیان

تعریف: یہ نون مضارع کے آخر میں آتا ہے اور اس کے آنے سے مضارع سے پہلے لامِ مفتوح یا اِمَّا آجاتا ہے، یہ اس کے معنٰی میں تاکید پیدا کرتا ہے اور اسے زمانۂ مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے اور اس کے آنے سے مضارع کے آخری حرف پر فتحہ آجاتا ہے جیسے یَفْعَلُ سے لَيَفْعَلَنَّ (وہ ضرور کرے گا)، اِمَّا يَبْلُغَنَّ (وہ ضرور پہنچے گا)۔ اس کو مضارع مؤکّد بلامِ تاکید و نونِ تاکید کہتے ہیں اور اس کی دو قسمیں ہیں ۱۔ نونِ ثقیلہ (جو مشدّد ہوتا ہے) ۲۔ نونِ خفیفہ (جو ساکن ہوتا ہے)۔

ان کی تفصیل حسبِ ذیل ہے:۔

نونِ ثقیلہ کے احکام:

۱۔ یہ نون مشدّد ہوتا ہے۔

۲۔ مضارع کے چودہ صیغوں کے آخر میں آتا ہے۔ سات صیغوں کے آخر سے نونِ اعرابی گرا دیا جاتا ہے جیسے لَيَفْعَلَانِّ۔

۳۔ جمع مذکر غائب اور جمع مذکر مخاطب کے آخر سے واؤ جمع بھی گر جاتی ہے جیسے يَفْعَلُوْنَ سے لَيَفْعَلُنَّ۔

۴۔ واحد مؤنث مخاطب کے آخر سے یؔ بھی گر جاتی ہے جیسے لَتَفْعَلِنَّ۔

۵۔ جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث مخاطب کے نونِ ضمیری کے پیچھے اور نونِ ثقیلہ سے پہلے "ا" ساکن کا اضافہ کیا جاتا ہے تاکہ نونِ ضمیری اور نونِ ثقیلہ کے جمع ہونے سے ثقل واقع نہ ہو، کیونکہ نونِ ثقیلہ دو نونوں کے قائم مقام ہوتا ہے جیسے لَيَفْعَلْنَانِّ۔

۶۔ اگر صیغہ واحد کے آخر میں حرفِ علّت واؤ یا یؔ ہو تو وہ قائم رہتے ہیں جیسے لَيَدْعُوَنَّ، لَيَرْمِيَنَّ اگر آخر میں حرفِ علّت "ا" ہو تو یؔ میں تبدیل ہو جاتا ہے جیسے يَرْضٰی سے لَيَرْضَيَنَّ۔

Marfat.com

نونِ ثقیلہ کے ماقبل کا اعراب :

١۔ مرفوع پانچ صیغوں میں نونِ ثقیلہ کا ماقبل مفتوح ہوتا ہے۔

٢۔ چھ صیغوں (چار تثنیہ، اور جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث مخاطب) کے آخر میں نونِ ثقیلہ سے پہلے الف ساکن ہوتا ہے۔

٣۔ جمع مذکر غائب اور جمع مذکر مخاطب میں اِس کا ماقبل مضموم اور واحد مؤنث مخاطب میں مکسور ہوتا ہے۔

نوٹ : اگر نونِ ثقیلہ سے قبل الف ہو تو خود نونِ ثقیلہ مکسور ہوتا ہے اور باقی صیغوں میں مفتوح۔

مضارع مؤکد بلامِ تاکید و نونِ ثقیلہ معروف کی گردان

واحد	تثنیہ	جمع
لَيَفْعَلَنَّ (وہ ضرور کرے گا)	لَيَفْعَلَانِّ	لَيَفْعَلُنَّ
لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَانِّ	لَيَفْعَلْنَانِّ
لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَانِّ	لَتَفْعَلُنَّ
لَتَفْعَلِنَّ	لَتَفْعَلَانِّ	لَتَفْعَلْنَانِّ
لَاَفْعَلَنَّ		لَنَفْعَلَنَّ

مضارع مؤکد بلامِ تاکید و نونِ ثقیلہ مجہول کی گردان

واحد	تثنیہ	جمع
لَيُفْعَلَنَّ	لَيُفْعَلَانِّ	لَيُفْعَلُنَّ
لَتُفْعَلَنَّ	لَتُفْعَلَانِّ	لَيُفْعَلْنَانِّ
لَتُفْعَلَنَّ	لَتُفْعَلَانِّ	لَتُفْعَلُنَّ
لَتُفْعَلِنَّ	لَتُفْعَلَانِّ	لَتُفْعَلْنَانِّ
لَاُفْعَلَنَّ		لَنُفْعَلَنَّ

نونِ خفیفہ کے احکام

یہ نون مضارع کے ان صیغوں کے آخر میں آتا ہے جن میں نونِ ثقیلہ سے پہلے الف ساکن نہیں ہوتا

Marfat.com

کیونکہ نونِ خفیفہ بھی ساکن اور الف بھی ساکن اور دو ساکنوں کا اجتماع جائز نہیں۔ باقی تمام احکام میں یہ نونِ ثقیلہ جیسا ہوتا ہے، وہ آٹھ صیغے ہیں جو درج ذیل ہیں :-

نونِ خفیفہ معروف کی گردان

واحد	تثنیہ	جمع
لَیَفْعَلَنْ	×	لَیَفْعَلُنْ
لَتَفْعَلَنْ	×	×
لَتَفْعَلَنْ	×	لَتَفْعَلُنْ
لَتَفْعَلِنْ	×	×
لَاَفْعَلَنْ	×	لَنَفْعَلَنْ

نونِ خفیفہ مجہول کی گردان

واحد	تثنیہ	جمع
لَیُفْعَلَنْ	×	لَیُفْعَلُنْ
لَتُفْعَلَنْ	×	×
لَتُفْعَلَنْ	×	لَتُفْعَلُنْ
لَتُفْعَلِنْ	×	×
لَاُفْعَلَنْ	×	لَنُفْعَلَنْ

نوٹ : وہ افعال جن کو نون ثقیلہ یا خفیفہ کے ساتھ مؤکد کرنا واجب یا جائز ہے وہ یہ ہیں :-

۱۔ فعلِ مضارع جب جوابِ قسم ہو، مستقبل کے معنے پر دلالت کرتا ہو، لامِ تاکید اور مضارع کے درمیان فاصلہ نہ ہو، مثبت ہو منفی نہ ہو تو اسے نونِ تاکید سے مؤکد کرنا واجب ہے جیسے وَاللّٰہِ لَیَنْصُرَنَّ الْکَرِیْمُ الْمَظْلُوْمَ، وَاللّٰہِ لَاَنْصُرَنَّ الْمَظْلُوْمَ۔

۲۔ جب فعلِ مضارع سے پہلے مَا ، اِنْ شرطیہ میں مدغم ہو کر داخل ہو تو مضارع کی تاکید جائز ہے جیسے اِمَّا تُسَافِرَنَّ یا اِمَّا تُسَافِرْ۔

۳۔ جب فعلِ مضارع سے پہلے لامِ امر، لائے نہی، حرفِ استفہام، عرض تحضیض اور حرفِ تمنّی میں سے کوئی

Marfat.com

آجائے تو تاکید جائز ہے جیسے لِیَرْحَمَنَّ یا لِیَرْحَمْ وغیرہ۔

۴۔ امر حاضر کی تاکید بھی نونِ ثقیلہ سے جائز ہے جیسے اُنْصُرَنَّ یا اُنْصُرْ۔

۵۔ عموماً فعلِ ماضی کو نونِ تاکید سے مؤکد نہیں کیا جاتا مگر کبھی اس کی تاکید بھی آنا ثابت ہے جیسے حدیث پاک میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان موجود ہے فَاِمَّا اَدْرَکَنَّ مِنْکُمُ الدَّجَّالُ۔ اس مثال میں اَدْرَکَنَّ اصل میں اَدْرَکَ تھا۔

سوالات

۱۔ درجِ ذیل مصادر سے مضارع معروف و مجہول بالامِ تاکید و نونِ ثقیلہ و خفیفہ کی گردانیں کریں:-

عِلْمٌ شُرْبٌ ضَرْبٌ قَتْلٌ نَصْرٌ کَرَامَۃٌ۔

۲۔ درجِ ذیل صیغے کیا ہیں اور ان کے ساتھ نونِ ثقیلہ و خفیفہ لگانے سے کیا تبدیلی ہوئی ہے؟

لَیَحْمِلَنَّ لَیَدْخُلَنَّ لَتَکْفُرِنَّ لَتُسْئَلُنَّ لَیَدْخُلُنَانِّ لَیَعْرِفَانِّ لَنَسْفَعًا[1]۔

---

[1] اصل میں لَنَسْفَعَنْ تھا، نونِ خفیفہ الف سے تبدیل ہو گیا۔

نوٹ: فعل کے آخر سے نونِ خفیفہ کو حذف کرنا بھی جائز ہے جبکہ نونِ ثقیلہ حذف نہیں ہوتا جیسے لَا تُهِيْنَ الْفَقِيْرَ اصل میں لَا تُهِيْنَنْ تھا۔

Marfat.com

سبق نمبر ۱۴

فعلِ امر کی بحث

تعریف: فعلِ امر وہ فعل ہے جس کے ساتھ کسی کو زمانہ مستقبل میں کام کرنے کا حکم دیا جاتا ہے یا مستقبل میں اس سے کام کرنے کی خواہش کیجاتی ہے جیسے اُنْصُرْ (تو مدد کر) لِيَنْصُرْ (چاہیے کہ وہ مدد کرے) امرِ معروف کی دو قسمیں ہیں ۱۔ امرِ حاضر معروف ۲۔ امرِ غائب و متکلّم معروف۔

۱۔ **امرِ حاضر معروف**: امرِ حاضر معروف کے چھ صیغے ہوتے ہیں جو مضارع حاضر معروف کے چھ صیغوں سے بنتے ہیں، بنانے کا طریقہ حسبِ ذیل ہے :-

۱۔ علامتِ مضارع کو حذف کر دیں اور پھر دیکھیں اگر علامتِ مضارع کا مابعد متحرک ہے تو آخر کو جزم دیں جیسے تَهَبُ سے هَبْ، تَعِدُ سے عِدْ، تَزِنُ سے زِنْ۔

۲۔ اگر علامتِ مضارع کا مابعد ساکن ہو تو ابتدا میں ہمزہ وصلی لگا دیں اور آخر کو جزم دیں اور عین کلمہ کو دیکھیں، اگر مضموم ہو تو ہمزہ وصلی مضموم ہوگا جیسے تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ اور اگر عین کلمہ مکسور یا مفتوح ہو تو ہمزہ وصلی مکسور ہوگا جیسے تَسْمَعُ سے اِسْمَعْ، تَعْرِفُ سے اِعْرِفْ۔

۳۔ واحد مؤنث مخاطب، تثنیہ اور جمع کے صیغوں سے نونِ اعرابی گر جاتا ہے جیسے تَسْمَعَانِ سے اِسْمَعَا، تَنْصُرُوْنَ سے اُنْصُرُوْا۔

۴۔ نونِ ضمیری اپنی حالت پر قائم رہتا ہے جیسے تَنْصُرْنَ سے اُنْصُرْنَ۔

۵۔ اگر مضارع کے واحد کے صیغے کے آخر میں حرفِ علت ہو تو گر جاتا ہے جیسے تَدْعُوْ سے اُدْعُ، تَرْضٰی سے اِرْضَ، تَرْمِیْ سے اِرْمِ۔

۲۔ **امرِ غائب و متکلّم معروف**: امرِ غائب و متکلّم معروف کے آٹھ صیغے ہوتے ہیں۔ بنانے کا طریقہ یہ ہے: مضارع غائب و متکلّم معروف کے آٹھ صیغوں کے پہلے لامِ امر لگانے اور آخری حرف کو جزم دینے سے بنتا ہے جیسے يَنْصُرُ سے لِيَنْصُرْ، اَنْصُرُ سے لِاَنْصُرْ۔

Marfat.com

۲۔ واحد کے صیغوں کے آخر میں حرفِ علت ہو تو وہ بھی گر جاتا ہے جیسے یَدْعُوْ سے لِیَدْعُ، یَرْمِیْ سے لِیَرْمِ۔

۳۔ نونِ اعرابی گر جاتا ہے۔

۴۔ نونِ ضمیری اپنی حالت پر قائم رہتا ہے۔

امرِ مجہول

امرِ مجہول کے چودہ صیغے ہوتے ہیں اور مضارع مجہول سے پہلے لامِ امر لگانے سے بن جاتے ہیں جیسے یُنْصَرُ سے لِیُنْصَرْ، تُنْصَرُ سے لِتُنْصَرْ۔

نونِ تاکید

امر مجہول ہو یا معروف اس کے آخر میں نونِ تاکید ثقیلہ اور خفیفہ لاحق ہوتے ہیں جیسے اُنْصُرْ سے اُنْصُرَنَّ، اُنْصُرَنْ، لِیَنْصُرْ سے لِیَنْصُرَنَّ وغیرہ۔

نوٹ: مذکورہ بالا بحث سے یہ معلوم ہوا کہ امر حاضر معروف کے پہلے لامِ مکسور نہیں ہوتا جبکہ امر غائب و متکلم معروف اور امر مجہول کے پہلے لام مکسور آتا ہے۔

کوفیوں کے نزدیک امر حاضر معروف ہو یا امر غائب و متکلم اس کے پہلے لفظاً یا تقدیراً لامِ امر کا ہونا ضروری ہے جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَلْیَفْرَحُوْا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے لِتَاْخُذُوْا مَصَافَّکُمْ (اپنی صفوں کو لازم پکڑو)

Marfat.com

امر حاضر معروف اور غائب و متکلم معروف کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
امر حاضر:	اِفْعَلْ (تو کر)	اِفْعَلَا	اِفْعَلُوْا
	اِفْعَلِیْ	اِفْعَلَا	اِفْعَلْنَ
امر غائب و متکلم:	لِیَفْعَلْ	لِیَفْعَلَا	لِیَفْعَلُوْا
	لِتَفْعَلْ	لِتَفْعَلَا	لِیَفْعَلْنَ
	لِاَفْعَلْ		لِنَفْعَلْ

امر مجہول کی گردان

واحد	تثنیہ	جمع
لِیُفْعَلْ (چاہئے کہ وہ کیا جائے)	لِیُفْعَلَا	لِیُفْعَلُوْا
لِتُفْعَلَا	لِتُفْعَلَا	لِیُفْعَلْنَ
لِتُفْعَلْ	لِتُفْعَلَا	لِتُفْعَلُوْا
لِتُفْعَلِیْ	لِتُفْعَلَا	لِتُفْعَلْنَ
لِاُفْعَلْ		لِنُفْعَلْ

امر حاضر مؤکد با نون تاکید کی گردانیں

امر حاضر معروف با نون ثقیلہ

واحد	تثنیہ	جمع
اِفْعَلَنَّ	اِفْعَلَانِّ	اِفْعَلُنَّ
اِفْعَلِنَّ	اِفْعَلَانِّ	اِفْعَلْنَانِّ

امر غائب و متکلم معروف با نون ثقیلہ

واحد	تثنیہ	جمع
لِیَفْعَلَنَّ	لِیَفْعَلَانِّ	لِیَفْعَلُنَّ
لِتَفْعَلَنَّ	لِتَفْعَلَانِّ	لِیَفْعَلْنَانِّ

Marfat.com

لِاُفْعَلَنَّ		لِنَفْعَلَنَّ

امرِ حاضر معروف بانونِ خفیفہ

واحد	تثنیہ	جمع
اِفْعَلَنْ	×	اِفْعَلُنْ
اِفْعَلِنْ	×	×

امرِ غائب و متکلّم معروف بانونِ خفیفہ

واحد	تثنیہ	جمع
لِیَفْعَلَنْ	×	لِیَفْعَلُنْ
لِتَفْعَلَنْ	×	×
لِاَفْعَلَنْ		لِنَفْعَلَنْ

امرِ مجہول بانونِ خفیفہ و ثقیلہ کی گردان

واحد	تثنیہ	جمع
لِیُفْعَلَنَّ	لِیُفْعَلَانِّ	لِیُفْعَلُنَّ
لِتُفْعَلَنَّ	لِتُفْعَلَانِّ	لِیُفْعَلْنَانِّ
لِتُفْعَلَنَّ	لِتُفْعَلَانِّ	لِتُفْعَلُنَّ
لِتُفْعَلِنَّ	لِتُفْعَلَانِّ	لِتُفْعَلْنَانِّ
لِاُفْعَلَنَّ		لِنُفْعَلَنَّ

امرِ مجہول بانونِ خفیفہ کی گردان

لِیُفْعَلَنْ	×	لِیُفْعَلُنْ
لِتُفْعَلَنْ	×	×
لِتُفْعَلَنْ	×	لِتُفْعَلُنْ
لِتُفْعَلِنْ	×	×
لِاُفْعَلَنْ		لِنُفْعَلَنْ

Marfat.com

سوالات

۱۔ نیچے والے مصادر سے امر حاضر معروف اور امر غائب معروف کی گردانیں کریں :۔

ظُلْمٌ ضَرْبٌ فَتْحٌ نَصْرٌ کَرَامَۃٌ شَرَفٌ

۲۔ درجِ ذیل مصادر سے امر حاضر با نون ثقیلہ وخفیفہ کی گردان اور امر مجہول با نون ثقیلہ وخفیفہ کی گردانیں کریں :۔

طَلَبٌ مَنْعٌ حِسْبَانٌ قَتْلٌ عِرْفَانٌ

Marfat.com

سبق نمبر۱۵

فعلِ نہی کا بیان

نہی (روکنا) سے مراد وہ فعل ہے جس کے ساتھ کسی کو زمانہ مستقبل میں کام کرنے سے روکا جائے جیسے لَا تَنْصُرْ (تومت مدد کر) لَا یَنْصُرْ (چاہیے کہ وہ مدد نہ کرے)۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ ۱۔نہی معروف ۲۔نہی مجہول۔

بنانے کا طریقہ

۱۔ یہ کوئی مستقل فعل نہیں بلکہ درحقیقت وہ فعلِ مضارع ہے جس کے پہلے لائے نہی لگایا جاتا ہے۔ یہ لائے نہی مضارع کے پانچ مرفوع صیغوں کو جزم دیتا ہے جیسے لَا یَذْهَبْ، لَا تَذْهَبْ۔

۲۔ اگر ان پانچ صیغوں کے آخر میں حرفِ علت (واوٗ، الف، ی) ہوں تو ان کو گرا دیتا ہے جیسے لَا تَدْعُ، لَا تَرْمِ، لَا تَرْضَ۔

۳۔ سات صیغوں کے آخر سے نونِ اعرابی گرا دیتا ہے۔

۴۔ نونِ ضمیری اپنی حالت پر قائم رہتا ہے۔

۵۔ نہی معروف ہو یا مجہول، اس میں لا کا عمل یکساں ہے۔

نوٹ : نہی معروف ہو یا مجہول دونوں کے آخر میں نونِ ثقیلہ اور خفیفہ لاحق ہوتے ہیں، گردانیں حسبِ ذیل ہیں :۔

نہی معروف کی گردان

جمع	تثنیہ	واحد
لَا یَفْعَلُوْا	لَا یَفْعَلَا	لَا یَفْعَلْ
لَا یَفْعَلْنَ	لَا تَفْعَلَا	لَا تَفْعَلْ
لَا تَفْعَلُوْا	لَا تَفْعَلَا	لَا تَفْعَلْ
لَا تَفْعَلْنَ	لَا تَفْعَلَا	لَا تَفْعَلِيْ
لَا نَفْعَلْ		لَا اَفْعَلْ

Marfat.com

نہی مجہول کی گردان

واحد	تثنیہ	جمع
لَا یُفْعَلْ	لَا یُفْعَلَا	لَا یُفْعَلُوْا
لَا تُفْعَلْ	لَا تُفْعَلَا	لَا یُفْعَلْنَ
لَا تُفْعَلْ	لَا تُفْعَلَا	لَا تُفْعَلُوْا
لَا تُفْعَلِیْ	لَا تُفْعَلَا	لَا تُفْعَلْنَ
لَا اُفْعَلْ		لَا نُفْعَلْ

نہی معروف با نون ثقیلہ کی گردان

واحد	تثنیہ	جمع
لَا یَفْعَلَنَّ	لَا یَفْعَلَانِّ	لَا یَفْعَلُنَّ
لَا تَفْعَلَنَّ	لَا تَفْعَلَانِّ	لَا یَفْعَلْنَانِّ
لَا تَفْعَلَنَّ	لَا تَفْعَلَانِّ	لَا تَفْعَلُنَّ
لَا تَفْعَلِنَّ	لَا تَفْعَلَانِّ	لَا تَفْعَلْنَانِّ
لَا اَفْعَلَنَّ		لَا نَفْعَلَنَّ

نہی مجہول با نون ثقیلہ کی گردان

واحد	تثنیہ	جمع
لَا یُفْعَلَنَّ	لَا یُفْعَلَانِّ	لَا یُفْعَلُنَّ
لَا تُفْعَلَنَّ	لَا تُفْعَلَانِّ	لَا یُفْعَلْنَانِّ
لَا تُفْعَلَنَّ	لَا تُفْعَلَانِّ	لَا تُفْعَلُنَّ
لَا تُفْعَلِنَّ	لَا تُفْعَلَانِّ	لَا تُفْعَلْنَانِّ
لَا اُفْعَلَنَّ		لَا نُفْعَلَنَّ

نہی معروف با نون خفیفہ کی گردان

لَا یَفْعَلَنْ	x	لَا یَفْعَلُنْ

Marfat.com

لَا تَفْعَلَنْ	×	×
لَا تَفْعُلُنْ	×	لَا تَفْعَلُنْ
لَا تَفْعَلِنْ	×	×
لَا اَفْعَلَنْ	×	لَا نَفْعَلَنْ

نہی مجہول بانون خفیفہ کی گردان

واحد	تثنیہ	جمع
لَا یُفْعَلَنْ	×	لَا یُفْعَلُنْ
لَا تُفْعَلَنْ	×	×
لَا تُفْعَلَنْ	×	لَا تُفْعَلُنْ
لَا تُفْعَلِنْ	×	×
لَا اُفْعَلَنْ	×	لَا نُفْعَلَنْ

نوٹ : درجِ ذیل مصادر سے نہی معروف اور مجہول کی گردانیں کریں :-

بُخْلٌ (بخل کرنا) رَفْعٌ (بلند کرنا) شُکْرٌ (شکر کرنا) بَذْلٌ (خرچ کرنا) شَهَادَةٌ (گواہی دینا) بَسْطٌ (پھیلانا)۔

ضروری نوٹ

(لائےنہی اور لائےنفی میں فرق)

ان دونوں میں فرق یہ ہے کہ لائےنفی مضارع پر داخل ہو کر اس میں صرف نفی کے معنے پیدا کرتا ہے اور اس کے لفظوں میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں کرتا جیسے لَا یَضْرِبُ (وہ نہیں مارے گا) اور لائےنہی ترکِ فعل کے معنے پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ فعل کے لفظوں میں بھی تبدیلی پیدا کر دیتا ہے جیسے کہ گذشتہ صفحہ میں ذکر ہو چکا ہے۔

نفی مضارع معروف کی گردان حسبِ ذیل ہے

لَا یَضْرِبُ لَا یَضْرِبَانِ لَا یَضْرِبُوْنَ لَا تَضْرِبُ لَا تَضْرِبَانِ لَا یَضْرِبْنَ لَا تَضْرِبُ لَا تَضْرِبَانِ لَا تَضْرِبُوْنَ لَا تَضْرِبِیْنَ لَا تَضْرِبَانِ لَا تَضْرِبْنَ لَا اَضْرِبُ لَا نَضْرِبُ۔

Marfat.com

سوالات

۱۔ امر حاضر معروف اور امر غائب و متکلم معروف میں کیا فرق ہے ؟

۲۔ کیا امر حاضر معروف کے لیے مضارع سے پہلے لامِ امر لگانا جائز ہے ؟

۳۔ درجِ ذیل صیغے کس کس فعل کے ہیں :۔

اِذْهَبُوْا لَايَمْنَعَنَّ لَايَنْزِعَا فَلْيَعْبُدُوْا اُسْجُدْنَ لَاتَلْزِمَنَّ لَاتَقْنَطُوْا اُنْصُرِيْ لَااَعْبُدُ لَاتَبْخَلِيْ اِعْدِلَانِّ اِشْرَبْنَ لِتَفْرَحُوْا لَايَاْكُلْنَّ لَيَشْرِبْنَانِّ۔

۴۔ درجِ ذیل صیغوں سے امر اور نہی کے صیغے بنائیں :۔

تَشْكُرُوْنَ تَشْرَبِيْنَ تَعْرِفْنَ تَبْذُلُ تَبْسُطَانِ يَجْلِسُوْنَ يَرْكَبْنَ اَضْحَكُ يَشْهَدَانِ تَفْتَحُوْنَ۔

۵۔ اِن فقروں کا عربی میں ترجمہ کریں :۔

(۱) تو ایک عورت مدد کر۔

(۲) چاہیے کہ وہ سب عورتیں چلی جائیں۔

(۳) تو مت جا۔

(۴) چاہیے کہ وہ سب ضرور بیٹھیں

(۵) چاہیے کہ وہ صبر نہ کریں۔

Marfat.com

سبق نمبر ۱۶
اسمائے مشتقہ کا بیان

ان کی سات قسمیں ہیں ۱۔ اسمِ فاعل ۲۔ اسمِ مفعول ۳۔ صفتِ مشبّہہ ۴۔ اسمِ تفضیل ۵۔ اسمِ آلہ ۶۔ اسمِ ظرف ۷۔ مبالغہ۔

۱۔ اسمِ فاعل

اسمِ فاعل (کام کرنیوالا) وہ اسمِ مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جس سے فعل صادر ہو یا جس کے ساتھ قائم ہو جیسے نَاصِرٌ (مدد کرنے والا) جَالِسٌ (بیٹھنے والا)۔

بنانے کا طریقہ: یہ فعل مضارع معروف سے بنتا ہے اس طرح کہ علامتِ مضارع کو حذف کریں فا کلمہ کو فتحہ دیکر اس کے بعد الف لگا دیں اور عین کلمہ کو کسرہ دیں، حرف آخر پر تنوین[1] لگا دیں جیسے یَجْلِسُ سے جَالِسٌ

---

[1] تنوین سے مراد وہ نونِ ساکن ہے جو کلمے کے آخر میں پڑھا جاتا ہے لیکن شکل میں نہیں لکھا جاتا اور یہ نونِ تاکید نہیں ہوتا جیسے رَجُلٌ، قَلَمٌ۔ اس کی پانچ قسمیں ہیں ۱۔ تنوینِ تمکّن ۲۔ تنوینِ تنکیر ۳۔ تنوینِ عوض ۴۔ تنوینِ مقابلہ ۵۔ تنوینِ ترنّم۔

(۱) تنوینِ تمکّن: یہ منصرف کلموں کے آخر میں آتی ہے جیسے قَلَمٌ اسے تنوینِ صرف اور تمکینیہ بھی کہتے ہیں۔

(۲) تنوینِ تنکیر: یہ بعض مبنی کلمات کے آخر میں معرفہ اور نکرہ کے درمیان فرق کرنے کیلئے آتی ہے یہ اسمائے افعال کے آخر میں بھی لاحق ہوتی ہے جیسے صَهٍ

(۳) تنوینِ عوض: یہ حرف، اسم یا جملہ محذوفہ کے عوض میں آتی ہے جیسے جَوَارٍ (جواری)۔ حِيْنَئِذٍ (حین اذ کان کذا)

(۴) تنوینِ مقابلہ: یہ جمع مؤنث کے آخر میں جمع مذکر سالم کے نون کے عوض میں آتی ہے جیسے مُسْلِمَاتٌ۔

(۵) تنوینِ ترنم: یہ قوافی کے لئے اسم، فعل اور حرف تینوں کے آخر میں آتی ہے جیسے اَصَابًا۔ اصل میں اَصَابَ تھا۔

Marfat.com

یَنْصُرُ سے نَاصِرٌ ، یَضْرِبُ سے ضَارِبٌ۔ تثنیہ اور جمع کی حالت میں ان کی علامتیں (ا تثنیہ اور واو جمع) لگا دیتے ہیں۔

اسم فاعل کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر :	فَاعِلٌ	فَاعِلَانِ	فَاعِلُوْنَ - فَعَلَۃٌ
مؤنث :	فَاعِلَۃٌ	فَاعِلَتَانِ	فَاعِلَاتٌ - فَوَاعِلُ

اگر فعل غیر ثلاثی ہو تو علامت مضارع کو حذف کر کے اس کی جگہ م مضموم لگا دیتے ہیں اور ماقبل آخر کو کسرہ اور آخری حرف پر تنوین لگا دیتے ہیں جیسے یُکْرِمُ سے مُکْرِمٌ، یَجْتَنِبُ سے مُجْتَنِبٌ

گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر :	مُکْرِمٌ (عزت کرنے والا ایک مرد)	مُکْرِمَانِ	مُکْرِمُوْنَ
مؤنث :	مُکْرِمَۃٌ (عزت کرنے والی ایک عورت)	مُکْرِمَتَانِ	مُکْرِمَاتٌ

اسم مفعول

یہ وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جس پر فعل واقع ہو جیسے مَفْعُوْلٌ، مَنْصُوْرٌ (مدد کیا ہوا)۔

بنانے کا طریقہ : یہ فعل مضارع مجہول سے بنتا ہے ثلاثی مجرد افعال میں علامت مضارع کو حذف کر کے اس کی جگہ م مفتوح، عین کلمہ پر ضمہ اور اس کے بعد واو کا اضافہ اور لام کلمہ پر تنوین لگانے سے بنتا ہے جیسے یُفْعَلُ سے مَفْعُوْلٌ، یُنْصَرُ سے مَنْصُوْرٌ۔ تثنیہ اور جمع کی علامتیں لاحق ہوتی ہیں۔ تین صیغے مذکر اور تین مؤنث کے لئے آتے ہیں۔

گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر :	مَفْعُوْلٌ	مَفْعُوْلَانِ	مَفْعُوْلُوْنَ
مؤنث :	مَفْعُوْلَۃٌ	مَفْعُوْلَتَانِ	مَفْعُوْلَاتٌ

اگر فعل غیر ثلاثی ہو تو مضارع مجہول سے علامت مضارع کو حذف کر کے اسکی جگہ م مضموم لگانے،

Marfat.com

اور آخری حرف پر تنوین لگانے اور باقی متحرک حروف کو بدستور اپنی حالت پر رکھنے سے بنتا ہے جیسے یُکْرِمُ سے مُکْرَمٌ ، یُجْتَنَبُ سے مُجْتَنَبٌ ۔ گردان حسبِ ذیل ہے :۔

گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکّر :	مُکْرَمٌ	مُکْرَمَانِ	مُکْرَمُوْنَ
مؤنث :	مُکْرَمَۃٌ	مُکْرَمَتَانِ	مُکْرَمَاتٌ

نوٹ : درج ذیل الفاظ سے اسم فاعل اور مفعول کی گردانیں کریں :۔

فَتْحٌ جُلُوْسٌ ذِھَابٌ سَمْعٌ شُرْبٌ شَھَادَۃٌ ۔

ثلاثی مجرد سے فَاعِلٌ اور مَفْعُوْلٌ کے وزن کے علاوہ کبھی فَعِیْلٌ اور فَعُوْلٌ کے وزن بمعنے اسم فاعل اور اسم مفعول آتے ہیں جیسے سَمِیْعٌ (سننے والا) عَلِیْمٌ (جاننے والا) اسم فاعل ہیں اور فَعُوْلٌ کے وزن پر اسم فاعل بَتُوْلٌ (دنیا سے قطع تعلق کرنے والی) آیا ہے ۔ جَرِیْحٌ بمعنے مَجْرُوْحٌ (زخمی) ، قَتِیْلٌ بمعنے مَقْتُوْلٌ (قتل کیا ہوا) ، رَسُوْلٌ بمعنے مُرْسَلٌ (بھیجا ہوا) اسم مفعول ہیں ۔

نوٹ : علّامہ سیوطی نے فَاعِلٌ[1] بمعنے مَفْعُوْلٌ کی پانچ مثالیں بیان فرمائی ہیں جو درج ذیل ہیں :۔

۱۔ دَافِقٌ بمعنے مَدْفُوْقٌ (ٹپکا ہوا پانی) ۲۔ سَافِحٌ بمعنے مَسْفُوْحٌ (زیادہ بہا ہوا پانی)

۳۔ رَاضِیَۃٌ بمعنے مَرْضِیَّۃٌ (پسندیدہ) ۴۔ کَاتِمٌ بمعنے مَکْتُوْمٌ (پوشیدہ راز)

۵۔ لَیْلٌ نَائِمٌ بمعنے لَیْلٌ مَنُوْمٌ (ایک ایسی رات جس میں سویا جائے ۔)

ضمیروں کا استعمال : جب اسم فاعل اور مفعول سے غائب متکلم یا مخاطب کے معنے لینے مقصود ہوں تو ان سے پہلے غائب، مخاطب یا متکلم کی ضمیریں لگا دیتے ہیں جیسے ھُوَ عَالِمٌ (وہ جاننے والا ہے) اَنْتَ عَالِمٌ (تو جاننے والا ہے) اَنَا عَالِمٌ (میں جاننے والا ہوں) ۔

---

[1] اسم فاعل مذکر کے لئے عام طور پر فَاعِلٌ کا وزن اور مؤنث کے لئے فَاعِلَۃٌ کا وزن استعمال ہوتا ہے مگر بعض مخصوص حالتوں میں فَاعِلٌ کا وزن بغیر ۃ کے مؤنث کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے جیسے حَامِلٌ (حاملہ عورت) ، حَائِضٌ (حیض والی عورت) ، مُرْضِعٌ (دودھ پلانے والی عورت) ۔

Marfat.com

سبق نمبر ۱۷

مبالغہ کا بیان

مبالغہ (زیادتی بیان کرنا) : جب فاعل میں مصدری معنے کی زیادتی پائی جائے تو اسے مبالغہ کہتے ہیں اس کے اوزان اسمِ فاعل کے اوزان سے مختلف ہوتے ہیں جیسے عَلَّامٌ (بہت زیادہ جاننے والا) نَفَّاعٌ (بہت زیادہ نفع دینے والا)۔

بنانے کا طریقہ : اس کے بنانے کا کوئی خاص قاعدہ نہیں مگر ثلاثی مجرّد افعال سے کبھی حروف کو مکرر لانے اور کبھی و، ا، ی کو متفرق طور زیادہ کرنے سے بنتا ہے اور غیر ثلاثی افعال سے اس کا صیغہ بہت کم استعمال ہوتا ہے سوائے چند صیغوں کے اور کوئی صیغہ استعمال نہیں ہوتا جیسے مِعْطَاءٌ (بہت زیادہ دینے والا) نَذِیْرٌ (بہت زیادہ ڈرانے والا) بَشِیْرٌ (زیادہ خوشخبری دینے والا)۔ یہ بالترتیب اَعْطٰی، اَنْذَرَ اور بَشَّرَ سے نکلے ہیں۔ ثلاثی سے اس کے اوزان بے شمار ہیں جو تمام کے تمام سماعی ہیں اور کثیر الاستعمال درج ذیل ہیں :

فَعِلٌ فَعِیْلٌ فَعُوْلٌ جیسے حَذِرٌ (بہت زیادہ محتاط) عَلِیْمٌ (بہت جاننے والا) اَکُوْلٌ (بہت کھانے والا)۔

فَعَّالٌ فُعَّالٌ فِعِّیْلٌ جیسے سَفَّاکٌ (خونریزی کرنے والا) کُبَّارٌ (بہت بڑا) صِدِّیْقٌ (بہت سچا)۔

مِفْعَلٌ مِفْعَالٌ مِفْعِیْلٌ جیسے مِجْزَمٌ (بہت کاٹنے والا) مِنْعَامٌ (بہت انعام دینے والا)، مِنْطِیْقٌ (بہت باتونی)۔

فُعَالٌ فَاعُوْلٌ فُعَلَۃٌ جیسے عُجَابٌ (بہت عجیب) فَارُوْقٌ (بہت فرق کرنے والا) ضُحَکَۃٌ (بہت ہنسنے والا)۔

فَعُّوْلٌ فُعُّوْلٌ فُعَّلٌ جیسے قَیُّوْمٌ (بہت قیام کرنے والا) قُدُّوْسٌ (بہت پاک) قُلَّبٌ (بہت پلٹنے والا)۔

اوزانِ مبالغہ میں تذکیر و تانیث کا کوئی فرق نہیں ہوتا مگر کبھی مبالغہ میں زیادتی کے لئے اسکے آخر میں ۃ بڑھا دیتے ہیں جیسے رَجُلٌ عَلَّامَۃٌ (بہت زیادہ جاننے والا مرد) اِمْرَأَۃٌ عَلَّامَۃٌ

Marfat.com

(بہت زیادہ جاننے والی عورت) رَجُلٌ فَرُوقَةٌ (بہت فرق کرنے والا مرد) اِمْرَأَةٌ فَرُوقَةٌ (بہت فرق کرنے والی عورت)۔

جب فعیل بمعنے فاعل اور فعول بمعنے مفعول ہو تو تذکیر و تانیث میں تفریق کیجاتی ہے جیسے اَنْتَ عَلِیْمٌ، هِیَ عَلِیْمَةٌ، جَمَلٌ حَمُوْلٌ (بوجھ اٹھانے والا اونٹ) نَاقَةٌ حَمُوْلَةٌ (بوجھ اٹھانے والی اونٹنی)۔

وہ فعل جس میں حرفہ اور پیشہ کے معنے ہوں اس سے فَعَّالٌ کے وزن پر فاعل کا صیغہ مشتق کرلیتے ہیں جیسے خَیَّاطٌ (درزی) بَزَّازٌ (کپڑا فروش) حَجَّامٌ (پچھنے لگانے والا)۔ کبھی اسم جامد سے فَعَّالٌ کا وزن مشتق کرلیتے ہیں جیسے بَقَّالٌ (سبزی فروش) بَقْلَةٌ سے اور جَمَّالٌ (شتربان) جَمَلٌ سے نکلا ہے۔

سوالات

۱۔ فعل غیر ثلاثی سے اسم فاعل اور اسم مفعول کیسے بنتا ہے؟

۲۔ تنوین کی تعریف کرتے ہوئے اس کی اقسام بتائیں۔

۳۔ مبالغہ اور اسم فاعل میں فرق بتائیں۔

۴۔ درج ذیل کلمات سے اسم فاعل، اسم مفعول اور مبالغہ کے صیغے الگ کریں:۔

غَیُوْرٌ ضَاحِکَاتٌ طَلُوْبٌ مَبْعُوْثُوْنَ عَجُوْلٌ جَرِیْحٌ عَارِضَتَانِ اَفَّاکٌ بَشِیْرٌ خَاطِئُوْنَ مَبْثُوْثَتَانِ نَذِیْرٌ مِهْذَارٌ مَحْظُوْرَةٌ مِقْدَامٌ اَثِیْمٌ۔

Marfat.com

سبق نمبر ۱۸

صفتِ مشبّہ کا بیان

صفتِ مشبّہ وہ اسمِ مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جس میں صفت دائمی ہوتی ہے جیسے جَمِیْلٌ (خوبصورت) کَرِیْمٌ (سخی)۔

اسمِ فاعل اور صفتِ مشبّہ میں فرق :۱۔ صفتِ مشبّہ بھی اسمِ فاعل کے معنے میں استعمال ہوتی ہے فرق صرف یہ ہے کہ اسمِ فاعل میں صفت عارضی ہوتی ہے اور صفتِ مشبّہ میں دائمی ہوتی ہے اور لازمی جیسے نَاصِرٌ (وہ شخص جس سے نُصرۃ کی صفت صادر ہو) اور حسین (وہ جو ہمیشہ خوبصورت ہو)

۲۔ اسمِ فاعل فعلِ لازم اور متعدّی دونوں سے مشتق ہوتا ہے جیسے ذَاھِبٌ، نَاصِرٌ اور صفتِ مشبّہ ہمیشہ فعلِ لازم سے مشتق ہوتی ہے۔ اگر فعلِ متعدّی سے مشتق ہو تو لازم معنے میں ہی استعمال ہوگی جیسے سَمِیْعٌ۔

وجہِ تسمیہ : مشبّہ کا معنے مشابہت دیا ہوا، چونکہ صفتِ مشبّہ تثنیہ جمع، تذکیر و تانیث اور عمل میں اسمِ فاعل کے مشابہ ہوتی ہے اِس لئے اسے صفتِ مشبّہ کہتے ہیں۔

بنانے کا طریقہ : اس کے بنانے کا کوئی خاص قاعدہ نہیں، کبھی مصدر کے دوسرے حرف کے بعد واوَ، آ اور یاء کا اضافہ کرتے ہیں جیسے شُجَاعٌ (بہادر آدمی) وَقُوْرٌ (صاحبِ وقار) شَرِیْفٌ (شرافت والا)۔

چونکہ صفتِ مشبّہ فعلِ لازم سے مشتق ہوتی ہے اِس لئے اِس کا صیغہ عموماً درج ذیل افعال سے درجِ ذیل طریقہ پر مشتق ہوتا ہے :- ۱۔ ماضی مکسور العین سے صفتِ مشبّہ کے تین وزن ہیں :-

۱۔ فَعِلٌ مذکر اور فَعِلَۃٌ مؤنث۔ ۲۔ اَفْعَلُ مذکر فَعْلَاءُ مؤنث۔

۳۔ فَعْلَانُ مذکر اور فَعْلٰی مؤنث۔

اِن کی تفصیل حسبِ ذیل ہے :-

۱۔ جب فعل میں خوشی یا غمی کے معنے پائے جائیں تو اس سے مذکر کا صیغہ فَعِلٌ کے وزن پر اور مؤنث

Marfat.com

کا صیغہ فَعِلَۃٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے :۔

فَرِحَ : (خوش ہوا) سے مذکر فَرِحٌ (خوش مرد)، مؤنث فَرِحَۃٌ (خوش عورت)۔

حَزِنَ : (غمزدہ ہوا) سے مذکر حَزِنٌ (غمزدہ مرد)، مؤنث حَزِنَۃٌ (غمزدہ عورت)۔

گردان

جمع	تثنیہ	واحد
فَرِحُوْنَ	فَرِحَانِ	فَرِحٌ
فَرِحَاتٌ	فَرِحَتَانِ	فَرِحَۃٌ

۲۔ جب فعل میں رنگ، عیب یا حلیہ کے معنے پائے جائیں تو صفتِ مشبہ مذکر کا صیغہ اَفْعَلُ اور مؤنث کا صیغہ فَعْلَاءُ کے وزن پر آتا ہے جیسے :

حَمِرَ (سرخ ہوا) سے مذکر اَحْمَرُ (سرخ مرد) مؤنث حَمْرَاءُ (سرخ عورت)

عَوِرَ (کانا ہوا) سے مذکر اَعْوَرُ (کانا مرد) مؤنث عَوْرَاءُ (کانی عورت)

عَیِنَ (فراخ چشم ہوا) سے مذکر اَعْیَنُ (مرد فراخ چشم) مؤنث عَیْنَاءُ (عورت فراخ چشم)

گردان

حُمْرٌ	اَحْمَرَانِ	اَحْمَرُ
حُمْرٌ	حَمْرَاوَانِ	حَمْرَاءُ

نوٹ : جب صفتِ مشبہ مذکر کا صیغہ اَفْعَلُ اور مؤنث کا صیغہ فَعْلَاءُ کے وزن پر آئے تو مذکر اور مؤنث کی جمع فُعْلٌ کے وزن پر آتی ہے جیسے حُمْرٌ اور عُوْرٌ۔ اگر جمع کے صیغہ کے عین کلمہ کی جگہ ی ہو تو فا کلمے کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیتے ہیں جیسے بُیْضٌ سے بِیْضٌ اور عُیْنٌ سے عِیْنٌ نیز اس کی مؤنث کا ہمزہ تثنیہ میں واؤ سے وجوباً بدل جاتا ہے جیسے حَمْرَاءُ سے حَمْرَاوَانِ اور عَیْنَاءُ سے عَیْنَاوَانِ۔

۳۔ جب ماضی مکسورالعین میں بھوک، پیاس یا اس کی ضد کے معنے پائے جائیں تو مذکر کا صیغہ فَعْلَانُ کے وزن پر اور مؤنث کا صیغہ فَعْلٰی کے وزن پر آتا ہے جیسے عَطِشَ سے عَطْشَانُ (پیاسا مرد) عَطْشٰی (پیاسی عورت) شَبِعَ (سیر ہوا) سے مذکر شَبْعَانُ (سیر شدہ مرد) مؤنث شَبْعٰی،

[illegible]

Marfat.com

گردان

عَطْشَانُ	عَطْشَانَانِ	عِطَاشٌ
عَطْشَی	عَطْشَیَانِ	عِطَاشٌ

۲۔ ماضی مضموم العین : اس سے عموماً مذکر کا صیغہ فَعِیْلٌ اور مؤنث کا صیغہ فَعِیْلَۃٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے کَرُمَ سے مذکر کَرِیْمٌ اور مؤنث کَرِیْمَۃٌ۔

گردان

کَرِیْمٌ	کَرِیْمَانِ	کَرِیْمُوْنَ، کُرَمَاءُ
کَرِیْمَۃٌ	کَرِیْمَتَانِ	کَرِیْمَاتٌ، کَرَائِمُ

نوٹ : ماضی مضموم العین سے چند اور اوزان پر بھی صفتِ مشبّہ کا صیغہ آتا ہے :

۱۔ فَعُوْلٌ فُعَالٌ فَعَالٌ جیسے وَقُوْرٌ شُجَاعٌ جَبَانٌ (بزدل)

۲۔ فِعْلٌ فُعْلٌ فُعُلٌ جیسے صِفْرٌ (خالی)، صُلْبٌ (سخت)، جُنُبٌ (ناپاک)

۳۔ فَعْلٌ فَعَلٌ فَعِلٌ جیسے شَہْمٌ (دلاور)، بَطَلٌ (جوان)، لَسِنٌ (تیز)

۳۔ ماضی مفتوح العین : اس سے صفتِ مشبہ مذکر کا صیغہ فَعَلٌ کے وزن پر اور مؤنث کا صیغہ فَعَلَۃٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے جَلَسَ سے جَلَسٌ مذکر مؤنث جَلَسَۃٌ ہے۔

گردان

جَلَسٌ	جَلَسَانِ	جَلَسُوْنَ، جُلَسَاءُ
جَلَسَۃٌ	جَلَسَتَانِ	جَلَسَاتٌ

نوٹ : ماضی مکسور العین سے صفتِ مشبہ کا صیغہ بیشتر آتا ہے جبکہ ماضی مضموم العین سے کم اور سب سے کم مفتوح العین سے استعمال ہوتا ہے۔

نوٹ : جب صفتِ مشبہ مذکر کا صیغہ اَفْعَلُ کے وزن پر یا فَعْلَانُ کے وزن پر آجائے اور اس کی مؤنث کے آخر میں ۃ نہ ہو تو ان کے آخر میں کسرہ اور تنوین نہیں آتیں کیونکہ وہ غیر منصرف ہیں صفتِ مشبہ کے اسمِ فاعل کی طرح عموماً چھ صیغے استعمال ہوتے ہیں اور ان کے آخر میں علامات تثنیہ اور جمع لاحق ہوتی نیز غیب، مخاطب یا متکلم کے معنے لینا ہوں تو اُ کے

Marfat.com

پہلے ضمیریں بھی لگائی جاتی ہیں جیسے ھُوَ اَحْمَرُ (وہ سرخ رنگ کا مرد ہے) اَنْتِ حَمْرَآءُ (تو سرخ رنگ کی عورت ہے) اَنَا سَیِّدٌ (میں سردار ہوں)۔

سوالات

۱۔ درجِ ذیل افعال سے صفتِ مشبّہ کا صیغہ بنائیں اور گردان کریں :۔

عَرِجَ (لنگڑا ہوا)

ظَمِئَ (پیاسا ہوا) تَعِبَ (تھکا ماندہ ہونا)۔

۲۔ درجِ ذیل الفاظ سے اسمِ فاعل اور صفتِ مشبہ الگ الگ کریں :۔

نَافِرَةٌ عَسِيْرٌ صَدْيَانُ صَفْرَاوَانِ زَرْقَاءُ سُوْدٌ بِيْضٌ اَقْرَعَانِ

اَزْعَرُ رَائِعَةٌ ظَاهِرَانِ صَعْبٌ شَدِيْدٌ عُرْجٌ۔

۳۔ جب فعل میں بھوک پیاس یا سیر ہونے کے معنٰے پائے جائیں تو صفتِ مشبہ کا صیغہ کس وزن پر آتا ہے۔

۴۔ صفتِ مشبّہ کے صیغے کے آخر میں کسرہ کس صورت میں نہیں آتا۔

Marfat.com

سبق نمبر ۱۹

اسم تفضیل کا بیان

اسم تفضیل (ایک چیز کو دوسری چیز پر فضیلت دینا) اس سے مراد وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جس میں بہ نسبت دوسرے کے مصدری معنے کی زیادتی پائی جائے جس میں مصدری معنی کی زیادتی ہو اس کو مفضّل اور جس کے مقابلہ میں ہو اُسے مفضّل علیہ کہتے ہیں جیسے اَلْاَسَدُ اَشْجَعُ مِنَ النَّمِرِ (شیر چیتے سے بہادر ہے)۔ اسمیں الاسد مُفَضَّل اشجع اسم تفضیل اور النمر مفضل علیہ ہے۔

اسم تفضیل اور اسم مبالغہ میں فرق : ان دونوں میں فرق یہ ہے کہ اسم تفضیل میں مصدری معنے کی زیادتی دوسرے کے مقابلہ میں ہوتی ہے جبکہ مبالغہ میں یہ زیادتی فی نفسہٖ ہوتی ہے، دوسرے کا لحاظ نہیں ہوتا جیسے نَفَّاعٌ بہت زیادہ نفع دینے والا) اس میں کسی دوسرے کا لحاظ نہیں اور اَنْفَعُ مِنَ التِّلْمِیْذِ (شاگرد کے مقابلہ میں زیادہ نفع دینے والا)۔

بنانے کا طریقہ : اسم تفضیل کے مذکر کا صیغہ اَفْعَلُ کے وزن پر اور مؤنث کا صیغہ فُعْلٰی کے وزن پر آتا ہے بشرطیکہ اس میں مندرجہ ذیل امور موجود ہوں :

۱۔ وہ فعل مجرّد ہو مزید فیہ نہ ہو۔ ۲۔ ثلاثی ہو، غیر ثلاثی نہ ہو۔

۳۔ تام ہو ناقص نہ ہو۔ ۴۔ متصرف ہو غیر متصرف نہ ہو۔

۵۔ معروف ہو۔ ۶۔ مثبت ہو منفی نہ ہو۔

۷۔ اس فعل کا معنٰے فرق کو قبول کرتا ہو اور اس سے صفتِ مشبّہہ مذکر کا صیغہ اَفْعَلُ یا فَعْلَانُ کے وزن پر نہ آتا ہو جیسے نَصَرَ سے اَنْصَرُ مذکر اور نُصْرٰی مؤنث آتا ہے۔

گردان

اَفْعَلُ	اَفْعَلَانِ	اَفْعَلُوْنَ اَفَاعِلُ
فُعْلٰی	فُعْلَیَانِ	فُعْلَیَاتٌ، فُعَلٌ

نوٹ : وہ افعال جن میں مذکورہ بالا شرائط نہ پائی جائیں، ان سے اسم تفضیل کا صیغہ اَفْعَلُ اور فُعْلٰی کے وزن پر نہیں آتا بلکہ ایسے فعلوں کے مصادر سے پہلے اَشَدُّ یا اَکْبَرُ وغیرہ الفاظ ذکر کر لیے جاتے ہیں

Marfat.com

اور ان کے بعد اس فعل کا مصدر بطور تمیز منصوب ذکر کیا جاتا ہے جیسے اَشَدُّ حُمْرَةً (سب سے زیادہ سرخ رنگ) اَشَدُّ اِجْتِنَابًا (سب سے زیادہ بچنے والا) وغیرہ۔

اگر فعل منفی یا فعل مجہول ہو تو اس سے اسم تفضیل معنیٰ فاعل نہیں بنتا۔

نوٹ : اسم تفضیل عام طور پر اسم فاعل کا معنٰے دیتا ہے جیسے اَنْصَرُ (سب سے زیادہ مدد کرنیوالا) مگر کبھی اسم مفعول کے معنے میں بھی استعمال ہوتا ہے جیسے اَشْهَرُ (سب سے زیادہ مشہور) اَشْغَلُ (سب سے زیادہ مشغول)۔

اسم تفضیل کے آخر میں کسرہ اور تنوین نہیں آتے کیونکہ یہ غیر منصرف ہے۔

فعلِ تعجّب کا بیان

فعلِ تعجب (حیران ہونا) صرفیوں کی اصطلاح میں اس سے مراد وہ افعال ہیں جن کے ساتھ کسی چیز پر تعجب اور حیرانگی کا اظہار کیا جائے۔ اس کے دو صیغے ہوتے ہیں ۱۔ مَا اَفْعَلَهٗ ۲ اَفْعِلْ بِہٖ۔

ان مذکورہ دو اوزان پر اس کا صیغہ بنانے کے لئے ان تمام شرائط کا پایا جانا ضروری ہے جو اسم تفضیل کے باب میں بیان کی گئی ہیں جیسے عَدَلَ سے مَا اَعْدَلَهٗ و اَعْدِلْ بِہٖ۔

جن افعال میں اسم تفضیل کی مذکورہ شرائط نہ پائی جائیں ان سے فعلِ تعجب کا صیغہ مَا اَفْعَلَهٗ اور اَفْعِلْ بِہٖ کے وزن پر نہیں آتا بلکہ ان افعال کے مصادر کے پہلے مَا اَشَدَّ اور اَشْدِدْ بِہٖ یا ان کے ہم وزن دوسرے الفاظ لگانے سے تعجب کا اظہار کیا جاتا ہے جیسے حَمِرَ (سرخ ہوا) سے مَا اَشَدَّ حُمْرَةً اور اَشْدِدْ بِحُمْرَتِہٖ یا مَا اَنْفَعَ کَرَامَہٗ و اَنْفِعْ بِکَرَمِہٖ۔

نوٹ : یہ دونوں فعل جامد ہیں، ان کی تفصیل "تسہیل النحو" کے سبق نمبر ۵۱ میں ملاحظہ کی جا سکتی ہے۔

☆ ☆ ☆
☆ ☆ ☆
☆

Marfat.com

سوالات

۱۔ اسمِ تفضیل اور فعلِ تعجب کا صیغہ کس کس وزن پر آتا ہے ؟

۲۔ ان کا صیغہ بنانے کے لئے کیا شرائط ہیں ؟

۳۔ کیا اسمِ تفضیل اسمِ مفعول کے معنےٰ میں بھی استعمال ہوتا ہے، اس کی کیا صورت ہے ؟

۴۔ درجِ ذیل افعال سے اسمِ تفضیل اور فعلِ تعجب کے صیغے بنائیں نیز اسمِ تفضیل کی گردان کریں :۔

۱۔ ثَبَتَ ۲۔ قَرُبَ ۳۔ لَزِمَ ۴۔ شَجُعَ ۵۔ خَضِرَ ۶۔ عَلِمَ۔

۵۔ درجِ ذیل صیغوں میں کیا فرق ہے :۔

۱۔ اَکْبَرُ ۲۔ اَعْرَجُ (لنگڑا) ۳۔ اَشْرَفُ ۴۔ اَحْوَلُ (بھینگا) ۵۔ اَسْوَدُ (سیاہ)۔

Marfat.com

سبق نمبر ۲

اسمِ آلہ کا بیان

اسم آلہ (ہتھیار) سے مراد وہ اسم مشتق ہے جو اُس ذات پر دلالت کرے جو کسی کام کے کرنیکا ذریعہ ہو جیسے مِفْتَاحٌ (کھولنے کا ذریعہ یعنی چابی)۔

بنانے کا طریقہ: اس کا واحد صیغہ ثلاثی فعلوں سے علامتِ مضارع کو حذف کرکے اِس کی جگہ میم مکسور لگانے، آخری حرف کو تنوین دینے اور عین کلمہ کو فتحہ دینے سے بنتا ہے جیسے یَنْصُرُ سے مِنْصَرٌ، یَغْزِلُ سے مِغْزَلٌ (کاتنے کا آلہ) یَقُوْدُ سے مِقْوَدٌ (کھینچنے کا آلہ یعنی نکیل)۔

ثلاثی مجرد افعال سے آلہ کا صیغہ تین اوزان پر آتا ہے:

مِفْعَلٌ، مِفْعَالٌ، مِفْعَلَۃٌ جیسے مِغْزَلٌ، مِنْشَارٌ (چیرنے کا آلہ یعنی آری) مِرْوَحَۃٌ (پنکھا)۔ اِن میں تذکیر و تانیث کا کوئی فرق نہیں ہوتا۔

گردان

مِفْعَلٌ	مِفْعَلَانِ	مَفَاعِلُ[1]
مِفْعَلَۃٌ	مِفْعَلَتَانِ	مَفَاعِلُ
مِفْعَالٌ	مِفْعَالَانِ	مَفَاعِيْلُ

غیر ثلاثی فعل سے اسمِ آلہ کا صیغہ نہیں آتا، اگر غیر ثلاثی سے آلہ کے معنے لینے ہوں تو مصدر سے پہلے مَابِہٖ کا لفظ لگا دیتے ہیں اور مصدر کو رفع دیتے ہیں جیسے اِجْتَنَبَ سے مَابِہِ الْاِجْتِنَابُ اور اَکْرَمَ سے مَابِہِ الْاِکْرَامُ۔ (۱) بچنے کا ذریعہ۔ (۲) عزت کرنے کا ذریعہ۔

نوٹ: کبھی اسم جامد سے اسمِ آلہ کا صیغہ فَاعَلٌ کے وزن پر آجاتا ہے جیسے عَالَمٌ (پہچاننے کا ذریعہ) خَاتَمٌ (مہر لگانے کا آلہ)۔

٭ ٭ ٭

---

[1] جمع کے اوزان غیر منصرف ہیں، ان کے آخر میں کسرہ اور تنوین نہیں آتے۔

Marfat.com

اسمِ ظرف کا بیان

اسمِ ظرف وہ اسمِ مشتق ہے جو اس مکان یا زمان پر دلالت کرے جس میں فعل واقع ہو جیسے مَلْعَبٌ (کھیلنے کی جگہ یا وقت) مَصْنَعٌ (کارخانہ)۔

بنانے کا طریقہ : یہ مضارع سے بنتا ہے، اگر فعلِ ثلاثی ہو تو علامتِ مضارع کو حذف کر کے اس کی جگہ میم مفتوح لگانے اور آخری حرف کو تنوین دینے سے بنتا ہے۔ اگر مضارع کا عین کلمہ مفتوح یا مضموم ہو یا فعلِ ناقص اور لفیف ہو تو اسمِ ظرف کا عین کلمہ مفتوح ہوتا ہے جیسے یَفْتَحُ سے مَفْتَحٌ، یَنْصُرُ سے مَنْصَرٌ، یَجْرِیْ سے مَجْرًی، یَطْوِیْ سے مَطْوًی اور مضارع مکسور العین اور مثال سے اسمِ ظرف مَفْعِلٌ بکسرِ عین آتا ہے جیسے یَجْلِسُ سے مَجْلِسٌ، یَقَعُ سے مَوْقِعٌ، یَهَبُ (یَوْهَبُ) سے مَوْهِبٌ۔

مضارع مکسور العین مضاعف سے اسمِ ظرف بکسرِ عین اور مفتوح العین اور مضموم العین سے بفتحۂ عین آتا ہے جیسے یَحِلُّ سے مَحِلٌّ، یَمُدُّ سے مَمَدٌّ اور یَمَسُّ سے مَمَسٌّ۔

نوٹ : بارہ الفاظ ایسے ہیں جو خلافِ قیاس مضارع مضموم العین سے مَفْعِلٌ بکسرِ عین کے وزن پر آئے ہیں جو درج ذیل ہیں :۔

۱۔ مَنْسِكٌ (قربان گاہ) ۲۔ مَجْزِرٌ (مذبح شتراں) ۳۔ مَنْبِتٌ (اگنے کی جگہ) ۴۔ مَطْلِعٌ (طلوعِ آفتاب کا وقت یا جگہ) ۵۔ مَشْرِقٌ (آفتاب نکلنے کی جگہ) ۶۔ مَغْرِبٌ (غروبِ آفتاب کی جگہ) ۷۔ مَفْرِقٌ (مانگ) ۸۔ مَسْقِطٌ (گرنے کی جگہ) ۹۔ مَسْكِنٌ (رہنے کی جگہ) ۱۰۔ مَرْفِقٌ (کہنی رکھنے کی جگہ) ۱۱۔ مَسْجِدٌ (سجدہ کرنے کی جگہ) ۱۲۔ مَنْخِرٌ (سانس نکلنے کی جگہ)۔

نوٹ : جن بارہ افعال سے اسمِ ظرف خلافِ قیاس مَفْعِلٌ بکسرِ عین کے وزن پر آیا ہے، ان سے قیاس کے موافق مَفْعَلٌ بفتحۂ عین کے وزن پر بھی استعمال ہوتا ہے بشرطیکہ مخصوص جگہیں مراد ہوں۔

گردان

واحد	تثنیہ	جمع
مَفْعَلٌ	مَفْعَلَانِ	مَفَاعِلُ
مَفْعِلَةٌ	مَفْعِلَتَانِ	مَفَاعِلُ

Marfat.com

کبھی اسمِ ظرف کا صیغہ اسمِ جامد سے کسی چیز کی مکانیت اور کثرت پر دلالت کرنے کے لئے مَفْعَلَۃٌ کے وزن پر بھی آجاتا ہے جیسے مَقْبَرَۃٌ (قبرستان) مَیْذَنَۃٌ (اذان دینے کی جگہ) اور مَاْسَدَۃٌ (شیروں کی جگہ یعنی کچھار)۔ یہ مکانوں کے نام ہیں اسمِ ظرف نہیں۔

غیر ثلاثی افعال سے اسمِ ظرف بنانے کا طریقہ : غیر ثلاثی افعال سے مراد رباعی مجرد، رباعی مزید فیہ اور ثلاثی مزید ہیں۔ ان افعال سے علامتِ مضارع کو گرا کر اس کی جگہ میم مضموم لگانے، آخری حرف کو تنوین دینے اور عین کلمہ کو فتحہ دینے سے بنتا ہے جیسے یُکْرِمُ سے مُکْرَمٌ، یُدَحْرِجُ سے مُدَحْرَجٌ

غیر ثلاثی افعال سے اسمِ ظرف کی گردان

مُکْرَمٌ	مُکْرَمَانِ	مُکْرَمَاتٌ
مُدَحْرَجٌ	مُدَحْرَجَانِ	مُدَحْرَجَاتٌ

سوالات : ۱۔ اسمِ آلہ اور اسمِ ظرف میں کیا فرق ہے؟

۲۔ کیا اسمِ آلہ کا صیغہ اس کے مشہور اوزان کے علاوہ کسی اور وزن پر بھی آتا ہے، وہ کیا ہے؟

۳۔ درج ذیل افعال سے اسمِ آلہ اور ظرف بنا کر گردان کریں :۔

نَضِجَ (وہ پک گیا) جَرٰی (وہ چلا) وَسَمَ (نشان لگایا) اِجْتَمَعَ (جمع ہوا) شَرِبَ (اس نے پیا) مَرَّ (گزرا) رَصَدَ (انتظار کی) اِسْتَخْرَجَ (نکلا) اِنْقَلَبَ (پلٹا) نَظَرَ (دیکھا) رَمٰی (پھینکا) طَرَقَ (کوٹا) لَعِقَ (چاٹا)۔

۴۔ مِکْحَلَۃٌ، مَقْبَرَۃٌ اور مَکْتَبَۃٌ میں کیا فرق ہے؟ ۵۔ درج ذیل کونسے صیغے ہیں اور اسمِ مشتق کی کون سی قسمیں ہیں :۔

مِنْهَاجٌ، مَذَاهِبُ، مِحْبَرَۃٌ (دوات) مَرْتَعٌ (چراگاہ) مُسْتَوْدَعٌ (امانت دینے کی جگہ) مَلْهٰی (میدان) اَجْمَعُ (سب سے زیادہ جمع کرنیوالا) اَثْبَتُ (سب سے زیادہ ثابت رہنے والا) اَجْوَدُ (سب سے زیادہ عمدہ) مَهْزُوْلٌ (کمزور) لَطِيْفٌ (نرم) فَكِهَۃٌ (ہنسا ہنسانے والا) صَفْرَآءُ (زرد رنگ والی) مُغْبَرٌّ (غبار آلود) مِصْبَاحٌ (بتی) فَالِجٌ (سانچہ) مَحْبُوْبٌ (اچھی لگی) مِضْيَاعٌ (بہت زیادہ ضائع کرنیوالا) مَقْدَامٌ (پھیلوڑ) جَاحِدُوْنَ (انکار کرنیوالے) حَامِدَۃٌ (تعریف کرنیوالی) وَدُوْدٌ (بہت زیادہ محبت کرنیوالا) خَاسِرِيْنَ (خسارے والے)۔

Marfat.com

سبق نمبر ۲۱

وزن نکالنے کا طریقہ

صرفیوں نے حرفِ اصلی اور زائد، مجرد اور مزید فیہ، ثلاثی، رباعی اور خماسی کلمات کی شناخت کے لئے قاعدۂ وزن ایجاد کیا ہے جسے وزن اور میزان کہتے ہیں، جس کلمے کا وزن نکالنا ہو اسے موزون کہتے ہیں جیسے مَضْرُوْبٌ بروزن مَفْعُوْلٌ میں مَضْرُوْبٌ موزون اور مَفْعُوْلٌ میزان (وزن) ہے۔

وزن حسبِ ذیل ہیں :-

۱۔ فَعْلٌ : یعنی ف، ع اور ل ثلاثی مجرد کے لئے خاص ہے جیسے ضَرْبٌ بروزن فَعْلٌ۔

۲۔ فَعْلَلٌ : یعنی ف، ع اور دو لام، یہ رباعی مجرد کے لئے ہے جیسے ثَعْلَبٌ بروزن فَعْلَلٌ۔

۳۔ فَعَلْلَلٌ : یعنی ف، ع اور تین لام، یہ خماسی مجرد کے لئے ہے جیسے سَفَرْجَلٌ بروزن فَعَلْلَلٌ۔

مذکورہ بالا اوزان کے ساتھ کلمہ کا وزن نکالنے کا طریقہ یہ ہے کہ میزان کے حروف کا مقابلہ موزون کے حروف کے ساتھ ترتیب وار کیا جائے اور حرکات و سکنات کی موافقت کا لحاظ رکھا جائے تو جو حرف ف، ع اور لام کے مقابلہ میں ہوگا وہ اصلی اور جو ان کے علاوہ ہوگا وہ زائد ہوگا جس کی تفصیل یہ ہے :-

(۱) اگر کوئی کلمہ سہ حرفی ہو تو ثلاثی مجرد ہوگا اور اس کے حروف اصلی ہوں گے جیسے قَلَمٌ بروزن فَعَلٌ۔

اسمِ ثلاثی مجرد کے دس مشہور اوزان یہ ہیں :-

۱۔ فَعْلٌ جیسے فَلْسٌ (پیسہ) ۲۔ فِعْلٌ جیسے حِبْرٌ (روشنائی)

Marfat.com

۳۔ فُعْلٌ جیسے قُفْلٌ (تالا) ۴۔ فَعَلٌ جیسے فَرَسٌ (گھوڑا)

۵۔ فَعِلٌ جیسے کَتِفٌ (کندھا) ۶۔ فَعُلٌ جیسے عَضُدٌ (بازو)

۷۔ فِعَلٌ جیسے عِنَبٌ (انگور) ۸۔ فِعِلٌ جیسے اِبِلٌ (اونٹ)

۹۔ فُعَلٌ جیسے صُرَدٌ (چڑیا) ۱۰۔ فُعُلٌ جیسے عُنُقٌ (گردن)

۲۔ اگر کلمہ چہار حرفی ہو تو اس کی دو صورتیں ہیں :۔

(i) اگر وہ رباعی مجرد کے اوزان میں سے کسی ایک کا ہم وزن ہو تو رباعی مجرد ہوگا۔

رباعی مجرد کے درج ذیل پانچ اوزان ہیں :۔

۱۔ فَعْلَلٌ جیسے عَقْرَبٌ (بچھو) ۲۔ فِعْلِلٌ جیسے دِرْهَمٌ (سکہ)

۳۔ فَعْلِلٌ جیسے زَبْرِجٌ (سونا) ۴۔ فُعْلُلٌ جیسے بُرْثُنٌ (شیر کا پنجہ)

۵۔ فِعَلْلٌ جیسے قِمَطْرٌ (صندوق)

(ii) اگر وہ رباعی مجرد کا ہم وزن نہ ہو تو ثلاثی مزید فیہ ہوگا اور اس کا جو حرف ف، ع اور ل کے مقابلہ میں ہوگا وہ اصلی اور جو اس کے علاوہ ہوگا وہ زائد جیسے زَمَانٌ اور کِتَابٌ بروزن فَعَالٌ۔ اس میں الف زائد ہے۔

۳۔ اگر وہ کلمہ خماسی ہو تو اس کی بھی دو صورتیں ہوں گی :۔

(i) اگر وہ خماسی مجرد کے اوزان میں سے کسی کے موافق ہو تو وہ خماسی مجرد ہوگا۔

خماسی مجرد کے چار وزن یہ ہیں :۔

(۱) فَعَلَّلٌ جیسے سَفَرْجَلٌ ۲۔ فُعَلِّلٌ جیسے قُذَعْمِلٌ (طاقتور اونٹ)

۳۔ فَعْلَلِلٌ جیسے جَحْمَرِشٌ (بڑھیا) ۴۔ فِعْلَلٌّ جیسے قِرْطَعْبٌ (تھوڑی سی چیز)

(ii) اگر وہ خماسی مجرد کے اوزان میں سے کسی کے ہم وزن نہ ہو تو رباعی مزید فیہ ہوگا جو حرف ف، ع اور دو لام کے مقابلہ میں ہوگا وہ اصلی اور جو اس کے علاوہ ہو وہ زائد ہوگا جیسے قِنْدِيلٌ بروزن فِعْلِيلٌ۔ اس میں ی زائد ہے۔

۴۔ اگر کلمہ کے حروف پانچ سے زیادہ ہوں تو خماسی مزید فیہ ہوگا اور جو حرف ف، ع اور تین لام کے مقابلہ میں ہوں گے وہ اصلی اور جو اس کے علاوہ ہوں وہ زائد ہوں گے جیسے عَضْرَفُوطٌ

Marfat.com

بروزن فَعْلَلُوْلٌ۔ اس میں واؤ زائد ہے۔

نوٹ: اسم ثلاثی مزید فیہ کے اوزان بہت زیادہ استعمال ہوتے ہیں جبکہ رباعی مزید فیہ کے اس سے کم اور خماسی مزید فیہ کے سب سے کم استعمال ہوتے ہیں۔

نوٹ: فعل ثلاثی اور رباعی کے وزن کے لئے ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب فَعَلَ اور فَعْلَلَ خاص ہے، اگر ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد نہ ہو، خواہ اس کے باقی مشتقات میں حروف زائد ہوں، وہ مجرد ہوگا جیسے یَکْرُمُ، کَرَامَۃٌ بروزن یَفْعُلُ فَعَالَۃٌ ہیں اور یہ ماضی کَرُمَ کے لحاظ سے مجرد ہیں اور یُکْرِمُ، اِکْرَامٌ بروزن یُفْعِلُ، اِفْعَالٌ ماضی اکرم کے لحاظ سے ثلاثی مزید فیہ ہیں اور جو حروف ثلاثی میں ف، ع اور ایک لام اور رباعی میں ف، ع دو لام کے مقابلہ میں ہوں وہ اصلی اور جو اس کے علاوہ ہوں وہ زائد۔

تمرین

۱۔ شش اقسام سے کیا مراد ہے؟

۲۔ مجرد اور مزید فیہ کی پہچان کا کیا طریقہ ہے؟

۳۔ حرفِ اصلی اور زائد میں کیا فرق ہے؟

۴۔ درج ذیل کلمات سے ثلاثی، رباعی اور خماسی کلمات الگ الگ کریں:۔

۱۔ عَقْرَبٌ (بچھو) ۲۔ شَمْسٌ (سورج) ۳۔ ھَجْرَعٌ (لمبا لنگڑا) ۴۔ حَبْلٌ (رسّی)

۵۔ مَرْسُوْلٌ (بھیجا ہوا) ۶۔ اِصْبَعٌ (انگلی) ۷۔ جُحْدُبٌ (کڑوے پھل کی زیادتی) ۸۔ فَخِذٌ (ران)

۹۔ سُرَادِقَاتٌ (پردے) ۱۰۔ طِفْلٌ (بچہ) (۱۱) حِصَانٌ (گھوڑا) ۱۲۔ فَنَادِقُ (ہوٹل)

۱۳۔ فِلْفِلٌ (سیاہ مرچ) ۱۴۔ اِسْتَکْرَمَ ۱۵۔ تَبَعْثَرَ ۱۶۔ تَصْرِیْفٌ (پھیرنا)

۵۔ میزان اور موزون میں کیا فرق ہے؟

Marfat.com

سبق نمبر ۲۲

الواب کا بیان

ثلاثی مجرد اور ثلاثی مزید فیہ کے ابواب

حرفِ اصلی اور زائد کے اعتبار سے سبق ۲ میں کلمے کی اقسام بیان ہو چکی ہیں، آسانی کے لئے فعل ثلاثی مجرد اور مزید فیہ کی دوبارہ وضاحت کی جاتی ہے

فعل ثلاثی کی دو قسمیں ہیں ۱۔ ثلاثی مجرد ۲۔ ثلاثی مزید فیہ

ثلاثی مجرد : وہ فعل ہے جس کی ماضی معروف کے صیغہ واحد مذکر غائب میں تین حروف اصلیہ ہوں جیسے نَصَرَ

ثلاثی مزید فیہ : وہ فعل ہے جس کی ماضی معروف کے صیغہ واحد مذکر غائب میں تین حروف اصلیہ کے علاوہ ایک، دو یا تین حرفِ زائدہ ہوتے ہیں جیسے اَکْرَمَ ، اِنْفَطَرَ ، اِسْتَخْرَجَ ، شَرَّفَ (شرافت والا)۔

ثلاثی مجرّد کے ابواب کا بیان

الواب کا مفرد بابٌ ہے، اس کا لغوی معنٰے دروازہ ہوتا ہے اور صرفیوں کی اصطلاح میں اس سے مراد یہ ہے کہ ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب اور مضارع کا صیغہ واحد مذکر غائب ملا کر بولا جائے تو اس مجموعہ کو باب کہتے ہیں جیسے نَصَرَ یَنْصُرُ ، فَتَحَ یَفْتَحُ۔

ثلاثی مجرد کے چھ ابواب استعمال ہوتے ہیں کیونکہ ماضی کے عین کلمہ پر فتحہ، ضمہ اور کسرہ تینوں حرکتیں آتی ہیں، اسی طرح ہر ماضی کے مضارع پر بھی تین حرکتیں آنی چاہئیں لہٰذا یہ نو باب بن جاتے ہیں مگر مستعمل صرف چھ ہیں[1] جو درج ذیل ہیں :۔

(۱) نَصَرَ یَنْصُرُ (۲) ضَرَبَ یَضْرِبُ (۳) سَمِعَ یَسْمَعُ (۴) فَتَحَ یَفْتَحُ
(۵) حَسِبَ یَحْسِبُ (۶) کَرُمَ یَکْرُمُ۔

پہلے تین بابوں کو اُصول اور اُمّ الابواب کہتے ہیں کیونکہ ان کے ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکات مختلف

[1] جو صرفی ماضی مکسور العین اور مضارع مضموم العین کو یا ماضی مضموم العین اور مضارع مکسور العین کو ثقیل سمجھتے ہیں اس لئے ان دو مثالوں کو خارج کر دیتے ہیں

ہوتی ہیں اور باقی تینوں ابواب فروع کہلاتے ہیں کیونکہ ان کے ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکات متفق ہوتی ہیں۔

اب ہر ایک باب کی الگ الگ صرف صغیر بیان کی جاتی ہے :-

صرف صغیر کا بیان

اس سے قبل جتنے افعال اور اسماء مشتقات بیان کئے گئے ہیں ان میں سے ہر ایک کا ابتدائی صیغہ لے کر مسلسل گردان کی جاتی ہے اور اس کو صرفِ صغیر کہتے ہیں جس کی تفصیل حسبِ ذیل ہے :-

نوٹ : طلباء کی آسانی کے لئے ایک ایک مصدر سے ہر ہر باب کی صرفِ صغیر مفصّل لکھی گئی ہے اور مشق کے لئے چند مصادر ذکر کئے گئے ہیں

(۱) ضَرْبًا (مارنا) مصدر سے باب ضَرَبَ یَضْرِبُ کی صرفِ صغیر

ضَرَبَ یَضْرِبُ ضَرْبًا فَھُوَ ضَارِبٌ و ضُرِبَ یُضْرَبُ ضَرْبًا فذاك مَضْرُوْبٌ لَمْ یَضْرِبْ لَمْ یُضْرَبْ لَا یَضْرِبُ لَا یُضْرَبُ لَنْ یَضْرِبَ لَنْ یُضْرَبَ لَیَضْرِبَنَّ لَیُضْرَبَنَّ لَیَضْرِبَنْ لَیُضْرَبَنْ الامر منه اِضْرِبْ لِتُضْرَبْ لِیَضْرِبْ لِیُضْرَبْ والنھی عنه لَا تَضْرِبْ لَا تُضْرَبْ لَا یَضْرِبْ لَا یُضْرَبْ الظرف منه مَضْرِبٌ مَضْرِبَانِ مَضَارِبُ و مُضَیْرِبٌ والالۃ منه مِضْرَبٌ مِضْرَبَانِ مَضَارِبُ و مُضَیْرِبٌ مِضْرَبَۃٌ مِضْرَبَتَانِ مَضَارِبُ و مُضَیْرِبَۃٌ مِضْرَابٌ مِضْرَابَانِ مَضَارِیْبُ و مُضَیْرِیْبٌ افعل التفضیل المذکر منه اَضْرَبُ اَضْرَبَانِ اَضْرَبُوْنَ اَضَارِبُ و اُضَیْرِبٌ والمؤنث منه ضُرْبٰی ضُرْبَیَانِ ضُرْبَیَاتٌ ضُرَبٌ و ضُرَیْبٰی فعل تعجب منه مَا اَضْرَبَه و اَضْرِبْ بِه

نوٹ : مندرجہ ذیل سے مذکور بالا گردان کے وزن پر گردانیں کریں :-

۱۔ عَرَفَ یَعْرِفُ مَعْرِفَۃً (پہچاننا) ۲۔ غَسَلَ یَغْسِلُ غَسْلًا (دھونا)

۳۔ نَزَلَ یَنْزِلُ نُزُوْلًا (اترنا) ۴۔ ظَلَمَ یَظْلِمُ ظُلْمًا (زیادتی کرنا)

۵۔ قَصَدَ یَقْصِدُ قَصْدًا (ارادہ کرنا) ۶۔ نَطَقَ یَنْطِقُ نُطْقًا (بولنا)

۷۔ کَذَبَ یَکْذِبُ کِذْبًا (جھوٹ بولنا) ۸۔ شَتَمَ یَشْتِمُ شَتْمًا (گالی دینا)

Marfat.com

۲۔ نَصْرٌ مصدر سے نَصَرَ یَنْصُرُ کی گردان :

نَصَرَ یَنْصُرُ نَصْرًا فَهُوَ نَاصِرٌ وَ نُصِرَ یُنْصَرُ نَصْرًا فَذَاكَ مَنْصُورٌ لَمْ یَنْصُرْ لَمْ یُنْصَرْ لَا یَنْصُرُ لَا یُنْصَرُ لَنْ یَنْصُرَ لَنْ یُنْصَرَ لَیَنْصُرَنَّ لَیُنْصَرَنَّ لَیَنْصُرَنْ لَیُنْصَرَنْ۔ الامر منہ اُنْصُرْ لِتُنْصَرْ لِیَنْصُرْ لِیُنْصَرْ والنهی عنہ لَا تَنْصُرْ لَا تُنْصَرْ لَا یَنْصُرْ لَا یُنْصَرْ۔

الظرف منہ مَنْصَرٌ مَنْصَرَانِ مَنَاصِرُ مُنَیْصِرٌ

والاٰلۃ منہ مِنْصَرٌ مِنْصَرَانِ مَنَاصِرُ و مُنَیْصِرٌ مِنْصَرَةٌ مِنْصَرَتَانِ مَنَاصِرُ وَمُنَیْصِرَةٌ مِنْصَارٌ مِنْصَارَانِ مَنَاصِیرُ و مُنَیْصِیرٌ۔

افعل التفضیل منہ اَنْصَرُ اَنْصَرَانِ اَنْصَرُوْنَ اَنَاصِرُ وَاُنَیْصِرٌ وللمؤنث منہ نُصْرٰی نُصْرَیَانِ نُصْرَیَاتٌ نُصَرٌ و نُصَیْرٰی

التعجب منہ مَا اَنْصَرَهٗ و اَنْصِرْ بِہٖ۔

درج ذیل سے مذکور وزن پر صرفِ صغیر کریں :۔

۱۔ کَتَبَ یَکْتُبُ کِتَابَۃً (لکھنا)

۲۔ بَذَلَ یَبْذُلُ بَذْلًا (خرچ کرنا)

۳۔ حَصَدَ یَحْصُدُ حَصْدًا (کھیتی کاٹنا)

۴۔ فَسَدَ یَفْسُدُ فَسَادًا (بگاڑنا)

۵۔ دَخَلَ یَدْخُلُ دُخُوْلًا (داخل ہونا)

۶۔ قَتَلَ یَقْتُلُ قَتْلًا (قتل کرنا)

۷۔ شَکَرَ یَشْکُرُ شُکْرًا (شکر کرنا)

۸۔ نَشَرَ یَنْشُرُ نَشْرًا (پھیلانا)

۳۔ سَمْعٌ (سننا) مصدر سے باب سَمِعَ یَسْمَعُ کی گردان :

سَمِعَ یَسْمَعُ سَمْعًا فهو سَامِعٌ و سُمِعَ یُسْمَعُ سَمْعًا فذاك مَسْمُوْعٌ لَمْ یَسْمَعْ لَمْ یُسْمَعْ لَا یَسْمَعُ لَا یُسْمَعُ لَنْ یَسْمَعَ لَنْ یُسْمَعَ لَیَسْمَعَنَّ لَیُسْمَعَنَّ لَیَسْمَعَنْ لَیُسْمَعَنْ۔

الامر منہ اِسْمَعْ لِتُسْمَعْ لِیَسْمَعْ لِیُسْمَعْ والنهی عنہ لَا تَسْمَعْ لَا تُسْمَعْ لَا یَسْمَعْ لَا یُسْمَعْ۔

Marfat.com

الظرف منہ مَسْمَعٌ مَسْمَعَانِ مَسَامِعُ وَمُسَيْمِعٌ
مَسَامِعُ وَمُسَيْمِعَةٌ۔

والآلۃ منہ مِسْمَعٌ مِسْمَعَانِ مَسَامِعُ وَمُسَيْمِعٌ مِسْمَعَةٌ مِسْمَعَتَانِ
مَسَامِعُ وَمُسَيْمِعَةٌ مِسْمَاعٌ مِسْمَاعَانِ مَسَامِيْعُ وَمُسَيْمِيْعٌ۔

افعل التفضیل المذکر منہ اَسْمَعُ اَسْمَعَانِ اَسْمَعُوْنَ اَسَامِعُ وَاُسَيْمِعٌ

والمؤنث منہ سُمْعٰى سُمْعَيَانِ سُمْعَيَاتٌ سُمَعٌ وَسُمَيْعٰى

التعجب منہ مَا اَسْمَعَهٗ وَاَسْمِعْ بِهٖ۔

نوٹ: اِس باب سے اسمِ فاعل عموماً فَاعِلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے سَامِعٌ (سننے والا) عَالِمٌ (جاننے والا) مگر جب مصدر میں دوام کے معنے پائے جائیں تو اس سے صفتِ مشبہ کا صیغہ فَعِيْلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ۔

درج ذیل سے مذکور وزن پر باب سَمِعَ يَسْمَعُ کی صرف صغیر کریں:

۱۔ حَمِدَ يَحْمَدُ حَمْدًا (تعریف کرنا) ۲۔ شَرِبَ يَشْرَبُ شُرْبًا (پینا)
۳۔ حَفِظَ يَحْفَظُ حِفْظًا (یاد کرنا) ۴۔ رَكِبَ يَرْكَبُ رُكُوْبًا (سوار ہونا)
۵۔ فَهِمَ يَفْهَمُ فَهْمًا (سمجھنا) ۶۔ شَهِدَ يَشْهَدُ شَهَادَةً (گواہی دینا)
۷۔ فَرِحَ يَفْرَحُ فَرْحَةً (خوش ہونا) ۸۔ عَلِمَ يَعْلَمُ عِلْمًا (جاننا)

۴۔ فَتْحٌ مصدر سے باب فَتَحَ يَفْتَحُ کی صرفِ صغیر

فَتَحَ يَفْتَحُ فَتْحًا فهو فَاتِحٌ وَفُتِحَ يُفْتَحُ فَتْحًا فذاك مَفْتُوْحٌ لَمْ يَفْتَحْ لَمْ يُفْتَحْ لَا يَفْتَحُ لَا يُفْتَحُ لَنْ يَفْتَحَ لَنْ يُفْتَحَ لَيَفْتَحَنَّ لَيُفْتَحَنَّ لَيَفْتَحَنْ لَيُفْتَحَنْ۔

الامر منہ اِفْتَحْ لِتُفْتَحْ لِيَفْتَحْ لِيُفْتَحْ۔

والنهي عنہ لَا تَفْتَحْ لَا تُفْتَحْ لَا يَفْتَحْ لَا يُفْتَحْ۔

الظرف منہ مَفْتَحٌ مَفْتَحَانِ مَفَاتِحُ وَمُفَيْتِحٌ۔

والآلۃ منہ مِفْتَحٌ مِفْتَحَانِ مَفَاتِحُ وَمُفَيْتِحٌ مِفْتَحَةٌ مِفْتَحَتَانِ

Marfat.com

مَفَاتِحُ و مُفَيْتِحَةٌ مِفْتَاحٌ مِفْتَاحَانِ مَفَاتِيحُ ومُفَيْتِيحٌ۔

افعل التفضیل المذکر منہ اَفْتَحُ اَفْتَحَانِ اَفْتَحُوْنَ اَفَاتِحُ ۔ اُفَيْتِحٌ

و المؤنث منہ فُتْحٰی فُتْحَيَانِ فُتْحَيَاتٌ فُتَحٌ و فُتَيْحٌ۔

فعل التعجب منہ مَا اَفْتَحَهُ اَفْتِحْ بِہٖ۔

درج ذیل سے مذکور وزن پر باب فَتَحَ يَفْتَحُ کی صرفِ صغیر کریں :

۱۔ طَبَخَ يَطْبَخُ طَبْخًا (پکانا) ۲۔ زَرَعَ يَزْرَعُ زَرْعًا (کاشت کرنا)

۳۔ نَهَضَ يَنْهَضُ نُهُوضًا (اٹھنا) ۴۔ مَنَعَ يَمْنَعُ مَنْعًا (روکنا)

۵۔ قَطَعَ يَقْطَعُ قَطْعًا (کاٹنا) ۶۔ نَفَعَ يَنْفَعُ نَفْعًا (فائدہ دینا)

۷۔ صَبَغَ يَصْبَغُ صَبْغًا (رنگنا) ۸۔ جَرَحَ يَجْرَحُ جَرْحًا (زخمی کرنا)

نوٹ عموماً اس باب کا عین یا لام کلمہ حرفِ حلقی[1] ہوتا ہے۔

۵۔ حِسْبَانٌ مصدر سے حَسِبَ يَحْسِبُ کی صرفِ صغیر

حَسِبَ يَحْسِبُ حِسْبَانًا و حُسْبًا فهو حَاسِبٌ وحُسِبَ يُحْسَبُ حِسْبَانًا فذاك مَحْسُوْبٌ لَمْ يَحْسِبْ لَمْ يُحْسَبْ لَا يَحْسِبُ لَا يُحْسَبُ لَنْ يَحْسِبَ لَنْ يُحْسَبَ لَيَحْسِبَنَّ لَيُحْسَبَنَّ لَيَحْسِبَنْ لَيُحْسَبَنْ۔

الامر منہ اِحْسِبْ لِتُحْسَبْ لِيَحْسِبْ لِيُحْسَبْ۔

والنهي عنہ لَا تَحْسِبْ لَا تُحْسَبْ لَا يَحْسِبْ لَا يُحْسَبْ۔

والظرف منہ مَحْسِبٌ مَحْسِبَانِ مَحَاسِبُ و مُحَيْسِبٌ۔

والآلۃ منہ مِحْسَبٌ مِحْسَبَانِ مَحَاسِبُ و مُحَيْسِبٌ مِحْسَبَةٌ مِحْسَبَتَانِ مَحَاسِبُ و مُحَيْسِبَةٌ مِحْسَابٌ مِحْسَابَانِ مَحَاسِيْبُ و مُحَيْسِيْبٌ۔

افعل التفضیل منہ اَحْسَبُ اَحْسَبَانِ اَحْسَبُوْنَ اَحَاسِبُ و اُحَيْسِبٌ

حُسْبٰی حُسْبَيَانِ حُسْبَيَاتٌ حُسَبٌ وحُسَيْبٰی۔

فعل التعجب منہ مَا اَحْسَبَهٗ و اَحْسِبْ بِہٖ۔

---

[1] حروفِ حلقی چھ ہوتے ہیں ، ہمزہ ہا ، حا ، خا ، عین غین۔

Marfat.com

درجِ ذیل میں سے مذکور وزن پر باب حَسِبَ یَحْسِبُ کی صرفِ صغیر کریں:

۱۔ نَعِمَ یَنْعِمُ نِعْمَۃً (اچھی زندگی ہونا)　۲۔ وَرِثَ یَرِثُ وِرَاثَۃً (وارث بننا)

۳۔ وَرِمَ یَرِمُ وَرَمًا (سوجنا)　۴۔ یَئِسَ یَیْئِسُ یَأْسًا (مایوس ہونا)

۵۔ یَبِسَ یَیْبِسُ یُبْسًا (خشک ہونا)

۶۔ کَرَامَۃٌ مصدر سے باب کَرُمَ یَکْرُمُ کی صرفِ صغیر

کَرُمَ یَکْرُمُ کَرَامَۃً فھو کَرِیْمٌ و کُرِمَ بِہٖ یُکْرَمُ بِہٖ کَرَامَۃً فذاک مَکْرُوْمٌ بِہٖ

لَمْ یَکْرُمْ لَمْ یُکْرَمْ بِہٖ لَایَکْرُمُ لَایُکْرَمُ بِہٖ لَنْ یَکْرُمَ لَنْ یُکْرَمَ بِہٖ لَیَکْرُمَنَّ

لَیُکْرَمَنَّ بِہٖ لَیَکْرُمَنْ لَیُکْرَمَنْ بِہٖ۔

الامر منہ اُکْرُمْ لِیُکْرَمْ بِکَ لِیَکْرُمْ لِیُکْرَمْ بِہٖ۔

والنھی عنہ لَاتَکْرُمْ لَایُکْرَمْ بِکَ لَایَکْرُمْ لَایُکْرَمْ بِہٖ

والظرف منہ مَکْرَمٌ مَکْرَمَانِ مَکَارِمُ و مُکَیْرِمٌ

والآلۃ منہ مِکْرَمٌ مِکْرَمَانِ مَکَارِمُ و مُکَیْرِمٌ مِکْرَمَۃٌ مِکْرَمَتَانِ مَکَارِمُ و

مُکَیْرِمَۃٌ مِکْرَامٌ مِکْرَامَانِ مَکَارِیْمُ و مُکَیْرِیْمٌ۔

افعل التفضیل منہ اَکْرَمُ اَکْرَمَانِ اَکْرَمُوْنَ اَکَارِمُ و اُکَیْرِمٌ۔

والمؤنث منہ کُرْمٰی کُرْمَیَانِ کُرْمَیَاتٌ کُرَمٌ و کُرَیْمٰی

فعل التعجب منہ مَا اَکْرَمَہٗ و اَکْرِمْ بِہٖ۔

درجِ ذیل سے مذکور وزن پر باب کَرُمَ یَکْرُمُ کی صرفِ صغیر کریں:

۱۔ شَرُفَ یَشْرُفُ شَرَافَۃً (شریف ہونا)　۲۔ صَلُبَ یَصْلُبُ صَلَابَۃً (سخت ہونا)

۳۔ خَبُرَ یَخْبُرُ خُبْرَۃً (باخبر ہونا)　۴۔ حَسُنَ یَحْسُنُ حُسْنًا (خوبصورت ہونا)

۵۔ لَطُفَ یَلْطُفُ لَطَافَۃً (نفیس ہونا)　۶۔ قَرُبَ یَقْرُبُ قُرْبًا (قریب ہونا)

۷۔ رَحُبَ یَرْحُبُ رَحَابَۃً (کشادہ ہونا)　۸۔ بَعُدَ یَبْعُدُ بُعْدًا (دور ہونا)

نوٹ: یہ باب ہمیشہ لازم استعمال ہوتا ہے اور اس سے فَاعِلٌ کے وزن پر اسم فاعل نہیں آتا بلکہ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفتِ مشبہ کا صیغہ آتا ہے جیسے کَرِیْمٌ بَعِیْدٌ۔

Marfat.com

سوالات

۱۔ باب کسے کہتے ہیں ؟

۲۔ ثلاثی مجرد کے کتنے باب مستعمل ہیں ؟

۳۔ کونسے باب اصول الابواب اور کونسے فروع ہوتے ہیں ؟

۴۔ باب فَعَلَ یَفْعِلُ اور فَعِلَ یَفْعُلَ کے استعمال نہ ہونے کی کیا وجہ ہے ؟

۵۔ درج ذیل صیغے کس باب کے ہیں :۔

لَاتَحْزَنِیْ یَسْجُدُوْنَ اِنْکَعُوْا غَفَلُوْا لَایَحْمَدَنْ لَمْ تَکْفُرُوْا۔

Marfat.com

سبق نمبر ۲۳

ثلاثی مزید فیہ کے ابواب کا بیان

ثلاثی مزید فیہ کے بارہ ابواب ہیں جن کے نام یہ ہیں ۱۔اِفعال ۲۔تفعیل ۳۔مُفاعلہ ۴۔تفعُّل ۵۔تفاعُل ۶۔اِفتِعال ۷۔اِنفِعال ۸۔اِفعِلال ۹۔اِفعِیلال ۱۰۔اِستِفعال ۱۱۔اِفعِیعال ۱۲۔اِفعِوّال۔

نوٹ : ان بارہ ابواب میں سے سات ابواب کی ماضی سے پہلے ہمزہ وصلی آتا ہے۔ ان کو باہمزہ وصل کہتے ہیں اور باقی پانچ بابوں کی ماضی سے پہلے ہمزہ وصلی نہیں ہوتا انہیں بے ہمزہ وصل کہتے ہیں، باب افعال کی ماضی کے شروع میں بھی ہمزہ آتا ہے مگر وہ ہمزہ قطعی ہے وصلی نہیں۔

بنانے کا طریقہ : یہ ابواب ثلاثی مجرد کی ماضی معروف کی ابتدا، درمیان یا آخر میں ایک دو یا تین حرف زائد کرنے سے بنتے ہیں جیسے کَرُمَ سے اَکْرَمَ، تَکَرَّمَ اور اِسْتَکْرَمَ، یہ تین حصوں میں منقسم ہیں، تفصیل حسبِ ذیل ہے :۔

۱۔ وہ ابواب جن میں ایک حرف زائد ہوتا ہے، تین ہیں :۔

۱۔اِفْعَال : یہ باب ثلاثی مجرد کی ماضی کے فَ کلمہ سے پہلے ہمزہ زیادہ کرنے سے بنتا ہے جیسے کَرُمَ سے اَکْرَمَ۔

۲۔تَفْعِیْل : یہ ثلاثی مجرد کی ماضی کے عین کلمہ کو مشدّد کرنے سے بنتا ہے جیسے صَرَفَ سے صَرَّفَ

نوٹ :۔ ہمزہ وصلی اور قطعی میں فرق (۱) ہمزہ وصل اور قطعی دونوں زائد ہوتے ہیں اور ابتدائے کلام میں حرف ساکن کا تلفظ کرنے کے لیے لگائے جاتے ہیں فرق صرف اس قدر ہے کہ ہمزہ وصل ابتدا کلام میں لکھنے اور پڑھنے میں آتا ہے جیسے اِجْتَنَبَ، اُدْخُلْ مگر درمیان کلام میں لکھا جاتا ہے، پڑھا نہیں جاتا جیسے وَاجْتَنَبَ فَادْخُلْ البتہ ہمزہ قطعی ابتدا اور درج کلام میں لکھا بھی جاتا ہے اور پڑھا بھی جاتا ہے جیسے وَاَنْذِرْ عَشِیْرَتَکَ الْاَقْرَبِیْن۔

(۲) باب افعال کی ماضی، مصدر اور امر حاضر کے علاوہ تمام غیر ثلاثی ابواب کی ماضی، مصدر اور ثلاثی مجرد کے امر حاضر معروف سے پہلے ہمزہ وصل آتا ہے جیسے فَانْتَظِرُوْا اِنِّیْ مَعَکُمْ۔

(۳) ہمزہ قطعی :۔ (۱) باب افعال کی ماضی، امر اور مصدر سے پہلے آتا ہے جیسے وَاَنْذَرَ وَاَنْذِرْ اِنْذَارٌ۔

(۴) چند اسماء اور اَلْ کے علاوہ تمام اسماء اور حروف سے پہلے ہمزہ قطعی ہوتا ہے وہ چند اسماء یہ ہیں۔ اِبْنٌ۔ اِسْتٌ۔ اِسْمٌ وغیرہ

Marfat.com

کَذَبَ سے کَذَّبَ۔

۳۔ مُفَاعَلَۃ : یہ ثلاثی مجرد کی ماضی کے فَ کلمہ کے بعد الف ساکن کا اضافہ کرنے سے بنتا ہے جیسے قَتَلَ سے قَاتَلَ، شَرَکَ سے شَارَکَ۔

۲۔ وہ ابواب جن کی ماضی میں دو حرف زائد ہوتے ہیں، پانچ ہیں :۔

۱۔ تَفَعُّل : یہ ثلاثی مجرد کی ماضی کے فَ کلمہ سے پہلے تَ اور عین کلمہ کو مشدّد کرنے سے بنتا ہے جیسے قَبِلَ سے تَقَبَّلَ، قَدِمَ سے تَقَدَّمَ۔

۲۔ تَفَاعُل : یہ ثلاثی مجرد کی ماضی کے شروع میں تَ اور فاء کلمہ کے بعد الف زیادہ کرنے سے بنتا ہے جیسے قَبِلَ سے تَقَابَلَ، قَدِمَ سے تَقَادَمَ۔

۳۔ افتعال : یہ ثلاثی مجرد کی ماضی کے شروع میں ہمزہ مکسور فَ کلمہ کے بعد تَ لگانے سے بنتا ہے جیسے جَنَبَ سے اِجْتَنَبَ، فَخَرَ سے اِفْتَخَرَ۔

۴۔ اِنفعال : یہ ثلاثی مجرد کی ماضی کے شروع میں ہمزہ مکسور اور نون ساکن لگانے سے بنتا ہے جیسے فَطَرَ سے اِنْفَطَرَ، کَسَرَ سے اِنْکَسَرَ۔

۵۔ اِفعِلال : یہ ثلاثی مجرد کی ماضی کے ابتدا میں ہمزہ مکسور اور لام کلمہ کو مشدد کرنے سے بنتا ہے جیسے حَمِرَ سے اِحْمَرَّ، خَضِرَ سے اِخْضَرَّ۔

۳۔ وہ ابواب جن کی ماضی میں تین حروف زائد ہوتے ہیں، چار ہیں

۱ اِفعِیلال : یہ ماضی کے شروع میں ہمزہ مکسور، عین کلمہ کے بعد الف اور لام کلمہ کو مشدد کرنے سے بنتا ہے جیسے حَمِرَ سے اِحْمَارَّ۔ سَمِرَ سے اِسْمَارَّ۔

۲۔ اِستفعال : یہ ماضی کے اوّل میں ہمزہ مکسور سین اور تَ لگانے سے بنتا ہے جیسے نَصَرَ سے اِسْتَنْصَرَ۔ غَفَرَ سے اِسْتَغْفَرَ۔

۳ افعیعال : یہ ماضی کے شروع میں ہمزہ مکسور۔ عین کلمہ کے بعد واؤ زائدہ اور عین کلمہ کو مکرر لگانے سے بنتا ہے جیسے خَشُنَ سے اِخْشَوْشَنَ خَلَقَ سے اِخْلَوْلَقَ

۴ افعوّال : یہ ماضی کے شروع میں ہمزہ مکسور اور عین کلمہ کے بعد واؤ مشدد کا اضافہ کرنے سے بنتا ہے جیسے جَلَذَ سے اِجْلَوَّذَ۔ خَرَطَ سے اِخْرَوَّطَ۔

Marfat.com

ابوابِ رُباعی کا بیان

رباعی کے صرف چار باب استعمال ہوتے ہیں تفصیل حسبِ ذیل ہے:۔

۱۔ **رُباعی مجرّد** : اِس کا صرف ایک باب فَعْلَلَۃٌ کے وزن پر آتا ہے اور اس کی ماضی کا وزن فَعْلَلَ ہے جیسے دَحْرَجَ۔

۲۔ **رباعی مزید فیہ** : اِس کے تین باب ہیں :

۱۔ تَفَعْلُلٌ ۲۔ اِفْعِنْلَالٌ ۳۔ اِفْعِلَّالٌ

بنانے کا طریقہ : یہ باب رباعی مجرّد کی ماضی کے صیغہ واحد غائب میں ایک یا دو حرف زائد کرنے سے بنتے ہیں، اس کی دو صورتیں ہیں :۔

۱۔ جس کی ماضی کے شروع میں تَ کا اضافہ کیا جاتا ہے جیسے دَحْرَجَ سے تَدَحْرَجَ بروزن تَفَعْلَلَ۔

۲۔ جن کی ماضی میں دو حرف زائد ہوتے ہیں اور یہ دو باب ہیں :۔

(۱) اِفْعِنْلَالٌ : یہ ماضی کے شروع میں ہمزہ مکسور اور عین کلمہ کے بعد نون ساکن کا اضافہ کرنے سے بنتا ہے جیسے حَرْجَمَ سے اِحْرَنْجَمَ بروزن اِفْعَنْلَلَ۔

(۲) اِفْعِلَّالٌ : یہ ماضی کے شروع میں ہمزہ مکسور لگانے اور لام کلمہ کو مشدّد کرنے سے بنتا ہے جیسے قَشْعَرَ سے اِقْشَعَرَّ بروزن اِفْعَلَلَّ۔

غیر ثلاثی افعال سے باقی مشتقّات کا بیان

نوٹ : غیر ثلاثی سے مراد وہ افعال ہیں جو ثلاثی مجرد نہ ہوں، ان سے ماضی معروف کے علاوہ باقی مشتقات کی تفصیل یہ ہے :۔

۱۔ **ماضی مجہول** : غیر ثلاثی افعال کے تمام ابواب سے ماضی مجہول، ماضی معروف کے ماقبلِ آخر کو کسرہ دینے اور آخری حرف کے سوا باقی تمام حروف کو ضمّہ دینے سے

Marfat.com

بنتا ہے جیسے اَکْرَمَ سے اُکْرِمَ ، اِسْتَنْصَرَ سے اُسْتُنْصِرَ اور دَحْرَجَ سے دُحْرِجَ۔

نوٹ : باب مفاعلہ اور تفاعل سے جب ماضی مجہول بنائیں تو الف ساکن واؤ سے بدل جاتا ہے کیونکہ جب الف کا ماقبل مضموم ہو تو واؤ سے بدل جاتا ہے جیسے قَابَلَ سے قُوْبِلَ ، تَقَابَلَ سے تُقُوْبِلَ۔

۲۔ **مضارع معروف و مجہول** : غیر ثلاثی ابواب کی ماضی معروف سے ہمزہ وصلی اور قطعی کو حذف کر کے اس کی جگہ علامتِ مضارع لگانے سے مضارع معروف بنتا ہے جیسے اِجْتَنَبَ سے یَجْتَنِبُ وغیرہ ، البتہ بابِ اِفعال ، تفعیل ، مفاعلہ اور فعللہ میں علامتِ مضارع مضموم اور ماقبلِ آخر مکسور ہوتا ہے جیسے اَکْرَمَ سے یُکْرِمُ ، صَرَّفَ سے یُصَرِّفُ ، قَاتَلَ سے یُقَاتِلُ اور دَحْرَجَ سے یُدَحْرِجُ جبکہ باقی تمام ابواب میں علامتِ مضارع مفتوح ہوتی ہے جیسے اِسْتَنْصَرَ سے یَسْتَنْصِرُ ، اِحْرَنْجَمَ سے یَحْرَنْجِمُ مگر وہ ابواب جن کی ماضی سے پہلے تؔ زائد آتی ہے ان کا ماقبلِ آخر مفتوح اور باقی کا ماقبلِ آخر مکسور ہوتا ہے جیسے تَقَبَّلَ سے یَتَقَبَّلُ ، تَدَحْرَجَ سے یَتَدَحْرَجُ وغیرہ۔

مضارع مجہول : ان تمام ابواب میں مضارع مجہول علامتِ مضارع کو ضمہ اور ماقبلِ آخر کو فتحہ دینے سے بنتا ہے جبکہ باقی تمام متحرک حروف اپنی حالت پر قائم رہتے ہیں جیسے یَجْتَنِبُ سے یُجْتَنَبُ ، یَسْتَنْصِرُ سے یُسْتَنْصَرُ ، یَتَدَحْرَجُ سے یُتَدَحْرَجُ ہے۔

۳۔ **اسمِ فاعل** ، اسمِ مفعول ، اسمِ ظرف ، اسمِ آلہ اور اسمِ تفضیل بنانے کا آسان طریقہ اسمائے مشتقہ کی بحث میں مذکور ہے۔

۴۔ بابِ تفعل اور تفاعل سے جب مضارع کا صیغہ واحد مؤنث غائب بنایا جائے تو ایک تؔ کو تخفیفاً حذف کرنا جائز ہے جیسے تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِکَۃُ اور تَنَاوَلُ اصل میں تَتَنَزَّلُ اور تَتَنَاوَلُ تھے۔

Marfat.com

سبق نمبر ۲۴
ابواب ثلاثی مزید فیہ کی گردانیں

۱۔ صرف صغیر از باب اِفعال جیسے اِکرام (عزت کرنا اور بخشنا)

اَکْرَمَ یُکْرِمُ اِکْرَامًا فَهُوَ مُکْرِمٌ وَ اُکْرِمَ یُکْرَمُ اِکْرَامًا فَذَاکَ مُکْرَمٌ لَمْ یُکْرِمْ لَمْ یُکْرَمْ لَا یُکْرِمُ لَا یُکْرَمُ لَنْ یُکْرِمَ لَنْ یُکْرَمَ لَیُکْرِمَنَّ لَیُکْرَمَنَّ لَیُکْرِمَنْ لَیُکْرَمَنْ۔

الامر منہ: اَکْرِمْ لِتُکْرَمْ لِیُکْرِمْ لِیُکْرَمْ۔

والنهی عنہ: لَا تُکْرِمْ لَا تُکْرَمْ لَا یُکْرِمْ لَا یُکْرَمْ۔

الظرف منہ: مُکْرَمٌ مُکْرَمَانِ مُکْرَمَاتٌ۔

والآلۃ منہ: مَابِہِ الْاِکْرَامُ والتفضیل منہ: اَشَدُّ اِکْرَامًا

والتعجب منہ: مَا اَشَدَّ اِکْرَامًا وَ اَشْدِدْ بِاِکْرَامِہٖ۔

نوٹ: درج ذیل مصادر سے مذکور وزن پر صرف صغیر اور کبیر کریں:۔

۱۔ اِذْهَابٌ (لے جانا) ۲۔ اِسْلَامٌ (سر تسلیم خم کرنا)
۳۔ اِنْبَاتٌ (اُگانا) ۴۔ اِغْرَاقٌ (غرق کرنا)

۲۔ باب تفعیل (تَصْرِیْفٌ، پھیرنا)

صَرَّفَ یُصَرِّفُ تَصْرِیْفًا فَهُوَ مُصَرِّفٌ وَ صُرِّفَ یُصَرَّفُ تَصْرِیْفًا فَذٰلِکَ مُصَرَّفٌ لَمْ یُصَرِّفْ لَمْ یُصَرَّفْ لَا یُصَرِّفُ لَا یُصَرَّفُ لَنْ یُصَرِّفَ لَنْ یُصَرَّفَ لَیُصَرِّفَنَّ لَیُصَرَّفَنَّ لَیُصَرِّفَنْ لَیُصَرَّفَنْ۔

الامر منہ: صَرِّفْ لِتُصَرَّفْ لِیُصَرِّفْ لِیُصَرَّفْ۔

ؔ اَکْرِمْ اصل میں تُاَکْرِمُ تھا، علامت مضارع کو حذف کیا اور اس کا مابعد چونکہ متحرک ہے اس لئے آخر کو صرف جزم دے دی۔

Marfat.com

والنهی عنہ : لَا تُصَرِّفْ لَا تُصَرَّفْ لَا يُصَرِّفْ لَا يُصَرَّفْ۔

والظرف منہ : مُصَرَّفٌ مُصَرَّفَانِ مُصَرَّفَاتٌ۔

والآلۃ منہ : مَا بِہِ التَّصْرِيْفُ۔

والتفضیل منہ : اَشَدُّ تَصْرِيْفًا۔

والتعجب منہ : مَا اَشَدَّ تَصْرِيْفًا وَاَشْدِدْ بِتَصْرِيْفِہٖ۔

نوٹ : درج ذیل مصادر سے بابِ تفعیل کی صرف صغیر اور کبیر کریں۔

۱۔ تَكْذِيْبٌ (جھٹلانا) ۲۔ تَقْدِيْمٌ (آگے کرنا)

۳۔ تَهْدِيْمٌ (گرانا) ۴۔ تَعْلِيْمٌ (علم سکھانا)

۳۔ بابِ مُفَاعَلَۃٌ جیسے مُقَاتَلَۃٌ (ایک دوسرے کو قتل کرنا)

قَاتَلَ يُقَاتِلُ مُقَاتَلَۃً فَهُوَ مُقَاتِلٌ وَقُوْتِلَ يُقَاتَلُ مُقَاتَلَۃً فَذَاكَ مُقَاتَلٌ، لَمْ يُقَاتِلْ لَمْ يُقَاتَلْ لَا يُقَاتِلُ لَا يُقَاتَلُ لَنْ يُقَاتِلَ لَنْ يُقَاتَلَ لَيُقَاتِلَنَّ لَيُقَاتَلَنَّ لَيُقَاتِلَنْ لَيُقَاتَلَنْ۔

الامر منہ : قَاتِلْ لِتُقَاتَلْ لِيُقَاتِلْ لِيُقَاتَلْ۔

والنهی عنہ : لَا تُقَاتِلْ لَا تُقَاتَلْ لَا يُقَاتِلْ لَا يُقَاتَلْ۔

والظرف منہ : مُقَاتَلٌ مُقَاتَلَانِ مُقَاتَلَاتٌ۔

والآلۃ منہ : مَا بِہِ الْمُقَاتَلَۃُ۔

والتفضیل منہ : اَشَدُّ مُقَاتَلَۃً۔

والتعجب منہ : مَا اَشَدَّ مُقَاتَلَۃً وَاَشْدِدْ بِمُقَاتَلَتِہٖ۔

نوٹ : درج ذیل مصادر سے مذکور وزن پر صرفِ صغیر اور کبیر بنائیں۔

۱۔ مُعَاتَبَۃٌ (ایک دوسرے کو عتاب کرنا) ۲۔ مُبَادَرَۃٌ (جلدی کرنا)

۳۔ مُحَاسَبَۃٌ (چھان بین کرنا) ۴۔ مُكَالَمَۃٌ (باہم کلام کرنا)

تنبیہ : بابِ تفعیل، افعال اور مفاعلہ کے مصادر درج ذیل اوزان پر بھی آتے ہیں۔

Marfat.com

۱۔ بابِ اِفعال : فَعَلٌ اور فَعالٌ جیسے غَرْقٌ و نَبَاتٌ بمعنے اِغْرَاقٌ (غرق کرنا) و اِنْبَاتٌ (اُگانا)۔

۲۔ بابِ تَفعیل : (i) تَفْعِلَۃٌ جیسے تَذْکِرَۃٌ (یاد دلانا) (ii) تَفْعَالٌ جیسے تَکْرَارٌ (بار بار کام کرنا)

(iii) فَعَالٌ جیسے سَلَامٌ (سپرد کرنا) (iv) فِعَالٌ جیسے کِذَابٌ (جھٹلانا)

(v) فِعَّالٌ جیسے کِذَّابٌ

بابِ تفعیل کا مصدر مہموز اور ناقص سے تَفْعِلَۃٌ کے وزن پر خصوصیت کے ساتھ آتا ہے

جیسے تَھْنِئَۃٌ (مبارک دینا)، تَحْلِیَۃٌ (مزین کرنا)۔

۳۔ بابِ مفاعلہ : فِعَالٌ، فِیْعَالٌ جیسے قِتَالٌ، قِیْتَالٌ۔ (باہم لڑنا)

۴۔ بابِ تفعّل جیسے تقبّلٌ (قبول کرنا)

تَقَبَّلَ یَتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فَھُوَ مُتَقَبِّلٌ وَ تُقُبِّلَ یُتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا

فَذَاكَ مُتَقَبَّلٌ لَمْ یَتَقَبَّلْ لَمْ یُتَقَبَّلْ لَا یَتَقَبَّلُ لَا یُتَقَبَّلُ

لَنْ یَتَقَبَّلَ لَنْ یُتَقَبَّلَ لَیَتَقَبَّلَنَّ لَیُتَقَبَّلَنَّ لَیَتَقَبَّلَنْ لَیُتَقَبَّلَنْ۔

الامر منہ : تَقَبَّلْ لِتَتَقَبَّلْ لِیَتَقَبَّلْ لِیُتَقَبَّلْ۔

والنھی عنہ : لَا تَتَقَبَّلْ لَا تُتَقَبَّلْ لَا یَتَقَبَّلْ لَا یُتَقَبَّلْ۔

والظرف منہ : مُتَقَبَّلٌ مُتَقَبَّلَانِ مُتَقَبَّلَاتٌ۔

والاٰلۃ منہ : مَا بِہِ التَّقَبُّلُ۔

والتفضیل منہ : اَشَدُّ تَقَبُّلًا۔

والتعجب منہ : مَا اَشَدَّ تَقَبُّلًا وَ اَشْدِدْ بِتَقَبُّلِہٖ۔

نوٹ : درج ذیل مصادر سے مذکورہ وزن پر صرفِ صغیر و کبیر کریں ۔

۱۔ تَفَکُّہٌ (لذیذ سمجھنا) ۲۔ تَلَبُّثٌ (ٹھہرنا)

۳ تَبَسُّمٌ (مسکرانا) ۴۔ تَکَبُّرٌ (بڑائی ظاہر کرنا)

۵۔ بابِ تفاعُل جیسے تَقَابُلٌ (ایک دوسرے کے سامنے آنا)

تَقَابَلَ یَتَقَابَلُ تَقَابُلًا فَھُوَ مُتَقَابِلٌ وَ تُقُوبِلَ

یُتَقَابَلُ تَقَابُلًا فَذَاكَ مُتَقَابَلٌ لَمْ یَتَقَابَلْ لَمْ یُتَقَابَلْ

Marfat.com

لَا یَتَقَابَلُ لَا یُتَقَابَلُ لَنْ یَّتَقَابَلَ لَنْ یُّتَقَابَلَ لَیَتَقَابَلَنَّ لَیُتَقَابَلَنَّ لَیَتَقَابَلَنْ لَیُتَقَابَلَنْ۔

الامر منہ: تَقَابَلْ لِتُتَقَابَلْ لِیَتَقَابَلْ لِیُتَقَابَلْ۔

والنھی عنہ: لَا تَتَقَابَلْ لَا تُتَقَابَلْ لَا یَتَقَابَلْ لَا یُتَقَابَلْ۔

والظرف منہ: مُتَقَابَلٌ مُتَقَابَلَانِ مُتَقَابَلَاتٌ۔

والآلۃ منہ: مَا یُتَقَابَلُ بِہٖ التَّقَابُلُ۔

والتفضیل منہ: اَشَدُّ تَقَابُلًا۔

والتعجب منہ: مَا اَشَدَّ تَقَابُلًا وَاَشْدِدْ بِتَقَابُلِہٖ۔

نوٹ: درج ذیل مصادر سے مذکورہ باب کی صرف صغیر و کبیر کریں۔

۱۔ تَخَاصُمٌ (باہم جھگڑنا) ۲۔ تَفَاخُرٌ (باہم فخر کرنا)

۳۔ تَعَارُفٌ (باہم پہچاننا) ۴۔ تَعَاوُنٌ (باہم امداد کرنا)

۶۔ بابِ افتعال جیسے اَلْاِجْتِنَابُ (بچنا)

اِجْتَنَبَ یَجْتَنِبُ اِجْتِنَابًا فَھُوَ مُجْتَنِبٌ وَاُجْتُنِبَ یُجْتَنَبُ اِجْتِنَابًا فَذَاکَ مُجْتَنَبٌ لَمْ یَجْتَنِبْ لَمْ یُجْتَنَبْ لَا یَجْتَنِبُ لَا یُجْتَنَبُ لَنْ یَّجْتَنِبَ لَنْ یُّجْتَنَبَ لَیَجْتَنِبَنَّ لَیُجْتَنَبَنَّ لَیَجْتَنِبَنْ لَیُجْتَنَبَنْ۔

الامر منہ: اِجْتَنِبْ لِتُجْتَنَبْ لِیَجْتَنِبْ لِیُجْتَنَبْ۔

والنھی منہ: لَا تَجْتَنِبْ لَا تُجْتَنَبْ لَا یَجْتَنِبْ لَا یُجْتَنَبْ۔

والظرف منہ: مُجْتَنَبٌ مُجْتَنَبَانِ مُجْتَنَبَاتٌ۔

والآلۃ منہ: مَا یُجْتَنَبُ بِہٖ الْاِجْتِنَابُ۔

افعل التفضیل منہ: اَشَدُّ اِجْتِنَابًا۔

فعل التعجب منہ: مَا اَشَدَّ اِجْتِنَابًا وَاَشْدِدْ بِاِجْتِنَابٍ۔

نوٹ: درج ذیل مصادر سے مذکورہ وزن پر صرف صغیر کریں۔

Marfat.com

۱۔ اِعْتِزَالٌ (الگ ہونا) ۲۔ اِفْتِخَارٌ (فخر کرنا)

۳۔ اِعْتِرَافٌ (مان لینا) ۴۔ اِفْتِرَاقٌ (جدا ہونا)

۷۔ بابِ انفعال جیسے الانفطار (پھٹنا شگاف ہونا)

اِنْفَطَرَ یَنْفَطِرُ اِنْفِطَارًا فَهُوَ مُنْفَطِرٌ وَ اُنْفُطِرَ یُنْفَطَرُ اِنْفِطَارًا فَذَاكَ مُنْفَطَرٌ بِهٖ لَمْ یَنْفَطِرْ لَمْ یُنْفَطَرْ بِهٖ لَا یَنْفَطِرُ لَا یُنْفَطَرُ بِهٖ لَنْ یَنْفَطِرَ لَنْ یُنْفَطَرَ بِهٖ لَیَنْفَطِرَنَّ لَیُنْفَطَرَنَّ بِهٖ لَیَنْفَطِرَنْ لَیُنْفَطَرَنْ بِهٖ۔

الامر منه: اِنْفَطِرْ لِیُنْفَطَرْ بِكَ لِیَنْفَطِرْ لِیُنْفَطَرْ بِهٖ

والنهی عنه: لَا تَنْفَطِرْ لَا یُنْفَطَرْ بِكَ لَا یَنْفَطِرْ لَا یُنْفَطَرْ بِهٖ

والظرف منه: مُنْفَطَرٌ مُنْفَطَرَانِ مُنْفَطَرَاتٌ۔

والآلة منه: مَا بِهِ الْاِنْفِطَارُ۔

افعل التفضیل منه: اَشَدُّ اِنْفِطَارًا۔

والتعجب منه: مَا اَشَدَّ اِنْفِطَارًا وَاَشْدِدْ بِانْفِطَارٍ۔

نوٹ: (۱) یہ باب ہمیشہ لازم استعمال ہوتا ہے۔

(۲) ہر وہ کلمہ جس کا فا کلمہ "ن" ہو اس سے باب انفعال نہیں آتا بلکہ اس سے بابِ افتعال آتا ہے جیسے نَظَمَ سے اِنْتَظَمَ، نَقَمَ سے اِنْتَقَمَ نَكَسَ سے اِنْتَكَسَ۔

نوٹ: درج ذیل مصادر سے بابِ انفعال کی صرف صغیر بنائیں:۔

۱۔ اِنْصِرَافٌ (پھیرنا) ۲۔ اِنْقِلَابٌ (پلٹنا)

۳۔ اِنْكِسَارٌ (ٹوٹنا) ۴۔ اِنْهِزَامٌ (شکست کھانا)

۸۔ بابِ افعلال از اَلْاِحْمِرَارُ (سرخ ہونا)

اِحْمَرَّ یَحْمَرُّ اِحْمِرَارًا فَهُوَ مُحْمَرٌّ وَ اُحْمُرَّ بِهٖ یُحْمَرُّ بِهٖ اِحْمِرَارًا فَذَاكَ مُحْمَرٌّ بِهٖ لَمْ یَحْمَرَّ لَمْ یَحْمَرِرْ

Marfat.com

لَمْ يَحْمَرِرْنَ لَمْ يُحْمَرَّ لَمْ يُحْمَرِّ لَمْ يُحْمَرِرْ بِهٖ لَا يَحْمَرُّ
لَا يُحْمَرُّ بِهٖ لَنْ يَحْمَرَّ لَنْ يُحْمَرَّ بِهٖ لَيَحْمَرَّنَّ لَيُحْمَرَّنَّ بِهٖ
لَيَحْمَرَّنْ لَيُحْمَرَّنْ بِهٖ۔

الامر منہ : اِحْمَرَّ اِحْمَرِّ اِحْمَرِرْ لِيُحْمَرَّ بِكَ لِيُحْمَرِّ بِكَ لِيُحْمَرِرْ بِكَ۔
لِيَحْمَرَّ لِيَحْمَرِّ لِيَحْمَرِرْ لِيُحْمَرَّ بِهٖ لِيُحْمَرِّ بِهٖ لِيُحْمَرِرْ بِهٖ۔

والنھی عنہ : لَا تَحْمَرَّ لَا تَحْمَرِّ لَا تَحْمَرِرْ لَا يُحْمَرَّ بِكَ لَا يُحْمَرِّ
بِكَ لَا يُحْمَرِرْ بِكَ لَا يَحْمَرَّ لَا يَحْمَرِّ لَا يَحْمَرِرْ
لَا يُحْمَرَّ لَا يُحْمَرِّ لَا يُحْمَرِرْ بِهٖ۔

والظرف منہ : مُحْمَرٌّ مُحْمَرَّانِ مُحْمَرَّاتٌ۔

والاٰلۃ منہ : مَابِہِ الْاِحْمِرَارُ۔

افعل التفضیل منہ : اَشَدُّ اِحْمِرَارًا۔

التعجب منہ : مَا اَشَدَّ اِحْمِرَارًا وَ اَشْدِدْ بِاِحْمِرَارٍ۔

نوٹ : درج ذیل مصادر سے باب افعلال کی صرفِ صغیر کریں :۔

۱۔ اِخْضِرَارٌ (سبز ہونا)	۲۔ اِصْفِرَارٌ (زرد ہونا)
۳۔ اِغْبِرَارٌ (گرد آلود ہونا)	۴۔ اِسْوِدَادٌ (سیاہ ہونا)

نوٹ : بابِ افعلال اور افعیلال اور افعلال کے افعال اور اسماءِ مشتقہ کا لام کلمہ مشدد ہوتا ہے، جب ان کا آخر مجزوم ہو تو دوسرے حرف کو فتحہ، کسرہ اور فکِ ادغام تین طرح پڑھنا جائز ہے۔

۹۔ باب افعیلال از اَلْاِدْهِيمَامُ

اِدْهَامَّ يَدْهَامُّ اِدْهِيمَامًا فَهُوَ مُدْهَامٌّ وَاُدْهُومَّ بِهٖ
يُدْهَامُّ بِهٖ اِدْهِيمَامًا فَذَاكَ مُدْهَامٌّ بِهٖ لَمْ يَدْهَامَّ
لَمْ يَدْهَامِّ لَمْ يَدْهَامِمْ لَمْ يُدْهَامَّ لَمْ يُدْهَامَّ
لَمْ يُدْهَامِمْ لَا يَدْهَامُّ لَا يُدْهَامُّ بِهٖ لَنْ يَدْهَامَّ لَنْ يُدْهَامَّ

Marfat.com

لَيَدْهَامَنَّ لَيُدْهَامَنَّ بِہٖ لَيَدْهَامَنْ لَيُدْهَامَنْ بِہٖ -

الامر منہ : اِدْهَامَّ اِدْهَامِ اِدْهَامِمْ لِيَدْهَامَّ لِيُدْهَامَّ

لِيُدْهَامَمْ بِكَ لِيَدْهَامَّ لِيَدْهَامِّ لِيَدْهَامِمْ لِيُدْهَامَّ

لِيُدْهَامِّ لِيُدْهَامَمْ بِہٖ -

والنهي عنہ : لَاتَدْهَامَّ لَاتَدْهَامِّ لَاتَدْهَامِمْ لَايُدْهَامَّ بِكَ

لَايُدْهَامِّ بِكَ لَايُدْهَامَمْ بِكَ لَايَدْهَامَّ لَايَدْهَامِّ

لَايَدْهَامِمْ لَايُدْهَامَّ لَايُدْهَامِّ لَايُدْهَامَمْ بِہٖ -

والظرف منہ : مُدْهَامٌّ مُدْهَامَّانِ مُدْهَامَّاتٌ -

والآلۃ منہ : مَابِہِ الْاِدْهِيمَامُ -

افعل التفضيل منہ : اَشَدُّ اِدْهِيمَامًا -

فعل التعجب منہ : مَا اَشَدَّ اِدْهِيمَامًا وَاَشْدِدْ بِاِدْهِيمَامِہٖ -

نوٹ : درج ذیل مصادر سے بابِ افعیلال کی صرفِ صغیر بنائیں :

۱- اِسْمِيرَارٌ (گندمی رنگ ہونا) ۲- اِكْمِيتَاتٌ (گھوڑے کا کمیت رنگ ہونا)

۳- اِشْهِيبَابٌ (گھوڑے کا اشہب رنگ ہونا) ۴- اِسْوِيدَادٌ (سیاہ ہونا)

Marfat.com

سبق نمبر ۲۶

۱۰۔ بابِ استفعال از اَلْاِسْتِنْصَارُ (مدد چاہنا)

اِسْتَنْصَرَ یَسْتَنْصِرُ اِسْتِنْصَارًا فَهُوَ مُسْتَنْصِرٌ وَاُسْتُنْصِرَ یُسْتَنْصَرُ اِسْتِنْصَارًا فَذَاكَ مُسْتَنْصَرٌ لَمْ یَسْتَنْصِرْ لَمْ یُسْتَنْصَرْ لَا یَسْتَنْصِرُ لَا یُسْتَنْصَرُ لَنْ یَسْتَنْصِرَ لَنْ یُسْتَنْصَرَ لَیَسْتَنْصِرَنَّ لَیُسْتَنْصَرَنَّ لَیَسْتَنْصِرَنْ لَیُسْتَنْصَرَنْ۔

الامر منه: اِسْتَنْصِرْ لِتُسْتَنْصَرْ لِیَسْتَنْصِرْ لِیُسْتَنْصَرْ۔

والنهي عنه: لَا تَسْتَنْصِرْ لَا تُسْتَنْصَرْ لَا یَسْتَنْصِرْ لَا یُسْتَنْصَرْ

والظرف منه: مُسْتَنْصَرٌ مُسْتَنْصَرَانِ مُسْتَنْصَرَاتٌ۔

والآلة منه: مَا بِهِ الْاِسْتِنْصَارُ۔

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ اِسْتِنْصَارًا۔

فعل التعجب منه: مَا اَشَدَّ اِسْتِنْصَارًا وَ اَشْدِدْ بِاِسْتِنْصَارٍ

نوٹ: بابِ استفعال کی ت کو ماضی اور مضارع میں حذف کرنا بھی جائز ہے جیسے اِسْتَطَاعَ یَسْتَطِیْعُ سے اِسْطَاعَ یَسْطِیْعُ، قرآن کریم میں ارشاد ہے مَا لَمْ تَسْطِعْ (کہف)

نوٹ: درج ذیل مصادر سے بابِ استفعال کی صرف صغیر بنائیں:۔

۱۔ اِسْتِدْبَارٌ (پیچھے مڑنا) ۲۔ اِسْتِفْسَارٌ (پوچھنا)

۳۔ اِسْتِغْفَارٌ (بخشش چاہنا) ۴۔ اِسْتِخْرَاجٌ (نکالنا)

۱۱۔ بابِ افعیعال از اَلْاِخْشِیْشَانُ (کھردرہ ہونا)

اِخْشَوْشَنَ یَخْشَوْشِنُ اِخْشِیْشَانًا فَهُوَ مُخْشَوْشِنٌ وَاُخْشُوْشِنَ یُخْشَوْشَنُ اِخْشِیْشَانًا فَذَاكَ مُخْشَوْشَنٌ لَمْ یَخْشَوْشِنْ لَمْ یُخْشَوْشَنْ لَا یَخْشَوْشِنُ لَا یُخْشَوْشَنُ

Marfat.com

لَایُخْشَوْشَنُ بِہٖ لَنْ یَّخْشَوْشِنَ لَنْ یُّخْشَوْشَنَ بِہٖ لَیَخْشَوْشِنَنَّ لَیُخْشَوْشَنَنَّ بِہٖ لَیَخْشَوْشِنَنْ لَیُخْشَوْشَنَنْ بِہٖ

الامر منہ: اِخْشَوْشِنْ لِیُخْشَوْشَنْ بِكَ لِیَخْشَوْشِنْ لِیُخْشَوْشَنْ بِہٖ۔

والنہی عنہ: لَاتَخْشَوْشِنْ لَاتُخْشَوْشَنْ بِكَ لَایَخْشَوْشِنْ لَایُخْشَوْشَنْ بِہٖ۔

والظرف منہ: مُخْشَوْشَنٌ مُخْشَوْشَنَانِ مُخْشَوْشَنَاتٌ۔

والآلۃ منہ: مَابِہِ الْاِخْشِیْشَانُ۔

افعل التفضیل منہ: اَشَدُّ اِخْشِیْشَانًا۔

فعل التعجب منہ: مَااَشَدَّ اِخْشِیْشَانًا وَاَشْدِدْ بِاِخْشِیْشَانِہٖ۔

نوٹ: درج ذیل مصادر سے باب افعیعال کی صرفِ صغیر بنائیں:۔

۱۔ اَلْاِحْدِیْدَابُ (کُبڑا ہونا)

۲۔ اَلْاِخْلِیْلَاقُ (پرانا ہونا)

۳۔ اَلْاِمْلِیْلَاحُ (نمکین ہونا)

۱۲۔ باب افعوّال از اَلْاِجْلِوَّاذُ

اِجْلَوَّذَ یَجْلَوِّذُ اِجْلِوَّاذًا فَھُوَ مُجْلَوِّذٌ وَاُجْلُوِّذَ بِہٖ یُجْلَوَّذُ بِہٖ اِجْلِوَّاذًا فَذَاكَ مُجْلَوَّذٌ بِہٖ لَمْ یَجْلَوِّذْ لَمْ یُجْلَوَّذْ بِہٖ لَایَجْلَوِّذُ لَایُجْلَوَّذُ بِہٖ لَنْ یَّجْلَوِّذَ لَنْ یُّجْلَوَّذَ بِہٖ لَیَجْلَوِّذَنَّ لَیُجْلَوَّذَنَّ بِہٖ لَیَجْلَوِّذَنْ لَیُجْلَوَّذَنْ بِہٖ۔

الامر منہ: اِجْلَوِّذْ لِیُجْلَوَّذْ بِكَ لِیَجْلَوِّذْ لِیُجْلَوَّذْ بِہٖ

والنہی عنہ: لَاتَجْلَوِّذْ لَاتُجْلَوَّذْ بِكَ لَایَجْلَوِّذْ لَایُجْلَوَّذْ بِہٖ۔

والظرف منہ: مُجْلَوَّذٌ مُجْلَوَّذَانِ مُجْلَوَّذَاتٌ

Marfat.com

والآلۃ منہ : مَابِہِ الْاِجْلِوَّاذُ۔

افعل التفضیل منہ : اَشَدُّ اِجْلِوَّاذًا۔

فعل التعجب منہ : مَا اَشَدَّ اِجْلِوَّاذًا وَ اَشْدِدْ بِاِجْلِوَّاذِہٖ

نوٹ : درجِ ذیل مصادر سے بابِ افعِوّال کی صرفِ صغیر بنائیں :۔

۱۔ اَلْاِخْرِوَّاطُ (لکڑی تراشنا)

۲۔ اَلْاِعْلِوَّاطُ (اونٹ کی گردن پر لٹک کر چڑھنا)

Marfat.com

سبق نمبر ۲۷

ابوابِ رُباعی کی گردانیں

۱۔ باب فَعْلَلَة از دَحْرَجَةٌ (لڑھکانا)

دَحْرَجَ يُدَحْرِجُ دَحْرَجَةً فَهُوَ مُدَحْرِجٌ وَ دُحْرِجَ

وَ يُدَحْرَجُ دَحْرَجَةً فَذَاكَ مُدَحْرَجٌ لَمْ يُدَحْرِجْ

لَمْ يُدَحْرَجْ لَا يُدَحْرِجُ لَا يُدَحْرَجُ لَنْ يُدَحْرِجَ لَنْ يُدَحْرَجَ

لَيُدَحْرِجَنَّ لَيُدَحْرَجَنَّ لَيُدَحْرِجَنْ لَيُدَحْرَجَنْ۔

الامر منہ: دَحْرِجْ لِتُدَحْرِجْ لِيُدَحْرَجْ لِيُدَحْرِجْ۔

والنہی عنہ: لَا تُدَحْرِجْ لَا تُدَحْرَجْ لَا يُدَحْرِجْ لَا يُدَحْرَجْ۔

والظرف منہ: مُدَحْرَجٌ مُدَحْرَجَانِ مُدَحْرَجَاتٌ۔

والآلۃ منہ: مَا يُدَحْرَجُ بِہٖ الدَّحْرَجَةُ۔

افعل التفضیل منہ: اَشَدُّ دَحْرَجَةً۔

فعل التعجب منہ: مَا اَشَدَّ دَحْرَجَةً وَ اَشْدِدْ بِدَحْرَجَتِہٖ۔

نوٹ: درج ذیل مصادر سے باب فَعْلَلَة کی صرفِ صغیر بنائیں:۔

۱۔ بَعْثَرَةٌ (بکھیرنا)

۲۔ زَعْفَرَةٌ (زعفرانی رنگنا)

۳۔ سَرْبَلَةٌ (کپڑا پہنانا)

۴۔ تَرْجَمَةٌ (ترجمہ کرنا)

۲۔ باب تَفَعْلُل: تَدَحْرُجٌ (لڑھکنا)

تَدَحْرَجَ يَتَدَحْرَجُ تَدَحْرُجًا فَهُوَ مُتَدَحْرِجٌ وَ تُدُحْرِجَ بِہٖ

يُتَدَحْرَجُ بِہٖ تَدَحْرُجًا فَذَاكَ مُتَدَحْرَجٌ بِہٖ لَمْ يَتَدَحْرَجْ

Marfat.com

لَمْ يُتَدَحْرَجْ لَا يَتَدَحْرَجُ لَا يُتَدَحْرَجُ لَنْ يَتَدَحْرَجَ لَنْ يُتَدَحْرَجَ
لَيَتَدَحْرَجَنَّ لَيُتَدَحْرَجَنَّ لَيَتَدَحْرَجَنْ لَيُتَدَحْرَجَنْ ۔

الامر منہ : تَدَحْرَجْ لِيُتَدَحْرَجْ لِيَتَدَحْرَجْ لِيُتَدَحْرَجْ ۔

والنھی عنہ : لَا تَتَدَحْرَجْ لَا يُتَدَحْرَجْ لَا يَتَدَحْرَجْ لَا يُتَدَحْرَجْ ۔

والظرف منہ : مُتَدَحْرَجٌ مُتَدَحْرَجَانِ مُتَدَحْرَجَاتٌ ۔

والآلۃ منہ : مَا يُتَدَحْرَجُ ۔

افعل التفضیل منہ : أَشَدُّ تَدَحْرُجًا ۔

فعل التعجب منہ : مَا أَشَدَّ تَدَحْرُجًا وَ أَشْدِدْ بِتَدَحْرُجِہٖ ۔

نوٹ : درج ذیل مصادر سے باب تفعلل کی صرف صغیر بنائیں :۔

۱۔ تَبَعْثُرٌ (بکھرنا)

۲۔ تَدَهْوُرٌ (گرنا)

۳۔ تَسَرْبُلٌ (کپڑا پہننا)

۴۔ تَزَنْدُقٌ (بے دین ہونا)

۳۔ باب افعنلال از اَلْاِحْرِنْجَامُ (جمع ہونا)

اِحْرَنْجَمَ يَحْرَنْجِمُ اِحْرِنْجَامًا فَهُوَ مُحْرَنْجِمٌ
وَ اُحْرُنْجِمَ يُحْرَنْجَمُ اِحْرِنْجَامًا فَذَاكَ مُحْرَنْجَمٌ بِہٖ
لَمْ يَحْرَنْجِمْ لَمْ يُحْرَنْجَمْ لَا يَحْرَنْجِمُ لَا يُحْرَنْجَمُ بِہٖ لَنْ يَحْرَنْجِمَ
لَنْ يُحْرَنْجَمَ بِہٖ لَيَحْرَنْجِمَنَّ لَيُحْرَنْجَمَنَّ بِہٖ لَيَحْرَنْجِمَنْ
لَيُحْرَنْجَمَنْ بِہٖ ۔

الامر منہ : اِحْرَنْجِمْ لِيُحْرَنْجَمْ بِكَ اِحْرَنْجِمْ لِيُحْرَنْجَمْ بِہٖ ۔

والنھی : لَا تَحْرَنْجِمْ لَا تُحْرَنْجَمْ بِكَ لَا تَحْرَنْجِمْ
لَا يُحْرَنْجَمْ بِہٖ ۔

والظرف : مُحْرَنْجَمٌ مُحْرَنْجَمَانِ مُحْرَنْجَمَاتٌ ۔

Marfat.com

والآلۃ منہ : مَا بِہِ الْاِحْرِنْجَامُ۔

افعل التفضیل منہ : اَشَدُّ اِحْرِنْجَامًا۔

فعل التعجب منہ : مَا اَشَدَّ اِحْرِنْجَامًا وَ اَشْدِدْ بِاِحْرِنْجَامٍ۔

نوٹ : درج ذیل مصادر سے مذکور وزن پر صرفِ صغیر کریں :۔

۱۔ اِبْلِنْدَاحٌ (بہت ناخوش ہونا)

۲۔ اِعْرِنْكَاسٌ (بالوں کا سیاہ ہونا)

۳۔ اِسْلِنْطَاحٌ (بہت گرنا)

۴۔ باب اِفعلال از اَلْاِقْشِعْرَارُ (رونگٹے کھڑے ہونا)

اِقْشَعَرَّ يَقْشَعِرُّ اِقْشِعْرَارًا فَهُوَ مُقْشَعِرٌّ وَاُقْشُعِرَّ بِهٖ يُقْشَعَرُّ بِهٖ اِقْشِعْرَارًا فَذَاكَ مُقْشَعَرٌّ بِهٖ لَمْ يَقْشَعِرَّ لَمْ يَقْشَعِرْ لَمْ يُقْشَعَرَّ بِهٖ لَمْ يُقْشَعَرْ بِهٖ لَا يَقْشَعِرُّ لَا يُقْشَعَرُّ بِهٖ لَنْ يَقْشَعِرَّ لَنْ يُقْشَعَرَّ بِهٖ لَيَقْشَعِرَّنَّ لَيُقْشَعَرَّنَّ بِهٖ لَيَقْشَعِرَّنْ لَيُقْشَعَرَّنْ بِهٖ۔

الامر منہ : اِقْشَعِرَّ اِقْشَعِرْ لِيُقْشَعَرَّ بِكَ لِيُقْشَعَرْ بِكَ لِيَقْشَعِرَّ لِيَقْشَعِرْ لِيُقْشَعَرَّ بِهٖ لِيُقْشَعَرْ بِهٖ۔

والنہی عنہ : لَا تَقْشَعِرَّ لَا تَقْشَعِرْ لَا يُقْشَعَرَّ بِكَ لَا يُقْشَعَرْ بِكَ لَا يَقْشَعِرَّ لَا يَقْشَعِرْ لَا يُقْشَعَرَّ بِهٖ لَا يُقْشَعَرْ بِهٖ۔

الظرف منہ : مُقْشَعَرٌّ مُقْشَعَرَّانِ مُقْشَعَرَّاتٌ۔

والآلۃ منہ : مَا بِہِ الْاِقْشِعْرَارُ والفعل التفضیل منہ : اَشَدُّ اِقْشِعْرَارًا۔

التعجب منہ : مَا اَشَدَّ اِقْشِعْرَارًا وَ اَشْدِدْ بِاِقْشِعْرَارٍ۔

نوٹ : درج ذیل مصادر سے وزنِ مذکور پر صرفِ صغیر و کبیر کریں :۔

۱۔ اِكْفِهْرَارٌ (تاریک ہونا) ۲۔ اِشْمِئْزَازٌ (نفرت کرنا) ۳۔ اِسْبِطْرَارٌ (سخت ہونا)

۴۔ اِنْبِطْرَارٌ (بہت ناخوش کرنا) ۵۔ اِشْفِتْرَارٌ (پراگندہ ہونا) ۶۔ اِشْمِعْلَالٌ (جلدی کرنا)

Marfat.com

سوالات

۱۔ ثلاثی مزید فیہ کے باہمزۂ وصل اور بے ہمزۂ وصل کتنے ابواب ہیں؟

۲۔ غَفَرَ سے باب استفعال کی نفی جحد بلم اور باب افتعال کی ماضی معروف کی گردانیں کریں۔

۳۔ ثلاثی مزید فیہ کے کس کس باب کی مضارع معروف کی علامتِ مضارع مضموم ہوتی ہے۔

۴۔ تَفَاخَرَ، تُفَاخِرُ اور تَفَاخَرُ کیا فرق رکھتے ہیں اور یہ کس کس باب کے صیغے ہیں؟

۵۔ درجِ ذیل فقرات میں جو مزید فیہ کے افعال واقع ہوئے ہیں، ان کے صیغے بتائیں

۱۔ اَکْرِمُوا ضَیْفَکُمْ (تم اپنے مہمانوں کی عزت کرو)

۲۔ جَهِّزُوا سِلَاحَکُمْ لِلدِّفَاعِ (تم اپنے ہتھیار دفاع کے لئے تیار کرو)

۳۔ لَا تُبْرِمُوا الْاَمْرَ حَتّٰی تَتَفَکَّرُوا فِیْهِ (تم کسی کام کا قطعی فیصلہ نہ کرو یہاں تک کہ اس میں فکر کرلو)

۴۔ لَا تَنَابَزُوا بِالْاَلْقَابِ (ایک دوسرے کو برے القاب سے مت پکارو)

۵۔ اَلْمُکَاتِبُوْنَ یَنْتَظِرُوْنَ الْمُشَاهِدِیْنَ۔ (مکاتب دیکھنے والوں کا انتظار کررہے ہیں)

۶۔ سَیَعْلَمُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا اَیَّ مُنْقَلَبٍ یَّنْقَلِبُوْنَ۔ (ظالم عنقریب جان لیں گے کہ وہ کس کروٹ پلٹتے ہیں)

۷۔ اِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِیْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا کُنْتُمْ تَکْتُمُوْنَ

۸۔ سَنَتَقَابَلُ فِی الْمُسْتَقْبَلِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ۔ (ہم انشاءاللہ مقابلہ کریں گے۔)

۹۔ لَنْ تَتَخَاصَمُوا بَیْنَکُمْ۔ (تم آپس میں ہرگز نہیں لڑو گے)

۱۰۔ اِحْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ۔ (اس کے دونوں رخسار سرخ ہوگئے)

۱۱۔ اَلْاَخَوَانِ یَتَحَدَّثَانِ فِیْ اَمْرٍ مُّهِمٍّ (دونوں بھائی ایک اہم امر میں گفتگو کررہے ہیں)

۱۲۔ هَلْ تَسْتَحْسِنُوْنَ مَا فَعَلْنَاهُ۔ (کیا تم اس کو اچھا سمجھتے ہو جو ہم نے کیا ہے)

۱۳۔ اِنَّ الْمُبَذِّرِیْنَ کَانُوْا اِخْوَانَ الشَّیٰطِیْنِ۔ (بیشک فضول خرچ شیطان کے بھائی ہیں)

۱۴۔ لَا تُدْرِکُهُ الْاَبْصَارُ (اس کا آنکھ ادراک نہیں کرسکتی)

۱۵۔ وَاللّٰهُ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ وَیُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِیْنَ (اور اللہ تعالیٰ بہت زیادہ توبہ

Marfat.com

سبق نمبر ۲۸

مُلحق بہ رُباعی و خماسی کا بیان

ملحق کا معنٰے یہ ہے کہ ثلاثی مجرد میں ایک حرف کا اضافہ کر کے اس کو رباعی کا ہم وزن بنایا جائے یا رباعی میں ایک حرف بڑھا کر خماسی کا ہم وزن کر دیا جائے، ان کو ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی یا رباعی مزید فیہ ملحق بہ خماسی کہتے ہیں جیسے جَلَبَ سے جَلْبَبَ بروزن فَعْلَلَ اور عَقَلَ سے عَقَنْقَلَ بروزن فَعَنْلَلَ۔

ملحق الحاق سے نکلا ہے اور الحاق کا معنٰی ملانا ہے اور اس کے لئے شرط یہ ہے کہ ملحق اور ملحق بہ کا مصدر باہم مطابق ہو جیسے جَلْبَبَ بروزن دَحْرَجَ۔ ان کا مصدر فَعْلَلَۃٌ کے وزن پر ہے لہذا جَلْبَبَ ملحق بہ رُباعی ہے مگر اَکْرَمَ یُکْرِمُ اگرچہ دَحْرَجَ یُدَحْرِجُ کے ہم وزن ہیں مگر مصدر دونوں کا مختلف ہے اس لئے اَکْرَمَ کو ملحق برباعی نہیں کہتے، ملحق برباعی کے سولہ باب ہیں، سات دَحْرَجَ کے وزن پر اور سات تَدَحْرَجَ کے وزن پر اور دو اِحْرَنْجَمَ کے وزن پر آتے ہیں وہ درج ذیل ہیں:

ابواب ملحق برباعی ـــــ ملحق بہ دَحْرَجَ:

۱۔ فَعْلَلَۃٌ جیسے جَلْبَبَۃٌ (چادر اوڑھنا)

۲۔ فَیْعَلَۃٌ " خَیْعَلَۃٌ (بے آستین کرتہ پہننا)

۳۔ فَوْعَلَۃٌ " جَوْرَبَۃٌ (جراب پہننا)

۴۔ فَعْنَلَۃٌ " قَلْنَسَۃٌ (ٹوپی پہننا)

۵۔ فَعْیَلَۃٌ " سَرْیَفَۃٌ (کھیتی کے بڑھے ہوئے پتّے کاٹنا)

۶۔ فَعْوَلَۃٌ " سَرْوَلَۃٌ (اِزار پہننا)

۷۔ فَعْلَاۃٌ " قَلْسَاۃٌ[1] (ٹوپی پہننا)

---

[1] اصل میں قَلْسَیَۃٌ تھا۔

Marfat.com

۲۔ ملحق بہ تَدَحْرَجَ :۔

۱۔ تَفَعْلُلٌ جیسے تَجَلْبُبٌ ۲۔ تَمَفْعُلٌ جیسے تَمَنْدُلٌ

۳۔ تَفَوْعُلٌ جیسے تَجَوْرُبٌ ۴۔ تَفَعْنُلٌ جیسے تَقَلْنُسٌ

۵۔ تَفَعْيُلٌ جیسے تَشَرْيُفٌ ۶۔ تَفَعْوُلٌ جیسے تَسَرْوُلٌ

۷۔ تَفَعْلِيٌ جیسے تَقَلْسِيٌ[1]

۳۔ ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ :۔

۱۔ اِفْعِنْلَالٌ جیسے اِقْعِنْسَاسٌ (بہت کبڑا ہونا)

۲۔ اِفْعِنْلَاءٌ جیسے اِسْلِنْقَاءٌ[2] (پشت کے بل سونا)

سوالات

۱۔ الحاق کا کیا معنٰی ہے اور اس کی شرط کیا ہے؟

۲۔ کیا الحاق صرف فعلوں میں ہوتا ہے یا اسموں میں بھی؟

۳۔ اِسْلَنْقٰی، یَتَسَرْوَلُ، مُقْعَنْسِسٌ کونسے صیغے ہیں اور کس کس باب سے ملحق ہیں؟

۴۔ درج ذیل کلمات کونسے صیغے اور کس وزن اور باب سے ملحق ہیں؟

۱۔ اِعْشَوْشَبَ (گھاس تر ہوا) ۲۔ مُتَشَيْطِنٌ (شریروں والے کام کرنے والا)

۳۔ کَوْثَرٌ (بہت زیادہ) ۴۔ سَحَوْقِلُوْنَ (وہ حی علی الفلاح کہتے ہیں)

۵۔ یَسْلَنْقِیْ ۶۔ مُصَيْطِرٌ (نگہبان)

۷۔ مُهَيْمِنٌ (محافظ) ۸۔ لَاتَمُنَّ تَسْتَكْثِرُ (تو احسان کرتا کہ دوسرے سے زیادہ لے)

---

[1] اصل میں تَقَلْسُیٌ تھا۔ [2] اصل میں اِسْلِنْقَایٌ تھا۔

Marfat.com

سبق نمبر ۲۹

ہفت اقسام کا بیان

حرفِ صحیح اور حرفِ علّت کے اعتبار سے کلمہ کی اَقسام

نوٹ : واؤ، یٰ اور الف کے علاوہ تمام حروفِ تہجی کو صحیح حرف کہتے ہیں، اس اعتبار سے کلمہ کی جو اقسام بنتی ہیں ان کو ہفت اقسام کہتے ہیں جن کی تفصیل حسبِ ذیل ہے :

ہفت اقسام سے مراد کلمہ کی وہ سات اقسام ہیں جن کو درجِ ذیل شعر میں نظم کیا گیا ہے :

صحیح است و مثال است و مضاعف

لفیف و ناقص و مہموز و اجوف

ابتدائی طور پر تمام اسمار اور افعال کی دو قسمیں ہوتی ہیں :

۱۔ صحیح ۲۔ معتل

۱۔ صحیح : (تندرست) اِس سے مراد وہ کلمہ ہے جس کے حروفِ اصلیہ میں سے کوئی بھی حرفِ علّت نہ ہو جیسے نَصَرَ، قَصْرٌ۔

اِس کی تین اقسام ہیں :۔

۱۔ سالم ۲۔ مضاعف ۳۔ مہموز

۱۔ سالم : (محفوظ) وہ کلمہ جس کے حروفِ اصلیہ میں سے کوئی بھی نہ ہمزہ ہو اور نہ ہی ایک جنس کے دو حروف ہوں جیسے قَطَعَ (اس نے توڑا) نَهْرٌ (کلی)۔

۲۔ مضاعف : (دوگنا) وہ کلمہ جس کے دو حروفِ اصلیہ ایک جنس کے ہوں، اس کی دو قسمیں ہیں : (۱) ثلاثی (۲) رباعی

(۱) مضاعف ثلاثی : جس کا عین کلمہ اور لام کلمہ یا فار اور لام کلمہ ہم جنس ہوں جیسے مَدَّ، سَلِسٌ۔

Marfat.com

۲۔ مضاعف رباعی : جس کا فاء و لامِ اوّل اور عین و لامِ ثانی ہم جنس ہوں جیسے زَلْزَلَۃٌ
وَسْوَسَۃٌ اس کو مطابق بھی کہتے ہیں۔

۳۔ مہموز : (ہمزہ دیا ہوا) وہ کلمہ جس کے حروفِ اصلیہ میں سے کوئی ایک ہمزہ ہو، اس کی تین
قسمیں ہیں :

۱۔ مہموز الفاء ۲۔ مہموز العین ۳۔ مہموز اللام

(۱) مہموز الفاء : جس کا فاء کلمہ ہمزہ ہو جیسے اَمَسَ۔ اَمْنٌ۔

(۲) مہموز العین : جس کا عین کلمہ ہمزہ ہو جیسے سَاَلَ، رَاْسٌ۔

(۳) مہموز اللام : جس کا لام کلمہ ہمزہ ہو جیسے قَرَأَ۔ جُرْأَۃٌ۔

۴۔ معتل (بیمار) : وہ کلمہ جس کے حروفِ اصلیہ میں سے کوئی حرفِ علت[1] ہو، اس کی
دو قسمیں ہیں :۔

۱۔ معتل بیک حرف ۲۔ معتل بدو حرف

۱۔ معتل بیک حرف : جس میں ایک حرفِ علت ہو اس کی تین قسمیں ہیں :۔

(۱) مثال : جس کا فاء کلمہ حرفِ علت ہو، اگر فاء کلمہ واؤ ہو تو اس کو مثالِ واوی کہتے ہیں
جیسے وَعَدَ، وَرْدٌ اور اگر یا ہو تو اس کو مثالِ یائی کہتے ہیں جیسے یَقَظَ
یُسْرٌ۔ اس کو مثال کہنے کی وجہ یہ ہے کہ اس کی ماضی کی گردان مثل صحیح کے
تغیر و تبدل سے خالی ہوتی ہے۔

(۲) اجوف : (ذو بطن) وہ کلمہ جس کا عین کلمہ حرفِ علت ہو اس کو معتل العین بھی

---

[1] حرفِ علت تین ہیں واؤ، الف، یٰ۔ ان کو حروفِ علت کہنے کی وجہ یہ ہے کہ علت کا معنٰے بیماری ہے
اور عموماً بیماری کے وقت عربوں کی زبان سے وای کا لفظ نکلتا ہے جو و، الف، ی کا مجموعہ ہے۔
یا اس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جس طرح مریض بے چینی کی وجہ سے پہلو بدلتا رہتا ہے، اسی طرح
یہ حروف بھی اکثر و بیشتر تبدیل ہوتے رہتے ہیں یا ان کو کلمہ سے حذف کر دیا جاتا ہے جیسے قَالَ اصل میں
قَوَلَ اور یَقُلْنَ اصل میں یَقُوْلْنَ تھے، ان کو مدہ اور لین بھی کہتے ہیں۔

Marfat.com

کہتے ہیں جیسے قَالَ، بَیْعٌ۔ اس کو اجوف اس لئے کہتے ہیں کہ عموماً اس کا درمیانی حرف (عین کلمہ) حذف ہوجاتا ہے۔

۳۔ ناقص: (دُم بریدہ) جس کا لام کلمہ حرفِ علت ہو، اسے معتل اللام بھی کہتے ہیں جیسے رَضِیَ، دَعْوَۃٌ، سَامِی۔ اس کو ناقص کہنے کی وجہ یہ ہے کہ اس کا لام کلمہ اکثر حذف ہوجاتا ہے۔

۴۔ معتل بہ دو حرف: جس میں دو حرفِ علت ہوں، اس کو لفیف بھی کہتے ہیں، اس کی دو قسمیں ہیں:

۱۔ لفیف مفروق ۲۔ لفیف مقرون

(۱) لفیف مفروق (جدا جدا) جس میں دو حرفِ علت منفصل ہوں یعنی ان کے درمیان حرفِ صحیح آجائے جیسے وَلِیَ، وَقَایَۃٌ۔

(۲) لفیف مقرون (ملا ہوا) جس میں دو حرفِ علت متصل ہوں، درمیان میں حرفِ صحیح کے ساتھ فاصلہ نہ ہو جیسے طَوٰی، یَوْمٌ۔ اس کو لفیف اس لئے کہتے ہیں کہ یہ اپنے اندر دو حرفِ علت لئے ہوئے ہوتا ہے۔

نوٹ: مذکورہ بالا تفصیل کے مطابق کلمہ کی تیرہ قسمیں بنتی ہیں مگر صرفیوں نے ان کو صرف سات قسموں میں منحصر کیا ہے، اور ان کو صرف والے ہفت اقسام کہہ کر پکارتے ہیں۔

سوالات

۱۔ حروفِ علت کتنے ہیں اور انہیں حروفِ علت کہنے کی وجہ کیا ہے؟ نیز ان کا دوسرا نام بھی بتائیے۔

۲۔ حروفِ صحیحہ کتنے ہیں اور ان کو صحیح کہنے کی وجہ کیا ہے؟

۳۔ صحیح کلمہ کی کتنی اقسام ہیں؟

۴۔ معتل بیک حرف کی کتنی قسمیں ہیں اور ان کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

۵۔ لفیف کسے کہتے ہیں اور اس کی وجہ تسمیہ کیا ہے اور کتنی قسمیں ہیں؟

Marfat.com

۶۔ درج ذیل الفاظ سے صحیح اور معتل کو الگ کریں :-

(۱) قُعُوْدٌ (بیٹھنا)	(۲) لَمْسٌ (چھونا)
(۳) اَخَذُوْا (انہوں نے پکڑ لیا)	(۴) وَهَبْتُ (میں نے بخشا)
(۵) صَوْمٌ (روزہ)	(۶) لَفٌّ (لپیٹنا)
(۷) جَوَفٌ (پیٹ والا ہونا)	(۸) نَجْوَةٌ (ٹیلا)
(۹) سَئِمَ (مایوس ہوا)	(۱۰) وَجَعٌ (درد)
(۱۱) رِضْوَانٌ (خوش ہونا)	(۱۲) عَدٌّ (شمار کرنا)
(۱۳) اَمَّ (ارادہ کیا)	(۱۴) قَوِیَ (طاقت ور ہوا)
(۱۵) وَعٰی (اس نے یاد کیا)	

Marfat.com

سبق نمبر ۳

تصرفاتِ لفظی کا بیان

ہمزہ، حرفِ علت اور دو ہم جنس حروف کے جمع ہونے سے کلمات
جو ثقل پیدا ہوتا ہے اسے دور کرنے کے لئے درج ذیل قواعد ہیں :-

۱۔ زیادت ۲۔ اعلال

۳۔ ادغام ۴۔ قلب

۵۔ تخفیف

تفصیل حسبِ ذیل ہے :

۱۔ **زیادت** (اضافہ کرنا) : اس سے مراد یہ ہے کہ کلمہ کی ابتدا، درمیان یا آ
حروفِ[1] زائدہ میں سے کوئی ایک حرف بڑھا دیا جائے جیسے کِتَاد
اُنْصُرْ، عِدَۃٌ۔

۲۔ **اعلال** (حرف میں تغیر کرنا) : اس سے مراد یہ ہے کہ حروفِ علت میں تغیر و تبدا
کلمہ سے ثقل دور کیا جائے، اس کی تین صورتیں ہیں :-

(۱) ابدال[2] (بدلنا) : ایک حرف کو دوسرے حرف کے ساتھ یا ایک حر
دوسری حرکت کے ساتھ تبدیل کرنا ہے جیسے قَالَ اصل میں ذ
اور تَمَنِّیًا اصل میں تَمَنُّیًا تھے پہلے میں واؤ کو الف سے
دوسرے میں ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا۔

(۲) اسکان (ساکن کرنا) : حرف سے حرکت کو دور کرنا، خواہ ثقل ہو جیسے یَد

---

[1] حروفِ زائدہ دس ہیں جن کا مجموعہ سَاَلْتُمُوْنِیْھَا ہے۔

[2] حروفِ ابدال گیارہ ہیں جن کا مجموعہ انجد ... وطیھا ہے۔

Marfat.com

اصل میں یَقْوُلُ تھا، اور خواہ باسقاط ہو جیسے یَدْعُوْ اصل میں یَدْعُوُ

(۲) حذف (گرانا) : کلمہ سے حرف یا حرکت کو گرا دینا، گرنے والا حرف خواہ ایک حرفِ علت ہو جیسے یَعِدُ اصل میں یَوْعِدُ تھا، خواہ دو حرفِ علت ہوں جیسے قِ اصل میں اِوْقِیْ تھا۔

۳۔ ادغام (گھوڑے کے منہ میں لگام دینا) اس سے مراد یہ ہے کہ دو ہم جنس یا قریب المخرج حروف میں سے ایک کو دوسرے کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے، جس حرف کو ملائیں اس کو مدغم اور جس میں ملایا جائے اسے مدغم فیہ کہتے ہیں جیسے مَدَّ اصل میں مَدَدَ تھا۔

۴۔ قلب (بدلنا) : حرف سے حرف کو مقدم کرنا یا مؤخر کرنا جیسے اَیِسَ اصل میں یَئِسَ تھا۔

۵۔ تخفیف (ہلکا کرنا) : اس سے مراد یہ ہے کہ کلمہ سے ہمزہ کے ثقل کو دور کرنا اور اس کی تین صورتیں ہیں :

۱۔ ابدال ۲۔ حذف ۳۔ بَین بَین

(۱) ابدال : اس سے مراد یہ ہے کہ ہمزہ کو حرفِ علت سے بدل دیا جائے جیسے اٰمَنَ اصل میں اَءْمَنَ تھا۔

(۲) حذف : کلمہ سے ہمزہ حذف کر دیا جائے جیسے یَسَلُ اصل میں یَسْأَلُ تھا۔

(۳) بَین بَین : اس کو بین بین پڑھا جائے جیسے مُسْتَهْزِءُوْنَ۔ بَین بَین کا معنے یہ ہے کہ ہمزہ کو اپنے مخرج اور اس حرفِ علت کے مخرج کے

۱؎ حروفِ ادغام تیرہ ہیں ت ث د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ن

۲؎ مخرج وہ جگہ ہے جہاں سے حرف کی آواز نکلے۔ مخرج کے اعتبار سے حروف کے کئی نام ہیں ۱۔

۱۔ حروفِ حلقیہ جن کا مخرج حلق ہو ء ح خ ع غ ہ

۲۔ حروفِ شفویہ جن کا مخرج ہونٹ ہوں ب ف و م

۳۔ حروفِ لہویہ جن کا مخرج تالو ہو ج ق ک ی۔

۴۔ حروفِ ثنائیہ جن کا مخرج دانت کی جڑ ہے ت ث د ذ ط ظ ل ن۔

۵۔ حروفِ لسانیہ جن کا مخرج زبان کی جڑ ہے ر ز س ش ص ض۔

Marfat.com

درمیان پڑھا جائے جس کے موافق ہمزہ کی اپنی حرکت ہو یا اس کے ماقبل کی، قسم اوّل کو بین بین قریب اور قسم ثانی کو بَین بَین بعید کہتے ہیں جیسے کہ لفظِ مُسْتَهْزِءُوْنَ میں ہے۔

اگر ہمزہ کو واؤ اور ہمزہ کے مخرج کے درمیان پڑھا جائے گا تو بَین بَین قریب اور اگر ہمزہ اور یار کے مخرج کے درمیان پڑھا جائے گا تو اسے بَین بین بعید کہیں گے۔

Marfat.com

سبق نمبر ۳۱

تصرفاتِ لفظی کے قواعد کا استعمال

صحیح کی اقسام سے صرف مہموز اور مضاعف میں چند جگہ تغیر واقع ہوتا ہے اس کے قواعد کی تفصیل درج ذیل ہے :

مہموز: چونکہ مہموز کے فا، عین اور لام کلمہ کی جگہ ہمزہ ہوتا ہے اور اس میں جو تصرف ہوتا ہے، اس کو تخفیف کہتے ہیں، اس کی دو صورتیں ہیں :-

۱۔ تخفیف جوازی ۲۔ تخفیفِ وجوبی

نوٹ : اگر کلمہ میں ایک ہمزہ ہو اس کی تخفیف جوازی ہوتی ہے جب کہ دو ہمزوں کی تخفیف بعض شرائط کے ساتھ وجوبی۔

ایک[1] ہمزہ کی تخفیف کے قواعد :

۱۔ ___ اگر ہمزہ ساکن یا متحرک ہو تو ہمزہ کو اپنے ماقبل حرف کی حرکت کے مطابق حرفِ علّت کے ساتھ بدلنا جائز ہے یعنی بعد فتحہ کے الف سے، بعد کسرہ کے یا سے اور بعد ضمّہ کے واؤ سے جیسے رَاسٌ ، ذِیبٌ ، بُوسٌ

---

[1] **ہمزہ اور الف کا فرق** : بعض دفعہ ہمزہ الف کی صورت میں لکھا جاتا ہے جس سے پڑھنے والے کو ان دونوں کے درمیان فرق کرنا مشکل ہوتا ہے اس لئے ان کا فرق سمجھنا ضروری ہے۔

الف : وہ سید حا خط ہے جو ہمیشہ ساکن ہوتا ہے اور زبان کے جھٹکے کے بغیر ادا ہوتا ہے اور یہ کبھی اصل ہوتا ہے اور کبھی غیر اصلی، اس کی درجِ ذیل صورتیں ہیں :-

(۱) اصلی جیسے ما ، لا اور ھٰؤلاء۔

(۲) زائدہ جیسے کتاب ، قاتل۔

(۳) حرفِ اصلی کا بدل جیسے قال ، باب۔

(۴) حرفِ مکرر کا بدل جیسے دَسّٰا اصل میں دَسَّسَ تھا، آخری س کو ی سے اور ی کو الف سے بدلا اور پہلے س کو دوسرے میں ادغام کر دیا۔

ہمزہ : یہ ساکن ہو یا متحرک زبان کے جھٹکے سے ادا ہوتا ہے جیسے اَمْرٌ ، رَاْسٌ۔

Marfat.com

سَالَ، رُوُوسٌ اصل میں رَأْسٌ، ذِئْبٌ، بُؤْسٌ، سَأَلَ اور رُءُوسٌ تھے۔

۲۔ جب ہمزہ متحرک کا ماقبل ساکن ہو تو اس کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں جیسے یَسَلُ، قَدَافْلَحَ، شَیٌ، ضَوٌ اصل میں یَسْأَلُ، قَدْ اَفْلَحَ، شَیْءٌ اور ضَوْءٌ تھے۔

۳۔ جب ہمزہ مفتوح کا ماقبل مضموم یا مکسور ہو تو اس کو ضمہ کے بعد واؤ اور کسرہ کے بعد یٓ سے بدلنا جائز ہے جیسے یُوَاخِذُ، جُوَنٌ، مِیَرٌ اصل میں یُؤَاخِذُ، جُؤَنٌ اور مِئَرٌ تھے۔

۴۔ جب ہمزہ متحرک کا ماقبل واؤ یا یٓ مدہ زائدہ یا یائے تصغیر اسی کلمہ میں ہو تو ہمزہ کو ماقبل حرف کی جنس سے بدلنا جائز اور بعد ابدال ادغام واجب ہے جیسے مَقْرُوَّةٌ، خَطِیَّۃٌ، اُفَیِّسٌ اصل میں مَقْرُوْءَۃٌ، خَطِیْئَۃٌ اور اُفَیْئِسٌ تھے۔

نوٹ: رَاٰی یَرٰی اور اس کے تمام مشتقات میں قاعدہ نمبر۲ وجوبی طور پر جاری ہوتا ہے اور اس کا یہ وجوب شاذ ہے یعنی یَرٰی اصل میں یَرْأَیُ تھا، ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر حذف کر دیا اور یٓ بعد فتحہ کے الف سے بدل گئی۔

Marfat.com

سبق نمبر ۳۲

دو ہمزوں کی تخفیف کے قواعد

۷۔ جب دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوں، پہلا ہمزہ متحرک اور دوسرا ساکن ہو تو دوسرے ہمزہ کو پہلے ہمزہ کی حرکت کے مطابق حرفِ علت کے ساتھ بدلنا واجب[1] ہے جیسے اٰمَنَ، اُوۡجِرَ، اِیۡسِرۡ اصل میں اَءۡمَنَ، اُءۡجِرَ اور اِءۡسِرۡ تھے۔

نوٹ: کُلۡ، خُذۡ، مُرۡ اصل میں اُؤۡکُلۡ، اُؤۡخُذۡ اور اُؤۡمُرۡ تھے، قاعدہ بالا کے مطابق اُوۡکُلۡ، اُوۡخُذۡ اور اُوۡمُرۡ ہونا چاہیے تھا مگر کثرتِ استعمال کی وجہ سے خلافِ قیاس دوسرے ہمزہ کو حذف کر دیا جاتا ہے اور ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں رہتی اسے بھی گرا دیا جاتا ہے البتہ کُلۡ اور خُذۡ میں دوسرے ہمزہ کا حذف کرنا واجب ہے جبکہ مُرۡ کی دو حالتیں ہیں۔

ابتدا کلام میں ہمزہ حذف ہو جاتا ہے جیسے مُرُوۡا اَبَا بَکۡرٍ اَنۡ یُّصَلِّیَ بِالنَّاسِ (ابوبکر کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں) جبکہ درمیان کلام میں ہمزہ باقی رہتا ہے جیسے وَاۡمُرۡ اَهۡلَكَ بِالصَّلٰوةِ (اپنے اہل کو نماز پڑھنے کا حکم دو) اور جیسے مُرُوۡا صِبۡیَانَکُمۡ بِالصَّلٰوةِ اِذَا بَلَغُوۡا سَبۡعًا وَّاضۡرِبُوۡهُمۡ اِذَا بَلَغُوۡا عَشۡرًا (اپنے بچوں کو نماز پڑھنے کا حکم دو جبکہ وہ سات سال کی عمر کو پہنچیں اور نماز نہ پڑھنے کی صورت میں ان کو تھپڑ رسید کرو جبکہ وہ دس سال کی عمر کو پہنچیں)

۸۔ جب دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوں، ان میں سے ایک مکسور ہو، دوسرے ہمزہ کو ی سے بدلنا واجب ہے جیسے جَاءٍ، اَیِمَّةٌ جو اصل میں جَاءِءٌ اور اَءِمَّةٌ تھے اب جَاءِءٌ میں دوسرے ہمزہ کو ی سے بدلا تو جَاءِیٌ ہوا، اب ی پر ضمہ دشوار تھا، اسے

---

[1] قاعدہ نمبر ۷ کی شرائط یہ ہیں:

۱۔ دوسرا ہمزہ ساکن مظہر ہو، مدغم نہ ہو

۲۔ [illegible]

[illegible]

[illegible]

Marfat.com

حذف کیا، ی اور تنوین دو ساکن جمع ہوئے، اجتماع ساکنین سے ی گر گئی۔

بعض صرفیوں کے نزدیک جَاءٍ میں قلب کیا جاتا ہے یعنی ان کے نزدیک اصل میں جَايِءٌ تھا، ہمزہ کو ی کی جگہ اور ی کو ہمزہ کی جگہ لے آئے اور پھر قَاضٍ کے قاعدے سے ی کو حذف کر دیا۔

نوٹ: آیِمَّۃٌ میں دوسرے ہمزہ کو ی سے بدلنا جائز ہے کیونکہ یہ اصل میں أَئِمَّۃٌ تھا اور اس کا کسرہ عارضی ہے۔

۹۔ اگر دو ہمزے ابتدائے کلام میں اکٹھے ہو جائیں اور ان میں سے کوئی بھی مکسور نہ ہو تو دوسرے ہمزہ کو واؤ سے بدلنا واجب ہے جیسے اَوَادِمُ، اُوَیْدِمٌ اور اُوْمِلُ اصل میں ءَادِمُ، ءُاَیْدِمٌ اور أُءْمِلُ تھے۔

نوٹ: أُکْرِمُ صیغہ واحد متکلم اصل میں ءُاَکْرِمُ تھا، قاعدہ بالا کے مطابق ءُوَکْرِمُ ہونا چاہئے تھا مگر دوسرے ہمزہ کو کثرتِ استعمال کی وجہ سے خلافِ قیاس حذف کر دیا اور مضارع کی باقی تمام گردان میں أُکْرِمُ کی موافقت کی وجہ سے ہمزہ حذف ہو گیا اگرچہ اجتماع ہمزتین نہیں ہے۔

نوٹ: خَطَایَا جس کا مفرد خَطِیَّۃٌ ہے اصل میں خَطَایِءُ تھا، الف زائد کے بعد ی واقع ہوئی، اسے ہمزہ سے بدل دیا، اب دو ہمزے اکٹھے ہوئے، پہلا مکسور ہے، دوسرے کو وجوباً ی سے بدل دیا خَطَاءِیُ ہوا، اب پہلے ہمزہ کو تخفیفاً ی مفتوحہ سے بدل دیا اور آخری ی کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو خَطَایَا بن گیا۔

Marfat.com

سبق نمبر ۳۳
مہموز کے ابواب کا بیان

نوٹ : مہموز الفاء، مہموز العین اور مہموز اللام سے ثلاثی مجرد کے درج ذیل پانچ ابواب آتے ہیں۔

۱۔ ضَرَبَ یَضْرِبُ جیسے اَدَبَ یَاْدِبُ اَدْبًا (کھانا کھلانا)

۲۔ نَصَرَ یَنْصُرُ جیسے اَمَرَ یَاْمُرُ اَمْرًا (حکم دینا)

۳۔ فَتَحَ یَفْتَحُ جیسے قَرَأَ یَقْرَأُ قِرَاءَۃً (پڑھنا)

۴۔ سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے اَمِنَ یَاْمَنُ اَمْنًا (امن والا ہونا)

۵۔ کَرُمَ یَکْرُمُ جیسے اَدُبَ یَاْدُبُ اَدَبًا (با ادب ہونا)

نوٹ : مہموز اللام سے باب ضَرَبَ یَضْرِبُ اور نَصَرَ یَنْصُرُ بہت کم آتے ہیں جبکہ باقی تینوں ابواب مہموز اللام سے زیادہ آتے ہیں۔

گردانیں

۱۔ **ضَرَبَ یَضْرِبُ** : اَدَبًا۔

اَدَبَ یَاْدِبُ[۱] اَدَبًا فَهُوَ آدِبٌ وَاُدِبَ یُؤْدَبُ[۲] اَدَبًا فَذَاكَ
مَاْدُوْبٌ لَمْ یَاْدِبْ لَمْ یُؤْدَبْ لَا یَاْدِبُ لَا یُؤْدَبُ
لَنْ یَاْدِبَ لَنْ یُؤْدَبَ لَیَاْدِبَنَّ لَیُؤْدَبَنَّ
لَیَاْدِبَنْ لَیُؤْدَبَنْ۔

الامر منه : اِیْدِبْ[۳] لِتُؤْدَبْ لِیَاْدِبْ لِیُؤْدَبْ۔

والنهی عنه : لَا تَاْدِبْ لَا تُؤْدَبْ لَا یَاْدِبْ لَا یُؤْدَبْ۔

والظرف منه : مَاْدِبٌ مَاْدِبَانِ مَآدِبُ۔

والآلة منه : مِئْدَبٌ[۴] مِئْدَبَانِ مَآدِبُ[۵] مِئْدَبَةٌ مِئْدَبَتَانِ مَآدِبُ

۱ه آدِبُ ۲ه نُؤْدَبُ ۳ه اِدُوبُ ۴ه مِئْدَبٌ

Marfat.com

(iii) مِيْدَابٌ مِيْدَابَانِ مَادِيبُ۔

افعل التفضيل منہ (مذکر) آدَبُ [1] آدَبَانِ آدَبُوْنَ آوَادِبُ [2]۔

(مؤنث) اُدْبٰى اُدْبَيَانِ اُدْبَيَاتٌ اُدَبٌ۔

فعل التعجب منہ: مَا آدَبَهٗ و آدِبْ بِهٖ۔

۲۔ نَصَرَ يَنْصُرُ: اَمْرًا۔

اَمَرَ يَاْمُرُ اَمْرًا فهو آمِرٌ و اُمِرَ يُؤْمَرُ اَمْرًا

فذاك مَاْمُوْرٌ لَمْ يَاْمُرْ لَمْ يُؤْمَرْ لَا يَاْمُرُ لَا يُؤْمَرُ

لَنْ يَاْمُرَ لَنْ يُؤْمَرَ لَيَاْمُرَنَّ لَيُؤْمَرَنَّ لَيَاْمُرَنْ لَيُؤْمَرَنْ۔

الامر منہ: مُرْ [3] لِتُؤْمَرْ لِيَاْمُرْ لِيُؤْمَرْ۔

والنہی منہ: لَا تَاْمُرْ لَا تُؤْمَرْ لَا يَاْمُرْ لَا يُؤْمَرْ۔

والظرف منہ: مَاْمَرٌ مَاْمَرَانِ مَآمِرُ۔

والآلۃ منہ: (۱) مِيْمَرٌ مِيْمَرَانِ مَآمِرُ۔

(۲) مِيْمَرَةٌ مِيْمَرَتَانِ مَآمِرُ۔

(۳) مِيْمَارٌ مِيْمَارَانِ مَآمِيْرُ۔

افعل التفضيل منہ: (مذکر) آمَرُ آمَرَانِ آمَرُوْنَ اَوَامِرُ۔

(مؤنث) اُمْرٰى اُمْرَيَانِ اُمْرَيَاتٌ اُمَرٌ۔

فعل التعجب منہ: مَا آمَرَهٗ و آمِرْ بِهٖ۔

---

[1] اَاْدَبُ [2] اَاَادِبُ

نوٹ: ان تمام میں ہمزہ کو ماقبل حرکت کے مطابق حرفِ علت سے بدل دیا گیا ہے۔

[3] اصل میں اُؤْمُرْ تھا، دوسرے ہمزے کو خلافِ قیاس حذف کیا، ہمزہ وصلی عدمِ ضرورت کی وجہ سے حذف ہوا۔

Marfat.com

سبق نمبر ۳۴

۳۔ فتح یفتح : سُؤَالٌ (سوال کرنا)

سَأَلَ یَسْأَلُ سُؤَالًا فهو سَائِلٌ و سُئِلَ یُسْئَلُ سُؤَالًا فذاك مَسْئُوْلٌ لَمْ یَسَلْ لَمْ یُسَلْ لَا یَسَلُ لَا یُسَلُ لَنْ یَسَلَ لَنْ یُسَلَ لَیَسَلَنَّ لَیُسَلَنَّ لَیَسَلَنْ لَیُسَلَنْ۔

الامر منه : سَلْ لِتُسَلْ لِیَسَلْ لِیُسَلْ۔

والنهی عنه : لَا تَسَلْ لَا تُسَلْ لَا یَسَلْ لَا یُسَلْ۔

والظرف منه : مَسَلٌ مَسَلَانِ مَسَائِلُ۔

والآلة منه : (۱) مِسَلٌ مِسَلَانِ مَسَائِلُ (۲) مِسَلَةٌ مِسَلَتَانِ مَسَائِلُ (۳) مِسَالٌ مِسَالَانِ مَسَائِیْلُ۔

افعل التفضیل منه : (مذکر) اَسَلُ اَسَلَانِ اَسَلُوْنَ اَسَائِلُ۔

(مؤنث) سُوْلٰی سُوْلَیَانِ سُوْلَیَاتٌ سُئَلٌ۔

فعل التعجب منه : مَا اَسَلَهٗ و اَسِلْ بِهٖ۔

۴۔ مہموز اللام باب فتح یفتح قِرَاءَةٌ

قَرَأَ یَقْرَأُ قِرَاءَةً فهو قَارِئٌ و قُرِئَ یُقْرَأُ قِرَاءَةً فذاك مَقْرُوْءٌ لَمْ یَقْرَأْ لَمْ یُقْرَأْ لَا یَقْرَأُ لَا یُقْرَأُ لَنْ یَقْرَأَ لَنْ یُقْرَأَ لَیَقْرَأَنَّ لَیُقْرَأَنَّ لَیَقْرَأَنْ لَیُقْرَأَنْ۔

الامر منه : اِقْرَأْ لِتُقْرَأْ لِیَقْرَأْ لِیُقْرَأْ۔

والنهی عنه : لَا تَقْرَأْ لَا تُقْرَأْ لَا یَقْرَأْ لَا یُقْرَأْ۔

والظرف منه : مَقْرَأٌ مَقْرَأَانِ مَقَارِئُ۔

والآلة منه : (۱) مِقْرَأٌ مِقْرَأَانِ مَقَارِئُ۔

نوٹ : مہموز العین میں ہمزہ متحرک ماقبل ساکن ہے ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ کو حذف کر دیا۔

Marfat.com

(٢) مِقْرَأَةٌ مِقْرَأَتَانِ مَقَارِئُ۔

(٣) مِقْرَاءٌ مِقْرَاءَانِ مَقَارِيئُ۔

افعل التفضیل منہ (مذکر) اَقْرَأُ اَقْرَءَانِ اَقْرَءُوْنَ اَقَارِئُ۔

(مؤنث) قُرْئٰی قُرْءَیَانِ قُرْءَیَاتٌ قُرَأٌ۔

فعل التعجب منہ : مَا اَقْرَءَہٗ وَاَقْرِئْ بِہٖ۔

نوٹ : نیچے دیئے گئے ہر باب کے مصادر سے اس باب کی صرف صغیر کریں اور جہاں تخفیف کا قاعدہ استعمال ہو، اس کی وضاحت کریں:۔

باب	مصدر	باب	مصدر
١- ضَرَبَ یَضْرِبُ	اَسْرٌ (قید ہونا)	٢- نَصَرَ یَنْصُرُ	اَخْذٌ (پکڑنا)
"	رَأْفَةٌ (مہربان ہونا)	"	اَکْلٌ (کھانا)
"	هَنْأٌ (کھانا کھلانا)	"	هَنَأٌ (کھلانا)
٣- فَتَحَ یَفْتَحُ	اُلُوْهَةٌ (عبادت کرنا)	٤- سَمِعَ یَسْمَعُ	اَمْنًا (محفوظ ہونا)
"	جَأْرٌ (اونچی آواز سے بلانا)	"	اِذْنٌ (اجازت دینا)
"	دَأْبٌ (کوشش کرنا)	"	سِئَامَةٌ (اکتانا)
"	مَلْأٌ (بھرنا)	"	ظَمَأٌ (پیاسا ہونا)
٥- کَرُمَ یَکْرُمُ	اَدَبٌ (زیرک ہونا)		
"	لُؤْمًا (کمینہ ہونا)		
"	جُرْأَةٌ (بہادر ہونا)		

Marfat.com

سبق نمبر ۳۵

ثلاثی مزید فیہ کے ابواب کا بیان

نوٹ[1] : مہموز، ثلاثی مزید فیہ کے درج ذیل سات ابواب سے آتا ہے مگر تخفیفِ ہمزہ کے قواعد صرف تین ابواب افعال، افتعال اور استفعال میں اسی طرح جاری ہوتے ہیں جس طرح مجرد کے ابواب میں کبھی جوازی اور کبھی وجوبی بشرطیکہ یہ ابواب مہموز الفاء سے ہوں اور باقی تمام ابواب میں کوئی تغیر وتبدل نہیں ہوتا اور ان میں رفعِ ثقل کا طریقہ صرف بین بین ہے۔

۱۔ بابِ افعال (اِیمانٌ)

اٰمَنَ (أَءْمَنَ) یُؤْمِنُ (یُؤَمِنُ) إِیمَانًا (إِءْمَانًا) فهو مُؤْمِنٌ (مُؤْمِنٌ) وأُوْمِنَ (أُءْمِنَ) یُؤْمَنُ إِیْمَانًا فذاك مُؤْمَنٌ

لَمْ یُؤْمِنْ لَمْ یُؤْمَنْ لَا یُؤْمِنُ لَا یُؤْمَنُ لَنْ یُؤْمِنَ لَنْ یُؤْمَنَ لَیُؤْمِنَنَّ لَیُؤْمَنَنَّ لَیُؤْمِنَنْ لَیُؤْمَنَنْ۔

الامر منه : اٰمِنْ (أَءْمِنْ) لِتُؤْمَنْ لِیُؤْمِنْ لِیُؤْمَنْ۔

والنهی عنه : لَا تُؤْمِنْ لَا تُؤْمَنْ لَا یُؤْمِنْ لَا یُؤْمَنْ۔

الظرف منه : مُؤْمَنٌ مُؤْمَنَانِ مُؤْمَنَاتٌ۔

والآلة منه : مَا بِهِ الْإِیْمَانُ۔

---

[1] باب افعال اور افتعال کی ماضی امر اور مصدر میں تخفیف وجوبی ہوتی ہے جبکہ مضارع، اسم فاعل، اسم مفعول، اسم ظرف اور باب استفعال کے تمام مشتقات میں تخفیف جوازی ہوتی ہے جیسے اٰمَنَ اِیْتِمَانٌ اٰمِنْ اصل میں أَءْمَنَ، اِءْتِمَانٌ اور أَءْمِنْ تھے اسی طرح یُؤْمِنُ، اِسْتِیْذَانٌ، مُؤْمِنٌ اصل میں یُؤْمِنُ، اِسْتِئْذَانٌ اور مُؤْمِنٌ تھے۔

Marfat.com

افعل التفضیل منہ : اَشَدُّ اِیْمَانًا۔

التعجب منہ : مَا اَشَدَّ اِیْمَانًا و اَشْدِدْ بِاِیْمَانِہٖ۔

۲۔ باب افتعال (اِیْتِمَارٌ)

اِیْتَمَرَ (اِئْتَمَرَ) یَاتَمِرُ (یَأْتَمِرُ) اِیْتِمَارًا (اِئْتِمَارًا)
فهو مُوْتَمِرٌ (مُؤْتَمِرٌ) و اُوْتُمِرَ (اُئْتُمِرَ) یُوْتَمَرُ اِیْتِمَارًا
فذاك مُوْتَمَرٌ لَمْ یَاتَمِرْ لَمْ یُوْتَمَرْ لَا یَاتَمِرُ لَا یُوْتَمَرُ
لَنْ یَاتَمِرَ لَنْ یُوْتَمَرَ لَیَاتَمِرَنَّ لَیُوْتَمَرَنَّ لَیَاتَمِرَنْ
لَیُوْتَمَرَنْ۔

الامر منہ : اِیْتَمِرْ (اِئْتَمِرْ) لِتُوْتَمَرْ لِیَاتَمِرْ لِیُوْتَمَرْ۔

والنہی عنہ : لَا تَاتَمِرْ لَا تُوْتَمَرْ لَا یَاتَمِرْ لَا یُوْتَمَرْ۔

الظرف منہ : مُوْتَمَرٌ مُوْتَمَرَانِ مُوْتَمَرَاتٌ۔

والآلۃ منہ : مَابِہِ الْاِیْتِمَارُ۔

افعل التفضیل منہ : اَشَدُّ اِیْتِمَارًا۔

فعل التعجب منہ : مَا اَشَدَّ اِیْتِمَارًا و اَشْدِدْ بِاِیْتِمَارِہٖ۔

۳۔ باب استفعال (اِسْتِیْذَانٌ)

اِسْتَاذَنَ (اِسْتَأْذَنَ) یَسْتَاذِنُ (یَسْتَأْذِنُ) اِسْتِیْذَانًا (اِسْتِئْذَانًا)
فهو مُسْتَاذِنٌ و اُسْتُوْذِنَ (اُسْتُؤْذِنَ) یُسْتَاذَنُ اِسْتِیْذَانًا
فذاك مُسْتَاذَنٌ لَمْ یَسْتَاذِنْ لَمْ یُسْتَاذَنْ لَا یَسْتَاذِنُ
لَا یُسْتَاذَنُ لَنْ یَسْتَاذِنَ لَنْ یُسْتَاذَنَ لَیَسْتَاذِنَنَّ لَیُسْتَاذَنَنَّ
لَیَسْتَاذِنَنْ لَیُسْتَاذَنَنْ۔

الامر منہ : اِسْتَاذِنْ لِتُسْتَاذَنْ لِیَسْتَاذِنْ لِیُسْتَاذَنْ۔

والنہی عنہ : لَا تَسْتَاذِنْ لَا تُسْتَاذَنْ لَا یَسْتَاذِنْ لَا یُسْتَاذَنْ۔

الظرف منہ : مُسْتَاذَنٌ مُسْتَاذَنَانِ مُسْتَاذَنَاتٌ۔

Marfat.com

والآلۃ منہ : مَابِہِ الْاِسْتِیْذَانُ۔

افعل التفضیل منہ : اَشَدُّ اِسْتِیْذَانًا۔

فعل التعجب منہ : مَآ اَشَدَّ اِسْتِیْذَانًا و اَشْدِدْ بِاِسْتِیْذَانِہٖ۔

ہر ایک باب کے مندرجہ ذیل مصادر سے صرف صغیر اور کبیر کریں نیز جہاں تخفیفِ ہمزہ کا قاعدہ جاری ہو، اس کی نشاندہی کریں۔

باب	مہموز الفاء	مہموز العین	مہموز اللام
۱۔ اِفعال	اِیْمَانٌ (پناہ دینا)	اِسْاٰمٌ (شام کا قصد کرنا)	اِبْرَاءٌ (بری کرنا)
۲۔ تَفْعِیْل	تَادِیْبٌ (ادب سکھانا)	تَسْئِیْلٌ (سوال کرنا)	تَبْرِئَۃٌ (بری کرنا)
۳۔ مُفاعَلہ	مُوَاخَذَۃٌ (باہم پکڑنا)	مُسَاءَلَۃٌ (باہم سوال کرنا)	مُبَارَاَۃٌ (باہم بری کرنا)
۴۔ تَفَعُّل	تَاَدُّبٌ (ادب سیکھنا)	تَزَءُّرٌ (شیر کا گرجنا)	×
۵۔ تَفَاعُل	تَاَنُسٌ (مانوس ہونا)	تَفَاؤُلٌ (فال پکڑنا)	×
۶۔ اِفتِعال	اِیتِمَارٌ (مشورہ کرنا)	اِسْتِدَابٌ (مشکیزہ اٹھانا)	اِجْتِرَاءٌ (جرأت کرنا)
۷۔ اِستِفعال	اِسْتِیْمَانٌ (ایمان طلب کرنا)	اِسْتِرَافٌ (مہربانی طلب کرنا)	اِسْتِبْرَاءٌ (خالی کرنا)

سوالات

۱۔ کُلْ، خُذْ اور مُرْ کیا صیغے ہیں اور ان کے ہمزہ کے حذف میں کیا فرق ہے؟

۲۔ مُسْتَهْزِءِیْنَ، رُءُوْسٌ اصل میں کیا تھے؟ کس قاعدہ سے موجودہ شکل بنی؟

۳۔ مہموز سے مجرد اور مزید فیہ کے کتنے کتنے ابواب آتے ہیں نیز اُن کے نام بتایئے۔

۴۔ یَسَلْنَ اور ضَوْءٌ کیا صیغے ہیں؟ اصل میں کیا تھے؟ ہمزہ کس قاعدہ سے حذف ہوا؟

۵۔ سَلْ سے با نونِ ثقیلہ معروف اور مُرْ سے با نونِ خفیفہ معروف کی گردان کریں

۶۔ قَرَأَ سے باب استفعال کی نفی جحد بلم معروف اور نہی معروف کی گردان کریں۔

۷۔ مہموز کے کون کون سے ابواب میں کوئی تغیر نہیں ہوتا اور ان سے ثقل زائل کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

Marfat.com

۸۔ أَعْوُسٌ اصل میں أَعْوُسٌ تھا، مہموز کا قاعدہ کیوں نہیں جاری ہوا؟

۹۔ درجِ ذیل افعال اور اسماء کی اصل اور صیغے بتائیں :۔

(۱) سَلُوْنِيْ مَاشِئْتُمْ (۲) كُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَاتُسْرِفُوْا (۳) حَبَآءٍ

(۴) أَيِمَّةٌ (۵) يَرْمِيْ خَاهُ (۶) أَوَادِمُ (۷) لُمْنَ (۸) نَبِيٌّ

(۹) مَقْرُوْنَ (۱۰) تُنْشِئِيْنَ (۱۱) لَاتُؤَاخِذْنَا (۱۲) نِسُوْا

(۱۳) لِيَسْتَانِسُوْا (۱۴) نَبِّؤُوْنِيْ (۱۵) لَاتَسْئَلْنِ (۱۶) مُبَرَّؤُوْنَ

(۱۷) إِسْتِيْمَانٌ (۱۸) تُؤْمَرُوْنَ (۱۹) لَنَلْنَّ[1] (۲۰) لَمُلَّ[2]

---

[1] اصل میں لَنْ أَأْلَانَ واحد متکلم نفی تاکید بلَن، ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر گرا دیا تو لَنَلْأَنَ ہوا تو دوسرے ہمزہ کی حرکت بھی ماقبل کو دے کر حذف کر دیا۔

[2] اصل میں لَمْ أُأْلَانْ تھا، دونوں ہمزوں کی حرکت ماقبل کو دے کر گرا دئے اور نون کو قریب المخرج ہونے کی وجہ سے لام سے بدل کر ادغام کر دیا اور حرفِ آخر کو فتحہ دے دیا۔

Marfat.com

سبق نمبر ۳۶

مُضاعَف کا بیان

مضاعف میں تکرارِ حروف سے جو ثقل پیدا ہوتا ہے اسے دور کرنے کے تین طریقے ہیں: ۱. اِبدال ۲. حذف ۳. ادغام

۱. **اِبدال**: دو ہم جنس یا قریب المخرج حروف میں سے ایک کو دوسرے حرف سے تبدیل کرنا اس کی دو قسمیں ہیں۔ ۱. ابدالِ سماعی ۲. ابدالِ قیاسی

(۱) ابدالِ سماعی: عربوں سے سنا گیا ہے کہ دو ہم جنس یا قریب المخرج حروف میں سے ایک کو دوسرے حرف سے بدل دیتے ہیں جیسے تَقَضّٰی، تَظَنَّیْتُ اصل میں تَقَضَّضَ اور تَظَنَّنْتُ تھے۔

(۲) ابدالِ قیاسی: جب دو حرف ایک جنس کے اکٹھے ہوں، پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہو اور پہلے کا ماقبل مکسور ہو تو پہلے کو "ی" سے بدل دیتے ہیں بشرطیکہ وہ فِعَّالٌ کے وزن پر ہو اور مصدر نہ ہو جیسے دِیْوَانٌ، دِیْنَارٌ، قِیْرَاطٌ اصل میں دِوْوَانٌ، دِنْنَارٌ اور قِرْرَاطٌ تھے۔

۲. **حذف**: دو ہم جنس حروف میں سے ایک کو گرا دیا جائے، اس کی بھی دو صورتیں ہیں:

(۱) حذفِ سماعی جیسے مَسْتُ، ظَلْتُمْ اصل میں مَسِسْتُ اور ظَلِلْتُمْ تھے۔

(۲) بابِ تفعّل اور تفاعل کے مضارع معروف میں جب دو "ت" اکٹھی آجائیں یا اس جیسے دوسرے کلمات میں تو ایک "ت" کو تخفیفاً حذف کر دیتے ہیں جیسے تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ، تَظَاهَرُوْنَ اصل میں تَتَنَزَّلُ اور تَتَظَاهَرُوْنَ تھے۔

۳. **ادغام**: دو ہم جنس یا قریب المخرج حروف کو ملا کر پڑھا جائے جیسے مَدَّ، عَبَدْتُّ، لَبِثْتُّ جس کو ملایا جائے اسے مدغم اور جس میں ملایا جائے اسے مدغم فیہ کہتے ہیں، اگر مدغم اور مدغم فیہ دونوں ہم جنس ہوں تو لکھنے میں ایک اور پڑھنے میں دو

Marfat.com

اگر مدغم اور مدغم فیہ دونوں ہم جنس ہوں تو لکھنے میں ایک اور پڑھنے میں دونوں آتے ہیں ورنہ لکھنے میں دونوں اور پڑھنے میں صرف ایک آتا ہے جیسے مَدَّ صَعَدْتُ۔

ادغام کی تین صورتیں ہیں ۱۔ جائز ۲۔ واجب ۳۔ ممتنع

تفصیل حسب ذیل ہے۔

قواعد

نوٹ : جب دو ہم جنس، ہم مخرج یا قریب المخرج حروف اکٹھے آجائیں تو پہلے کو دوسرے میں ادغام کرتے ہیں اور اس کی مختلف صورتیں ہیں :

۱۔ جب پہلا حرف ساکن اور دوسرا حرکت لازمی سے متحرک ہو اور دونوں ہم جنس ہوں تو پہلے کو دوسرے میں ادغام کرنا واجب ہے جیسے مَدٌّ، صَرَّفَ اصل میں مَدْدٌ اور صَرْرَفَ تھے۔

۲۔ اگر دونوں حروف قریب المخرج یا ہم مخرج ہوں تو دوسرے کو پہلے کی جنس سے بدل کر ادغام کرنا واجب ہے جیسے اِدَّعٰی اصل میں اِدْتَعٰی تھا، تَ کو دال سے بدل کر دال میں ادغام کر دیا جاتا ہے بشرطیکہ بابِ افتعال ہو۔

۳۔ اگر دونوں حروف متحرک ہوں اور ان کا ماقبل متحرک یا حرفِ مدّہ ہو تو پہلے کی حرکت حذف کر کے دوسرے میں ادغام کرنا واجب ہے جیسے مَدَّ، حَاجَّ اصل میں مَدَدَ اور حَاجَجَ تھے اور اگر ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہو تو پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر ادغام کیا جاتا ہے جیسے یَمُدُّ، اِسْتَرَدَّ اصل میں یَمْدُدُ اور اِسْتَرْدَدَ تھے۔

نوٹ : مذکورہ بالا صورتوں میں دونوں حروف کا ایک کلمہ میں اجتماع شرط ہے۔

۴۔ جب دو ہم جنس متحرک حروف دو کلموں میں جمع ہوں اور ان کا ماقبل صحیح ساکن یا مدّہ یا لین ہو تو پہلے کو دوسرے میں ادغام کرنا جائز ہے جیسے فَعَلْ لَبِيْدٌ، قَامْ مُحَمَّدٌ عَيْنْ نَصِيٌّ۔

۵۔ جب دو ہم جنس حروف میں سے پہلا متحرک اور دوسرا عارضی سکون یعنی حرفِ جازم اور

Marfat.com

وقف کی وجہ سے ساکن ہو تو ادغام اور فکِ ادغام دونوں جائز ہیں، بصورتِ ادغام دوسرے حرف کو فتحہ، کسرہ اور ماقبل مضموم ہونے کی صورت میں ضمّہ دینا بھی جائز ہے جیسے لَمْ یَمُدَّ، لَمْ یَمْدُدْ۔

امتناعِ ادغام کی درجِ ذیل صورتیں ہیں :۔

۱۔ جب دوسرے حرف کا سکون لازمی ہو جیسے مَدَدْنَ۔

۲۔ دونوں حروف کلمہ کی ابتدا میں آئیں جیسے بَبَرٌ، تَتَدَحْرَجُ۔

۳۔ دوسرے حرف کی حرکت لازمی نہ ہو عارضی ہو جیسے اُذْنُبِ الْکَلْبَ۔

۴۔ دونوں متحرک حروف کا اجتماع دو کلموں میں ہو اور ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہو جیسے قَرْمُ مَالِكٍ۔

۵۔ دونوں ہم جنس حروف ہمزہ ہوں جیسے قَرَأَ اَبُوْكَ۔

شرائطِ ادغام

۱۔ دونوں حروف کا اجتماع لازمی ہو۔

۲۔ ملحق بہ رباعی نہ ہو۔

۳۔ پہلا حرف الف یا ہمزہ سے بدلا ہوا نہ ہو جیسے اُوْرِیَ۔ رِیْبًا۔

۴۔ پہلا حرف مدّہ نہ ہو جیسے قَالُوْا وَ مَالَنَا۔

۵۔ حرفِ اوّل مشدّد نہ ہو جیسے حَبَّبَ۔

۶۔ اعلال معارض نہ ہو جیسے اِرْعَوٰی، قَوِیَ اصل میں اِرْعَوَوَ اور قَوِوَ تھے۔

۷۔ اسم متحرک العین درجِ ذیل پانچ اوزان میں سے کسی ایک وزن پر نہ ہو :۔

جیسے (i) سَبَبٌ بروزن فَعَلٌ (ii) عِدَدٌ بروزن فِعَلٌ (iii) سُرُرٌ بروزن فُعُلٌ (iv) سِلَلٌ بروزن فِعَلٌ (v) دُرَرٌ بروزن فُعَلٌ۔

۸۔ ادغام سے التباس کا اندیشہ نہ ہو جیسے قُوْوِلَ۔

Marfat.com

سبق نمبر ۳

ابوابِ مضاعف کا بیان

ثلاثی مجرد کے ابواب

مضاعف ثلاثی، ثلاثی مجرد کے تین ابواب سے عموماً آتا ہے:

۱۔ نَصَرَ یَنْصُرُ جیسے مَدَّ یَمُدُّ مَدًّا۔ (مدد کرنا)

۲۔ ضَرَبَ یَضْرِبُ جیسے فَرَّ یَفِرُّ فِرَارًا (بھاگنا)

۳۔ سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے مَسَّ (مَسِسَ) یَمَسُّ مَسًّا (چھونا)

نوٹ: قلیل طور پر مضاعف ثلاثی باب کَرُمَ یَکْرُمُ سے بھی آتا ہے جیسے حَبَّ یَحَبُّ حَبًّا و مَحَبَّۃً (محبت کرنا) اور لَبَّ یَلَبُّ لَبًّا (دانا ہونا)۔

صرفِ صغیر (۱) باب نَصَرَ یَنْصُرُ مَدٌّ (کھینچنا)

مَدَّ یَمُدُّ مَدًّا فهو مَادٌّ و مُدَّ یُمَدُّ مَدًّا فذاك مَمْدُودٌ
لَمْ یَمُدَّ لَمْ یَمْدُدْ لَمْ یُمَدَّ لَمْ یُمْدَدْ لَنْ یَمُدَّ لَنْ یُمَدَّ
لَا یَمُدُّ لَا یُمَدُّ لَیَمُدَّنَّ لَیُمَدَّنَّ لَیَمُدَّنْ لَیُمَدَّنْ۔

الامر منه: مُدَّ اُمْدُدْ لِتُمَدَّ لِتُمْدَدْ لِیَمُدَّ لِیَمْدُدْ لِیُمَدَّ لِیُمْدَدْ۔

والنهی عنه: لَا تَمُدَّ لَا تَمْدُدْ لَا تُمَدَّ لَا تُمْدَدْ لَا یَمُدَّ لَا یَمْدُدْ لَا یُمَدَّ لَا یُمْدَدْ۔

والظرف منه: مَمَدٌّ مَمَدَّانِ مَمَادُّ۔

والآلة منه: (i) مِمَدٌّ مِمَدَّانِ مَمَادُّ (ii) مِمَدَّةٌ مِمَدَّتَانِ مَمَادُّ (iii) مِمْدَادٌ مِمْدَادَانِ مَمَادِیْدُ۔

افعل التفضیل منه (مذکر) أَمَدُّ۔

مؤنث: مُدّٰی۔

فعل التعجب منه: مَا أَمَدَّهٗ و أَمْدِدْ بِهٖ۔

Marfat.com

صرفِ کبیر کا بیان

ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول
مَدَّ [1]	مُدَّ	يَمُدُّ [2]	يُمَدُّ
مَدَّا	مُدَّا	يَمُدَّانِ	يُمَدَّانِ
مَدُّوْا	مُدُّوْا	يَمُدُّوْنَ	يُمَدُّوْنَ
مَدَّتْ	مُدَّتْ	تَمُدُّ	تُمَدُّ
مَدَّتَا	مُدَّتَا	تَمُدَّانِ	تُمَدَّانِ
مَدَدْنَ	مُدِدْنَ	يَمْدُدْنَ	يُمْدَدْنَ
مَدَدْتَ	مُدِدْتَ	تَمُدُّ	تُمَدُّ
مَدَدْتُمَا	مُدِدْتُمَا	تَمُدَّانِ	تُمَدَّانِ
مَدَدْتُمْ	مُدِدْتُمْ	تَمُدُّوْنَ	تُمَدُّوْنَ
مَدَدْتِ	مُدِدْتِ	تَمُدِّيْنَ	تُمَدِّيْنَ
مَدَدْتُمَا	مُدِدْتُمَا	تَمُدَّانِ	تُمَدَّانِ
مَدَدْتُنَّ	مُدِدْتُنَّ [3]	تَمْدُدْنَ	تُمْدَدْنَ
مَدَدْتُ	مُدِدْتُ	اَمُدُّ	اُمَدُّ
مَدَدْنَا	مُدِدْنَا	نَمُدُّ	نُمَدُّ

مشق

نیچے دیئے ہوئے مصادر سے باب نَصَرَ يَنْصُرُ کی صرف صغیر اور کبیر کریں اور جن صیغوں میں تغیر ہوا، ان کی نشاندہی کریں۔ (۱) شَدٌّ (باندھنا) (۲) هَزٌّ (جھنجھوڑنا) (۳) ضَمٌّ (ملانا) (۴) اَزٌّ (ابھارنا)

تغیر [1] مَدَّ اصل میں مَدَدَ اور مُدَّ اصل میں مُدِدَ تھا، دو حرف متحرک ایک جنس کے جمع ہوئے، پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا۔ ق ۲ مَدَّتَا اور مُدَّتَا تک یہی قانون جاری ہوگا۔

[2] يَمُدُّ اور يُمَدُّ اصل میں يَمْدُدُ اور يُمْدَدُ تھے، دو متحرک حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، ماقبل ان کا حرف صحیح ساکن پہلے کی حرکت ماقبل کو دی اور دوسرے میں ادغام کر دیا ق ۳۔

[3] مَدَدْنَ، مُدِدْنَ اور يَمْدُدْنَ میں ادغام ممتنع ہے کیونکہ دوسرے حرف کا سکون لازمی ہے

Marfat.com

نفی تاکید بلن معروف	نفی تاکید بلن مجہول	نفی جحد بلم معروف	نفی جحد بلم مجہول
لَنْ يَمُدَّ	لَنْ يُمَدَّ	لَمْ يَمُدُّ لَمْ يَمْدُدْ[له]	لَمْ يُمَدِّ لَمْ يُمْدَدْ
لَنْ يَمُدَّا	لَنْ يُمَدَّا	لَمْ يَمُدَّا	لَمْ يُمَدَّا
لَنْ يَمُدُّوْا	لَنْ يُمَدُّوْا	لَمْ يَمُدُّوْا	لَمْ يُمَدُّوْا
لَنْ تَمُدَّ	لَنْ تُمَدَّ	لَمْ تَمُدُّ لَمْ تَمْدُدْ	لَمْ تُمَدِّ لَمْ تُمْدَدْ
لَنْ تَمُدَّا	لَنْ تُمَدَّا	لَمْ تَمُدَّا	لَمْ تُمَدَّا
لَنْ يَمْدُدْنَ	لَنْ يُمْدَدْنَ	لَمْ يَمْدُدْنَ	لَمْ يُمْدَدْنَ
لَنْ تَمُدَّ	لَنْ تُمَدَّ	لَمْ تَمُدُّ لَمْ تَمْدُدْ	لَمْ تُمَدِّ لَمْ تُمْدَدْ
لَنْ تَمُدَّا	لَنْ تُمَدَّا	لَمْ تَمُدَّا	لَمْ تُمَدَّا
لَنْ تَمُدُّوْا	لَنْ تُمَدُّوْا	لَمْ تَمُدُّوْا	لَمْ تُمَدُّوْا
لَنْ تَمُدِّيْ	لَنْ تُمَدِّيْ	لَمْ تَمُدِّيْ	لَمْ تُمَدِّيْ
لَنْ تَمُدَّا	لَنْ تُمَدَّا	لَمْ تَمُدَّا	لَمْ تُمَدَّا
لَنْ تَمْدُدْنَ	لَنْ تُمْدَدْنَ	لَمْ تَمْدُدْنَ	لَمْ تُمْدَدْنَ
لَنْ اَمُدَّ	لَنْ اُمَدَّ	لَمْ اَمُدُّ لَمْ اَمْدُدْ	لَمْ اُمَدِّ لَمْ اُمْدَدْ
لَنْ نَمُدَّ	لَنْ نُمَدَّ	لَمْ نَمُدُّ لَمْ نَمْدُدْ	لَمْ نُمَدَّ لَمْ نُمْدَدْ

له اصل میں لَمْ يَمْدُدْ اور لَمْ يُمْدَدْ تھے، دوسرے حرف کا سکون حرفِ جازم "لَمْ" کی وجہ سے ہے اس لئے قاعدہ نمبر ۵ کے مطابق ادغام اور فکِ ادغام دونوں جائز ہیں چونکہ اس کا ما قبل مضموم ہے اس لئے ادغام کی حالت میں دوسرے حرف کو ضمہ دینا بھی جائز ہے جیسے لَمْ يَمُدُّ، لَمْ يَمْدُدْ۔

۲ ۱

Marfat.com

فعل امر و نہی و اسم فاعل و اسم مفعول کی گردانیں

امر معروف	امر مجہول	نہی معروف	نہی مجہول
لِيَمُدَّ لِيَمْدُدْ	لِيُمَدَّ لِيُمْدَدْ	لَا يَمُدَّ لَا يَمْدُدْ	لَا يُمَدَّ لَا يُمْدَدْ
لِيَمُدَّا	لِيُمَدَّا	لَا يَمُدَّا	لَا يُمَدَّا
لِيَمُدُّوْا	لِيُمَدُّوْا	لَا يَمُدُّوْا	لَا يُمَدُّوْا
لِتَمُدَّ لِتَمْدُدْ	لِتُمَدَّ لِتُمْدَدْ	لَا تَمُدَّ لَا تَمْدُدْ	لَا تُمَدَّ لَا تُمْدَدْ
لِتَمُدَّا	لِتُمَدَّا	لَا تَمُدَّا	لَا تُمَدَّا
لِيَمْدُدْنَ	لِيُمْدَدْنَ	لَا يَمْدُدْنَ	لَا يُمْدَدْنَ
مُدَّ اُمْدُدْ	لِتُمَدَّ لِتُمْدَدْ	لَا تَمُدَّ لَا تَمْدُدْ	لَا تُمَدَّ لَا تُمْدَدْ
مُدَّا	لِتُمَدَّا	لَا تَمُدَّا	لَا تُمَدَّا
مُدُّوْا	لِتُمَدُّوْا	لَا تَمُدُّوْا	لَا تُمَدُّوْا
مُدِّيْ	لِتُمَدِّيْ	لَا تَمُدِّيْ	لَا تُمَدِّيْ
مُدَّا	لِتُمَدَّا	لَا تَمُدَّا	لَا تُمَدَّا
اُمْدُدْنَ	لِتُمْدَدْنَ	لَا تَمْدُدْنَ	لَا تُمْدَدْنَ
لِاَمُدَّ لِاَمْدُدْ	لِاُمَدَّ لِاُمْدَدْ	لَا اَمُدَّ لَا اَمْدُدْ	لَا اُمَدَّ لَا اُمْدَدْ
لِنَمُدَّ لِنَمْدُدْ	لِنُمَدَّ لِنُمْدَدْ	لَا نَمُدَّ لَا نَمْدُدْ	لَا نُمَدَّ لَا نُمْدَدْ

اسمِ فاعل ، مَادٌّ مَادَّانِ مَادُّوْنَ مَادَّةٌ مَادَّتَانِ مَادَّاتٌ۔

اسمِ مفعول ، مَمْدُوْدٌ مَمْدُوْدَانِ مَمْدُوْدُوْنَ مَمْدُوْدَةٌ مَمْدُوْدَتَانِ مَمْدُوْدَاتٌ۔

نوٹ : مَادٌّ اصل میں مَادِدٌ تھا چونکہ پہلی "د" کا ماقبل حرف مدہ ہے لہٰذا اس کی حرکت کو حذف کر کے دوسری "د" میں ادغام کیا، یہاں دو ساکن جمع ہیں اور دو ساکنوں کا اجتماع ناجائز ہوتا ہے مگر یہاں جائز ہے کیونکہ یہاں پہلا ساکن مدہ اور دوسرا مدغم اور اجتماع ایک کلمہ میں ہے اور یہ جائز ہے اس کو اجتماع ساکنین علیٰ حدہ کہتے ہیں اور اگر دو ساکنوں کا اجتماع دو کلموں میں ہو یا پہلا ساکن مدہ اور دوسرا مدغم نہ ہو تو ناجائز ہوتا ہے اور اسے اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدہ کہتے ہیں جیسے قُلِ الْحَقُّ۔

Marfat.com

سبق نمبر ۳۸

رباعی کا بیان

مضاعف سے رباعی مجرد اور رباعی مزید فیہ کا صرف ایک ایک باب آتا ہے جو درج ذیل ہے :

۱۔ رباعی مجرد فَعْلَلَۃٌ جیسے زَلْزَلَۃٌ۔

۲۔ رباعی مزید فیہ تَفَعْلُلٌ جیسے تَزَلْزُلٌ۔

رباعی مجرد کی صرف صغیر : باب فَعْلَلَۃٌ جیسے زَلْزَلَۃٌ۔

زَلْزَلَ یُزَلْزِلُ زَلْزَلَۃً فہو مُزَلْزِلٌ و زُلْزِلَ یُزَلْزَلُ زَلْزَلَۃً فذاک
مُزَلْزَلٌ لَمْ یُزَلْزِلْ لَمْ یُزَلْزَلْ لَا یُزَلْزِلُ لَا یُزَلْزَلُ لَنْ یُزَلْزِلَ لَنْ یُزَلْزَلَ
لَیُزَلْزِلَنَّ لَیُزَلْزَلَنَّ لَیُزَلْزِلَنْ لَیُزَلْزَلَنْ۔

الامر منہ : زَلْزِلْ لِتُزَلْزَلْ لِیُزَلْزِلْ لِیُزَلْزَلْ۔

والنہی عنہ : لَا تُزَلْزِلْ لَا تُزَلْزَلْ لَا یُزَلْزِلْ لَا یُزَلْزَلْ۔

والظرف منہ : مُزَلْزَلٌ مُزَلْزَلَانِ مُزَلْزَلَاتٌ۔

نوٹ : اس کی صرف کبیر دَحْرَجَ یُدَحْرِجُ کے وزن پر آتی ہے۔

رباعی مزید فیہ کی صرف صغیر : باب تَفَعْلُلٌ جیسے تَزَلْزُلٌ۔

تَزَلْزَلَ یَتَزَلْزَلُ تَزَلْزُلًا فہو مُتَزَلْزِلٌ و تُزُلْزِلَ بِہٖ یُتَزَلْزَلُ بِہٖ تَزَلْزُلًا فذاک
مُتَزَلْزَلٌ بِہٖ لَمْ یَتَزَلْزَلْ لَمْ یُتَزَلْزَلْ بِہٖ لَا یَتَزَلْزَلُ لَا یُتَزَلْزَلُ بِہٖ لَنْ یَتَزَلْزَلَ لَنْ
یُتَزَلْزَلَ بِہٖ لَیَتَزَلْزَلَنَّ لَیُتَزَلْزَلَنَّ بِہٖ لَیَتَزَلْزَلَنْ لَیُتَزَلْزَلَنْ بِہٖ

الامر منہ : تَزَلْزَلْ لِیُتَزَلْزَلْ بِکَ لِیَتَزَلْزَلْ لِیُتَزَلْزَلْ بِہٖ۔

والنہی عنہ : لَا تَتَزَلْزَلْ لَا یُتَزَلْزَلْ بِکَ لَا یَتَزَلْزَلْ لَا یُتَزَلْزَلْ بِہٖ

والظرف منہ : مُتَزَلْزَلٌ مُتَزَلْزَلَانِ مُتَزَلْزَلَاتٌ۔

Marfat.com

سبق نمبر ۳۹
مضاعف ثلاثی مزید فیہ کے ابواب

ثلاثی مزید فیہ کے صرف آٹھ ابواب سے مضاعف آتا ہے جو درج ذیل ہیں:۔

۱۔ افعال : إِمْدَادٌ (مدد کرنا)

أَمَدَّ يُمِدُّ إِمْدَادًا فهو مُمِدٌّ وأُمِدَّ يُمَدُّ إِمْدَادًا فذاك مُمَدٌّ لَمْ يُمِدَّ لَمْ يُمْدِدْ لَمْ يُمَدَّ لَمْ يُمْدَدْ لَا يُمِدُّ لَا يُمَدُّ لَنْ يُمِدَّ لَنْ يُمَدَّ لَيُمِدَّنَّ لَيُمَدَّنَّ لَيُمِدَّنْ لَيُمَدَّنْ۔

الامر منہ : أَمِدَّ أَمْدِدْ لِتُمَدَّ لِتُمْدَدْ لِيُمِدَّ لِيُمْدِدْ لِيُمَدَّ لِيُمْدَدْ۔

والنہی عنہ : لَا تُمِدَّ لَا تُمْدِدْ لَا تُمَدَّ لَا تُمْدَدْ لَا يُمِدَّ لَا يُمْدِدْ لَا يُمَدَّ لَا يُمْدَدْ۔

والظرف منہ : مُمَدٌّ مُمَدَّانِ مُمَدَّاتٌ۔

۲۔ استفعال : اَلْإِسْتِمْدَادُ (مدد چاہنا)

إِسْتَمَدَّ يَسْتَمِدُّ إِسْتِمْدَادًا فهو مُسْتَمِدٌّ و أُسْتُمِدَّ يُسْتَمَدُّ إِسْتِمْدَادًا فذاك مُسْتَمَدٌّ لَمْ يَسْتَمِدَّ لَمْ يَسْتَمْدِدْ لَمْ يُسْتَمَدَّ لَمْ يُسْتَمْدَدْ لَنْ يَسْتَمِدَّ لَنْ يُسْتَمَدَّ لَا يَسْتَمِدُّ لَا يُسْتَمَدُّ لَيَسْتَمِدَّنَّ لَيُسْتَمَدَّنَّ لَيَسْتَمِدَّنْ لَيُسْتَمَدَّنْ۔

الامر منہ : إِسْتَمِدَّ إِسْتَمْدِدْ لِتُسْتَمَدَّ لِتُسْتَمْدَدْ لِيَسْتَمِدَّ لِيَسْتَمْدِدْ لِيُسْتَمَدَّ لِيُسْتَمْدَدْ۔

والنہی عنہ : لَا تَسْتَمِدَّ لَا تَسْتَمْدِدْ لَا تُسْتَمَدَّ لَا تُسْتَمْدَدْ لَا يَسْتَمِدَّ

Marfat.com

لَایَسْتَمْدِدْ لَایُسْتَمَدِّ لَایُسْتَمْدَدْ۔

الظرف منہ : مُسْتَمَدٌّ مُسْتَمَدَّانِ مُسْتَمَدَّاتٌ۔

۳۔افتعال : اَلْاِمْتِدَادُ (دراز ہونا)

اِمْتَدَّ یَمْتَدُّ اِمْتِدَادًا فھو مُمْتَدٌّ وَاُمْتُدَّ یُمْتَدُّ اِمْتِدَادًا فذاک مُمْتَدٌّ لَمْ یَمْتَدِّ لَمْ یَمْتَدِدْ لَمْ یُمْتَدِّ لَمْ یُمْتَدَدْ لَایَمْتَدُّ لَایُمْتَدُّ لَنْ یَمْتَدَّ لَنْ یُمْتَدَّ لَیَمْتَدَّنَّ لَیَمْتَدَّنْ لَیُمْتَدَّنَّ لَیُمْتَدَّنْ۔

الامر منہ : اِمْتَدِّ اِمْتَدِدْ لِتُمْتَدِّ لِتُمْتَدَدْ لِیَمْتَدِّ لِیَمْتَدِدْ لِیُمْتَدِّ لِیُمْتَدَدْ۔

والنہی عنہ : لَاتَمْتَدِّ لَاتَمْتَدِدْ لَاتُمْتَدِّ لَاتُمْتَدَدْ لَایَمْتَدِّ لَایَمْتَدِدْ لَایُمْتَدِّ لَایُمْتَدَدْ۔

والظرف منہ : ممتد ممتدان ممتدات۔

۴۔انفعال : اِنْسِدَادٌ (بند ہونا)

اِنْسَدَّ یَنْسَدُّ اِنْسِدَادًا فھو مُنْسَدٌّ وَاُنْسُدَّ بِہٖ یُنْسَدُّ بِہٖ اِنْسِدَادًا فذاک مُنْسَدٌّ بِہٖ لَمْ یَنْسَدِّ لَمْ یَنْسَدِدْ لَمْ یُنْسَدِّ لَمْ یُنْسَدَدْ بِہٖ لَایَنْسَدُّ لَایُنْسَدُّ بِہٖ لَنْ یَنْسَدَّ لَنْ یُنْسَدَّ بِہٖ لَیَنْسَدَّنَّ لَیُنْسَدَّنَّ بِہٖ لَیَنْسَدَّنْ لَیُنْسَدَّنْ بِہٖ۔

الامر منہ : اِنْسَدِّ اِنْسَدِدْ لِیُنْسَدِّ لِیُنْسَدَدْ بِکَ لِیَنْسَدِّ لِیَنْسَدِدْ لِیُنْسَدِّ لِیُنْسَدَدْ بِہٖ۔

والنہی عنہ : لَاتَنْسَدِّ لَاتَنْسَدِدْ لَایُنْسَدِّ لَایُنْسَدَدْ بِکَ لَایَنْسَدِّ لَایَنْسَدِدْ لَایُنْسَدِّ لَایُنْسَدَدْ بِہٖ۔

والظرف منہ : مُنْسَدٌّ مُنْسَدَّانِ مُنْسَدَّاتٌ۔

۵۔مفاعلہ : مُحَابَّۃٌ (ایک دوسرے کے ساتھ دوستی کرنا)

Marfat.com

حَابَّ يُحَابُّ مُحَابَّةً فهو مُحَابٌّ و حُوْبَّ يُحَابُّ مُحَابَّةً فذالك مُحَابٌّ لَمْ يُحَابَّ لَمْ يُحَابِبْ لَمْ يُحَابَّ لَمْ يُحَابَبْ لَا يُحَابُّ لَا يُحَابُّ لَنْ يُحَابَّ لَنْ يُحَابَّ لَيُحَابَّنَّ لَيُحَابَّنْ لَيُحَابَّنَّ لَيُحَابَّنْ۔

الامر منہ: حَابَّ حَابِبْ لِتُحَابَّ لِتُحَابَبْ لِيُحَابَّ لِيُحَابِبْ لِيُحَابَّ لِيُحَابَبْ۔

والنہی عنہ: لَا تُحَابَّ لَا تُحَابِبْ لَا تُحَابَّ لَا تُحَابَبْ لَا يُحَابَّ لَا يُحَابِبْ لَا يُحَابَّ لَا يُحَابَبْ۔

والظرف منہ: مُحَابٌّ مُحَابَّانِ مُحَابَّاتٌ۔

نوٹ: باب افعال اور استفعال کے تمام مشتقات میں یَمُدُّ کا قاعدہ جاری ہوتا ہے جیسے اَمَدَّ اور اِسْتَمَدَّ اصل میں اَمْدَدَ اِسْتَمْدَدَ تھے۔ دو ہم جنس حرف اکٹھے ہوئے، ان کا ماقبل صحیح ساکن، پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا۔ (قاعدہ نمبر ۳)

اور باب افتعال سے لے کر تفاعل تک کے تمام مشتقات میں مَدَّ کا قاعدہ جاری ہوتا ہے جیسے اِمْتَدَّ اصل میں اِمْتَدَدَ اور تَمَاسَّ اصل میں تَمَاسَسَ تھے پہلی دال اور سین کی حرکت کو حذف کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا۔

۶۔ **تفاعل**: تَحَابٌّ (باہم محبت کرنا)

تَحَابَّ يَتَحَابُّ تَحَابًّا فهو مُتَحَابٌّ و تُحُوْبَّ يُتَحَابُّ تَحَابًّا فذالك مُتَحَابٌّ لَمْ يَتَحَابَّ لَمْ يَتَحَابِبْ لَمْ يُتَحَابَّ

سلہ باب مفاعلہ کا مضارع معروف اور مجہول، اسم فاعل اور مفعول بظاہر ہم شکل ہوتے ہیں مگر اصل میں مضارع معروف اور اسم فاعل بکسر عین اور مضارع مجہول اسم مفعول بفتح عین آتا ہے جیسے یحاب مضارع معروف اصل میں یُحَابِبُ اور مجہول یُحَابَبُ تھا۔

Marfat.com

لَمْ يُتَحَابَبْ لَايَتَحَابُّ لَايُتَحَابُّ لَنْ يَتَحَابَّ لَنْ يُتَحَابَّ
لَيَتَحَابَنَّ لَيُتَحَابَنَّ لَيَتَحَابَنْ لَيُتَحَابَنْ۔

الامر منه : تَحَابَّ تَحَابَبْ لِتُتَحَابَّ لِتُتَحَابَبْ لِيَتَحَابَّ لِيَتَحَابِبْ
لِيُتَحَابَّ لِيُتَحَابَبْ۔

والنهی عنه : لَاتَتَحَابَّ لَاتَتَحَابَبْ لَاتُتَحَابَّ لَاتُتَحَابَبْ لَايَتَحَابَّ
لَايَتَحَابَبْ لَايُتَحَابَّ لَايُتَحَابَبْ۔

الظرف منه : مُتَحَابٌّ مُتَحَابَّانِ مُتَحَابَّاتٌ۔

۷۔ تفعیل : تَقْرِيرٌ[1] (ثابت کرنا)

قَرَّرَ يُقَرِّرُ تَقْرِيرًا فهو مُقَرِّرٌ و قُرِّرَ يُقَرَّرُ تَقْرِيرًا
فذاك مُقَرَّرٌ لَمْ يُقَرِّرْ لَمْ يُقَرَّرْ لَايُقَرِّرُ لَايُقَرَّرُ
لَنْ يُقَرِّرَ لَنْ يُقَرَّرَ لَيُقَرِّرَنَّ لَيُقَرَّرَنَّ لَيُقَرِّرَنْ لَيُقَرَّرَنْ۔

الامر منه ، قَرِّرْ لِتُقَرَّرْ لِيُقَرِّرْ لِيُقَرَّرْ۔

والنهی عنه : لَاتُقَرِّرْ لَاتُقَرَّرْ لَايُقَرِّرْ لَايُقَرَّرْ۔

والظرف منه : مُقَرَّرٌ مُقَرَّرَانِ مُقَرَّرَاتٌ۔

۸۔ تفعّل : تَقَرُّرٌ (ثابت کرنا)

تَقَرَّرَ يَتَقَرَّرُ تَقَرُّرًا فهو مُتَقَرِّرٌ و تُقُرِّرَ يُتَقَرَّرُ
تَقَرُّرًا فذاك مُتَقَرَّرٌ لَمْ يَتَقَرَّرْ لَمْ يُتَقَرَّرْ لَايَتَقَرَّرُ
لَايُتَقَرَّرُ لَنْ يَتَقَرَّرَ لَنْ يُتَقَرَّرَ لَيَتَقَرَّرَنَّ لَيُتَقَرَّرَنَّ
لَيَتَقَرَّرَنْ لَيُتَقَرَّرَنْ۔

الامر منه تَقَرَّرْ لِتُتَقَرَّرْ لِيَتَقَرَّرْ لِيُتَقَرَّرْ۔

والنهی عنه لَاتَتَقَرَّرْ لَاتُتَقَرَّرْ لَايَتَقَرَّرْ لَايُتَقَرَّرْ۔

والظرف منه مُتَقَرَّرٌ مُتَقَرَّرَانِ مُتَقَرَّرَاتٌ۔

---

[1] باب تفعیل اور تفعل اپنے اصل پر ہوتے ہیں، ان کی گردان میں کوئی تغیر نہیں ہوتا۔

Marfat.com

نوٹ : باب افعال، استفعال، تفعیل اور تفعل کے علاوہ باقی تمام ابواب سے اسمِ فاعل اسمِ مفعول اور اسمِ ظرف بظاہر ایک جیسے ہوتے ہیں مگر اصل میں اسمِ فاعل بکسرِ عین اور باقی بفتحِ عین ہوتے ہیں جیسے مُمْتَدٌّ اور مُتَحَابٌّ اسمِ فاعل اصل میں مُمْتَدِدٌ، مُتَحَابِبٌ اسمِ مفعول وظرف مُمْتَدَدٌ اور مُتَحَابَبٌ تھے۔

سوالات

۱۔ مضاعف میں تصرفاتِ لفظی کے کون کون سے قواعد جاری ہوتے ہیں، ان کے نام مع ادغام لکھیں۔

۲۔ وجوبِ ادغام کے قواعد اور ان کی شرائط بیان کریں۔

۳۔ اسم متحرک العین کے کون سے وزن ہیں جن میں ادغام ممتنع ہوتا ہے۔

۴۔ سَبَبٌ اور قَوْوِلٌ میں ادغام کیوں نہیں کرتے؟

۵۔ دَآبَّةٌ اور مُحَآبٌّ کون سے صیغے ہیں اور ان میں اجتماعِ ساکنین کیوں جائز ہے۔

۶۔ مَدَّ سے باب استفعال کے مضارع معروف کی گردان اور شَدَّ سے باب افتعال کی نفی جحد بلم معروف کی گردان کریں۔

۷۔ مندرجۂ ذیل صیغے اور ان کا اصل بتائیں :۔

۱۔ اِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا۔

۲۔ اَلْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ۔

۳۔ مَادُّوْنَ ۴۔ اَحْبَبْتُمْ

۵۔ تَتَّبِعُوْنَ ۶۔ اِتَّبَعْتَ

۷۔ تُحِبُّوْنَ ۸۔ لَا تَجَسَّسُوْا

۹۔ اِنَّ الشَّيٰطِيْنَ يُوَسْوِسُوْنَ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ۔

Marfat.com

۱۰۔ خُوَیْصَّۃٌ ۱۱۔ تَحَاشُّوْا

۱۲۔ مُمَدِّیْنَ ۱۳۔ مُمْتَدَّاتٌ

۱۴۔ مَنْ یُّشَاقِقِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ ۱۵۔ اَمْلَیْنَا ۱۶۔ مُدَّ

۹۔ اَنَّ، اِنَّ اور اُنَّ میں کیا فرق ہے؟

۱۰۔ سُوْرٌ اور قُرْدُدٌ میں ادغام کیوں نہیں کرتے؟

۱۱۔ جَبَّارٌ، رُمَّانٌ اور کِذَّابٌ میں جب کہ پہلا حرف ساکن ہے اس کو تَی سے کیوں تبدیل نہیں کرتے؟

Marfat.com

سبق نمبر ۴۰
باب افتعال، تفاعل اور تفعل کے خاص قواعد

۱۔ **باب افتعال** : جب باب افتعال کا فاء کلمہ د ذ ز ہو تو تائے افتعال کو دال سے بدلنا واجب ہے جیسے اِدَّعٰی اصل میں اِدْتَعٰی تھا۔ اس کی درج ذیل تین صورتیں ہیں :۔

۱۔ اگر باب افتعال کا فاء کلمہ دؔ ہو تو تائے افتعال کو دال سے بدل کر ادغام کر دیتے ہیں جیسے اِدَّفَعَ اصل میں اِدْتَفَعَ تھا۔

۲۔ اگر فاء کلمہ ذؔ ہو تو تائے افتعال کو دال سے اور ذؔ کو دؔ سے یا دؔ کو ذؔ سے بدل کر ادغام کرنا یا نہ کرنا سب جائز ہے جیسے اِذَّکَرَ، اِدَّکَرَ، اِذْدَکَرَ اصل میں اِذْتَکَرَ تھے۔

۳۔ اگر فاء کلمہ میں زؔ ہو تو تائے افتعال کو دؔ سے اور دؔ کو زؔ سے بدل کر ادغام کرنا یا دؔ کو اپنی حالت پر رکھنا، دونوں جائز ہیں جیسے اِزَّجَرَ اِزْدَجَرَ اصل میں اِزْتَجَرَ تھا۔

۲۔ اگر باب افتعال کا فاء کلمہ ط ظ ص ض ہو تو تائے افتعال کو طؔ سے بدلنا واجب ہے جیسے اِظَّلَمَ اصل میں اِظْتَلَمَ تھا، اسکی درج ذیل صورتیں ہیں :۔

۱۔ اگر باب افتعال کا فاء کلمہ طؔ ہو تو تائے افتعال کو طؔ سے بدل کر طؔ میں ادغام کر دیتے ہیں جیسے اِطَّلَبَ اصل میں اِطْتَلَبَ تھا۔

۲۔ اگر فاء کلمہ ظؔ ہو تو ظؔ کو طؔ سے یا طؔ کو ظؔ سے بدل کر ادغام کرنا جائز ہے جیسے اِطَّلَمَ، اِظَّلَمَ اصل میں اِظْتَلَمَ تھا۔ اس صورت میں طؔ کو اپنی اصلی حالت پر رکھنا بھی جائز ہے جیسے اِظْطَلَمَ۔

۳۔ اگر فاء کلمہ صؔ یا ضؔ ہو تو تائے افتعال کو طؔ سے بدل کر بغیر ادغام کے پڑھنا بھی جائز ہے، جیسے اِصْطَبَرَ اور اِضْطَرَبَ اصل میں اِصْتَبَرَ اور اِضْتَرَبَ تھے۔

Marfat.com

اِس کی جوازی صورت یہ بھی ہے کہ طؔ کو صؔ یا ضؔ سے بدل کر ادغام کر دیا جائے جیسے اِصَّبَرَ ، اِضَّرَبَ مگر پہلی صورت زیادہ مشہور ہے۔

۳۔ اگر باب افتعال کے عین کلمہ کی جگہ مندرجہ ذیل حروف میں سے کوئی ایک آجائے تو تائے افتعال کو عین کلمہ کی جنس سے بدل کر ادغام کرنا جائز ہے،

وہ بارہ حروف یہ ہیں :-

ت ، ث ، ج ، ز ، د ، ذ ، س ، ش ، ص ، ض ، ط ، ظ۔

نیز ادغام کی صورت میں ماضی ، امرِ حاضر معروف اور مصدر کے فا کلمہ کے متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی حذف ہوتا ہے جیسے خَصَّمَ ، قَتَّلَ ، هَدَّى اصل میں اِخْتَصَمَ ، اِقْتَتَلَ ، اِهْتَدَى تھے۔

باب تفعّل و تفاعل

باب تفعّل اور تفاعل کے فا کلمہ کی جگہ اگر مذکورہ بارہ حروف میں سے کوئی حرف آجائے تو تائے تفعّل اور تفاعل کو فا کلمہ کی جنس سے بدل کر ادغام کر دیتے ہیں اور ادغام کی صورت میں حرفِ اول کے ساکن ہونے کی وجہ سے ماضی ، امرِ حاضر معروف اور مصدر سے پہلے ہمزہ وصلی لگا دیا جاتا ہے تاکہ ابتدا ءِ حرفِ ساکن سے لازم نہ آجائے جیسے اِطَّهَّرَ ، اِطَّهُّرًا ، اِطَّهَّرْ اصل میں تَطَهَّرَ تَطَهُّرًا اور تَطَهَّرْ تھے۔

بابِ تفاعل کی صورت یہ ہوگی :

اِثَّاقَلَ ، اِثَّاقُلًا ، اِثَّاقَلْ اصل میں تَثَاقَلَ ، تَثَاقُلًا اور تَثَاقَلْ تھے۔

سوالات

۱۔ درجِ ذیل صیغے اور ان کا اصل بناتے ہوئے یہ بتائیے کہ ان کی موجودہ شکل کیسے بنی ؟

Marfat.com

اِدَّارَأْتُمْ يَظَّاهَرُوْنَ مُطَّهَّرُوْنَ يَخِصِّمُوْنَ تَخَذِّمَنَ اِظَّلَمُوْا تَثَّاقَلِيْنَ مُزَّمِّلٌ اِدَّثَرُوْا لَمْ تَرَّتَّبُوْا اِسَّاقَطْنَ تَدَّثَّرِيْنَ فَتَّلُوْا مُدَّثِّرٌ۔

۲۔ شَجَرَ اور سَمِعَ سے بابِ تفعّل کے مضارع معروف کی گردان کریں۔

۳۔ صَبَرَ سے بابِ تفاعل کی صرفِ صغیر اور ماضی معروف کی صرفِ کبیر کریں۔

۴۔ ضَعَنَ سے بابِ تفاعل کے امر حاضر معروف کی گردان کریں۔

۵۔ زَجَرَ سے بابِ تفاعل کی نفی جحد بلم معروف کی صرفِ کبیر کریں۔

Marfat.com

سبق نمبر ۴۱

مثال کا بیان

مثال وہ کلمہ ہے جس کے فاء کلمہ کی جگہ وَ یا یَ آجائے جیسے وَعَدَ، یَسَرَ اگر فاء کلمہ کی جگہ وَ ہو تو اس کو مثال واوی اور اگر یَ ہو تو اس کو مثال یائی کہتے ہیں۔ اس کی گردان صحیح کے مانند ہوتی ہے، سوائے چند مقامات کے اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ اس کے قواعد درج ذیل ہیں:۔

قاعدہ نمبر ۱۔ جو واؤ علامتِ مضارع مفتوح اور کسرہ عین لازمی کے درمیان ہو اُسے حذف کرنا واجب ہے جیسے یَعِدُ، یَرِمُ اصل میں یَوْعِدُ، یَوْرِمُ تھے۔

قاعدہ نمبر ۲۔ یَهَبُ اور یَضَعُ اصل میں یَوْهِبُ اور یَوْضِعُ تھے، مذکور قاعدہ کے مطابق واؤ کو حذف کیا، کسرہ عین کو فتحہ سے بدلا کیونکہ یَهَبُ میں عین کلمہ اور یَضَعُ میں لام کلمہ حرفِ حلقی ہے اور حرفِ حلقی فتحہ کو چاہتا ہے۔

قاعدہ نمبر ۳۔ جو مصدر مثالِ واوی سے فِعْلٌ کے وزن پر ہو اور اس کے مضارع سے واؤ حذف ہو چکی ہو تو واؤ کو مصدر سے حذف کرتے ہیں اور اس کا کسرہ مابعد کو دے کر اس کے بدلے آخر میں ۃ بڑھا دیتے ہیں جیسے عِدَۃٌ اصل میں وِعْدٌ تھا۔

قاعدہ نمبر ۴۔ جو واؤ ساکن غیر مدغم اور اس کا ماقبل مکسور ہو، باب افتعال کے فاء کلمہ کی جگہ نہ ہو تو اس کو یَ سے بدلنا واجب ہے جیسے مِیْزَانٌ، اِیْجَلْ اصل میں مِوْزَانٌ اور اِوْجَلْ تھے۔

قاعدہ نمبر ۵۔ جو یَ ساکن غیر مدغم ماقبل مضموم ہو تو اسے واؤ سے بدلنا واجب ہے بشرطیکہ باب افتعال کے فاء کلمہ کی جگہ نہ ہو جیسے مُوْقِنٌ، یُوْسِرُ اصل میں مُیْقِنٌ اور یُیْسِرُ تھے۔

نوٹ: جب اسمِ تفضیل کی مؤنث فُعْلٰی کے وزن پر اور صفتِ مشبہ مذکر و مؤنث کی جمع

Marfat.com

فُعْلٌ کے وزن پر ہو اور ان کے عین کلمہ کی جگہ یٰ ہو تو اس کو مذکور قاعدہ کے مطابق واؤ سے تبدیل نہیں کرتے بلکہ ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدل دیتے ہیں جیسے حِیْکٰی، بِیْضٌ اصل میں حُیْکٰی اور بُیْضٌ تھے، پہلا کلمہ اسم تفضیل مؤنث اور دوسرا صفت مشبہ کی جمع ہے۔

قاعدہ نمبر ۶ : جو واؤ یا یٰ باب افتعال کے فا کلمہ کی جگہ واقع ہو اور ہمزہ کے عوض میں نہ ہوں تو ان کو تا سے بدل کر تَ میں ادغام کرنا واجب ہے جیسے اِتَّصَلَ، اِتَّسَرَ اصل میں اِوْتَصَلَ اور اِیْتَسَرَ تھے مگر اِیْتَمَنَ اور اِیْتَمَرَ میں یٰ کو تا سے بدل کر ادغام کرنا جائز نہیں کیونکہ یہ ہمزہ کے عوض میں ہے۔

قاعدہ نمبر ۷ (i) جو واؤ، فا، یا عین کلمہ کی جگہ مضموم ہو اس کو ہمزہ سے بدلنا جائز ہے جیسے اُقِّتَتْ، اُجُوْہٌ اور اَدْؤُرٌ اصل میں وُقِّتَتْ، وُجُوْہٌ اور اَدْوُرٌ تھے۔

(ii) بعض صرفیوں کے نزدیک واؤ مکسور کو بھی ہمزہ سے بدلنا جائز ہے جیسے اِشَاحٌ اِسَادَۃٌ اصل میں وِشَاحٌ، وِسَادَۃٌ تھے۔

(iii) اول کلمہ میں واؤ مفتوح کو ہمزہ سے اور مضموم کو تا سے بدلنا شاذ ہے جیسے اَحَدٌ، تُجَاہٌ اصل میں وَحَدٌ، وُجَاہٌ تھے۔

قاعدہ نمبر ۸ : اگر دو واؤ ایک کلمہ میں واقع ہوں اور دونوں متحرک ہوں تو پہلی واؤ کو ہمزہ سے بدلنا واجب ہے جیسے اَوَاعِدُ (جمع وَاعِدَۃٌ) اور اُوَیْصِلٌ تصغیر وَاصِلٌ اُوَلٌ (جمع اُولٰی) اصل میں وَوَاعِدُ، وُوَیْصِلٌ اور وُوَلٌ تھے۔

قاعدہ نمبر ۹ : دو واؤ اول کلمہ میں ہوں پہلی متحرک اور دوسری ساکن ہو تو پہلی کو ہمزہ سے بدلنا جائز ہے جیسے اُوْرِیَ اصل میں وُوْرِیَ تھا۔

قاعدہ نمبر ۱۰ : اُوْلٰی اصل میں وُوْلٰی تھا، دوسری واؤ کے ساکن ہونے کے باوجود واؤ لٰی کی موافقت کی وجہ سے پہلی واؤ کو ہمزہ سے بدلنا واجب ہے۔

نوٹ : اَنَاۃٌ، تُکْلَانٌ، تُرَاثٌ، تُقَاۃٌ اصل میں وَنَاۃٌ، وُکْلَانٌ، وُرَاثٌ، وُقَیَۃٌ تھے واؤ کو خلاف قیاس تا سے بدلا اور یٰ ماقبل مفتوح کو الف سے بدلا۔

Marfat.com

سبق نمبر ۴۲
مثال کے ابواب کا بیان

مثال واوی سے ثلاثی مجرد کے پانچ ابواب آتے ہیں اور مثال یائی چار ابواب سے آتا ہے جو درج ذیل ہیں :۔

۱۔ ضَرَبَ یَضْرِبُ (واوی) وَعَدَ یَعِدُ عِدَةً (وعدہ کرنا)

ایضًا (یائی) یَسَرَ یَیْسِرُ مَیْسَرَةً (آسان ہونا)

۲۔ فَتَحَ یَفْتَحُ (واوی) وَهَبَ یَهَبُ هِبَةً (عطا کرنا)

(یائی) یَنَعَ یَیْنَعُ یُنْعًا (کچا رہنا)

۳۔ سَمِعَ یَسْمَعُ (واوی) وَجِلَ یَوْجَلُ وَجَلاً (ڈرنا)

(یائی) یَئِسَ یَیْئَسُ یَأْسًا (بے امید ہونا)

۴۔ کَرُمَ یَکْرُمُ (واوی) وَسُمَ یَوْسُمُ وَسَمًا (نشان لگانا)

(یائی) یَقُظَ یَیْقُظُ یَقْظًا (جاگنا)

۵۔ حَسِبَ یَحْسِبُ (واوی) وَرِمَ یَرِمُ وَرَمًا (سوجنا)

مثال کے ابواب کی صرف صغیر:

وَعَدَ یَعِدُ عِدَةً فهو وَاعِدٌ وَ وُعِدَ یُوْعَدُ عِدَةً فذاك مَوْعُوْدٌ لَمْ یَعِدْ لَمْ یُوْعَدْ لَایَعِدُ لَایُوْعَدُ لَنْ یَعِدَ لَنْ یُوْعَدَ لَیَعِدَنَّ لَیُوْعَدَنَّ لَیَعِدَنْ لَیُوْعَدَنْ

الامر منه: عِدْ[1] لِتُوْعَدْ لِیَعِدْ لِیُوْعَدْ۔

والنهی عنه: لَاتَعِدْ لَاتُوْعَدْ لَایَعِدْ لَایُوْعَدْ۔

---

[1] اصل میں اِوْعِدْ تھا، واؤ مناسبت مضارع سے حذف ہوئی اور عدم ضرورت کی وجہ سے ہمزہ وصلی بھی گر گیا۔

Marfat.com

والظرف منہ: مَوْعِدٌ مَوْعِدَانِ مَوَاعِدُ۔

والآلۃ منہ: (i) مِيعَدٌ[1] مِيعَدَانِ مَوَاعِدُ۔

(ii) مِيعَدَةٌ مِيعَدَتَانِ مَوَاعِدُ

(iii) مِيعَادٌ مِيعَادَانِ مَوَاعِيدُ۔

افعل التفضیل منہ (مذکر) اَوْعَدُ اَوْعَدَانِ اَوْعَدُوْنَ اَوَاعِدُ۔

(مؤنث) وُعْدٰى وُعْدَيَانِ وُعْدَيَاتٌ وُعَدٌ۔

فعل التعجب منہ: مَا اَوْعَدَهٗ وَاَوْعِدْ بِہٖ۔

تمرین

گردان کریں:-

صِلَةٌ (ملانا) وُقُوْفٌ (ٹھہرنا)

وُرُوْدٌ (وارد ہونا) وُلُوْدٌ (پیدا ہونا)

۲۔ اَلْوَهْبُ (بخشنا) باب فَتَحَ يَفْتَحُ۔

وَهَبَ يَهَبُ[2] هِبَةً[3] فهو وَاهِبٌ و وُهِبَ يُوْهَبُ هِبَةً

فذاك مَوْهُوْبٌ لَمْ يَهَبْ لَمْ يُوْهَبْ لَايَهَبُ لَايُوْهَبُ

لَنْ يَهَبَ لَنْ يُوْهَبَ لَيَهَبَنَّ لَيُوْهَبَنَّ لَيَهَبَنْ لَيُوْهَبَنْ۔

الامر منہ: هَبْ[4] لِتُوْهَبْ لِيَهَبْ لِيُوْهَبْ۔

والنہی عنہ: لَاتَهَبْ لَاتُوْهَبْ لَايَهَبْ لَايُوْهَبْ۔

والظرف منہ: مَوْهَبٌ مَوْهَبَانِ مَوَاهِبُ۔

والآلۃ منہ: مِيهَبٌ[6] مِيهَبَانِ[5] مَوَاهِبُ مِيهَبَةٌ مِيهَبَتَانِ مَوَاهِبُ

---

[1] اصل میں مِوْعَدٌ تھا، قاعدہ نمبر۲ کے مطابق واؤ ی ہوگئی۔

[2] اصل میں يَوْهِبُ تھا، قاعدہ نمبر۲ کے مطابق يَهَبُ ہوگیا۔

[3] اصل میں وِهْبٌ تھا۔ [4] اصل میں اِوْهَبْ تھا تعلیل مثل عِدْ کے۔

[5] قاعدہ کے مطابق مثال کے ابواب سے اسم ظرف کا صیغہ مَفْعِلٌ بکسر عین کے وزن پر آتا ہے جیسے مَوْعِدٌ، مَوْضِعٌ مگر چند الفاظ خلاف قاعدہ مَفْعَلٌ بفتح عین کے وزن پر آتے ہیں جیسے مَوْحَلٌ، مَوْهَبٌ۔ [6] اصل میں مِوْهَبٌ تھا۔

Marfat.com

(iii) مِيهَابٌ مِيهَابَانِ مَوَاهِيبُ۔

افعل التفضيل منہ (مذکر) أَوْهَبُ أَوْهَبَانِ أَوْهَبُوْنَ أَوَاهِبُ۔

(مؤنث) وُهْبٰى وُهْبَيَانِ وُهْبَيَاتٌ وُهَبٌ۔

فعل التعجب منہ: مَا أَوْهَبَہٗ وَ أَوْهِبْ بِہٖ۔

تمرین

گردان کریں:-

وَدْعٌ (چھوڑنا) وَضْعٌ (رکھنا) وَرَعٌ (پرہیزگار ہونا)

۳۔ اَلْوَجَلُ (ڈرنا) باب سَمِعَ يَسْمَعُ۔

وَجِلَ يَوْجَلُ وَجْلًا فھو وَاجِلٌ و وُجِلَ بِہٖ يُوْجَلُ بِہٖ

وَجْلًا فذاك مَوْجُوْلٌ بِہٖ لَمْ يَوْجَلْ لَمْ يُوْجَلْ بِہٖ لَا يَوْجَلُ

لَا يُوْجَلُ بِہٖ لَنْ يَوْجَلَ لَنْ يُوْجَلَ بِہٖ لَيَوْجَلَنَّ لَيُوْجَلَنَّ بِہٖ

لَيَوْجَلَنْ لَيُوْجَلَنْ بِہٖ۔

الامر منہ: اِيْجَلْ[1] لِيُوْجَلْ لِيَوْجَلْ لِيُوْجَلْ بِہٖ۔

والنھی عنہ: لَا تَوْجَلْ لَا يُوْجَلْ لَا يَوْجَلْ لَا يُوْجَلْ بِہٖ۔

والظرف منہ: مَوْجَلٌ مَوْجَلَانِ مَوَاجِلُ۔

والآلۃ منہ: مِيْجَلٌ[2] مِيْجَلَانِ مَوَاجِلُ مِيْجَلَةٌ مِيْجَلَتَانِ مَوَاجِلُ

مِيْجَالٌ مِيْجَالَانِ مَوَاجِيْلُ۔

افعل التفضیل منہ (مذکر) أَوْجَلُ أَوْجَلَانِ أَوْجَلُوْنَ أَوَاجِلُ۔

(مؤنث) وُجْلٰى وُجْلَيَانِ وُجْلَيَاتٌ وُجَلٌ۔

افعل التعجب منہ: مَا أَوْجَلَہٗ وَ أَوْجِلْ بِہٖ۔

تمرین

گردان کریں: وَطْءٌ (روندنا) وَرَخٌ (آٹا ڈھیلا ہونا) وَذْحٌ (موٹا ہونا) سَعَۃٌ (وسیع ہونا)۔

---

[1] اصل میں اِوْجَلْ تھا۔ [2] مِوْجَلٌ تھا، دونوں جگہ واؤ ساکن ماقبل مکسور کو ی سے بدلا۔

Marfat.com

۴۔ اَلْوَسْمُ (خوبصورت ہونا) باب کَرُمَ یَکْرُمُ۔

وَسُمَ یَوْسُمُ وَسْمًا فھو وَسِیْمٌ و وُسِمَ بِہٖ یُوْسَمُ بِہٖ وَسْمًا فذاک مَوْسُوْمٌ بِہٖ لَمْ یَوْسُمْ لَمْ یُوْسَمْ لَا یَوْسُمُ لَا یُوْسَمُ لَنْ یَوْسُمَ لَنْ یُوْسَمَ بِہٖ لَیَوْسُمَنَّ لَیُوْسَمَنَّ بِہٖ لَیَوْسُمَنْ لَیُوْسَمَنْ بِہٖ۔

الامر منہ: اُوْسُمْ لِیُوْسَمْ بِکَ لِیَوْسُمْ لِیُوْسَمْ بِہٖ۔

والنھی عنہ: لَا تَوْسُمْ لَا یُوْسَمْ بِکَ لَا یَوْسُمْ لَا یُوْسَمْ بِہٖ

والظرف منہ: مَوْسِمٌ مَوْسِمَانِ مَوَاسِمُ۔

والاٰلۃ منہ: مِیْسَمٌ مِیْسَمَانِ مَوَاسِمُ مِیْسَمَۃٌ مِیْسَمَتَانِ مَوَاسِمُ مِیْسَامٌ مِیْسَامَانِ مَوَاسِیْمُ۔

فعل التفضیل منہ (مذکر) اَوْسَمُ اَوْسَمَانِ اَوْسَمُوْنَ اَوَاسِمُ۔

(مؤنث) وُسْمٰی وُسْمَیَانِ وُسْمَیَاتٌ وُسَمٌ۔

فعل التعجب منہ: مَا اَوْسَمَہٗ و اَوْسِمْ بِہٖ

۵۔ اَلْوَرَمُ (سوجنا) باب حَسِبَ یَحْسِبُ۔

وَرِمَ یَرِمُ وَرَمًا فھو وَارِمٌ و وُرِمَ بِہٖ یُوْرَمُ بِہٖ وَرَمًا فذاک مَوْرُوْمٌ بِہٖ لَمْ یَرِمْ لَمْ یُوْرَمْ بِہٖ لَا یَرِمُ لَا یُوْرَمُ بِہٖ لَنْ یَرِمَ لَنْ یُوْرَمَ بِہٖ لَیَرِمَنَّ لَیُوْرَمَنَّ بِہٖ لَیَرِمَنْ لَیُوْرَمَنْ بِہٖ۔

الامر منہ: رِمْ لِیُوْرَمْ بِکَ لِیَرِمْ لِیُوْرَمْ بِہٖ۔

والنھی عنہ: لَا تَرِمْ لَا یُوْرَمْ بِکَ لَا یَرِمْ لَا یُوْرَمْ بِہٖ۔

والظرف منہ: مَوْرِمٌ مَوْرِمَانِ مَوَارِمُ۔

والاٰلۃ منہ: مِیْرَمٌ مِیْرَمَانِ مَوَارِمُ مِیْرَمَۃٌ مِیْرَمَتَانِ مَوَارِمُ مِیْرَامٌ مِیْرَامَانِ مَوَارِیْمُ۔

لہ یرم اصل میں اَوْرِمْ تھا۔ حذف کے قاعدہ کے مطابق یرم رہ گیا

Marfat.com

افعل التفضیل منہ (مذکر) اَوْرَمُ اَوْرَمَانِ اَوْرَمُوْنَ اَوَارِمُ۔

(مؤنث) وُرْمٰی وُرْمَیَانِ وُرْمَیَاتٌ وُرَمٌ۔

فعل التعجب منہ: مَا اَوْرَمَهٗ وَاَوْرِمْ بِهٖ۔

نوٹ: درجِ ذیل مصادر سے مذکورہ وزن پر گردان کریں:

(i) وَشْكٌ (تیز ہونا)

(ii) وَجْهٌ (وجیہ ہونا)

سبق نمبر ۴۳
مثال یائی کا بیان

مثال یائی کے چار ابواب درج ہیں، مثال یائی کی تمام گردان مثل صحیح کے ہوتی ہے صرف مضارع مجہول میں "یا" ساکن ماقبل مضموم کو قاعدہ نمبر ۵ کے مطابق واؤ سے بدل دیا جاتا ہے جیسے یُوْسَرُ اور یُوْأَسُ اصل میں یُیْسَرُ اور یُیْأَسُ تھے نیز مثالِ یائی کے تمام ابواب لازم ہیں متعدی نہیں لہٰذا مجہول غائب میں بِہٖ وغیرہ اور مخاطب میں بِکَ وغیرہ کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔

۱۔ **باب ضَرَبَ یَضْرِبُ** از مَیْسِرٌ (جوا کھیلنا)

یَسَرَ یَیْسِرُ مَیْسِرًا فھو یَاسِرٌ و یُسِرَ بِہٖ یُوْسَرُ بِہٖ مَیْسِرًا فذاک مَیْسُوْرٌ بِہٖ لَمْ یَیْسِرْ لَمْ یُوْسَرْ بِہٖ لَا یَیْسِرُ لَا یُوْسَرُ بِہٖ لَنْ یَّیْسِرَ لَنْ یُّوْسَرَ بِہٖ لَیَیْسِرَنَّ لَیُوْسَرَنَّ بِہٖ لَیَیْسِرَنْ لَیُوْسَرَنْ بِہٖ۔

الامر منہ: اِیْسِرْ لِیُوْسَرْ بِکَ لِیَیْسِرْ لِیُوْسَرْ بِہٖ۔

والنہی عنہ: لَا تَیْسِرْ لَا یُوْسَرْ بِکَ لَا یَیْسِرْ لَا یُوْسَرْ بِہٖ۔

الظرف منہ: مَیْسِرٌ مَیْسِرَانِ مَیَاسِرُ۔

والآلۃ منہ: (۱) مِیْسَرٌ مِیْسَرَانِ مَیَاسِرُ (۲) مِیْسَرَۃٌ مِیْسَرَتَانِ مَیَاسِرُ (۳) مِیْسَارٌ مِیْسَارَانِ مَیَاسِیْرُ۔

افعل التفضیل منہ (مذکر) اَیْسَرُ اَیْسَرَانِ اَیْسَرُوْنَ اَیَاسِرُ۔

(مؤنث) یُسْرٰی یُسْرَیَانِ یُسْرَیَاتٌ یُسَرٌ۔

فعل التعجب منہ: مَا اَیْسَرَہٗ و اَیْسِرْ بِہٖ۔

Marfat.com

۲۔ فَتَحَ یَفْتَحُ از یَنْعٌ (کچّا ہونا)

یَنَعَ یَیْنَعُ یَنْعًا فھو یَانِعٌ و یُنِعَ بِہٖ یُوْنَعُ بِہٖ یُنْعًا فذاك مَیْنُوْعٌ بِہٖ لَمْ یَیْنَعْ لَمْ یُوْنَعْ بِہٖ لَایَیْنَعُ لَایُوْنَعُ بِہٖ لَنْ یَیْنَعَ لَنْ یُوْنَعَ بِہٖ لَیَیْنَعَنَّ لَیُوْنَعَنَّ بِہٖ لَیَیْنَعَنْ لَیُوْنَعَنْ بِہٖ۔

الامر منہ: اِیْنَعْ لِیُوْنَعْ بِكَ لِیَیْنَعْ لِیُوْنَعْ بِہٖ

والنہی عنہ: لَاتَیْنَعْ لَایُوْنَعْ بِكَ لَایَیْنَعْ لَایُوْنَعْ بِہٖ۔

والظرف منہ: مَیْنِعٌ مَیْنِعَانِ مَیَانِعُ۔

والاٰلۃ منہ: (i) مِیْنَعٌ مِیْنَعَانِ مَیَانِعُ۔

(ii) مِیْنَعَۃٌ مِیْنَعَتَانِ مَیَانِعُ

(iii) مِیْنَاعٌ مِیْنَاعَانِ مَیَانِیْعُ۔

افعل التفضیل منہ (مذکر) اَیْنَعُ اَیْنَعَانِ اَیْنَعُوْنَ اَیَانِعُ۔

(مؤنث) یُنْعٰی یُنْعَیَانِ یُنْعَیَاتٌ یُنَعٌ۔

فعل التعجب منہ: مَآ اَیْنَعَہٗ و اَیْنِعْ بِہٖ۔

۳۔ سَمِعَ یَسْمَعُ از یَأْسٌ (بے امید ہونا)

یَئِسَ یَیْئَسُ یَأْسًا فھو یَائِسٌ و یُئِسَ بِہٖ یُوْئَسُ بِہٖ یَأْسًا فذاك مَیْئُوْسٌ بِہٖ لَمْ یَیْأَسْ لَمْ یُوْئَسْ بِہٖ لَایَیْأَسُ لَایُوْئَسُ بِہٖ الخ

۴۔ کَرُمَ یَکْرُمُ از یَقْظٌ (بیدار ہونا)

یَقُظَ یَیْقُظُ یَقْظًا فھو یَقِظٌ و یُقِظَ بِہٖ یُوْقَظُ بِہٖ یَقْظًا فذاك مَیْقُوْظٌ بِہٖ لَمْ یَیْقُظْ لَمْ یُوْقَظْ بِہٖ لَایَیْقُظُ لَایُوْقَظُ بِہٖ لَنْ یَیْقُظَ لَنْ یُوْقَظَ بِہٖ لَیَیْقُظَنَّ لَیُوْقَظَنَّ بِہٖ لَیَیْقُظَنْ لَیُوْقَظَنْ بِہٖ۔

الامر منہ: اُوْقُظْ لِیُوْقَظْ بِكَ لِیَیْقُظْ لِیُوْقَظْ بِہٖ۔

Marfat.com

والنهي عنه: لَاتَيْقُظْ لَايُوقَظْ بِكَ لَايَيْقُظْ لَايُوقَظْ بِهٖ۔

الظرف منه: مَيْقِظٌ مَيْقِظَانِ مَيَاقِظُ۔

والآلة منه: (i) مِيْقَظٌ مِيْقَظَانِ مَيَاقِظُ۔

(ii) مِيْقَظَةٌ مِيْقَظَتَانِ مَيَاقِظُ۔

(iii) مِيْقَاظٌ مِيْقَاظَانِ مَيَاقِيْظُ۔

افعل التفضيل منه (مذكر) اَيْقَظُ اَيْقَظَانِ اَيْقَظُوْنَ اَيَاقِظُ۔

(مؤنث) يُقْظٰى يُقْظَيَانِ يُقْظَيَاتٌ يُقَظٌ۔

فعل التعجب منه: مَا اَيْقَظَهٗ و اَيْقِظْ بِهٖ۔

Marfat.com

سبق نمبر ۴۴

ابواب مزید فیہ کا بیان

نوٹ : مثال واوی اور یائی سے ثلاثی مزید فیہ کے مندرجہ ذیل سات ابواب آتے ہیں :

نام باب	مثال واوی	مثال یائی
۱۔ اِفْعَال	اِیْرَادٌ (اِوْرَادٌ) (وارد کرنا)	اِیْسَارٌ (خوشحال بنانا)
۲۔ تَفْعِیْل	تَوْکِیْلٌ (وکیل بنانا)	تَیْسِیْرٌ (آسان بنانا)
۳۔ مُفَاعَلَۃٌ	مُوَاظَبَۃٌ (ہمیشگی اختیار کرنا)	مُیَاسَرَۃٌ (باہم آسان بنانا)
۴۔ تَفَعُّل	تَوَکُّلٌ (بھروسہ کرنا)	تَیَقُّنٌ (یقین کرنا)
۵۔ تَفَاعُل	تَوَافُقٌ (باہم موافقت کرنا)	تَیَامُنٌ (باہم برکت حاصل کرنا)
۶۔ اِفْتِعَالٌ	اِتِّفَاقٌ (اِوْتِفَاقٌ) (متفق ہونا)	اِتِّسَارٌ (اِیْتِسَارٌ) (آسان ہونا)
۷۔ اِسْتِفْعَال	اِسْتِیْجَابٌ (اِسْتِوْجَابٌ) (واجب جاننا)	اِسْتِیْسَارٌ (آسانی طلب کرنا)

ابواب مزید فیہ کی صرف صغیر

۱۔ افعال از اِیْرَادٌ۔

اَوْرَدَ یُوْرِدُ اِیْرَادًا فھو مُوْرِدٌ و اُوْرِدَ یُوْرَدُ اِیْرَادًا فذاک مُوْرَدٌ لَمْ یُوْرِدْ لَمْ یُوْرَدْ لَایُوْرِدُ لَایُوْرَدُ لَنْ یُّوْرِدَ لَنْ یُّوْرَدَ لَیُوْرِدَنَّ لَیُوْرَدَنَّ لَیُوْرِدَنْ لَیُوْرَدَنْ۔

الامر منہ : اَوْرِدْ لِتُوْرَدْ لِیُوْرِدْ لِیُوْرَدْ۔

والنھی عنہ : لَاتُوْرِدْ لَاتُوْرَدْ لَایُوْرِدْ لَایُوْرَدْ۔

والظرف منہ : مُوْرَدٌ مُوْرَدَانِ مُوْرَدَاتٌ۔

والآلۃ منہ : مَابِہِ الْاِیْرَادُ۔

افعل التفضیل منہ : اَشَدُّ اِیْرَادًا۔

Marfat.com

۲۔ اِسْتِفْعَالٌ از اِسْتِیْجَابٌ۔

اِسْتَوْجَبَ یَسْتَوْجِبُ اِسْتِیْجَابًا فهو مُسْتَوْجِبٌ واُسْتُوْجِبَ یُسْتَوْجَبُ اِسْتِیْجَابًا فذاك مُسْتَوْجَبٌ لَمْ یَسْتَوْجِبْ لَمْ یُسْتَوْجَبْ لَایَسْتَوْجِبُ لَایُسْتَوْجَبُ لَنْ یَسْتَوْجِبَ لَنْ یُسْتَوْجَبَ لَیَسْتَوْجِبَنَّ لَیُسْتَوْجَبَنَّ لَیَسْتَوْجِبَنْ لَیُسْتَوْجَبَنْ

الامر منه: اِسْتَوْجِبْ لِتُسْتَوْجَبْ لِیَسْتَوْجِبْ لِیُسْتَوْجَبْ۔

والنهی عنه: لَاتَسْتَوْجِبْ لَاتُسْتَوْجَبْ لَایَسْتَوْجِبْ لَایُسْتَوْجَبْ۔

والظرف منه: مُسْتَوْجَبٌ مُسْتَوْجَبَانِ مُسْتَوْجَبَاتٌ۔

والآلة منه: مَابِهِ الْاِسْتِیْجَابُ۔

افعل التفضیل منه: اَشَدُّ اِسْتِیْجَابًا۔

۳۔ اِفْتِعَالٌ از اِتِّفَاقٌ۔

اِتَّفَقَ یَتَّفِقُ اِتِّفَاقًا فهو مُتَّفِقٌ و اُتُّفِقَ یُتَّفَقُ اِتِّفَاقًا فذاك مُتَّفَقٌ لَمْ یَتَّفِقْ لَمْ یُتَّفَقْ لَایَتَّفِقُ لَایُتَّفَقُ لَنْ یَتَّفِقَ لَنْ یُتَّفَقَ لَیَتَّفِقَنَّ لَیُتَّفَقَنَّ لَیَتَّفِقَنْ لَیُتَّفَقَنْ۔

الامر منه: اِتَّفِقْ لِتُتَّفَقْ لِیَتَّفِقْ لِیُتَّفَقْ۔

والنهی عنه: لَاتَتَّفِقْ لَاتُتَّفَقْ لَایَتَّفِقْ لَایُتَّفَقْ۔

والظرف منه: مُتَّفَقٌ مُتَّفَقَانِ مُتَّفَقَاتٌ۔

والآلة منه: مَابِهِ الْاِتِّفَاقُ۔

افعل التفضیل منه: اَشَدُّ اِتِّفَاقًا۔

نوٹ: یہ باب اصل میں اِوْتَفَقَ یَوْتَفِقُ اِوْتِفَاقًا فذاك مُوْتَفَقٌ تھا الخ

قاعدہ نمبر ۲ کے مطابق واؤ کو تار سے بدلا اور تار کو تار میں ادغام کر دیا البتہ مثال یائی کی صورت یہ ہوگی اَیْتَسَرَ یُوْتَسِرُ اِیْتِسَارًا، اِسْتَنْفَظَ

Marfat.com

يَسْتَيْقِظُ اِسْتِيْقَاظًا۔

نوٹ : باقی تمام ابواب کی صرف صغیر اور کبیر صحیح کی طرح ہوتی ہیں، ان تمام گردانوں کو صحیح پر قیاس کر لیں۔

سوالات

۱۔ اِيْتَسَرَ میں ی کو ت سے بدل کر ادغام کرتے ہیں مگر اِيْتَمَرَ میں ایسا نہیں کرتے، کیا وجہ ہے؟

۲۔ وَقَدَ سے باب افعال کی صرفِ صغیر اور وَصَلَ سے باب افتعال کے مضارع معروف اور وَجَبَ سے باب افعال کے اسمِ فاعل کی گردانیں کریں۔

۳۔ درجِ ذیل مصادر اصل میں کیا تھے اور ان کا وزن کیا ہے؟

اِتِّقَادٌ اِسْتِيْجَابٌ نِيَةٌ سَعَةٌ اِيْعَادٌ۔

۴۔ درجِ ذیل کلمات اور فقرات میں جو معتل الفاء اسماء اور افعال ہیں، ان کی اصل اور صیغے بتائیں:

۱۔ فَهَبْ لِيْ مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا يَرِثُنِيْ (مجھے اپنی جناب خاص سے ولی عطا فرما جو میرا وارث بنے۔

۲۔ هُدًى لِلْمُتَّقِيْنَ (پرہیز گاروں کے لئے ہدایت)

۳۔ ذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰو (باقی ماندہ سود کو چھوڑ دو)

۴۔ هَلْ تَعِدُنِيْ اَنْ تَصِفَ لِيْ اَحْوَالَ السَّفَرِ (کیا تو میرے ساتھ وعدہ کرتا ہے کہ تو سفر کے احوال میرے لئے بیان کرے گا)

۵۔ اِسْتَيْقِظُوْا مُبَكِّرِيْنَ (سویرے جاگو)

۶۔ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى (کوئی دوسرے کا بوجھ اٹھانے والا نہیں ہوگا)

۷۔ اَلَّذِيْنَ يُوْقِدُوْنَ النَّارَ يَسْتَوْقِدُوْنَهَا (جو آگ روشن کریں گے وہ اس سے روشنی حاصل کرینگے۔

Marfat.com

۸۔ فَتَوَكَّلُوْا عَلَى اللّٰهِ (تم اللہ پر ہی توکل کرو)

۹۔ عِدُوْا　　　۱۰۔ يُوْرِثُوْنَهَا

۱۱۔ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا (زمین پر کافروں میں سے کسی کو نہ چھوڑو)

۱۲۔ لَا تَيْئَسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِنَّهٗ لَا يَيْئَسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ (تم اللہ کی رحمت سے بے امید نہ ہونا کیونکہ اللہ کی رحمت سے کافر قوم کے سوا کوئی مایوس نہیں ہوتا)

۱۳۔ لَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا

۱۴۔ وَلَا تُخْسِرُوا فِي الْمِيْزَانِ

۱۵) وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ (صحیح پیمانہ سے وزن کرو)

۱۶۔ لِيَتَيَقَّنُوْا　　　۱۷۔ لَنَيًّا[1]　　　۱۸۔ اِبْلَنَالَ[2]

---

[1] لَنْ اَوْيٰ　　　[2] اِوْ لَنْوَلَ　　　پہلی واؤ کو کسرہ کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے یٰ سے بدلا اور دوسری کی حرکت ماقبل کو دے کر فتحہ سے بدل دیا۔

Marfat.com

سبق نمبر ۴۵

اجوف کا بیان

اجوف وہ کلمہ ہے جس کے عین کلمہ کی جگہ حرفِ علّت ہو، اگر حرفِ علّت واؤ ہو تو اجوف واوی جیسے قَوْلٌ اور اگر یٰ ہو تو اجوف[1] یائی ہوگا جیسے بَیْعٌ۔

اجوف کے اکثر صیغوں میں تغیّر و تبدل ہوتا ہے جس میں مختلف قواعد جاری ہوتے ہیں، تفصیل حسبِ ذیل ہے :-

قاعدہ نمبر ۱۱۔ جب واؤ اور یا، حرکتِ لازمی سے متحرک ہوں اور ان کا ماقبل اسی کلمہ میں مفتوح ہو تو وہ الف سے بدل جاتے ہیں بشرطیکہ کوئی مانع[2] موجود نہ ہو جیسے قَالَ، بَاعَ، خَافَ اصل میں قَوَلَ، بَیَعَ اور خَوِفَ تھے۔

قاعدہ نمبر ۱۲۔ جب ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ واؤ یا یٰ متحرک ماقبل مفتوح ہو تو وہ الف سے بدل جائیں گے اور جب اس کے ساتھ ضمیر مرفوع متحرک متصل ہو تو الف اجتماعِ ساکنین سے حذف ہو جاتا ہے، اب اگر وہ کلمہ واوی یا مضموم العین ہو تو فا کلمہ کو واؤ کی مناسبت کی وجہ سے ضمہ دیتے ہیں جیسے قُلْنَ، طُلْنَ اصل میں قَوَلْنَ اور طَوُلْنَ تھے اور اگر ماضی مکسور العین یا اجوف یائی ہو تو فا کلمہ کو کسرہ دیتے ہیں جیسے بِعْنَ، خِفْنَ اصل میں بَیَعْنَ اور

---

[1] کسی کلمہ کا واوی یا یائی ہونا اس کے مضارع اور مصدر سے معلوم ہوتا ہے جیسے نَامَ یَنَامُ نَوْمًا واوی ہے اور نَالَ یَنَالُ نَیْلًا اور بَاعَ یَبِیْعُ بَیْعًا یائی ہیں۔

[2] موانع یہ ہیں: ۱۔ واؤ یا یا، فا کلمہ میں نہ ہو جیسے تَیَسَّرَ، تَوَعَّدَ، تَوَسَّطَ۔

۲۔ الف تشنیہ یا الف ضمیر سے پہلے نہ ہو جیسے دَعَوَا، عَصَوَانِ۔

۳۔ واؤ اور یا، لفیف مقرون کے عین کلمہ کی جگہ نہ ہوں جیسے طَوٰی، حَیِیَ۔

۴۔ حرفِ مدّہ زائدہ سے پہلے نہ ہوں جیسے طَوِیْل، غَیُوْرٌ، بَیَاضٌ۔

۵۔ الف جمع مؤنث سالم سے پہلے نہ ہو جیسے رَحَیَاتٌ، عَصَوَاتٌ۔

۶۔ نون تاکید اور یائے مشدد سے پہلے نہ ہوں جیسے اِخْشَیَنَّ، عَلَوِیٌّ۔

۷۔ وہ کلمہ فَعَلَانٌ، فَعَلٰی کے وزن پر نہ ہو جیسے حَیَوَانٌ، دَوَرَانٌ، حَیَدٰی (متکبر کی طرح چلنا)

۸۔ وہ کلمہ ایسے کلمہ کا ہم معنٰی نہ ہو جس میں تعلیل کا قاعدہ مفقود ہو جیسے اِجْتَوَرَ بمعنٰی تَجَاوَرَ، عَوِرَ بمعنٰی اِعْوَرَّ

Marfat.com

خِوفْنَ تھے، پہلا کلمہ یائی ہے اور دوسرا واوی مکسور العین ہے اس لئے ان کے فاء کلمہ کو کسرہ دے دیا۔

قاعدہ نمبر ۱۳۔ جب ثلاثی مجرد کی ماضی مجہول کا عین کلمہ واوٗ اور یاء مکسور ہوں اور اس کی ماضی معروف میں تعلیل ہو چکی ہو تو واوٗ اور یٓ کی حرکت بعد ازالہ حرکت ماقبل فاء کلمہ کو دیتے ہیں جیسے قِیْلَ، بِیْعَ، خِیْفَ اصل میں قُوِلَ بُیِعَ اور خُوِفَ تھے، اب واوٗ ساکن ماقبل مکسور ی سے بدل گئی اور اگر عین کلمہ کی جگہ یٓ ہو تو وہ قائم رہتی ہے اور بسبب اتصالِ ضمیر اجتماع ساکنین ہو جائے تو یٓ حذف ہو جاتی ہے جیسے قِلْنَ، بِعْنَ، خِفْنَ اصل میں قُوِلْنَ بُیِعْنَ اور خُوِفْنَ تھے۔

قاعدہ نمبر ۱۴۔ جب واوٗ یٓ عین کلمہ کی جگہ مضموم یا مکسور ہوں اور ان کا ماقبل حرفِ صحیح ساکن ہو تو ان کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دینا واجب ہے۔ اب اگر ضمہ واوٗ سے اور کسرہ یٓ سے نقل کیا گیا ہو تو دونوں اپنی حالت پر قائم رہتی ہیں جیسے یَقُوْلُ، یَبِیْعُ اصل میں یَقْوُلُ اور یَبْیِعُ تھے۔ اگر اجتماع ساکنین ہو جائے تو حرفِ علت گر جاتا ہے جیسے یَقُلْنَ، یَبِعْنَ اصل میں یَقْوُلْنَ، یَبْیِعْنَ تھے، بشرطیکہ کوئی مانع[1] نہ ہو۔

قاعدہ نمبر ۱۵۔ جب واوٗ اور یٓ عین کلمہ میں مفتوح ہوں اور ان کا ماقبل حرفِ صحیح ساکن ہو تو ان کی حرکت ماقبل کو دینا اور اسے الف سے بدلنا واجب ہے بشرطیکہ قاعدہ نمبر ۱۴ میں مذکور کوئی مانع موجود نہ ہو جیسے یُقَالُ، یُبَاعُ، یُخَافُ اصل میں یُقْوَلُ، یُبْیَعُ اور یُخْوَفُ تھے۔ اگر اجتماع ساکنین ہو تو الف حذف ہو جاتا ہے جیسے یُقَلْنَ،

---

[1] مانع درج ذیل ہیں:۔

۱۔ واوٗ اور یٓ فعل مصدر یا مشتق کے عین کلمہ میں ہوں۔

۲۔ واوٗ اور یٓ کے حرف ساکن نہ ہو جیسے مِقْوَالٌ، مِخْیَاطٌ۔

۳۔ واوٗ اور یٓ ایسے کلمہ کے عین کلمہ کی جگہ نہ ہوں جس کے لام کلمہ میں تعلیل ہو چکی ہو جیسے یَطْوِیْ اور یَغْوِیْ اصل میں یَطْوِیُ اور یَغْوِیُ تھے

۴۔ فعل تعجب، اسم تفضیل، صفت مشبہہ کا صیغہ اَفْعَلَ کے وزن پر نہ ہو جیسے مَا اَقْوَلَہٗ، اَنْوَرُ، اَسْوَدُ۔

۵۔ واوٗ اور یٓ الحاق کے واسطے نہ ہوں جیسے جَهْوَرَ، شَرْیَفَ۔

۶۔ وہ کلمہ باب افعلال اور افعیلال سے نہ ہو جیسے اِعْوَرَّ، اِسْوَادَّ۔

۷۔ ان کے ماقبل حرف مدہ زائدہ نہ ہو جیسے مُوَیْمٌ، سَیِّدٌ۔

Marfat.com

يُبْعِنَ ، يُخَفْنَ اصل میں يُقْوُلْنَ يُبْيِعْنَ اور يُخْوَفْنَ تھے۔

قاعدہ نمبر ۱۶۔ جو حرفِ علت حالتِ جزم یا وقف میں اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے حذف ہو چکا ہو، بسبب اتصالِ ضمیر مرفوع متصل یا نونِ تاکید کے لام کلمہ متحرک ہو جائے تو محذوف حرفِ علت واپس آجاتا ہے جیسے قُلْ ، لَمْ یَخَفْ اور لَمْ یَبِعْ سے قُوْلَا، لَمْ یَخَافَا، لَمْ یَبِیْعَا اور قُوْلَنَّ۔

قاعدہ نمبر ۱۷: جب واؤ اور یاء ثلاثی مجرد کے اسمِ فاعل میں الف کے بعد واقع ہوں ہمزہ سے بدل جاتی ہیں بشرطیکہ اس کا فعل معلّل ہو یا اس کا فعل مستعمل ہی نہ ہو جیسے قَائِلٌ، بَائِعٌ اور سَائِفٌ اصل میں قَاوِلٌ، بَایِعٌ اور سَایِفٌ تھے۔

قاعدہ نمبر ۱۸: جو واؤ مصدر میں کسرہ کے بعد واقع ہو اور اس کے فعل میں تعلیل ہو چکی ہو تو اس کو ی سے بدل دیتے ہیں جیسے قِیَامٌ اصل میں قِوَامٌ تھا مگر قَاوَمَ کے مصدر قِوَامٌ میں یہ واؤ سلامت رہے گی کیونکہ قَاوَمَ میں سلامت ہے۔

قاعدہ نمبر ۱۹: جب باب افعال اور استفعال کے مصدر میں واؤ اور ی کو ماضی کی موافقت کی وجہ سے الف سے بدل کر گرا دیا جائے تو اس کے عوض آخر میں ۃ کا اضافہ کر دیتے ہیں جیسے اِقَامَۃٌ ، اِسْتِقَامَۃٌ اصل میں اِقْوَامٌ اور اِسْتِقْوَامٌ تھے۔

Marfat.com

سبق نمبر ۴۶

اجوف کے ابواب کا بیان

ثلاثی مجرد سے اجوف واوی اور یائی عموماً ابوابِ ذیل سے آتے ہیں :-

۱۔ اجوف واوی :

(i) نَصَرَ یَنْصُرُ جیسے قَالَ یَقُوْلُ قَوْلاً (کہنا)

(ii) سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے خَافَ یَخَافُ خَوْفًا (ڈرنا)

۲۔ اجوف یائی :

(i) ضَرَبَ یَضْرِبُ جیسے بَاعَ یَبِیْعُ بَیْعًا (بیچنا)

(ii) سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے نَالَ یَنَالُ نَیْلاً (پانا)

نوٹ : قلیل طور پر اجوف واوی باب ضَرَبَ یَضْرِبُ اور کَرُمَ یَکْرُمُ سے بھی آتا ہے :-

(i) ضَرَبَ یَضْرِبُ جیسے طَاحَ یَطِیْحُ طَوْحًا (ہلاک ہونا)

(ii) کَرُمَ یَکْرُمُ جیسے طَالَ یَطُوْلُ طُوْلاً (دراز ہونا)

اور اجوف یائی باب نَصَرَ یَنْصُرُ سے بھی آتا ہے جیسے بَادَ یَبُوْدُ بُیُوْدًا (ہلاک ہونا)

صرفِ صغیر

۱۔ باب نَصَرَ یَنْصُرُ از قَوْلاً

قَالَ یَقُوْلُ قَوْلاً فھو قَائِلٌ و قِیْلَ یُقَالُ قَوْلاً فذاک مَقُوْلٌ لَمْ یَقُلْ لَمْ یُقَلْ لَا یَقُوْلُ لَا یُقَالُ لَنْ یَقُوْلَ لَنْ یُقَالَ لَیَقُوْلَنَّ لَیُقَالَنَّ لَیَقُوْلَنْ لَیُقَالَنْ۔

الامر منہ : قُلْ لِیَقُلْ لِیُقَلْ لِیُقَلْ

Marfat.com

والنہی عنہ : لَاتَقُلْ لَاتُقَلْ لَایَقُلْ لَایُقَلْ۔

والظرف منہ : مَقَالٌ مَقَالَانِ مَقَاوِلُ۔

والآلۃ منہ : (i) مِقْوَالٌ مِقْوَالَانِ مَقَاوِلُ۔

(ii) مِقْوَلَۃٌ مِقْوَلَتَانِ مَقَاوِلُ۔

(iii) مِقْوَالٌ مِقْوَالَانِ مَقَاوِیْلُ۔

افعل التفضیل منہ (مذکر) اَقْوَلُ اَقْوَلَانِ اَقْوَلُوْنَ اَقَاوِلُ۔

(مؤنث) قُوْلٰی قُوْلَیَانِ قُوْلَیَاتٌ قُوَلٌ۔

فعل التعجب منہ : مَا اَقْوَلَہٗ و اَقْوِلْ بِہٖ۔

۲۔ باب سَمِعَ یَسْمَعُ از خَوْفٌ

خَافَ یَخَافُ خَوْفًا فهو خَائِفٌ و خِیْفَ یُخَافُ خَوْفًا فذاك مَخُوْفٌ لَمْ یَخَفْ لَمْ یُخَفْ لَایَخَافُ لَایُخَافُ لَنْ یَخَافَ لَنْ یُخَافَ لَیَخَافَنَّ لَیُخَافَنَّ لَیَخَافَنْ لَیُخَافَنْ۔

الامر منہ : خَفْ لِتُخَفْ لِیَخَفْ لِیُخَفْ۔

والنہی عنہ : لَاتَخَفْ لَاتُخَفْ لَایَخَفْ لَایُخَفْ۔

والظرف منہ : مَخَافٌ مَخَافَانِ مَخَاوِفُ۔

والآلۃ منہ : (i) مِخْوَفٌ مِخْوَفَانِ مَخَاوِفُ۔

(ii) مِخْوَفَۃٌ مِخْوَفَتَانِ مَخَاوِفُ۔

(iii) مِخْوَافٌ مِخْوَافَانِ مَخَاوِیْفُ۔

افعل التفضیل منہ (مذکر) اَخْوَفُ اَخْوَفَانِ اَخْوَفُوْنَ اَخَاوِفُ۔

(مؤنث) خُوْفٰی خُوْفَیَانِ خُوْفَیَاتٌ خُوَفٌ۔

فعل التعجب منہ : مَا اَخْوَفَہٗ و اَخْوِفْ بِہٖ۔

۳۔ ضَرَبَ یَضْرِبُ از بَیْعٌ

بَاعَ یَبِیْعُ بَیْعًا فهو بَائِعٌ و بِیْعَ یُبَاعُ بَیْعًا فذاك مَبِیْعٌ

Marfat.com

لَمْ يَبِعْ لَمْ يُبَعْ لَا يَبِيعُ لَا يُبَاعُ لَنْ يَبِيعَ لَنْ يُبَاعَ لَيَبِيعَنَّ
لَيُبَاعَنَّ لَيَبِيعَنْ لَيُبَاعَنْ۔

الامر منہ : بِعْ لِتُبَعْ لِيَبِعْ لِيُبَعْ۔

والنهي عنہ : لَاتَبِعْ لَاتُبَعْ لَايَبِعْ لَايُبَعْ۔

والظرف منہ : مَبِيعٌ[1] مَبِيعَانِ مَبَايِعُ۔

والآلۃ منہ : (i) مِبْيَعٌ مِبْيَعَانِ مَبَايِعُ۔

(ii) مِبْيَعَةٌ مِبْيَعَتَانِ مَبَايِعُ۔

(iii) مِبْيَاعٌ مِبْيَاعَانِ مَبَايِيعُ۔

افعل التفضیل منہ (مذکر) اَبْيَعُ اَبْيَعَانِ اَبْيَعُونَ اَبَايِعُ۔

(مونث) بِيعَى[2] بِيعَيَانِ بِيعَيَاتٌ بُيَعٌ۔

التعجب منہ : مَا اَبْيَعَهٗ و اَبْيِعْ بِہٖ۔

نوٹ : درج ذیل مصادر سے مذکورہ بالا اوزان پر گردانیں کریں :۔

۱۔ نَصَرَ يَنْصُرُ ، لَوْمٌ (ملامت کرنا) ، عَوْدٌ (لوٹنا)
فَوْزٌ (کامیاب ہونا) ، طَوْلٌ (دراز ہونا)

۲۔ سَمِعَ يَسْمَعُ ، نَوْمٌ (سونا) ، كَوْدٌ قربِ فعل کے وقوع پر دلالت کرتا ہے۔
نَيْلٌ (پانا) ، هَيْبَةٌ (ڈرنا)

۳۔ ضَرَبَ يَضْرِبُ ، سَيْرٌ (چلنا) ، طَيَرَانٌ (اڑنا)
بَيْتًا و بَيَاتًا (رات گزارنا) ، طَرْحٌ (ہلاک ہونا)

---

[1] مَقَالٌ ، مَخَافٌ اور مَبِيعٌ اصل میں مَقْوَلٌ ، مَخْوَفٌ اور مَبْيِعٌ تھے، قاعدہ نمبر ۱۲ اور ۱۵ کے مطابق واؤ اور یٰ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی مَقَوْلٌ ، مَخَوْفٌ اور مَبِيْعٌ ہو گئے ، پہلے دونوں میں واؤ کا ماقبل مفتوح ہے اسے الف سے بدلا اور آخر میں یٰ قائم رہی۔

[2] اصل میں بُيْعَى تھا ، بآ کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا۔

Marfat.com

سبق نمبر ۴

فعل ماضی معروف کا بیان

	واوی	یائی	مکسور العین واوی	تعلیلات
غائب مذکر و مؤنث	قَالَ[1]	بَاعَ[1]	خَافَ[1]	[1] قَالَ، بَاعَ، خَافَ اصل میں قَوَلَ، بَیَعَ خَوِفَ تھے، واؤ، یٰ متحرک ماقبل مفتوح کو قاعدہ نمبر ۱۱ کے مطابق الف سے بدلا قَالَتَا، بَاعَتَا، خَافَتَا تک یہی تعلیل جاری ہوگی۔
	قَالَا	بَاعَا	خَافَا	
	قَالُوْا	بَاعُوْا	خَافُوْا	
	قَالَتْ	بَاعَتْ	خَافَتْ	
	قَالَتَا	بَاعَتَا	خَافَتَا	
	قُلْنَ[2]	بِعْنَ[2]	خِفْنَ[2]	[2] قُلْنَ، بِعْنَ اور خِفْنَ اصل میں قَوَلْنَ بَیَعْنَ اور خَوِفْنَ تھے، قاعدہ نمبر ۱۱ کے مطابق واؤ اور یٰ کو الف سے بدلا اور الف اجتماعِ ساکنین سے گر گیا، پھر قاعدہ نمبر ۱۲ کے مطابق قَلْنَ میں قٓ کے فتحہ کو ضمّہ سے بدلا تاکہ واؤ محذوفہ پر دلالت کرے اور بَعْنَ و خَفْنَ میں فتحہ کو کسرہ سے بدلا کیونکہ پہلا یائی ہے اور دوسرا ماضی مکسور العین ہے، یہی تعلیل آخر تک جاری ہوگی
مخاطب مذکر و مؤنث	قُلْتَ	بِعْتَ	خِفْتَ	
	قُلْتُمَا	بِعْتُمَا	خِفْتُمَا	
	قُلْتُمْ	بِعْتُمْ	خِفْتُمْ	
	قُلْتِ	بِعْتِ	خِفْتِ	
	قُلْتُمَا	بِعْتُمَا	خِفْتُمَا	
	قُلْتُنَّ	بِعْتُنَّ	خِفْتُنَّ	
متکلم	قُلْتُ	بِعْتُ	خِفْتُ	
	قُلْنَا	بِعْنَا	خِفْنَا	

Marfat.com

فعل ماضی مجہول کا بیان

	واوی	یائی	مکسور العین واوی
غائب مذکر ومؤنث	قِیْلَ[1]	بِیْعَ[1]	خِیْفَ[1]
	قِیْلَا	بِیْعَا	خِیْفَا
	قِیْلُوْا	بِیْعُوْا	خِیْفُوْا
	قِیْلَتْ	بِیْعَتْ	خِیْفَتْ
	قِیْلَتَا	بِیْعَتَا	خِیْفَتَا
	قُلْنَ[2]	بِعْنَ[2]	خِفْنَ[2]
مخاطب مذکر ومؤنث	قُلْتَ	بِعْتَ	خِفْتَ
	قُلْتُمَا	بِعْتُمَا	خِفْتُمَا
	قُلْتُمْ	بِعْتُمْ	خِفْتُمْ
	قُلْتِ	بِعْتِ	خِفْتِ
	قُلْتُمَا	بِعْتُمَا	خِفْتُمَا
	قُلْتُنَّ	بِعْتُنَّ	خِفْتُنَّ
متکلم وحدہ ومع الغیر	قُلْتُ	بِعْتُ	خِفْتُ
	قُلْنَا	بِعْنَا	خِفْنَا

تعلیلات

[1] قِیْلَ، بِیْعَ، خِیْفَ اصل میں قُوِلَ بُیِعَ اور خُوِفَ تھے، قاعدہ نمبر ۱۳ کے مطابق واؤ اور یٰ کا کسرہ ماقبل کی حرکت دور کرکے ماقبل کو دیا، قِوْلَ، بِیْعَ، خِوْفَ ہوئے، پہلے اور تیسرے میں واؤ ساکن ماقبل مکسور کو یٰ سے بدلا اور بِیْعَ اپنی حالت پر رہا۔

[2] قُلْنَ، بِعْنَ اور خِفْنَ اصل میں قُوِلْنَ، بُیِعْنَ اور خُوِفْنَ تھے، قاعدہ نمبر ۱۳ کے مطابق واؤ اور یٰ کا کسرہ ماقبل کو دے کر واؤ اور یٰ کو اجتماع ساکنین سے گرا دیا پھر قِلْنَ میں قٖ کے کسرہ کو ضمہ سے بدلا (قاعدہ ۱۲) باقی دونوں اپنی حالت پر قائم رہے، یہی تعلیل آخر تک جاری ہوگی۔

Marfat.com

سبق نمبر ۴۸

فعل مضارع معروف کا بیان

	واوی	یائی	واوی	تعلیلات
غائب مذکر و مؤنث	يَقُوْلُ [۱]	يَبِيْعُ [۱]	يَخَافُ [۱]	[۱] يقُوْلُ، يَبِيْعُ اور يَخَافُ اصل میں يَقْوُلُ، يَبْيِعُ اور يَخْوَفُ تھے، واؤ اور یٰ متحرک ماقبل حرفِ صحیح ساکن کی حرکت ماقبل کو دی (قاعدہ نمبر۱۴) تو يَقُوْلُ، يَبِيْعُ، يَخَوْفُ ہوئے، پھر يَخَوْفُ میں قاعدہ نمبر۱۵ جاری ہوا کہ واؤ اصل میں متحرک تھی، ماقبل مفتوح، اسے الف سے بدلا يَخَافُ ہو گیا۔
	يَقُوْلَانِ	يَبِيْعَانِ	يَخَافَانِ	
	يَقُوْلُوْنَ	يَبِيْعُوْنَ	يَخَافُوْنَ	
	تَقُوْلُ	تَبِيْعُ	تَخَافُ	
	تَقُوْلَانِ	تَبِيْعَانِ	تَخَافَانِ	
	يَقُلْنَ [۲]	يَبِعْنَ [۲]	يَخَفْنَ [۲]	
مخاطب مذکر و مؤنث	تَقُوْلُ	تَبِيْعُ	تَخَافُ	[۲] يقُلْنَ، يَبِعْنَ، يَخَفْنَ اصل میں يَقْوُلْنَ، يَبْيِعْنَ اور يَخْوَفْنَ تھے قاعدہ نمبر۱۴ کے مطابق واؤ اور یاء کی حرکت ماقبل کو دی اور يَخَوْفْنَ میں قاعدہ نمبر۱۵ کے مطابق واؤ کو الف سے بدلا، اب تینوں جگہ اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے حرفِ علّت حذف ہو گیا اور باقی صیغوں میں اجتماعِ ساکنین نہ ہونے کی وجہ سے حرفِ علّت قائم رہا۔
	تَقُوْلَانِ	تَبِيْعَانِ	تَخَافَانِ	
	تَقُوْلُوْنَ	تَبِيْعُوْنَ	تَخَافُوْنَ	
	تَقُوْلِيْنَ	تَبِيْعِيْنَ	تَخَافِيْنَ	
	تَقُوْلَانِ	تَبِيْعَانِ	تَخَافَانِ	
	تَقُلْنَ	تَبِعْنَ	تَخَفْنَ	
متکلم مع الغیر	أَقُوْلُ	أَبِيْعُ	أَخَافُ	
	نَقُوْلُ	نَبِيْعُ	نَخَافُ	

Marfat.com

سبق نمبر ۴۹

فعل مضارع مجہول کی گردان

	واوی	یائی	واوی	تعلیلات
غائب مذکر و مؤنث	یُقَالُ ؎۱ یُقَالَانِ یُقَالُوْنَ	یُبَاعُ ؎۱ یُبَاعَانِ یُبَاعُوْنَ	یُخَافُ ؎۱ یُخَافَانِ یُخَافُوْنَ	؎۱ یُقَالُ، یُبَاعُ، یُخَافُ اصل میں یُقْوَلُ یُبْیَعُ اور یُخْوَفُ تھے، قاعدہ نمبر ۱۵ کے مطابق وَاؤ اور یَا مفتوح کا ماقبل حرفِ صحیح ساکن تھا وَاؤ اور یَا کی حرکت ماقبل کو دیگر ان کو الف سے بدلا۔
	تُقَالُ تُقَالَانِ یُقَلْنَ ؎۲	تُبَاعُ تُبَاعَانِ یُبَعْنَ ؎۲	تُخَافُ تُخَافَانِ یُخَفْنَ ؎۲	؎۲ اصل میں یُقْوَلْنَ، یُبْیَعْنَ اور یُخْوَفْنَ تھے وَاؤ اور یَا کی حرکت ماقبل کو دے کر ان کو الف سے بدلا اور الف کو بوجہ اجتماع ساکنین گرا دیا، باقی گردان میں اجتماع ساکنین نہ ہونے کی وجہ سے الف قائم رہا۔
حاضر مذکر و مؤنث	تُقَالُ تُقَالَانِ تُقَالُوْنَ	تُبَاعُ تُبَاعَانِ تُبَاعُوْنَ	تُخَافُ تُخَافَانِ تُخَافُوْنَ	**نوٹ** نفی مضارع معروف اور نفی مضارع مجہول کی گردانیں مضارع معروف اور مجہول سے پہلے لَا نفی لگانے سے مبنی ہیں اور اس کی گردان اور تعلیل مضارع معروف اور مجہول کی طرح ہے جیسے لَا یَقُوْلُ اور لَا یُقَالُ۔
	تُقَالِیْنَ تُقَالَانِ تُقَلْنَ	تُبَاعِیْنَ تُبَاعَانِ تُبَعْنَ	تُخَافِیْنَ تُخَافَانِ تُخَفْنَ	
متکلم وحدہ ومع الغیر	اُقَالُ نُقَالُ	اُبَاعُ نُبَاعُ	اُخَافُ نُخَافُ	

Marfat.com

اور لَمْ لگانے سے مبنی ہیں، نونِ اعرابی ساقط ہو جاتا ہے اور حالتِ جزم میں مرفوع صیغوں کے درمیان سے حرفِ علّت بھی گر جاتا ہے جیسے لَنْ یقال اور لَمْ یُقَلْ باقی تعلیل اور گردان مثل مضارع مجہول کے ہوتی ہے۔

نوٹ: حالتِ جزم میں مرفوع صیغوں کے آخر سے گرا ہوا حرفِ علّت اس وقت واپس آجاتا ہے جب لام کلمہ ضمیر مرفوع متصل ہونے سے متحرک ہو جائے جیسے لَمْ یَقُلْ لَمْ یَبِعْ لَمْ یَخَفْ سے لَمْ یَقُوْلَا لَمْ یَبِیْعَا لَمْ یَخَافَا

(قاعدہ نمبر ١٦)

Marfat.com

سبق نمبر ۵

نفی تاکید بلَن اور نفی جحد بلَم کی گردانیں

	نفی تاکید بلن مستقبل معروف			نفی جحد بلم معروف		
غائب مذکر و مؤنث	لَنْ يَقُولَ	لَنْ يَبِيعَ	لَنْ يَخَافَ	لَمْ يَقُلْ	لَمْ يَبِعْ	لَمْ يَخَفْ
	لَنْ يَقُولَا	لَنْ يَبِيعَا	لَنْ يَخَافَا	لَمْ يَقُولَا	لَمْ يَبِيعَا	لَمْ يَخَافَا
	لَنْ يَقُولُوا	لَنْ يَبِيعُوا	لَنْ يَخَافُوا	لَمْ يَقُولُوا	لَمْ يَبِيعُوا	لَمْ يَخَافُوا
	لَنْ تَقُولَ	لَنْ تَبِيعَ	لَنْ تَخَافَ	لَمْ تَقُلْ	لَمْ تَبِعْ	لَمْ تَخَفْ
	لَنْ تَقُولَا	لَنْ تَبِيعَا	لَنْ تَخَافَا	لَمْ تَقُولَا	لَمْ تَبِيعَا	لَمْ تَخَافَا
	لَنْ يَقُلْنَ	لَنْ يَبِعْنَ	لَنْ يَخَفْنَ	لَمْ يَقُلْنَ	لَمْ يَبِعْنَ	لَمْ يَخَفْنَ
مخاطب مذکر و مؤنث	لَنْ تَقُولَ	لَنْ تَبِيعَ	لَنْ تَخَافَ	لَمْ تَقُلْ	لَمْ تَبِعْ	لَمْ تَخَفْ
	لَنْ تَقُولَا	لَنْ تَبِيعَا	لَنْ تَخَافَا	لَمْ تَقُولَا	لَمْ تَبِيعَا	لَمْ تَخَافَا
	لَنْ تَقُولُوا	لَنْ تَبِيعُوا	لَنْ تَخَافُوا	لَمْ تَقُولُوا	لَمْ تَبِيعُوا	لَمْ تَخَافُوا
	لَنْ تَقُولِي	لَنْ تَبِيعِي	لَنْ تَخَافِي	لَمْ تَقُولِي	لَمْ تَبِيعِي	لَمْ تَخَافِي
	لَنْ تَقُولَا	لَنْ تَبِيعَا	لَنْ تَخَافَا	لَمْ تَقُولَا	لَمْ تَبِيعَا	لَمْ تَخَافَا
	لَنْ تَقُلْنَ	لَنْ تَبِعْنَ	لَنْ تَخَفْنَ	لَمْ تَقُلْنَ	لَمْ تَبِعْنَ	لَمْ تَخَفْنَ
متکلم واحد و جمع	لَنْ اَقُولَ	لَنْ اَبِيعَ	لَنْ اَخَافَ	لَمْ اَقُلْ	لَمْ اَبِعْ	لَمْ اَخَفْ
	لَنْ نَقُولَ	لَنْ نَبِيعَ	لَنْ نَخَافَ	لَمْ نَقُلْ	لَمْ نَبِعْ	لَمْ نَخَفْ

نوٹ: نفی تاکید بلن مجہول اور نفی جحد بلم مجہول کی گردانیں مضارع مجہول سے پہلے حرف لَن

Marfat.com

سبق نمبر ۵۱
نون تاکید ثقیلہ کی گردانیں

معروف

غائب مذکر و مؤنث	لَیَقُوْلَنَّ	لَیَبِیْعَنَّ	لَیَخَافَنَّ
	لَیَقُوْلَانِّ	لَیَبِیْعَانِّ	لَیَخَافَانِّ
	لَیَقُوْلُنَّ	لَیَبِیْعُنَّ	لَیَخَافُنَّ
	لَتَقُوْلَنَّ	لَتَبِیْعَنَّ	لَتَخَافَنَّ
	لَتَقُوْلَانِّ	لَتَبِیْعَانِّ	لَتَخَافَانِّ
	لَیَقُلْنَانِّ	لَیَبِعْنَانِّ	لَیَخَفْنَانِّ
مخاطب مذکر و مؤنث	لَتَقُوْلَنَّ	لَتَبِیْعَنَّ	لَتَخَافَنَّ
	لَتَقُوْلَانِّ	لَتَبِیْعَانِّ	لَتَخَافَانِّ
	لَتَقُوْلُنَّ	لَتَبِیْعُنَّ	لَتَخَافُنَّ
	لَتَقُوْلِنَّ	لَتَبِیْعِنَّ	لَتَخَافِنَّ
	لَتَقُوْلَانِّ	لَتَبِیْعَانِّ	لَتَخَافَانِّ
	لَتَقُلْنَانِّ	لَتَبِعْنَانِّ	لَتَخَفْنَانِّ
متکلم مع الغیر	لَأَقُوْلَنَّ	لَأَبِیْعَنَّ	لَأَخَافَنَّ
	لَنَقُوْلَنَّ	لَنَبِیْعَنَّ	لَنَخَافَنَّ

Marfat.com

نون تاکید ثقیلہ

غائب مذکر	لَيُقَالَنَّ لَيُقَالَانِّ لَيُقَالُنَّ	لَيُبَاعَنَّ لَيُبَاعَانِّ لَيُبَاعُنَّ	لَيُخَافَنَّ لَيُخَافَانِّ لَيُخَافُنَّ
غائب مؤنث	لَتُقَالَنَّ لَتُقَالَانِّ لَيُقَلْنَانِّ	لَتُبَاعَنَّ لَتُبَاعَانِّ لَيُبَعْنَانِّ	لَتُخَافَنَّ لَتُخَافَانِّ لَيُخَفْنَانِّ
مخاطب مذکر	لَتُقَالَنَّ لَتُقَالَانِّ لَتُقَالُنَّ	لَتُبَاعَنَّ لَتُبَاعَانِّ لَتُبَاعُنَّ	لَتُخَافَنَّ لَتُخَافَانِّ لَتُخَافُنَّ
مخاطب مؤنث	لَتُقَالِنَّ لَتُقَالَانِّ لَتُقَلْنَانِّ	لَتُبَاعِنَّ لَتُبَاعَانِّ لَتُبَعْنَانِّ	لَتُخَافِنَّ لَتُخَافَانِّ لَتُخَفْنَانِّ
متکلم مع الغیر	لَأُقَالَنَّ لَنُقَالَنَّ	لَأُبَاعَنَّ لَنُبَاعَنَّ	لَأُخَافَنَّ لَنُخَافَنَّ

Marfat.com

مضارع بانون خفیفہ کی گردانیں

معروف کی گردان

غائب مذکر و مؤنث	لَیَقُوْلَنْ × لَیَقُوْلُنْ	لَیَبِیْعَنْ × لَیَبِیْعُنْ	لَیَخَافَنْ × لَیَخَافُنْ
	لَتَقُوْلَنْ × ×	لَتَبِیْعَنْ × ×	لَتَخَافَنْ × ×
مخاطب مذکر و مؤنث	لَتَقُوْلَنْ × لَتَقُوْلُنْ	لَتَبِیْعَنْ × لَتَبِیْعُنْ	لَتَخَافَنْ × لَتَخَافُنْ
	لَتَقُوْلِنْ × ×	لَتَبِیْعِنْ × ×	لَتَخَافِنْ × ×
متکلم مع الغیر	لَاَقُوْلَنْ لَنَقُوْلَنْ	لَاَبِیْعَنْ لَنَبِیْعَنْ	لَاَخَافَنْ لَنَخَافَنْ

Marfat.com

مجہول کی گردان

غائب مذکر و مؤنث	لَیُقَالَنَّ × لَیُقَالُنَّ	لَیُبَاعَنَّ × لَیُبَاعُنَّ	لَیُخَافَنَّ × لَیُخَافُنَّ
	لَتُقَالَنَّ × ×	لَتُبَاعَنَّ × ×	لَتُخَافَنَّ × ×
مخاطب مذکر و مؤنث	لَتُقَالَنَّ × لَتُقَالُنَّ	لَتُبَاعَنَّ × لَتُبَاعُنَّ	لَتُخَافَنَّ × لَتُخَافُنَّ
	لَتُقَالِنَّ × ×	لَتُبَاعِنَّ × ×	لَتُخَافِنَّ × ×
متکلم وحدہ و مع الغیر	لَأُقَالَنَّ لَنُقَالَنَّ	لَأُبَاعَنَّ لَنُبَاعَنَّ	لَأُخَافَنَّ لَنُخَافَنَّ

Marfat.com

سبق نمبر ۵۲

فعل امر کی گردان

امر معروف :

مخاطب مذکر ومؤنث	قُلْ [1]	بِعْ [1]	خَفْ [1]
	قُوْلَا	بِيْعَا	خَافَا
	قُوْلُوْا	بِيْعُوْا	خَافُوْا
	قُوْلِيْ	بِيْعِيْ	خَافِيْ
	قُوْلَا	بِيْعَا	خَافَا
	قُلْنَ [2]	بِعْنَ [2]	خَفْنَ [2]
غائب مذکر ومؤنث	لِيَقُلْ	لِيَبِعْ	لِيَخَفْ
	لِيَقُوْلَا	لِيَبِيْعَا	لِيَخَافَا
	لِيَقُوْلُوْا	لِيَبِيْعُوْا	لِيَخَافُوْا
	لِتَقُلْ	لِتَبِعْ	لِتَخَفْ
	لِتَقُوْلَا	لِتَبِيْعَا	لِتَخَافَا
	لِيَقُلْنَ	لِيَبِعْنَ	لِيَخَفْنَ
متکلم مع الغیر	لِاَقُلْ	لِاَبِعْ	لِاَخَفْ
	لِنَقُلْ	لِنَبِعْ	لِنَخَفْ

تعلیلات

[1] قُلْ، بِعْ اور خَفْ اصل میں اُقْوُلْ اِبْيِعْ اور اِخْوَفْ تھے، واؤ اور یٰ متحرک ماقبل حرفِ صحیح ساکن کی حرکت ماقبل کو دی بسبب متحرک ہو جانے فاء کلمہ کے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی، اسے حذف کر دیا، قُوْلْ، بِيْعْ اور خَوْفْ ہوئے اب خَوْفْ میں واؤ کا ماقبل مفتوح اس کو الف سے بدلا بسبب اجتماعِ ساکنین تینوں جگہ حرفِ علّت حذف ہو گیا (قاعدہ ۱۴، ۱۵) باقی تمام صیغوں میں اجتماعِ ساکنین نہ ہونے کی وجہ سے حرفِ علّت قائم رہا۔

[2] قُلْنَ، بِعْنَ، خَفْنَ اصل میں اُقْوُلْنَ، اِبْيِعْنَ اور اِخْوَفْنَ تھے، قاعدہ نمبر ۱۴، ۱۵ کے مطابق واؤ اور یٰ کی حرکت ماقبل کو دی اور اجتماعِ ساکنین سے حرفِ علت حذف ہو گیا، ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی، وہ بھی گر گیا، قُلْنَ، بِعْنَ اور خَفْنَ ہو گئے۔

Marfat.com

امر مجہول

صیغہ			
مخاطب مذکر و مؤنث	لِتُقَلْ	لِتُبَعْ	لِتُخَفْ
	لِتُقَالَا	لِتُبَاعَا	لِتُخَافَا
	لِتُقَالُوْا	لِتُبَاعُوا	لِتُخَافُوْا
	لِتُقَالِیْ	لِتُبَاعِیْ	لِتُخَافِیْ
	لِتُقَالَا	لِتُبَاعَا	لِتُخَافَا
	لِتُقَلْنَ	لِتُبَعْنَ	لِتُخَفْنَ
غائب مذکر و مؤنث	لِيُقَلْ	لِيُبَعْ	لِيُخَفْ
	لِيُقَالَا	لِيُبَاعَا	لِيُخَافَا
	لِيُقَالُوْا	لِيُبَاعُوْا	لِيُخَافُوْا
	لِتُقَلْ	لِتُبَعْ	لِتُخَفْ
	لِتُقَالَا	لِتُبَاعَا	لِتُخَافَا
	لِيُقَلْنَ	لِيُبَعْنَ	لِيُخَفْنَ
متکلم مع الغیر	لِاُقَلْ	لِاُبَعْ	لِاُخَفْ
	لِنُقَلْ	لِنُبَعْ	لِنُخَفْ

Marfat.com

امر معروف بانونِ ثقیلہ

مخاطب مذکر ومؤنث	قُولَنَّ قُولَانِّ قُولُنَّ	بِيعَنَّ بِيعَانِّ بِيعُنَّ	خَافَنَّ خَافَانِّ خَافُنَّ
	قُولِنَّ قُولَانِّ قُلْنَانِّ	بِيعِنَّ بِيعَانِّ بِعْنَانِّ	خَافِنَّ خَافَانِّ خَفْنَانِّ
غائب مذکر ومؤنث	لِيَقُولَنَّ لِيَقُولَانِّ لِيَقُولُنَّ	لِيَبِيعَنَّ لِيَبِيعَانِّ لِيَبِيعُنَّ	لِيَخَافَنَّ لِيَخَافَانِّ لِيَخَافُنَّ
	لِتَقُولَنَّ لِتَقُولَانِّ لِيَقُلْنَانِّ	لِتَبِيعَنَّ لِتَبِيعَانِّ لِيَبِعْنَانِّ	لِتَخَافَنَّ لِتَخَافَانِّ لِيَخَفْنَانِّ
متکلم مع الغیر	لِاَقُولَنَّ لِنَقُولَنَّ	لِاَبِيعَنَّ لِنَبِيعَنَّ	لِاَخَافَنَّ لِنَخَافَنَّ

نوٹ: امر بانون ثقیلہ وخفیفہ مجہول کی گردان مضارع مجہول سے پہلے لامِ مکسور اور آخر میں نون ثقیلہ وخفیفہ داخل کر کے مضارع مجہول بانونِ تاکید کی طرح کی جاتی ہیں۔ صفحہ ۸۴-۸۵-۸۶ پر ملاحظہ فرمائیں۔

Marfat.com

امر مجہول

مخاطب مذکر و مؤنث	لِتُقَلْ	لِتُبَعْ	لِتُخَفْ
	لِتُقَالَا	لِتُبَاعَا	لِتُخَافَا
	لِتُقَالُوْا	لِتُبَاعوا	لِتُخَافُوْا
	لِتُقَالِیْ	لِتُبَاعِیْ	لِتُخَافِیْ
	لِتُقَالَا	لِتُبَاعَا	لِتُخَافَا
	لِتُقَلْنَ	لِتُبَعْنَ	لِتُخَفْنَ
غائب مذکر و مؤنث	لِیُقَلْ	لِیُبَعْ	لِیُخَفْ
	لِیُقَالَا	لِیُبَاعَا	لِیُخَافَا
	لِیُقَالُوْا	لِیُبَاعُوْا	لِیُخَافُوْا
	لِتُقَلْ	لِتُبَعْ	لِتُخَفْ
	لِتُقَالَا	لِتُبَاعَا	لِتُخَافَا
	لِیُقَلْنَ	لِیُبَعْنَ	لِیُخَفْنَ
متکلم وحدہ مع الغیر	لِاُقَلْ	لِاُبَعْ	لِاُخَفْ
	لِنُقَلْ	لِنُبَعْ	لِنُخَفْ

Marfat.com

امرمعروف بانونِ ثقیلہ

مخاطب مذکر و مؤنث	قُوْلَنَّ	بِيْعَنَّ	خَافَنَّ
	قُوْلَانِّ	بِيْعَانِّ	خَافَانِّ
	قُوْلُنَّ	بِيْعُنَّ	خَافُنَّ
	قُوْلِنَّ	بِيْعِنَّ	خَافِنَّ
	قُوْلَانِّ	بِيْعَانِّ	خَافَانِّ
	قُلْنَانِّ	بِعْنَانِّ	خَفْنَانِّ
غائب مذکر و مؤنث	لِيَقُوْلَنَّ	لِيَبِيْعَنَّ	لِيَخَافَنَّ
	لِيَقُوْلَانِّ	لِيَبِيْعَانِّ	لِيَخَافَانِّ
	لِيَقُوْلُنَّ	لِيَبِيْعُنَّ	لِيَخَافُنَّ
	لِتَقُوْلَنَّ	لِتَبِيْعَنَّ	لِتَخَافَنَّ
	لِتَقُوْلَانِّ	لِتَبِيْعَانِّ	لِتَخَافَانِّ
	لِيَقُلْنَانِّ	لِيَبِعْنَانِّ	لِيَخَفْنَانِّ
متکلم مع الغیر	لِاَقُوْلَنَّ	لِاَبِيْعَنَّ	لِاَخَافَنَّ
	لِنَقُوْلَنَّ	لِنَبِيْعَنَّ	لِنَخَافَنَّ

نوٹ: امر بانونِ ثقیلہ وخفیفہ مجہول کی گردان مضارع مجہول سے پہلے لامِ مکسور اور آخر میں نونِ ثقیلہ وخفیفہ نقل کر کے مضارع مجہول بانونِ تاکید کی طرح کی جاتی ہیں۔ صفحہ ۸۴-۸۵-۸۶ پر ملاحظہ فرمائیں۔

Marfat.com

امر بانون ثقیلہ وخفیفہ کی گردان

امر بانون خفیفہ معروف

حاضر مذکر و مؤنث	قُولَنْ × قُولُنْ	بِيعَنْ × بِيعُنْ	خَافَنْ × خَافُنْ
	قُولِنْ × ×	بِيعِنْ × ×	خَافِنْ × ×
غائب مذکر و مؤنث	لِيَقُولَنْ × لِيَقُولُنْ	لِيَبِيعَنْ × لِيَبِيعُنْ	لِيَخَافَنْ × لِيَخَافُنْ
	لِتَقُولَنْ × ×	لِتَبِيعَنْ × ×	لِتَخَافَنْ × ×
متکلم مع غیرہ	لِأَقُولَنْ لِنَقُولَنْ	لِأَبِيعَنْ لِنَبِيعَنْ	لِأَخَافَنْ لِنَخَافَنْ

Marfat.com

امر بالنون خفیفہ مجہول

مخاطب مذکر و مؤنث	لِتُقَالَنْ × لِتُقَالُنْ	لِتُبَاعَنْ × لِتُبَاعُنْ	لِتُخَافَنْ × لِتُخَافُنْ
	لِتُقَالِنْ × ×	لِتُبَاعِنْ × ×	لِتُخَافِنْ × ×
غائب مذکر و مؤنث	لِيُقَالَنْ × لِيُقَالُنْ	لِيُبَاعَنْ × لِيُبَاعُنْ	لِيُخَافَنْ × لِيُخَافُنْ
	لِتُقَالَنْ × ×	لِتُبَاعَنْ × ×	لِتُخَافَنْ × ×
متکلم مع الغیر	لِأُقَالَنْ لِنُقَالَنْ	لِأُبَاعَنْ لِنُبَاعَنْ	لِأُخَافَنْ لِنُخَافَنْ

Marfat.com

سبق نمبر ۵۳
نہی کی گردانیں

نہی معروف

مخاطب مذکر و مؤنث	لَاتَقُلْ	لَاتَبِعْ	لَاتَخَفْ
	لَاتَقُوْلَا	لَاتَبِيْعَا	لَاتَخَافَا
	لَاتَقُوْلُوْا	لَاتَبِيْعُوْا	لَاتَخَافُوْا
	لَاتَقُوْلِیْ	لَاتَبِيْعِیْ	لَاتَخَافِیْ
	لَاتَقُوْلَا	لَاتَبِيْعَا	لَاتَخَافَا
	لَاتَقُلْنَ	لَاتَبِعْنَ	لَاتَخَفْنَ
غائب مذکر و مؤنث	لَايَقُلْ	لَايَبِعْ	لَايَخَفْ
	لَايَقُوْلَا	لَايَبِيْعَا	لَايَخَافَا
	لَايَقُوْلُوْا	لَايَبِيْعُوْا	لَايَخَافُوْا
	لَاتَقُلْ	لَاتَبِعْ	لَاتَخَفْ
	لَاتَقُوْلَا	لَاتَبِيْعَا	لَاتَخَافَا
	لَايَقُلْنَ	لَايَبِعْنَ	لَايَخَفْنَ
متکلم مع الغیر	لَااَقُلْ	لَااَبِعْ	لَااَخَفْ
	لَانَقُلْ	لَانَبِعْ	لَانَخَفْ

Marfat.com

نہی مجہول

مخاطب مذکر ومؤنث	لَا تُقَلْ لَا تُقَالَا لَا تُقَالُوْا	لَا تُبَعْ لَا تُبَاعَا لَا تُبَاعُوْا	لَا تُخَفْ لَا تُخَافَا لَا تُخَافُوْا
	لَا تُقَالِیْ لَا تُقَالَا لَا تُقَلْنَ	لَا تُبَاعِیْ لَا تُبَاعَا لَا تُبَعْنَ	لَا تُخَافِیْ لَا تُخَافَا لَا تُخَفْنَ
غائب مذکر ومؤنث	لَا یُقَلْ لَا یُقَالَا لَا یُقَالُوْا	لَا یُبَعْ لَا یُبَاعَا لَا یُبَاعُوْا	لَا یُخَفْ لَا یُخَافَا لَا یُخَافُوْا
	لَا تُقَلْ لَا تُقَالَا لَا یُقَلْنَ	لَا تُبَعْ لَا تُبَاعَا لَا یُبَعْنَ	لَا تُخَفْ لَا تُخَافَا لَا یُخَفْنَ
متکلم مع الغیر	لَا اُقَلْ لَا نُقَلْ	لَا اُبَعْ لَا نُبَعْ	لَا اُخَفْ لَا نُخَفْ

نوٹ: نہی با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول کی گردانیں اور تعلیلات مثل مضارع مؤکد بلامِ تاکید و نون تاکید کے ہیں البتہ وہ صیغے جن سے حالتِ جزمی کی وجہ سے حرفِ علّت گر گیا ہو وہ واپس آجاتا ہے جیسے لَا تُقَلْ سے لَا تُقَوْلَنَّ وغیرہ۔

Marfat.com

اسمِ فاعل اور اسمِ مفعول کی بحث

اسمِ فاعل

واوی مذکر: قَائِلٌ قَائِلَانِ قَائِلُوْنَ مؤنث قَائِلَةٌ قَائِلَتَانِ قَائِلَاتٌ

یائی مذکر: بَائِعٌ بَائِعَانِ بَائِعُوْنَ مؤنث بَائِعَةٌ بَائِعَتَانِ بَائِعَاتٌ

واوی مذکر: خَائِفٌ خَائِفَانِ خَائِفُوْنَ مؤنث خَائِفَةٌ خَائِفَتَانِ خَائِفَاتٌ

نوٹ: قَائِلٌ، بَائِعٌ اور خَائِفٌ اصل میں قَاوِلٌ، بَايِعٌ اور خَاوِفٌ تھے، واؤ اور یٰ ثلاثی مجرد کے اسمِ فاعل کے الف کے بعد واقع ہوئیں ان کو قاعدہ نمبر ۱ کے مطابق ہمزہ سے بدلا قَائِلٌ، بَائِعٌ اور خَائِفٌ ہو گئے، یہی تعلیل تمام گردان میں جاری ہوگی۔

اسمِ مفعول

واوی مذکر: مَقُوْلٌ مَقُوْلَانِ مَقُوْلُوْنَ مؤنث مَقُوْلَةٌ مَقُوْلَتَانِ مَقُوْلَاتٌ

یائی مذکر: مَبِيْعٌ مَبِيْعَانِ مَبِيْعُوْنَ مؤنث مَبِيْعَةٌ مَبِيْعَتَانِ مَبِيْعَاتٌ

واوی مذکر: مَخُوْفٌ مَخُوْفَانِ مَخُوْفُوْنَ مؤنث مَخُوْفَةٌ مَخُوْفَتَانِ مَخُوْفَاتٌ

نوٹ: مَقُوْلٌ، مَبِيْعٌ اور مَخُوْفٌ اصل میں مَقْوُوْلٌ، مَبْيُوْعٌ اور مَخْوُوْفٌ تھے، واؤ، یٰ متحرک ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن، واؤ اور یٰ کی حرکت قاعدہ نمبر ۱۴ کے مطابق ماقبل کو دی اور یٰ اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی مَقُوْلٌ، مَبُوْعٌ، مَخُوْفٌ ہوئے۔ اب مَبُوْعٌ میں بٰ کے ضمہ کو کسرہ سے بدلا تاکہ واوی اور یائی میں فرق ہو جائے مَبِوْعٌ ہوا، اب واؤ ساکن ماقبل مکسور، واؤ کو یٰ سے بدلا، یہی تعلیل تمام گردان میں جاری ہوگی۔

نوٹ: اجوف یائی کے مفعول میں عام طور پر تعلیل نہیں کرتے جیسے مَدْيُوْنٌ، مَعْيُوْبٌ جبکہ اجوف واوی میں زیادہ تعلیل کرتے ہیں جیسے مَصُوْنٌ وغیرہ۔

Marfat.com

سبق نمبر ۵۴
ثلاثی مزید فیہ کے ابواب

نوٹ : اجوف ثلاثی مزید فیہ کے دس ابواب استعمال ہوتے ہیں اور ان میں سے صرف پہلے چار ابواب میں قواعد کے مطابق تغیر و تبدل ہوتا ہے، باقی ابواب کی گردانیں صحیح ابواب کی اصل کے مطابق ہوتی ہیں۔

۱۔ باب افعال

واوی : اِقَامَۃٌ (کھڑا ہونا)

اَقَامَ يُقِيْمُ اِقَامَةً فهو مُقِيْمٌ و اُقِيْمَ يُقَامُ اِقَامَةً فذاك مُقَامٌ لَمْ يُقِمْ لَمْ يُقَمْ لَا يُقِيْمُ لَا يُقَامُ لَنْ يُقِيْمَ لَنْ يُقَامَ لَيُقِيْمَنَّ لَيُقَامَنَّ لَيُقِيْمَنْ لَيُقَامَنْ۔

الامر منه : اَقِمْ لِتُقَمْ لِيُقِمْ لِيُقَمْ۔

والنهي عنه : لَا تُقِمْ لَا تُقَمْ لَا يُقِمْ لَا يُقَمْ۔

الظرف منه : مُقَامٌ مُقَامَانِ مُقَامَاتٌ۔

الآلة منه : مَا بِهِ الْاِقَامَةُ۔

التفضيل منه : اَشَدُّ اِقَامَةً۔

فعل التعجب منه : مَا اَشَدَّ اِقَامَةً وَاَشْدِدْ بِاِقَامَتِهٖ

نوٹ : اصل میں اَقْوَمَ يُقْوِمُ اِقْوَامًا فهو مُقْوِمٌ الخ تھے۔

یائی : اِمَالَۃٌ (جھکانا)

اَمَالَ يُمِيْلُ اِمَالَةً فهو مُمِيْلٌ و اُمِيْلَ يُمَالُ اِمَالَةً فذاك مُمَالٌ لَمْ يُمِلْ لَمْ يُمَلْ لَا يُمِيْلُ لَا يُمَالُ لَنْ يُمِيْلَ لَنْ يُمَالَ لَيُمِيْلَنَّ لَيُمَالَنَّ لَيُمِيْلَنْ لَيُمَالَنْ۔

Marfat.com

الامر منہ : اَمِلْ لِتُمَلْ لِيُمِلْ لِيُمَلْ۔

والنہی عنہ : لَاتُمِلْ لَاتُمَلْ لَايُمِلْ لَايُمَلْ۔

والظرف منہ : مُمَالٌ مُمَالَانِ مُمَالَاتٌ۔

الآلۃ منہ : مَابِہِ الْإِمَالَۃُ۔

التفضیل منہ : اَشَدُّ إِمَالَۃً۔

فعل التعجب منہ : مَا اَشَدَّ إِمَالَۃً وَاَشْدِدْ بِإِمَالَتِہٖ۔

نوٹ : اصل میں اَمْيَلَ يُمْيِلُ إِمْيَالًا فھو مُمْيِلٌ الخ تھے۔

تمرین

واوی ۱۔ اَلْإِرَادَۃُ (ارادہ کرنا) ۲۔ اَلْإِعَانَۃُ (مدد کرنا)

یائی ۳۔ اَلْإِطَارَۃُ (اڑانا) ۴۔ اَلْإِبَاعَۃُ (بیچنا)

۲۔ استفعال

واوی : إِسْتِعَانَۃٌ (مدد چاہنا)

إِسْتَعَانَ يَسْتَعِيْنُ إِسْتِعَانَۃً فھو مُسْتَعِيْنٌ وَاُسْتُعِيْنَ
يُسْتَعَانُ إِسْتِعَانَۃً فذاک مُسْتَعَانٌ لَمْ يَسْتَعِنْ لَمْ يُسْتَعَنْ
لَايَسْتَعِيْنُ لَايُسْتَعَانُ لَنْ يَسْتَعِيْنَ لَنْ يُسْتَعَانَ لَيَسْتَعِيْنَنَّ
لَيُسْتَعَانَنَّ لَيَسْتَعِيْنَنْ لَيُسْتَعَانَنْ۔

الامر منہ : إِسْتَعِنْ لِتُسْتَعَنْ لِيَسْتَعِنْ لِيُسْتَعَنْ۔

والنہی عنہ : لَاتَسْتَعِنْ لَاتُسْتَعَنْ لَايَسْتَعِنْ لَايُسْتَعَنْ۔

الظرف منہ : مُسْتَعَانٌ مُسْتَعَانَانِ مُسْتَعَانَاتٌ۔

الآلۃ منہ : مَابِہِ الْإِسْتِعَانَۃُ۔

التفضیل منہ : اَشَدُّ إِسْتِعَانَۃً۔

فعل التعجب منہ : مَا اَشَدَّ إِسْتِعَانَۃً وَاَشْدِدْ بِإِسْتِعَانَتِہٖ۔

Marfat.com

یائی : اِسْتِمَالَۃٌ

اِسْتَمَالَ یَسْتَمِیْلُ اِسْتِمَالَۃً فھو مُسْتَمِیْلٌ و اُسْتُمِیْلَ یُسْتَمَالُ اِسْتِمَالَۃً فذاکَ مُسْتَمَالٌ لَمْ یَسْتَمِلْ لَمْ یُسْتَمَلْ لَایَسْتَمِیْلُ لَایُسْتَمَالُ لَنْ یَسْتَمِیْلَ لَنْ یُسْتَمَالَ لَیَسْتَمِیْلَنَّ لَیُسْتَمَالَنَّ لَیَسْتَمِیْلَنْ لَیُسْتَمَالَنْ۔

الامر منہ : اِسْتَمِلْ لِتُسْتَمَلْ لِیَسْتَمِلْ لِیُسْتَمَلْ۔

والنہی عنہ : لَاتَسْتَمِلْ لَاتُسْتَمَلْ لَایَسْتَمِلْ لَایُسْتَمَلْ۔

الظرف منہ : مُسْتَمَالٌ مُسْتَمَالَانِ مُسْتَمَالَاتٌ۔

الآلۃ منہ : مَابِہِ الْاِسْتِمَالَۃُ۔

التفضیل منہ ، اَشَدُّ اِسْتِمَالَۃً۔

التعجب منہ : مَا اَشَدَّ اِسْتِمَالَۃً و اَشْدِدْ بِاِسْتِمَالَتِہٖ۔

تمرین

۱۔ اِسْتِغَاثَۃٌ (مدد چاہنا) (واوی) ۲۔ اِسْتِرَاحَۃٌ (آرام حاصل کرنا) (واوی)

۳۔ اِسْتِبَانَۃٌ (ظاہر کرنا) (یائی)

۳۔ باب افتعال

واوی : اِجْتِیَابٌ (جنگل عبور کرنا)

اِجْتَابَ یَجْتَابُ اِجْتِیَابًا فھو مُجْتَابٌ و اُجْتِیْبَ یُجْتَابُ اِجْتِیَابًا فذاکَ مُجْتَابٌ لَمْ یَجْتَبْ لَمْ یُجْتَبْ لَایَجْتَابُ لَایُجْتَابُ لَنْ یَجْتَابَ لَنْ یُجْتَابَ لَیَجْتَابَنَّ لَیُجْتَابَنَّ لَیَجْتَابَنْ لَیُجْتَابَنْ۔

الامر منہ : اِجْتَبْ لِتُجْتَبْ لِیَجْتَبْ لِیُجْتَبْ۔

والنہی عنہ : لَاتَجْتَبْ لَاتُجْتَبْ لَایَجْتَبْ لَایُجْتَبْ۔

الظرف منہ ، مُجْتَابٌ مُجْتَابَانِ مُجْتَابَاتٌ۔

Marfat.com

الآلة منه: مَا بِهِ الإِجْتِيَابُ۔

التفضيل منه: اَشَدُّ اِجْتِيَابًا۔

فعل التعجب منه: مَا اَشَدَّ اِجْتِيَابًا و اَشْدِدْ بِاِجْتِيَابٍ۔

یائی: اِخْتِیَارًا (چننا)

اِخْتَارَ یَخْتَارُ اِخْتِیَارًا فهو مُخْتَارٌ و اُخْتِیْرَ یُخْتَارُ اِخْتِیَارًا فذاك مُخْتَارٌ لَمْ یَخْتَرْ لَمْ یُخْتَرْ لَا یَخْتَارُ لَا یُخْتَارُ لَنْ یَخْتَارَ لَنْ یُخْتَارَ لَیَخْتَارَنَّ لَیُخْتَارَنَّ لَیَخْتَارَنْ لَیُخْتَارَنْ۔

الامر منه: اِخْتَرْ لِتُخْتَرْ لِیَخْتَرْ لِیُخْتَرْ۔

والنهی عنه: لَا تَخْتَرْ لَا تُخْتَرْ لَا یَخْتَرْ لَا یُخْتَرْ۔

الظرف منه: مُخْتَارٌ مُخْتَارَانِ مُخْتَارَاتٌ۔

والآلة منه: مَا بِهِ الإِخْتِیَارُ۔

التفضيل منه: اَشَدُّ اِخْتِیَارًا۔

فعل التعجب منه: مَا اَشَدَّ اِخْتِیَارًا و اَشْدِدْ بِاِخْتِیَارٍ۔

تمرین

واوی: ۱۔ اِسْتِیَاكٌ (مسواک کرنا) یائی: ۲۔ اِكْتِیَالٌ (ماپنا)

واوی: ۳۔ اِسْتِیَاقٌ (ہانکنا)

۴۔ انفعال

واوی: اِنْقِیَادٌ (فرمانبردار ہونا)

اِنْقَادَ یَنْقَادُ اِنْقِیَادًا فهو مُنْقَادٌ و اُنْقِیْدَ یُنْقَادُ بِهِ اِنْقِیَادًا فذاك مُنْقَادٌ بِهِ لَمْ یَنْقَدْ لَمْ یُنْقَدْ بِهِ لَا یَنْقَادُ لَا یُنْقَادُ بِهِ لَنْ یَنْقَادَ لَنْ یُنْقَادَ بِهِ لَیَنْقَادَنَّ لَیُنْقَادَنَّ بِهِ لَیَنْقَادَنْ لَیُنْقَادَنْ بِهِ۔

Marfat.com

الامر منه : اِنْقَدْ لِيُنْقَدْ بِكَ لِيَنْقَدْ لِيُنْقَدْ بِہٖ۔

والنہی عنہ : لَاتَنْقَدْ لَايُنْقَدْ بِكَ لَايَنْقَدْ لَايُنْقَدْ بِہٖ۔

الظرف منہ : مُنْقَادٌ مُنْقَادَانِ مُنْقَادَاتٌ۔

والاٰلۃ منہ : مَابِہِ الْاِنْقِيَادُ۔

التفضیل منہ : اَشَدُّ اِنْقِيَادًا۔

فعل التعجب منہ : مَا اَشَدَّ اِنْقِيَادًا وَ اَشْدِدْ بِاِنْقِيَادِہٖ۔

یائی : اِنْقِيَاضٌ (گرنا)

اِنْقَاضَ يَنْقَاضُ اِنْقِيَاضًا فهو مُنْقَاضٌ و اُنْقِيضَ بِہٖ يُنْقَاضُ بِہٖ اِنْقِيَاضًا فذاك مُنْقَاضٌ بِہٖ لَمْ يَنْقَضْ لَمْ يُنْقَضْ بِہٖ لَايَنْقَاضُ لَايُنْقَاضُ بِہٖ لَنْ يَنْقَاضَ لَنْ يُنْقَاضَ بِہٖ لَيَنْقَاضَنَّ لَيُنْقَاضَنَّ بِہٖ لَيَنْقَاضَنْ لَيُنْقَاضَنْ بِہٖ۔

الامر منہ : اِنْقَضْ لِيُنْقَضْ بِكَ لِيَنْقَضْ لِيُنْقَضْ بِہٖ۔

والنہی عنہ : لَاتَنْقَضْ لَايُنْقَضْ بِكَ لَايَنْقَضْ لَايُنْقَضْ بِہٖ۔

الظرف منہ : مُنْقَاضٌ مُنْقَاضَانِ مُنْقَاضَاتٌ۔

والاٰلۃ منہ : مَابِہِ الْاِنْقِيَاضُ۔

افعل التفضیل منہ : اَشَدُّ اِنْقِيَاضًا۔

فعل التعجب منہ : مَا اَشَدَّ اِنْقِيَاضًا وَ اَشْدِدْ بِاِنْقِيَاضِہٖ۔

نوٹ : مذکورہ ابواب کے اسم فاعل، اسم مفعول اور اسم ظرف ہم شکل ہیں مگر اصل میں اسم فاعل بکسر عین اور اسم مفعول و اسم ظرف بفتح عین آتے ہیں۔

تمرین

۱۔ اِنْصِيَاعٌ (تیزی سے لوٹنا) ۲۔ اِنْقِيَاعٌ (گرنا) ۳۔ اِنْقِيَاسٌ (ماپنا)

Marfat.com

سبق نمبر ۵۵

نوٹ: اجوف کے وہ چھ ابواب جن میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی، ان کی گردانیں صحیح کی مثل ہوتی ہیں، درج ذیل ہیں:-

۵۔ تفعیل اَلتَّجْوِیْزُ (روا رکھنا)

جَوَّزَ یُجَوِّزُ تَجْوِیْزًا فھو مُجَوِّزٌ و جُوِّزَ یُجَوَّزُ تَجْوِیْزًا فذاک مُجَوَّزٌ لَمْ یُجَوِّزْ لَمْ یُجَوَّزْ لَایُجَوِّزُ لَایُجَوَّزُ لَنْ یُجَوِّزَ لَنْ یُجَوَّزَ لَیُجَوِّزَنَّ لَیُجَوِّزَنْ لَیُجَوَّزَنَّ لَیُجَوَّزَنْ۔

الامر منہ: جَوِّزْ لِتُجَوِّزْ لِیُجَوِّزْ لِیُجَوَّزْ۔

والنھی عنہ: لَاتُجَوِّزْ لَاتُجَوَّزْ لَایُجَوِّزْ لَایُجَوَّزْ۔

الظرف منہ: مُجَوَّزٌ مُجَوَّزَانِ مُجَوَّزَاتٌ۔

والاٰلۃ منہ: مَابِہِ التَّجْوِیْزُ۔

التفضیل منہ: اَشَدُّ تَجْوِیْزًا

۶۔ تفعّل التقوّل (افترا باندھنا)

تَقَوَّلَ یَتَقَوَّلُ تَقَوُّلًا فھو مُتَقَوِّلٌ و تُقُوِّلَ یُتَقَوَّلُ تَقَوُّلًا فذاک مُتَقَوَّلٌ لَمْ یَتَقَوَّلْ لَمْ یُتَقَوَّلْ لَایَتَقَوَّلُ لَایُتَقَوَّلُ لَنْ یَتَقَوَّلَ لَنْ یُتَقَوَّلَ لَیَتَقَوَّلَنَّ لَیَتَقَوَّلَنْ لَیُتَقَوَّلَنَّ لَیُتَقَوَّلَنْ۔

الامر منہ: تَقَوَّلْ لِتُتَقَوَّلْ لِیَتَقَوَّلْ لِیُتَقَوَّلْ۔

والنھی عنہ: لَاتَتَقَوَّلْ لَاتُتَقَوَّلْ لَایَتَقَوَّلْ لَایُتَقَوَّلْ۔

الظرف منہ: مُتَقَوَّلٌ مُتَقَوَّلَانِ مُتَقَوَّلَاتٌ۔

والاٰلۃ منہ: مَابِہِ التَّقَوُّلُ۔

Marfat.com

التفضیل منہ: اَشَدُّ تَقَوُّلًا۔

۷۔ **مفاعلہ** اَلْمُعَاوَنَۃُ (باہم مدد کرنا)

عَاوَنَ یُعَاوِنُ مُعَاوَنَۃً فھو مُعَاوِنٌ و عُوْوِنَ یُعَاوَنُ مُعَاوَنَۃً فذاک مُعَاوَنٌ لَمْ یُعَاوِنْ لَمْ یُعَاوَنْ لَایُعَاوِنُ لَایُعَاوَنُ لَنْ یُعَاوِنَ لَنْ یُعَاوَنَ لَیُعَاوِنَنَّ لَیُعَاوَنَنَّ لَیُعَاوِنَنْ لَیُعَاوَنَنْ۔

الامر منہ: عَاوِنْ لِتُعَاوَنْ لِیُعَاوِنْ لِیُعَاوَنْ۔

والنہی عنہ: لَاتُعَاوِنْ لَاتُعَاوَنْ لَایُعَاوِنْ لَایُعَاوَنْ۔

الظرف منہ: مُعَاوَنٌ مُعَاوَنَانِ مُعَاوَنَاتٌ۔

والاٰلۃ منہ: مَایُحِرُّ الْمُعَاوَنَۃُ۔

التفضیل منہ: اَشَدُّ مُعَاوَنَۃً۔

۸۔ **تفاعل** اَلتَّنَاوُلُ (پکڑنا)

تَنَاوَلَ یَتَنَاوَلُ تَنَاوُلًا فھو مُتَنَاوِلٌ و تُنُوْوِلَ یُتَنَاوَلُ تَنَاوُلًا فذاک مُتَنَاوَلٌ لَمْ یَتَنَاوَلْ لَمْ یُتَنَاوَلْ لَایَتَنَاوَلُ لَایُتَنَاوَلُ لَنْ یَتَنَاوَلَ لَنْ یُتَنَاوَلَ لَیَتَنَاوَلَنَّ لَیُتَنَاوَلَنَّ لَیَتَنَاوَلَنْ لَیُتَنَاوَلَنْ۔

الامر منہ: تَنَاوَلْ لِتُتَنَاوَلْ لِیَتَنَاوَلْ لِیُتَنَاوَلْ۔

والنہی عنہ: لَاتَتَنَاوَلْ لَاتُتَنَاوَلْ لَایَتَنَاوَلْ لَایُتَنَاوَلْ۔

الظرف منہ: مُتَنَاوَلٌ مُتَنَاوَلَانِ مُتَنَاوَلَاتٌ۔

والاٰلۃ منہ: مَایُحِرُّ التَّنَاوُلُ۔

التفضیل منہ: اَشَدُّ تَنَاوُلًا

۹۔ **افعِلال** اِسْوِدَادٌ (سیاہ ہونا)

اِسْوَدَّ یَسْوَدُّ اِسْوِدَادًا فھو مُسْوَدٌّ واُسْوُدِّبِہٖ یُسْوَدُّ بِہٖ اِسْوِدَادًا فذاک مُسْوَدٌّ بِہٖ لَمْ یَسْوَدَّ لَمْ یَسْوَدِدْ لَمْ یَسْوَدِّ

Marfat.com

لَمْ يُسْوَدِدْنَ لَا يَسْوَدُّ لَا يُسْوَدُّ بِهٖ لَنْ يُسْوَدَّ لَنْ يَسْوَدَّ لَيَسْوَدَّنَّ
لَيُسْوَدَّنَّ بِهٖ لَيَسْوَدَنْ لَيُسْوَدَنْ بِهٖ

الامر منہ : اِسْوَدَّ اِسْوَدِدْ لِيُسْوَدَّ بِكَ لِيُسْوَدَدْ بِكَ لِيَسْوَدَّ لِيَسْوَدِدْ
لِيُسْوَدَّ بِهٖ لِيُسْوَدَدْ بِهٖ۔

والنہی عنہ : لَا تَسْوَدَّ لَا تَسْوَدِدْ لَا يُسْوَدَّ بِكَ لَا يُسْوَدَدْ بِكَ لَا يَسْوَدَّ
لَا يَسْوَدِدْ لَا يُسْوَدَّ بِهٖ لَا يُسْوَدَدْ بِهٖ

الظرف منہ : مُسْوَدٌّ مُسْوَدَّانِ مُسْوَدَّاتٌ۔

والاٰلۃ منہ : مَا بِہِ الْاِسْوِدَادُ۔

التفضیل منہ : اَشَدُّ اِسْوِدَادًا۔

۱۰۔ **افعیلال** اِسْوِيدَادٌ (سیاہ ہونا)

اِسْوَادَّ يَسْوَادُّ اِسْوِيدَادًا فھو مُسْوَادٌّ و اُسْوُوْدَّ بِہٖ
يُسْوَادُّ بِہٖ اِسْوِيدَادًا فذاك مُسْوَادٌّ بِہٖ لَمْ يَسْوَادَّ
لَمْ يَسْوَادِدْ لَمْ يُسْوَادَّ بِہٖ لَمْ يُسْوَادَدْ بِہٖ لَا يَسْوَادُّ
لَا يُسْوَادُّ بِہٖ لَنْ يَسْوَادَّ لَنْ يُسْوَادَّ بِہٖ لَيَسْوَادَّنَّ لَيُسْوَادَّنَّ بِہٖ
لَيَسْوَادَنْ لَيُسْوَادَنْ بِہٖ۔

الامر منہ : اِسْوَادَّ اِسْوَادِدْ لِيُسْوَادَّ بِكَ لِيُسْوَادَدْ بِكَ لِيَسْوَادَّ
لِيَسْوَادِدْ لِيُسْوَادَّ لِيُسْوَادَدْ بِہٖ۔

والنہی عنہ : لَا تَسْوَادَّ لَا تَسْوَادِدْ لَا يُسْوَادَّ بِكَ لَا يُسْوَادَدْ بِكَ
لَا يَسْوَادَّ لَا يَسْوَادِدْ لَا يُسْوَادَّ لَا يُسْوَادَدْ بِہٖ۔

الظرف منہ : مُسْوَادٌّ مُسْوَادَّانِ مُسْوَادَّاتٌ۔

والاٰلۃ منہ : مَا بِہِ الْاِسْوِيدَادُ۔

التفضیل منہ : اَشَدُّ اِسْوِيدَادًا۔

فعل التعجب منہ : مَا اَشَدَّ اِسْوِيدَادًا و اَشْدِدْ بِاِسْوِيدَادِهٖ۔

Marfat.com

تمرین

۱۔ طُلْنَ، طِحْنَ کیا صیغے ہیں اور ان میں ف کلمے کی حرکت کے اختلاف کا کیا سبب ہے جب کہ دونوں واوی ہیں۔

۲۔ مَعِیْبٌ، مَبِیْعٌ، مَیِّتٌ کی اصل کیا ہے اور کیا ان میں تعلیل نہ کرنا بھی جائز ہے؟

۳۔ طُوْلٌ سے باب افعال کے مضارع معروف اور صَوْمٌ سے نفی جحد بلم معروف کی گردان لکھیں۔

۴۔ اِسْتِغَاثَۃٌ، اِطَارَۃٌ، یُسْتَعَانُ، مُقَامٌ کیا صیغے ہیں اور اصل میں کیا تھے موجودہ شکل کس کس قاعدہ سے بنی؟

۵۔ درج ذیل فقرات میں جو اسماء اور افعال اجوف کے ہیں، ان کے اصل اور صیغے بتائیں۔

(۱) اِنَّ اللّٰہَ لَا یُغَیِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِہِمْ (بے شک اللہ تعالےٰ کسی قوم کی حالت کو تبدیل نہیں فرماتا یہاں تک کہ وہ اپنے آپ کو نہ بدل لیں۔

(۲) زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّھَوَاتِ (خواہشات کی محبت لوگوں کے لئے خوبصورت بنادی گئی)

(۳) اِنَّ اللّٰہَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ (یقینا اللہ تعالےٰ نیکی کرنیوالوں کا اجر ضائع نہیں کرے گا)

(۴) اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ (نماز قائم کرو)

(۵) اِنْ جَآءَکُمْ فَاسِقٌ بِنَبَاٍ فَتَبَیَّنُوْا (اگر تمہارے پاس فاسق کوئی خبر لائے تو تحقیق کرلو۔)

(۶) اِبْیَضَّتْ عَیْنَاہُ (اس کی دونوں آنکھیں سفید ہوگئیں)

Marfat.com

(۷) یا عِبَادَ اللّٰہِ اَعِیْنُوْنِیْ (اے اللہ کے بندو میری امداد کرو)

(۸) وَ تَعَاوَنُوْا عَلَی الْبِرِّ وَالتَّقْوٰی (نیکی اور تقویٰ پر ایک دوسرے کی امداد کرو)

(۹) وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَی الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ (سرکشی اور گناہ پر ایک دوسرے کی مدد نہ کرو)

(۱۰) مندرجہ ذیل صیغے اور ان کے اصل بتائیں:-

لَاتُغِثْ اَغَاثُوْا تُخْطِیْنَ بِیْعُوْا لَمْ تُجِیْبُوْا طِرْتُ
صُمْنَ قِیْلُوْا مَکَانٌ یَکَادُ اِتَّمَانَ اِسْتَکْتُ اِسْتَفَادَنَا
مِتُّ تَنْدَاحِیْنَ لَنْ یَقُمْنَ اِشْتَارَ الْعَسَلَ یَشْتَارُہٗ۔

Marfat.com

سبق نمبر ۶۵

ناقص کا بیان

ناقص وہ کلمہ ہے جس کا لام کلمہ حرفِ علّت (و ، ا ، ی) ہو، اگر لام کلمہ میں واؤ ہو تو ناقص واوی جیسے رَخُوَ ، ی ہو تو ناقص یائی جیسے خَشِیَ ، الف ہو تو ناقص الفی کہتے ہیں جیسے دَعَا ، رَمٰی۔

حرفِ علّت کے لام کلمہ میں آنے کی وجہ سے جو ثقل پیدا ہوتا ہے اس کو دور کرنے کے قواعد حسب ذیل ہیں :۔

قاعدہ نمبر ۲۰۔ جب لام کلمہ میں واؤ کسرہ کے بعد واقع ہو تو یٰ سے بدل جاتی ہے جیسے رَضِیَ ، دُعِیَ اصل میں رَضِوَ اور دُعِوَ تھے۔

قاعدہ نمبر ۲۱۔ جو واؤ لام کلمہ میں تیسری جگہ ہو اور بسبب زیادتی چوتھی یا اس سے زائد جگہ پر چلی جائے اور اس کا ماقبل مفتوح ہو تو یٰ سے بدل جاتی ہے اور یٰ ماقبل مفتوح کو الف سے بدل دیا جاتا ہے جیسے اَعْلٰی ، اِسْتَعْلٰی ، یَرْضٰی اصل میں اَعْلَوَ اِسْتَعْلَوَ اور یَرْضَوُ تھے. واؤ کو یٰ سے بدلا اور یٰ کو الف سے ، اگر اجتماع ساکنین ہو جائے تو الف بھی حذف ہو جاتا ہے جیسے اَعْلَوْ ، اِسْتَعْلَوْ ، یَرْضَوْنَ۔

قاعدہ نمبر ۲۲ : جب لام کلمہ میں یٰ مضموم ہو اور اس کا ماقبل مکسور ہو اس کے بعد واؤ جمع ہو تو اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیتے ہیں اور یٰ کو اجتماع ساکنین سے حذف کر دیتے ہیں جیسے خَشُوا ، رُمُوْ اور یَرْمُوْنَ اصل میں خَشِیُوْ رُمِیُوْ اور یَرْمِیُوْنَ تھے۔

قاعدہ نمبر ۲۳ : جب لام کلمہ میں واؤ یا یٰ مضموم ہو اور ان کا ماقبل بھی مضموم یا مکسور ہو تو ان کی حرکت کو حذف کرتے ہیں بشرطیکہ ان کے بعد واوِ جمع یا یائے مخاطبہ نہ ہو جیسے یَدْعُوْ یَرْمِیْ ، اَلرَّامِیْ اصل میں یَدْعُوُ ، یَرْمِیُ اور اَلرَّامِیُ تھے۔

Marfat.com

قاعدہ نمبر ۲۴: جب لام کلمہ میں واؤ مضموم اور اس کے بعد واوِ جمع ہو تو اس کی حرکت کو حذف کر دیتے ہیں اور واؤ اجتماعِ ساکنین سے گر جاتی ہے جیسے یَدْعُوْنَ، یَسْرُوْنَ اصل میں یَدْعُوُوْنَ اور یَسْرُوُوْنَ تھے۔

قاعدہ نمبر ۲۵: جب لام کلمہ میں واؤ مکسور ہو اور اس کا ماقبل مضموم ہو، اس کے بعد یائے مخاطبہ ہو تو اس کی حرکت ماقبل کو دیتے ہیں اور واؤ بعد کسرہ کے یاء سے بدل جاتی ہے اور ی اجتماعِ ساکنین سے گر جاتی ہے جیسے تَدْعِیْنَ، تَسْرِیْنَ اصل میں تَدْعُوِیْنَ اور تَسْرُوِیْنَ تھے۔

قاعدہ نمبر ۲۶: جب لام کلمہ میں ی مکسور ہو اور اس کا ماقبل بھی مکسور ہو، اس کے بعد یائے مخاطبہ ہو تو اس کے کسرہ کو حذف کر دیتے ہیں اور ی کو اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گرا دیتے ہیں جیسے تَرْمِیْنَ، تُخْفِیْنَ اصل میں تَرْمِیِیْنَ اور تُخْفِیِیْنَ تھے۔

قاعدہ نمبر ۲۷[1]: جب واؤ اور ی ایک کلمہ میں جمع ہوں، ان میں سے اوّل ساکن ہو تو واؤ کو ی سے بدل کر ی میں ادغام کر دیتے ہیں، اگر ماقبل مضموم ہو تو ی کی مناسبت سے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیتے ہیں جیسے مَرْمِیٌّ، عَلِیٌّ، سَیِّدٌ اصل میں مَرْمُوْیٌ، عَلِیْوٌ اور سَیْوِدٌ تھے۔

قاعدہ نمبر ۲۸: جب اسم فاعل کے لام کلمہ کی جگہ واؤ یا ی ماقبل مکسور آجائیں تو واؤ کو ی سے بدل دیتے ہیں، اب ی پر ضمہ دشوار، اس کو حذف کرتے ہیں، اگر وہ کلمہ منوّن ہو تو ی اجتماعِ ساکنین سے گر جاتی ہے جیسے دَاعٍ، رَامٍ اصل میں دَاعِوٌ

---

[1] اس قاعدے میں شرائطِ ذیل کا لحاظ رکھنا ضروری ہے:

۱۔ واؤ اور ی کا اجتماع لازمی ہو۔

۲۔ وہ کلمہ صفت مشبہ افعل کی تصغیر نہ ہو جیسے اُسَیْوِدٌ تصغیر اَسْوَدُ۔

۳۔ ادغام کرنے سے التباس لازم نہ آئے جیسے اَیْوَمٌ۔

۴۔ ان میں سے پہلا حرف کسی دوسرے حرف سے بدل کر نہ آیا ہو جیسے دِیْوَانٌ اصل میں دِوَّانٌ تھے۔

Marfat.com

اور رَامِیٌ تھے اور اگر معرف باللام ہو تو یٰ قائم رہتی ہے جیسے اَلرَّامِیُ، اَلدَّاعِیُ اصل میں اَلرَّامِیُ اور اَلدَّاعِوُ تھے۔

نوٹ

لام کلمہ میں یٰ متحرک ماقبل مضموم کو واوٗ سے بدل دیتے ہیں جیسے نَھُوَ، یَکْنُوُ اصل میں نَھُیَ اور یَکْنُیُ تھے۔

Marfat.com

سبق نمبر ۵

ابوابِ ناقص کا بیان

نوٹ: ناقص واوی اور یائی سے عموماً ثلاثی مجرد کے درج ذیل پانچ ابواب آتے ہیں۔

باب	ناقص واوی	ناقص یائی
۱۔ نَصَرَ یَنْصُرُ	دَعَا یَدْعُوْ دَعْوَۃً (بلانا)	کَنٰی یَکْنُوْ کِنَایَۃً (خفیہ بات کرنا)
۲۔ ضَرَبَ یَضْرِبُ	جَثَا یَجْثِیْ جُثُوًّا (گھٹنوں کے بل بیٹھنا)	رَمٰی یَرْمِیْ رَمْیًا (پھینکنا)
۳۔ سَمِعَ یَسْمَعُ	رَضِیَ یَرْضٰی رِضْوَانًا (خوش ہونا)	رَقِیَ یَرْقٰی رُقِیًّا (ترقی کرنا)
۴۔ فَتَحَ یَفْتَحُ	مَحٰی یَمْحٰی مَحْوًا (مٹانا)	سَعٰی یَسْعٰی سَعْیًا (کوشش کرنا)
۵۔ کَرُمَ یَکْرُمُ	رَخُوَ یَرْخُوْ رَخَاءً (نرم ہونا)	نَهُوَ یَنْهُوْ نِهَایَۃً (کمالِ عقل کو پہنچنا)

صرفِ صغیر

۱۔ نَصَرَ یَنْصُرُ از دَعْوَۃً

دَعَا یَدْعُوْ دَعْوَۃً و دُعَاءً فهو دَاعٍ و دُعِیَ یُدْعٰی دَعْوَۃً فذاك مَدْعُوٌّ لَمْ یَدْعُ لَمْ یُدْعَ لَا یَدْعُوْ لَا یُدْعٰی لَنْ یَدْعُوَ لَنْ یُدْعٰی لَیَدْعُوَنَّ لَیُدْعَیَنَّ لَیَدْعُوْنَّ لَیَدْعِیْنَّ۔

Marfat.com

الامر منہ : اُدْعُ لِتُدْعَ لِيَدْعُ لِيُدْعَ۔

والنہی عنہ : لَاتَدْعُ لَاتُدْعَ لَايَدْعُ لَايُدْعَ۔

والظرف منہ : مَدْعًى مَدْعَيَانِ مَدَاعٍ۔

والآلۃ منہ : (i) مِدْعًى مِدْعَيَانِ مَدَاعٍ۔

(ii) مِدْعَاةٌ مِدْعَاتَانِ مَدَاعٍ۔

(iii) مِدْعَاءٌ مِدْعَاءَانِ مَدَاعِيُّ۔

افعل التفضیل منہ (مذکر) اَدْعٰى اَدْعَيَانِ اَدْعَوْنَ اَدَاعٍ۔

(مؤنث) دُعْيٰى دُعْيَيَانِ دُعْيَيَاتٌ دُعًى۔

۲۔ ضَرَبَ يَضْرِبُ از رَمْيٌ

رَمٰى يَرْمِيْ رَمْيًا فهو رَامٍ و رُمِيَ يُرْمٰى رَمْيًا فذاك مَرْمِيٌّ

لَمْ يَرْمِ لَمْ يُرْمَ لَايَرْمِيْ لَايُرْمٰى لَنْ يَرْمِيَ لَنْ يُرْمٰى

لَيَرْمِيَنَّ لَيُرْمَيَنَّ لَيَرْمِيَنْ لَيُرْمَيَنْ۔

الامر منہ : اِرْمِ لِتُرْمَ لِيَرْمِ لِيُرْمَ۔

النہی عنہ : لَاتَرْمِ لَاتُرْمَ لَايَرْمِ لَايُرْمَ۔

الظرف منہ : مَرْمًى مَرْمَيَانِ مَرَامٍ۔

والآلۃ منہ : (i) مِرْمًى مِرْمَيَانِ مَرَامٍ۔

(ii) مِرْمَاةٌ مِرْمَاتَانِ مَرَامٍ۔

(iii) مِرْمَاءٌ مِرْمَاءَانِ مَرَامِيُّ۔

افعل التفضیل منہ (مذکر) اَرْمٰى اَرْمَيَانِ اَرْمَوْنَ اَرَامٍ۔

(مؤنث) رُمْيٰى رُمْيَيَانِ رُمْيَيَاتٌ رُمًى۔

نوٹ : مِدْعًى، مِرْمًى اصل میں مِدْعَوٌ اور مِرْمَيٌ تھے مِدْعَوٌ میں قاعدہ نمبر ۲۱ کے مطابق واؤ کو چوتھی جگہ ہونے کی وجہ سے ی سے بدلا، پھر ی ماقبل مفتوح کو الف سے بدلا اور الف اجتماع ساکنین سے حذف ہوا۔

Marfat.com

مِدْعَاۃٌ، مِرْمَاۃٌ اصل میں مِدْعَوَۃٌ، مِرْمَیَۃٌ تھے، قاعدہ نمبر ۲۱ کے مطابق ان کو الف سے بدلا۔

مَدَاعٍ، مَرَامٍ اصل میں مَدَاعِوُ، مَرَامِیُ تھے، پہلے میں واؤ کو یٓ سے بدلا، اب دونوں جگہ یٓ کے ضمہ کو حذف کرکے یٓ کو اجتماع ساکنین سے گرادیا (قاعدہ نمبر)

نوٹ: کَنٰی یَکْنُوْ اصل میں کَنَیَ یَکْنُیُ تھا، پہلے میں یٓ کو الف سے بدلا اور دوسرے میں یٓ بعد ضمہ کے واؤ سے بدل دی، باقی تمام گردان دَعَا یَدْعُوْ کی طرح ہے

نوٹ: جَثَا یَجْثِیْ اصل میں جَثَوَ یَجْثِوُ تھے، پہلے میں واؤ الف سے اور دوسرے میں واؤ اخیر کلمہ میں بعد کسرہ کے واقع ہوکر یٓ سے بدل گئی۔ باقی تمام گردان رَمٰی یَرْمِیْ کی طرح ہے۔

Marfat.com

سبق نمبر ۵۸

فعلِ ماضی معروف کی گردان

	واوی	یائی	تعلیلات
غائب مذکر و مؤنث	دَعَا ۱	رَمٰی ۱	۱ دَعَا، رَمٰی اصل میں دَعَوَ، رَمَیَ تھے، واؤ اور ی متحرک ماقبل مفتوح کو الف سے بدلا (قاعدہ نمبر ۱۱)
	دَعَوَا ۲	رَمَیَا ۲	
	دَعَوْا ۳	رَمَوْا ۳	
	دَعَتْ	رَمَتْ	۲ یہ دونوں اپنے اصل پر ہیں۔
	دَعَتَا ۴	رَمَتَا ۴	
	دَعَوْنَ ۵	رَمَیْنَ ۵	۳ یہ اصل میں دَعَوُوْا، رَمَیُوْا تھے، واؤ اور ی الف سے بدل گئیں اور الف اجتماع ساکنین سے حذف ہوگیا۔ (قاعدہ نمبر ۱۱)
حاضر مذکر و مؤنث	دَعَوْتَ	رَمَیْتَ	
	دَعَوْتُمَا	رَمَیْتُمَا	
	دَعَوْتُمْ	رَمَیْتُمْ	۴ دَعَتَا اور رَمَتَا میں تا ساکن کے حکم میں ہے اس لئے الف حذف ہوا۔
	دَعَوْتِ	رَمَیْتِ	
	دَعَوْتُمَا	رَمَیْتُمَا	
	دَعَوْتُنَّ	رَمَیْتُنَّ	۵ یہ اپنے اصل پر ہیں بروزن نَصَرْنَ ضَرَبْنَ۔
متکلم مع الغیر	دَعَوْتُ	رَمَیْتُ	علاوہ ازیں تمام صیغے اپنے اصل پر ہیں۔
	دَعَوْنَا	رَمَیْنَا	

Marfat.com

ماضی مجہول کی گردان

	واوی	یائی
غائب مذکر و مؤنث	دُعِیَ ۱	رُمِیَ
	دُعِیَا	رُمِیَا
	دُعُوْا ۲	رُمُوْا
	دُعِیَتْ	رُمِیَتْ
	دُعِیَتَا	رُمِیَتَا
	دُعِیْنَ	رُمِیْنَ
مخاطب مذکر و مؤنث	دُعِیْتَ	رُمِیْتَ
	دُعِیْتُمَا	رُمِیْتُمَا
	دُعِیْتُمْ	رُمِیْتُمْ
	دُعِیْتِ	رُمِیْتِ
	دُعِیْتُمَا	رُمِیْتُمَا
	دُعِیْتُنَّ	رُمِیْتُنَّ
متکلم وحدہ و مع الغیر	دُعِیْتُ	رُمِیْتُ
	دُعِیْنَا	رُمِیْنَا

تعلیل

۱ دُعِیَ اصل میں دُعِوَ تھا۔ قاعدہ نمبر ۲۰ کے مطابق واوٗ طرفِ کلمہ میں واقع ہو کر کسرہ کے بعد یٰ ہو گئی۔

۲ اصل میں دُعِوُوْا، رُمِیُوْا تھے۔ دُعِوُوْا میں مذکورہ بالا قاعدہ کے مطابق واوٗ، یٰ سے بدل گئی۔ اب دونوں جگہ لام کلمہ میں یٰ مضموم ماقبل مکسور کا ضمہ ماقبل کو دیکر اسے گرا دیا۔ (قاعدہ نمبر ۲۲)

دُعِیَ کے تمام صیغوں میں واوٗ، یٰ سے بدل گئی اور رُمِیَ کے تمام صیغے سوائے رُمُوْا کے اپنے اصل پر ہیں۔

نوٹ: کسی کلمہ کا واوی اور یائی ہونا، اس کے مضارع اور مصدر سے عموماً معلوم ہوتا ہے کیونکہ جب ماضی ناقص الفی کا مضارع بنایا جائے یا اس کا مصدر ذکر کیا جائے تو کلمہ اپنے اصل کی طرف لوٹ جاتا ہے جیسے دَعَا یَدْعُوْ دَعْوَۃً اور سَعٰی یَسْعٰی سَعْیًا۔

Marfat.com

سبق نمبر ۵۹
مضارع معروف کی گردان

	واوی	یائی	تعلیل
غائب مذکر و مونث	یَدْعُوْ	یَرْمِیْ	اصل میں یَدْعُوُ اور یَرْمِیُ تھے ضمہ واؤ، ی پر دشوار تھا، اسے حذف کیا (قاعدہ نمبر ۲۳)
	یَدْعُوَانِ [1]	یَرْمِیَانِ	[1] یہ دونوں اپنے اصل پر ہیں۔
	یَدْعُوْنَ [2]	یَرْمُوْنَ	[2] اصل میں یَدْعُوُوْنَ اور یَرْمِیُوْنَ تھے ضمہ واؤ، ی پر دشوار تھا یَدْعُوُوْنَ میں اسے حذف کیا (قاعدہ نمبر ۲۴) اور یَرْمِیُوْنَ میں ی کی حرکت ماقبل کو دی (قاعدہ نمبر ۲۲) اب واؤ اور ی کو اجتماع ساکنین سے گرا دیا۔
	تَدْعُوْ	تَرْمِیْ	
	تَدْعُوَانِ	تَرْمِیَانِ	
	یَدْعُوْنَ [3]	یَرْمِیْنَ	
مخاطب مذکر و مونث	تَدْعُوْ	تَرْمِیْ	[3] یہ اپنے اصل پر ہیں بروزن یَنْصُرْنَ یَضْرِبْنَ۔
	تَدْعُوَانِ	تَرْمِیَانِ	
	تَدْعُوْنَ [4]	تَرْمُوْنَ	[4] ان دونوں کی تعلیل اور اصل مثل یَدْعُوْنَ اور یَرْمُوْنَ کے ہے۔
	تَدْعِیْنَ [5]	تَرْمِیْنَ	[5] اصل میں تَدْعُوِیْنَ، تَرْمِیِیْنَ تھے کسرہ واؤ، ی پر دشوار تھا پہلے میں نقل کر کے ماقبل کو دیا (قاعدہ نمبر ۲۵) اب واؤ ساکن ماقبل مکسور کو ی سے بدلا اور دوسرے میں ی کا کسرہ گرا دیا پھر ی اجتماع ساکنین سے گر گئی
	تَدْعُوَانِ	تَرْمِیَانِ	
	تَدْعُوْنَ [6]	تَرْمِیْنَ	
متکلم واحد و جمع	اَدْعُوْ [7]	اَرْمِیْ	[6] یہ اپنے اصل پر ہیں [7] ان کی تعلیل یَدْعُوْ یَرْمِیْ واحد مذکر غائب کی طرح ہے۔
	نَدْعُوْ	نَرْمِیْ	

Marfat.com

مضارع مجہول کی گردان

	واوی	یائی	تعلیل
غائب مذکر و مؤنث	یُدْعٰی	یُرْمٰی	اصل میں یُدْعَوُ اور یُرْمَیُ تھے پہلے میں واؤ تیسری جگہ تھی، زیادتی کے سبب چوتھی جگہ ہوگئی، اسے یٰ سے بدلا، اب دونوں جگہ یٰ متحرک ماقبل مفتوح کو الف سے بدلا (قاعدہ نمبر ۲۱)
	یُدْعَیَانِ	یُرْمَیَانِ	
	یُدْعَوْنَ	یُرْمَوْنَ	
	تُدْعٰی	تُرْمٰی	باقی تمام گردان میں جہاں لام کلمہ میں چوتھی جگہ واؤ ہو اور اس کے ماقبل کی حرکت مخالف ہو تو اس کو یٰ سے بدل دیتے ہیں اور یٰ ماقبل مفتوح کو الف سے بدل دیتے ہیں اور جہاں اجتماع ساکنین ہو وہاں الف کو حذف کر دیتے ہیں (قاعدہ نمبر ۲۱)
	تُدْعَیَانِ	تُرْمَیَانِ	
	یُدْعَیْنَ	یُرْمَیْنَ	
حاضر مذکر و مؤنث	تُدْعٰی	تُرْمٰی	
	تُدْعَیَانِ	تُرْمَیَانِ	
	تُدْعَوْنَ	تُرْمَوْنَ	
	تُدْعَیْنَ	تُرْمَیْنَ	البتہ تثنیہ جمع مؤنث غائب و مخاطب کے صیغوں میں یٰ الف سے نہیں بدلتی بلکہ اپنی حالت پر قائم رہتی ہے۔
	تُدْعَیَانِ	تُرْمَیَانِ	
	تُدْعَیْنَ	تُرْمَیْنَ	
متکلم واحد و جمع	اُدْعٰی	اُرْمٰی	
	نُدْعٰی	نُرْمٰی	

Marfat.com

سبق نمبر ۶

صرفِ صغیر از باب سَمِعَ یَسْمَعُ وفَتَحَ یَفْتَحُ

۳۔ سَمِعَ یَسْمَعُ از رِضْوَانٌ (خوش ہونا)

رَضِیَ یَرْضٰی رِضْوَانًا فھو رَاضٍ و رُضِیَ یُرْضٰی رِضْوَانًا
فذاکَ مَرْضِیٌّ لَمْ یَرْضَ لَمْ یُرْضَ لَایَرْضٰی لَایُرْضٰی
لَنْ یَرْضٰی لَنْ یُرْضٰی لَیَرْضَیَنَّ لَیُرْضَیَنَّ لَیَرْضَیَنْ لَیُرْضَیَنْ۔

الامر منہ : اِرْضَ لِتُرْضَ لِیَرْضَ لِیُرْضَ۔

النھی عنہ : لَاتَرْضَ لَاتُرْضَ لَایَرْضَ لَایُرْضَ۔

الظرف منہ : مَرْضًی مَرْضَیَانِ مَرَاضٍ و مُرَیْضٍ۔

والآلۃ منہ : (i) مِرْضًی مِرْضَیَانِ مَرَاضٍ ومُرَیْضٍ۔

(ii) مِرْضَاۃٌ مِرْضَاتَانِ مَرَاضٍ و مُرَیْضٍ۔

(iii) مِرْضَاءٌ مِرْضَاءَانِ مَرَاضِیُّ (مَرَاضِیُوْ) و مُرَیْضِیٌّ۔

افعل التفضیل منہ (مذکر) اَرْضٰی اَرْضَیَانِ اَرْضَوْنَ اَرَاضٍ و اُرَیْضٍ۔

(مؤنث) رُضْیٰی رُضْیَیَانِ رُضْیَیَاتٌ رُضًی و رُضِیٌّ۔

۴۔ فَتَحَ یَفْتَحُ از سَعْیٌ (کوشش کرنا)

سَعٰی یَسْعٰی سَعْیًا فھو سَاعٍ و سُعِیَ یُسْعٰی سَعْیًا
فذاکَ مَسْعِیٌّ لَمْ یَسْعَ لَمْ یُسْعَ لَایَسْعٰی لَایُسْعٰی لَنْ یَسْعٰی
لَنْ یُسْعٰی لَیَسْعَیَنَّ لَیُسْعَیَنَّ لَیَسْعَیَنْ لَیُسْعَیَنْ۔

الامر منہ : اِسْعَ لِتُسْعَ لِیَسْعَ لِیُسْعَ۔

النھی عنہ : لَاتَسْعَ لَاتُسْعَ لَایَسْعَ لَایُسْعَ۔

الظرف منہ : مَسْعًی مَسْعَیَانِ مَسَاعٍ و مُسَیْعٍ۔

والآلۃ منہ (i) مِسْعًی مِسْعَیَانِ مَسَاعٍ و مُسَیْعٍ

Marfat.com

(ii) مِسْعَاۃٌ مِسْعَاتَانِ مَسَاعٍ و مُسَیْعٍ۔

(iii) مِسْعَاءٌ مِسْعَاءَانِ مَسَاعِیُّ و مُسَیْعِیٌّ۔

افعل التفضیل منہ (مذکر) اَسْعٰی اَسْعَیَانِ اَسْعَوْنَ اَسَاعٍ و اُسَیْعٍ۔

(المونث) سُعْیٰی سُعْیَیَانِ سُعْیَیَاتٌ سُعًی و سُعَیٌّ۔

نوٹ: اسمِ آلہ اور اسمِ ظرف کے صیغے اصل میں مَرْضَوٌ اور مِرْضَوٌ تھے، قاعدہ نمبر ۲۱ کے مطابق واؤ کو یٰ سے بدلا اور یٰ ماقبل مفتوح کو الف سے بدلا اور الف اجتماعِ ساکنین (الف، نون تنوین) سے حذف ہوگیا، اسی طرح مِرْضَاۃٌ اور مِرْضَاءٌ اصل میں مِرْضَوَۃٌ اور مِرْضَاوٌ تھے، قاعدہ نمبر ۲۱ کے مطابق پہلے واؤ کو یٰ سے بدلا، اب مِرْضَیَۃٌ میں یٰ کو الف سے بدلا اور مِرْضَایٌ میں یٰ طرفِ کلمہ میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوئی اسے ہمزہ سے بدلا (قاعدہ نمبر ۲۹)

نوٹ: سَعٰی کی گردان اور تعلیل رَمٰی کی طرح ہے اور یَسْعٰی اور اس کے علاوہ اس کے تمام افعال اور مشتقات کی گردان اور تعلیل یَرْضٰی اور اس کے مشتقات کی طرح ہوتی ہے۔

Marfat.com

سبق نمبر ۶۱

ماضی کی گردان

	ماضی معروف	ماضی مجہول	تعلیل
غائب مذکر و مؤنث	رَضِیَ [1]	رُضِیَ	رَضِیَ اور رُضِیَ اصل میں رَضِوَ اور رُضِوَ تھے، واوٗ طرفِ کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اسے یٓ سے بدلا (قاعدہ نمبر ۲۰)
	رَضِیَا	رُضِیَا	
	رَضُوْا [2]	رُضُوْا	
	رَضِیَتْ	رُضِیَتْ	لہ اصل میں رَضِوُوْا اور رُضِوُوْا تھے، قاعدہ نمبر ۲۰ کے مطابق واوٗ کو یٓ سے بدلا، اب یٓ پر ضمہ دشوار تھا قاعدہ نمبر ۲۲ کے مطابق ماقبل کو دیا اور یٓ اجتماعِ ساکنین سے گر گئی۔
	رَضِیَتَا	رُضِیَتَا	
	رَضِیْنَ	رُضِیْنَ	
مخاطب مذکر و مؤنث	رَضِیْتَ	رُضِیْتَ	باقی تمام گردان میں واوٗ کو یٓ سے بدلا۔
	رَضِیْتُمَا	رُضِیْتُمَا	
	رَضِیْتُمْ	رُضِیْتُمْ	
	رَضِیْتِ	رُضِیْتِ	
	رَضِیْتُمَا	رُضِیْتُمَا	
	رَضِیْتُنَّ	رُضِیْتُنَّ	
متکلم مع الغیر	رَضِیْتُ	رُضِیْتُ	
	رَضِیْنَا	رُضِیْنَا	

Marfat.com

مضارع کی گردان

	معروف	مجہول	تعلیل
غائب مذکر و مؤنث	يَرْضٰى ۱	يُرْضٰى	
	يَرْضَيَانِ	يُرْضَيَانِ	۱ اصل میں يَرْضَوُ اور يُرْضَوُ تھے، واؤ تیسری جگہ تھی، علامت مضارع کی زیادتی کی وجہ سے چوتھی جگہ ہوگئی، حرکتِ ماقبل مخالف تھی اس لئے واؤ کو ی سے بدلا اور ی ماقبل مفتوح کو الف سے بدلا (قاعدہ نمبر ۲۴)
	يَرْضَوْنَ ۲	يُرْضَوْنَ	
	تَرْضٰى	تُرْضٰى	
	تَرْضَيَانِ	تُرْضَيَانِ	
	يَرْضَيْنَ	يُرْضَيْنَ	
مخاطب مذکر و مؤنث	تَرْضٰى	تُرْضٰى	۲ اصل میں يَرْضَوُوْنَ اور يُرْضَوُوْنَ تھے، واؤ کو ی سے بدلا، ی ماقبل مفتوح کو الف سے بدلا اور الف اجتماع ساکنین سے حذف ہوا۔
	تَرْضَيَانِ	تُرْضَيَانِ	
	تَرْضَوْنَ ۳	تُرْضَوْنَ	
	تَرْضَيْنَ	تُرْضَيْنَ	۳ ان کا اصل اور تعلیل جمع مذکر غائب کی طرح ہے۔
	تَرْضَيَانِ	تُرْضَيَانِ	
	تَرْضَيْنَ	تُرْضَيْنَ	
متکلم واحد و جمع	اَرْضٰى	اُرْضٰى	۴ یہ دونوں اصل میں تَرْضَوِيْنَ اور تُرْضَوِيْنَ تھے، قاعدہ نمبر ۲۱ کے مطابق موجودہ شکل بنی، باقی تمام صیغوں میں واؤ کو ی سے بدلا۔
	نَرْضٰى	نُرْضٰى	

Marfat.com

سبق نمبر ۶۲

بحث نفی تاکید بلَن در فعل مستقبل معروف

	ناقص واوی	ناقص یائی	ناقص واوی
غائب مذکر و مؤنث	لَنْ يَدْعُوَ لَنْ يَدْعُوَا لَنْ يَدْعُوْا	لَنْ يَرْمِيَ لَنْ يَرْمِيَا لَنْ يَرْمُوْا	لَنْ يَرْضٰى لَنْ يَرْضَيَا لَنْ يَرْضَوْا
	لَنْ تَدْعُوَ لَنْ تَدْعُوَا لَنْ يَدْعُوْنَ	لَنْ تَرْمِيَ لَنْ تَرْمِيَا لَنْ يَرْمِيْنَ	لَنْ تَرْضٰى لَنْ تَرْضَيَا لَنْ يَرْضَيْنَ
مخاطب مذکر و مؤنث	لَنْ تَدْعُوَ لَنْ تَدْعُوَا لَنْ تَدْعُوْا	لَنْ تَرْمِيَ لَنْ تَرْمِيَا لَنْ تَرْمُوْا	لَنْ تَرْضٰى لَنْ تَرْضَيَا لَنْ تَرْضَوْا
	لَنْ تَدْعِيْ لَنْ تَدْعُوَا لَنْ تَدْعُوْنَ	لَنْ تَرْمِيْ لَنْ تَرْمِيَا لَنْ تَرْمِيْنَ	لَنْ تَرْضَيْ لَنْ تَرْضَيَا لَنْ تَرْضَيْنَ
متکلم مع الغیر	لَنْ اَدْعُوَ لَنْ نَدْعُوَ	لَنْ اَرْمِيَ لَنْ نَرْمِيَ	لَنْ اَرْضٰى لَنْ نَرْضٰى

Marfat.com

بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف

	واوی	یائی	واوی
غائب مذکر و مؤنث	لَمْ یَدْعُ	لَمْ یَرْمِ	لَمْ یَرْضَ
	لَمْ یَدْعُوَا	لَمْ یَرْمِیَا	لَمْ یَرْضَیَا
	لَمْ یَدْعُوْا	لَمْ یَرْمُوْا	لَمْ یَرْضَوْا
	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تَرْمِ	لَمْ تَرْضَ
	لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تَرْمِیَا	لَمْ تَرْضَیَا
	لَمْ یَدْعُوْنَ	لَمْ یَرْمِیْنَ	لَمْ یَرْضَوْنَ
حاضر مذکر و مؤنث	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تَرْمِ	لَمْ تَرْضَ
	لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تَرْمِیَا	لَمْ تَرْضَیَا
	لَمْ تَدْعُوْا	لَمْ تَرْمُوْا	لَمْ تَرْضَوْا
	لَمْ تَدْعِیْ	لَمْ تَرْمِیْ	لَمْ تَرْضَیْ
	لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تَرْمِیَا	لَمْ تَرْضَیَا
	لَمْ تَدْعُوْنَ	لَمْ تَرْمِیْنَ	لَمْ تَرْضَیْنَ
متکلم و غیرہ	لَمْ اَدْعُ	لَمْ اَرْمِ	لَمْ اَرْضَ
	لَمْ نَدْعُ	لَمْ نَرْمِ	لَمْ نَرْضَ

Marfat.com

نوٹ : مضارع مجہول پر لَن لگانے سے نفی تاکید بلن مجہول کے صیغے بنتے ہیں جیسے
لَنْ یُدْعٰی لَنْ یُرْمٰی لَنْ یُرْضٰی تا آخر
اور نونِ اعرابی گر جاتا ہے۔

نوٹ : مضارع مجہول سے پہلے لَمْ لگانے سے نفی جحد بلم مجہول کے صیغے بنتے ہیں
اور واحد کے صیغوں کے آخر سے حرفِ علّت گر جاتا ہے جیسے لَمْ یُدْعَ
لَمْ یُرْمَ لَمْ یُرْضَ اور نونِ اعرابی بھی گر جاتا ہے۔ تثنیہ اور جمع مؤنث کے
صیغوں میں واؤ اور یٰ واپس آجاتی ہیں۔

Marfat.com

سبق نمبر ۶۳

مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف کی گردان

نون ثقیلہ معروف	نون خفیفہ معروف	نون ثقیلہ معروف	نون خفیفہ معروف	نون ثقیلہ معروف	نون ثقیلہ معروف
لَیَدْعُوَنَّ	لَیَدْعُوَنْ	لَیَرْمِیَنَّ	لَیَرْمِیَنْ	لَیَرْضَیَنَّ	لَیَرْضَیَنْ
لَیَدْعُوَانِّ	×	لَیَرْمِیَانِّ	×	لَیَرْضَیَانِّ	×
لَیَدْعُنَّ [۱]	لَیَدْعُنْ [۱]	لَیَرْمُنَّ [۳]	لَیَرْمُنْ [۳]	لَیَرْضَوُنَّ [۵]	لَیَرْضَوُنْ
لَتَدْعُوَنَّ	لَتَدْعُوَنْ	لَتَرْمِیَنَّ	لَتَرْمِیَنْ	لَتَرْضَیَنَّ [۶]	لَتَرْضَیَنْ
لَتَدْعُوَانِّ	×	لَتَرْمِیَانِّ	×	لَتَرْضَیَانِّ	×
لَیَدْعُوْنَانِّ	×	لَیَرْمِیْنَانِّ	×	لَیَرْضَیْنَانِّ	×
لَتَدْعُوَنَّ	لَتَدْعُوَنْ	لَتَرْمِیَنَّ	لَتَرْمِیَنْ	لَتَرْضَیَنَّ	لَتَرْضَیَنْ
لَتَدْعُوَانِّ	×	لَتَرْمِیَانِّ	×	لَتَرْضَیَانِّ	×
لَتَدْعُنَّ	لَتَدْعُنْ	لَتَرْمُنَّ	لَتَرْمُنْ	لَتَرْضَوُنَّ	لَتَرْضَوُنْ
لَتَدْعِنَّ [۲]	لَتَدْعِنْ [۲]	لَتَرْمِنَّ [۴]	لَتَرْمِنْ [۴]	لَتَرْضَیِنَّ	لَتَرْضَیِنْ
لَتَدْعُوَانِّ	×	لَتَرْمِیَانِّ	×	لَتَرْضَیَانِّ	×
لَتَدْعُوْنَانِّ	×	لَتَرْمِیْنَانِّ	×	لَتَرْضَیْنَانِّ	×
لَاَدْعُوَنَّ	لَاَدْعُوَنْ	لَاَرْمِیَنَّ	لَاَرْمِیَنْ	لَاَرْضَیَنَّ	لَاَرْضَیَنْ
لَنَدْعُوَنَّ	لَنَدْعُوَنْ	لَنَرْمِیَنَّ	لَنَرْمِیَنْ	لَنَرْضَیَنَّ	لَنَرْضَیَنْ

۱ اصل میں لَیَدْعُوُنَّ تھا، واؤ پر ضمہ دشوار تھا، حذف کیا، واؤ اجتماع ساکنین سے گر گئی، لَیَدْعُوْ مثل لَیَدْعُنَّ کے ہے، اور یونہی لَیَدْعُنْ اور لَتَدْعُنْ بھی ہیں۔

۲ اصل میں لَتَدْعُوِنَّ تھا، کسرہ واؤ پر دشوار تھا، نقل کر کے ماقبل کو دیا، واؤ اجتماع ساکنین سے حذف ہو گئی۔

۳ لَیَرْمُنَّ اور لَتَرْمُنَّ اصل میں لَیَرْمِیُنَّ اور لَتَرْمِیُنَّ تھے، ضمہ ی پر دشوار تھا، قاعدہ نمبر ۲۲ کے مطابق ی کی حرکت ماقبل کو دے کر اجتماع ساکنین سے گرا دیا۔

۴ اصل میں لَتَرْمِیِنَّ اور لَتَرْمِیِنْ تھے، کسرہ ی پر دشوار حذف کیا اور ی اجتماع ساکنین سے گر گئی۔

۵ اصل میں لَیَرْضَوُوْنَ تھے، واؤ کو ی کیا (قاعدہ نمبر ۱۲) اور ی کو الف سے بدل کر اجتماع ساکنین سے گر گئی، واؤ جمع کو ضمہ دیا۔

۶ لَتَرْضَیِنَّ میں مذکورہ قاعدہ ۲۱ کے مطابق لام کلمہ گرنے کے بعد یائے مخاطبہ کو کسرہ دیا۔

Marfat.com

نون ثقیلہ مجہول	نون خفیفہ مجہول	نون ثقیلہ مجہول	نون خفیفہ مجہول	نون ثقیلہ مجہول	نون خفیفہ مجہول
لَيُدْعَيَنَّ	لَيُدْعَيَنْ	لَيُرْمَيَنَّ	لَيُرْمَيَنْ	لَيُرْضَيَنَّ	لَيُرْضَيَنْ
لَيُدْعَيَانِّ	×	لَيُرْمَيَانِّ	×	لَيُرْضَيَانِّ	×
لَيُدْعَوُنَّ	لَيُدْعَوُنْ	لَيُرْمَوُنَّ	لَيُرْمَوُنْ	لَيُرْضَوُنَّ	لَيُرْضَوُنْ
لَتُدْعَيَنَّ	لَتُدْعَيَنْ	لَتُرْمَيَنَّ	لَتُرْمَيَنْ	لَتُرْضَيَنَّ	لَتُرْضَيَنْ
لَتُدْعَيَانِّ	×	لَتُرْمَيَانِّ	×	لَتُرْضَيَانِّ	×
لَيُدْعَيْنَانِّ	×	لَيُرْمَيْنَانِّ	×	لَتُرْضَيْنَانِّ	×
لَتُدْعَيَنَّ	لَتُدْعَيَنْ	لَتُرْمَيَنَّ	لَتُرْمَيَنْ	لَتُرْضَيَنَّ	لَتُرْضَيَنْ
لَتُدْعَيَانِّ	×	لَتُرْمَيَانِّ	×	لَتُرْضَيَانِّ	×
لَتُدْعَوُنَّ	لَتُدْعَوُنْ	لَتُرْمَوُنَّ	لَتُرْمَوُنْ	لَتُرْضَوُنَّ	لَتُرْضَوُنْ
لَتُدْعَيِنَّ	لَتُدْعَيِنْ	لَتُرْمَيِنَّ	لَتُرْمَيِنْ	لَتُرْضَيِنَّ	لَتُرْضَيِنْ
لَتُدْعَيَانِّ	×	لَتُرْمَيَانِّ	×	لَتُرْضَيَانِّ	×
لَتُدْعَيْنَانِّ	×	لَتُرْمَيْنَانِّ	×	لَتُرْضَيْنَانِّ	×
لَأُدْعَيَنَّ	لَأُدْعَيَنْ	لَأُرْمَيَنَّ	لَأُرْمَيَنْ	لَأُرْضَيَنَّ	لَأُرْضَيَنْ
لَنُدْعَيَنَّ	لَنُدْعَيَنْ	لَنُرْمَيَنَّ	لَنُرْمَيَنْ	لَنُرْضَيَنَّ	لَنُرْضَيَنْ

Marfat.com

سبق نمبر ۶۴

امر نہی، اسمِ فاعل اور مفعول کی گردان

امر معروف	نہی معروف	امر معروف	نہی معروف	امر معروف	نہی معروف
اُدْعُ	لَا تَدْعُ	اِرْمِ	لَا تَرْمِ	اِرْضَ	لَا تَرْضَ
اُدْعُوَا	لَا تَدْعُوَا	اِرْمِیَا	لَا تَرْمِیَا	اِرْضَیَا	لَا تَرْضَیَا
اُدْعُوْا	لَا تَدْعُوْا	اِرْمُوْا	لَا تَرْمُوْا	اِرْضَوْا	لَا تَرْضَوْا
اُدْعِیْ	لَا تَدْعِیْ	اِرْمِیْ	لَا تَرْمِیْ	اِرْضَیْ	لَا تَرْضَیْ
اُدْعُوَا	لَا تَدْعُوَا	اِرْمِیَا	لَا تَرْمِیَا	اِرْضَیَا	لَا تَرْضَیَا
اُدْعُوْنَ	لَا تَدْعُوْنَ	اِرْمِیْنَ	لَا تَرْمِیْنَ	اِرْضَیْنَ	لَا تَرْضَیْنَ
لِیَدْعُ	لَا یَدْعُ	لِیَرْمِ	لَا یَرْمِ	لِیَرْضَ	لَا یَرْضَ
لِیَدْعُوَا	لَا یَدْعُوَا	لِیَرْمِیَا	لَا یَرْمِیَا	لِیَرْضَیَا	لَا یَرْضَیَا
لِیَدْعُوْا	لَا یَدْعُوْا	لِیَرْمُوْا	لَا یَرْمُوْا	لِیَرْضَوْا	لَا یَرْضَوْا
لِتَدْعُ	لَا تَدْعُ	لِتَرْمِ	لَا تَرْمِ	لِتَرْضَ	لَا تَرْضَ
لِتَدْعُوَا	لَا تَدْعُوَا	لِتَرْمِیَا	لَا تَرْمِیَا	لِتَرْضَیَا	لَا تَرْضَیَا
لِیَدْعُوْنَ	لَا یَدْعُوْنَ	لِیَرْمِیْنَ	لَا یَرْمِیْنَ	لِیَرْضَیْنَ	لَا یَرْضَیْنَ
لِاَدْعُ	لَا اَدْعُ	لِاَرْمِ	لَا اَرْمِ	لِاَرْضَ	لَا اَرْضَ
لِنَدْعُ	لَا نَدْعُ	لِنَرْمِ	لَا نَرْمِ	لِنَرْضَ	لَا نَرْضَ

Marfat.com

اسمِ فاعل			اسمِ مفعول		
واوی	یائی	واوی	واوی	یائی	واوی
داعٍ	رامٍ	راضٍ	مَدْعُوٌّ	مَرْمِیٌّ	مَرْضِیٌّ
داعِیَانِ	رامِیَانِ	راضِیَانِ	مَدْعُوَّانِ	مَرْمِیَّانِ	مَرْضِیَّانِ
داعُوْنَ	رامُوْنَ	راضُوْنَ	مَدْعُوُّوْنَ	مَرْمِیُّوْنَ	مَرْضِیُّوْنَ
داعِیَۃٌ	رامِیَۃٌ	راضِیَۃٌ	مَدْعُوَّۃٌ	مَرْمِیَّۃٌ	مَرْضِیَّۃٌ
داعِیَتَانِ	رامِیَتَانِ	راضِیَتَانِ	مَدْعُوَّتَانِ	مَرْمِیَّتَانِ	مَرْضِیَّتَانِ
داعِیَاتٌ	رامِیَاتٌ	راضِیَاتٌ	مَدْعُوَّاتٌ	مَرْمِیَّاتٌ	مَرْضِیَّاتٌ

نوٹ: داعٍ، رامٍ، راضٍ اصل میں داعِوٌ، رامِیٌ اور راضِوٌ تھے داعِوٌ اور راضِوٌ میں واؤ طرفِ کلمہ میں بعد کسرہ کے ی ہو گئی (قاعدہ نمبر ۲۸) ضمہ ی پر دشوار تھا تینوں جگہ سے گرا دیا، اب ی اور تنوین دو ساکن جمع ہوئے، ی کو اجتماعِ ساکنین سے گرا دیا، باقی صیغوں میں واؤ ی سے بدل گئی۔

نوٹ: اصل میں مَدْعُوْوٌ، مَرْمُوْیٌ اور مَرْضُوْوٌ تھے مَدْعُوْوٌ میں دو واؤ اکٹھے ہوئے اوّل ساکن تھا دوسرے میں ادغام کیا، مَرْضُوْوٌ میں ماضی مضارع اور اسم فاعل کی طرح واؤ ی سے بدل گئی، مَرْضُوْیٌ ہوا، اب مَرْمُوْیٌ اور مَرْضُوْیٌ میں واؤ اور ی اکٹھے ہوئے، پہلا ساکن واؤ کو ی سے بدلا اور ی میں ادغام کیا، اب ماقبل کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا مَرْضِیٌّ اور مَرْمِیٌّ ہوا (قاعدہ نمبر ۲۷)

Marfat.com

سبق نمبر ۶۵

لفیف کا بیان

لفیف کی تعریف لفیف وہ کلمہ ہے جس کے دو حروفِ اصلیہ حروفِ علّت ہوں جیسے وَلِیَ، یَوْمٌ۔

اس کی دو قسمیں ہیں :۔

۱۔ لفیف مفروق : جس کا فاء اور لام کلمہ حرفِ علّت ہوں جیسے وَقٰی، وَحٰی۔

۲۔ لفیف مقرون : جس کا عین و لام کلمہ حرفِ علّت ہوں جیسے طَوٰی، قَوِیَ۔

قواعدِ لفیف کی تفصیل

لفیف مفروق ہو یا مقرون دونوں کے لام کلمہ کی تعلیل رَمٰی یَرْمِیْ اور رَضِیَ یَرْضٰی کی طرح ہوتی ہے جبکہ لفیف مفروق کے فاء کلمہ کی جگہ اگر واؤ ہو تو اس کا حال وَعَدَ یَعِدُ جیسا ہوتا ہے اور لفیف مقرون کے عین کلمہ میں تعلیل بالکل نہیں ہوتی۔

لفیف مفروق کے ابواب

لفیف مفروق صرف تین بابوں سے آتا ہے :

باب	ماضی	مضارع	مصدر
۱۔ ضَرَبَ یَضْرِبُ جیسے	وَقٰی	یَقِیْ	وِقَایَۃً (بچانا)
۲۔ حَسِبَ یَحْسِبُ جیسے	وَلِیَ	یَلِیْ	وَلَایَۃً، وَلْیًا (نزدیک ہونا)
۳۔ سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے	وَجِیَ	یَوْجٰی	وَجْیًا (سُم کا گھسنا)

صرف صغیر از وِقَایَۃٌ

وَقٰی یَقِیْ وِقَایَۃً فَهُوَ وَاقٍ وَوُقِیَ یُوْقٰی وِقَایَۃً فَذَاکَ مَوْقِیٌّ

Marfat.com

لَمْ يَقِ لَمْ يُوْقَ لَايَقِيْ لَايُوْقٰى لَنْ يَّقِيَ لَنْ يُّوْقٰى

لَيَقِيَنَّ لَيُوْقَيَنَّ لَيَقِيَنْ لَيُوْقَيَنْ۔

الامر منہ : قِ لِتُوْقَ لِيَقِ لِيُوْقَ۔

والنہی عنہ : لَاتَقِ لَاتُوْقَ لَايَقِ لَايُوْقَ ۔ الظرف منہ مَوْقٍ مَوْقَيَانِ مَوَاقٍ۔

والآلۃ منہ : (۱) مِيْقًى مِيْقَيَانِ مَوَاقٍ۔

(۲) مِيْقَاةٌ مِيْقَاتَانِ مَوَاقٍ۔

(۳) مِيْقَاءٌ مِيْقَاءَانِ مَوَاقِيُّ۔

افعل التفضیل منہ : (مذکر) اَوْقٰى اَوْقَيَانِ اَوْقَوْنَ اَوَاقٍ۔

(مونث) وُقْيٰى وُقْيَيَانِ وُقْيَيَاتٌ وُقًى۔

۲۔ صرف صغیر از وَلْيٌ۔

وَلِيَ يَلِيْ وَلْيًا فهو وَالٍ و وُلِيَ يُوْلٰى وَلْيًا فذاك مَوْلِيٌّ.

لَمْ يَلِ لَمْ يُوْلَ لَايَلِيْ لَايُوْلٰى لَنْ يَّلِيَ لَنْ يُّوْلٰى لَيَلِيَنَّ

لَيُوْلَيَنَّ لَيَلِيَنْ لَيُوْلَيَنْ۔

الامر منہ : لِ لِتُوْلَ لِيَلِ لِيُوْلَ۔

والنہی عنہ : لَاتَلِ لَاتُوْلَ لَايَلِ لَايُوْلَ۔

الظرف منہ : مَوْلًى مَوْلَيَانِ مَوَالٍ۔

والآلۃ منہ : (۱) مِيْلًى مِيْلَيَانِ مَوَالٍ۔

(ii) مِيْلَاةٌ مِيْلَاتَانِ مَوَالٍ۔

(iii) مِيْلَاءٌ مِيْلَاءَانِ مَوَالِيُّ۔

افعل التفضیل منہ (مذکر) اَوْلٰى اَوْلَيَانِ اَوْلَوْنَ اَوَالٍ۔

(مونث) وُلْيٰى وُلْيَيَانِ وُلْيَيَاتٌ وُلًى

۳۔ صرف صغیر از وَجْيٌ

وَجِيَ يَوْجٰى وَجْيًا فهو وَاجٍ و وُجِيَ يُوْجٰى وَجْيًا

Marfat.com

فذاك مُوْجًى بِہٖ لَمْ یُوْجَ لَمْ یُوْجَ بِہٖ لَا یُوْجٰی لَا یُوْجٰی بِہٖ
لَنْ یُوْجٰی لَنْ یُوْجٰی بِہٖ لَیُوْجَیَنَّ لَیُوْجَیَنَّ بِہٖ لَیُوْجَیَنْ
لَیُوْجَیَنْ بِہٖ ۔

الامرمنہ : اِیْجَ لِیُوْجَ بِکَ لِیُوْجَ لِیُوْجَ بِہٖ

والنہی عنہ : لَاتُوْجَ لَا یُوْجَ بِکَ لَا یُوْجَ لَا یُوْجَ بِہٖ ۔

والظرف منہ : مُوْجًی مُوْجَیَانِ مَوَاجٍ ۔

والاٰلۃ منہ : (i) مِیْجًی مِیْجَیَانِ مَوَاجٍ ۔

(ii) مِیْجَاۃٌ مِیْجَاتَانِ مَوَاجٍ ۔

(iii) مِیْجَاءٌ مِیْجَاءَانِ مَوَاجِیُّ ۔

افعل التفضیل منہ (مذکر) اَوْجٰی اَوْجَیَانِ اَوْجَوْنَ اَوَاجٍ ۔

(مونث) وُجْیٰی وُجْیَیَانِ وُجْیَیَاتٌ وُجًی ۔

لفیف مقرون کے ابواب ــــــ

باب	ماضی	مضارع	مصدر
ضَرَبَ یَضْرِبُ	طَوٰی	یَطْوِیْ	طَیًّا (لپیٹنا)
سَمِعَ یَسْمَعُ	قَوِیَ	یَقْوٰی	قُوَّۃً (مضبوط ہونا)

۴۔ **صرفِ صغیر** از طیٌّ ۔

طَوٰی یَطْوِیْ طَیًّا فھو طَاوٍ و طُوِیَ یُطْوٰی طَیًّا
فذاك مَطْوِیٌّ لَمْ یَطْوِ لَمْ یُطْوَ لَا یَطْوِیْ لَا یُطْوٰی
لَنْ یَطْوِیَ لَنْ یُطْوٰی لَیَطْوِیَنَّ لَیُطْوَیَنَّ لَیَطْوِیَنْ لَیُطْوَیَنْ ۔

الامر منہ : اِطْوِ اُطْوَ لِیَطْوِ لِیُطْوَ

والنہی عنہ : لَا تَطْوِ لَا تُطْوَ لَا یَطْوِ لَا یُطْوَ ۔

Marfat.com

الظرف منہ : مَطْوًى مَطْوَيَانِ مَطَاوٍ۔

والاٰلۃ منہ : (i) مِطْوًى مِطْوَيَانِ مَطَاوٍ۔

(ii) مِطْوَاةٌ مِطْوَاتَانِ مَطَاوٍ۔

(iii) مِطْوَاءٌ مِطْوَاءَانِ مَطَاوِيُّ۔

افعل التفضیل منہ : (مذکر) اَطْوٰی اَطْوَيَانِ اَطْوَوْنَ اَطَاوٍ۔

(مؤنث) طُوْیٰ طُوْيَيَانِ طُوْيَيَاتٌ طُوًى

نوٹ : اس باب کی تمام گردانیں اور ان میں قواعد کا اجراء رَمٰی یَرْمِیْ کی طرح ہے۔

۵۔ صرف صغیر از قُوَّةٌ

قَوِيَ يَقْوٰى قُوَّةً فهو قَوِيٌّ و قُوِيَ بِهٖ يُقْوٰى بِهٖ قُوَّةً فذاك مَقْوِيٌّ بِهٖ لَمْ يَقْوَ لَمْ يُقْوَ بِهٖ لَا يَقْوٰى لَا يُقْوٰى بِهٖ لَنْ يَقْوٰى لَنْ يُقْوٰى بِهٖ لَيَقْوَيَنَّ لَيُقْوَيَنَّ بِهٖ لَيَقْوَيَنْ لَيُقْوَيَنْ بِهٖ۔

الامر منہ : اِقْوَ لِيُقْوَ بِكَ لِيَقْوَ لِيُقْوَ بِهٖ

والنهي عنہ : لَا تَقْوَ لَا يُقْوَ بِكَ لَا يَقْوَ لَا يُقْوَ بِهٖ۔

الظرف منہ : مَقْوًى مَقْوَيَانِ مَقَاوٍ۔

والاٰلۃ منہ : (i) مِقْوًى مِقْوَيَانِ مَقَاوٍ۔

(ii) مِقْوَاةٌ مِقْوَاتَانِ مَقَاوٍ۔

(iii) مِقْوَاءٌ مِقْوَاءَانِ مَقَاوِيُّ۔

افعل التفضیل منہ : (مذکر) اَقْوٰی اَقْوَيَانِ اَقْوَوْنَ اَقَاوٍ۔

(مؤنث) قُوْیٰ قُوْيَيَانِ قُوْيَيَاتٌ قُوًى۔

نوٹ : اس باب کی تمام گردانیں اور ان میں قواعد کا اجراء رَضِيَ يَرْضٰى کی طرح ہے۔

Marfat.com

سبق نمبر ۶۶

ابوابِ لفیف کی گردانیں

ماضی معروف	ماضی مجہول	ماضی معروف	ماضی مجہول
وَقَى	وُقِيَ	وَجِيَ	وُجِيَ بِهٖ
وَقَيَا	وُقِيَا	وَجِيَا	وُجِيَ بِهِمَا
وَقَوْا	وُقُوْا	وَجُوْا	وُجِيَ بِهِمْ
وَقَتْ	وُقِيَتْ	وَجِيَتْ	وُجِيَ بِهَا
وَقَتَا	وُقِيَتَا	وَجِيَتَا	وُجِيَ بِهِمَا
وَقَيْنَ	وُقِيْنَ	وَجِيْنَ	وُجِيَ بِهِنَّ
وَقَيْتَ	وُقِيْتَ	وَجِيْتَ	وُجِيَ بِكَ
وَقَيْتُمَا	وُقِيْتُمَا	وَجِيْتُمَا	وُجِيَ بِكُمَا
وَقَيْتُمْ	وُقِيْتُمْ	وَجِيْتُمْ	وُجِيَ بِكُمْ
وَقَيْتِ	وُقِيْتِ	وَجِيْتِ	وُجِيَ بِكِ
وَقَيْتُمَا	وُقِيْتُمَا	وَجِيْتُمَا	وُجِيَ بِكُمَا
وَقَيْتُنَّ	وُقِيْتُنَّ	وَجِيْتُنَّ	وُجِيَ بِكُنَّ
وَقَيْتُ	وُقِيْتُ	وَجِيْتُ	وُجِيَ بِيْ
وَقَيْنَا	وُقِيْنَا	وَجِيْنَا	وُجِيَ بِنَا

نوٹ: ابواب وَلِيَ يَلِيْ کے فاء کلمہ کی تعلیل وَعَدَ يَعِدُ والی اور لام کلمہ کی تعلیل رَمٰى يَرْمِيْ کی طرح ہے اور باب وَجِيَ يَوْجٰى کے لام کلمہ کی رَضِيَ يَرْضٰى کی طرح ہے

Marfat.com

مضارع معروف	مضارع مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول
يَقِيْ [۱]	يُوْقٰى	يَوْجٰى	يُوْجٰى بِهٖ
يَقِيَانِ	يُوْقَيَانِ	يَوْجَيَانِ	يُوْجٰى بِهِمَا
يَقُوْنَ	يُوْقَوْنَ	يَوْجَوْنَ	يُوْجٰى بِهِمْ
تَقِيْ	تُوْقٰى	تَوْجٰى	يُوْجٰى بِهَا
تَقِيَانِ	تُوْقَيَانِ	تَوْجَيَانِ	يُوْجٰى بِهِمَا
يَقِيْنَ	يُوْقَيْنَ	يَوْجَيْنَ	يُوْجٰى بِهِنَّ
تَقِيْ	تُوْقٰى	تَوْجٰى	يُوْجٰى بِكَ
تَقِيَانِ	تُوْقَيَانِ	تَوْجَيَانِ	يُوْجٰى بِكُمَا
تَقُوْنَ	تُوْقَوْنَ	تَوْجَوْنَ	يُوْجٰى بِكُمْ
تَقِيْنَ	تُوْقَيْنَ	تَوْجَيْنَ	يُوْجٰى بِكِ
تَقِيَانِ	تُوْقَيَانِ	تَوْجَيَانِ	يُوْجٰى بِكُمَا
تَقِيْنَ	تُوْقَيْنَ	تَوْجَيْنَ	يُوْجٰى بِكُنَّ
اَقِيْ	اُوْقٰى	اَوْجٰى	يُوْجٰى بِيْ
نَقِيْ	نُوْقٰى	نَوْجٰى	يُوْجٰى بِنَا

[۱] اصل میں يَوْقِيُ تھا، واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر حذف ہوئی اور ضمہ ی پر دشوار تھا اسے بھی حذف کر دیا۔

Marfat.com

مضارع مؤکّد بانون ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول اور امر کی گردانیں

نون ثقیلہ معروف	نون ثقیلہ مجہول	نون خفیفہ معروف	نون خفیفہ مجہول
لَیَقِیَنَّ	لَیُوْقَیَنَّ	لَیَقِیَنْ	لَیُوْقَیَنْ
لَیَقِیَانِّ	لَیُوْقَیَانِّ	×	×
لَیَقُنَّ	لَیُوْقَوُنَّ	لَیَقُنْ	لَیُوْقَوُنْ
لَتَقِیَنَّ	لَتُوْقَیَنَّ	لَتَقِیَنْ	لَتُوْقَیَنْ
لَتَقِیَانِّ	لَتُوْقَیَانِّ	×	×
لَیَقِیْنَانِّ	لَیُوْقَیْنَانِّ	×	×
لَتَقِیَنَّ	لَتُوْقَیَنَّ	لَتَقِیَنْ	لَتُوْقَیَنْ
لَتَقِیَانِّ	لَتُوْقَیَانِّ	×	×
لَتَقُنَّ	لَتُوْقَوُنَّ	لَتَقُنْ	لَتُوْقَوُنْ
لَتَقِنَّ	لَتُوْقَیِنَّ	لَتَقِنْ	لَتُوْقَیِنْ
لَتَقِیَانِّ	لَتُوْقَیَانِّ	×	×
لَتَقِیْنَانِّ	لَتُوْقَیْنَانِّ	×	×
لَاَقِیَنَّ	لَاُوْقَیَنَّ	لَاَقِیَنْ	لَاُوْقَیَنْ
لَنَقِیَنَّ	لَنُوْقَیَنَّ	لَنَقِیَنْ	لَنُوْقَیَنْ

Marfat.com

امر معروف	امر بانون ثقیلہ معروف	امر بانون خفیفہ معروف
قِ [1]	قِیَنَّ	قِیَنْ
قِیَا	قِیَانِّ	×
قُوْا	قُنَّ	قُنْ
قِیْ	قِنَّ	قِنْ
قِیَا	قِیَانِّ	×
قِیْنَ	قِیْنَانِّ	×
لِیَقِ	لِیَقِیَنَّ	لِیَقِیَنْ
لِیَقِیَا	لِیَقِیَانِّ	×
لِیَقُوْا	لِیَقُنَّ	لِیَقُنْ
لِتَقِ	لِتَقِیَنَّ	لِتَقِیَنْ
لِتَقِیَا	لِتَقِیَانِّ	×
لِیَقِیْنَ	لِیَقِیْنَانِّ	×
لِاَقِ	لِاَقِیَنَّ	لِاَقِیَنْ
لِنَقِ	لِنَقِیَنَّ	لِنَقِیَنْ

اسمِ فاعل

وَاقٍ
وَاقِیَانِ
وَاقُوْنَ
وَاقِیَۃٌ
وَاقِیَتَانِ
وَاقِیَاتٌ

اسمِ مفعول

مَوْقِیٌّ
مَوْقِیَّانِ
مَوْقِیُّوْنَ
مَوْقِیَّۃٌ
مَوْقِیَّتَانِ
مَوْقِیَّاتٌ

[1] اصل میں اِوْقِیْ تھا، واوٗ مضارع کی مناسبت کی وجہ سے حذف ہوئی اور آخر سے ی امر بنانے کی وجہ سے گرگئی، ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی، وہ بھی حذف ہوگیا۔

Marfat.com

نوٹ : وَاقٍ اسمِ فاعل اور مَوْقِیٌّ اسمِ مفعول اصل میں وَاقِیٌ اور مَوْقُوْیٌ تھے، رَامٍ اور مَرْمِیٌّ کے قاعدہ کے مطابق وَاقٍ اور مَوْقِیٌّ ہو گئے۔

درج ذیل مصادر سے صرف صغیر اور صرف کبیر بنائیں :

۱۔ وَنٰی یَنِیْ وَنْیًا (ڈھیلا ہونا)

۲۔ وَرِیَ یَرِیْ وَرْیًا (آگ نکالنا)

۳۔ غَوٰی یَغْوِیْ غَیًّا (گمراہ کرنا)

۴۔ سَوّٰی یُسَوِّیْ سَوَاءً (برابر کرنا)

۵۔ حَیِیَ یَحْیٰی حَیَاۃً (زندہ ہونا)

Marfat.com

سبق نمبر ۶

متفرق قواعد

قاعدہ نمبر ۲۹: جب واؤ یا یٓ لام کلمہ میں الفِ زائدہ کے بعد واقع ہوں تو ان کو ہمزہ سے بدل دیتے ہیں بشرطیکہ ان کے ساتھ "ۃ" تانیث لازم متصل نہ ہو جیسے کِسَاءٌ، رِدَاءٌ اصل میں کِسَاوٌ اور رِدَایٌ تھے بخلاف شِقَایَۃٌ و هِدَایَۃٌ کے کہ ان کے آخر میں "ۃ" متصل ہے۔

نوٹ: عَدَاءَۃٌ سَقَاءَۃٌ اصل میں عَدَاوَۃٌ اور سَقَایَۃٌ تھے ان میں واؤ اور یٓ کو اس لئے ہمزہ سے بدلا کہ ان کے آخر میں "ت" عارضی ہے لازمی نہیں۔

قاعدہ نمبر ۳۰: جب واؤ اور یٓ اسم معرب کے لام کلمہ میں ضمہ اصلی کے بعد واقع ہوں تو ان کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدل دیتے ہیں اور واؤ بعد کسرہ کے یٓ سے بدل جاتی ہے پھر یٓ پر ضمہ دشوار، اسے حذف کر دیتے ہیں، اگر وہ کلمہ منوّن ہو تو یٓ اجتماع ساکنین سے گر جاتی ہے جیسے تَبَنٍّ، تَمَنٍّ اصل میں تَبَنُّوٌ اور تَمَنِّیٌ تھے، اگر وہ کلمہ معرف باللام ہو تو یٓ قائم رہتی ہے جیسے اَلتَّعَدِّیْ اور اَلتَّمَنِّیْ۔

قاعدہ نمبر ۳۱: جب باب تفعیل کے مصدر میں دو یٓ اکٹھی ہو جائیں تو ایک یٓ کو تخفیفاً گرا دیتے ہیں اور دوسری یٓ کو فتحہ دے کر یٓ محذوفہ کے عوض میں "ۃ" آخر میں بڑھا دیتے ہیں جیسے تَسْمِیَۃٌ تَقْوِیَۃٌ اصل میں تَسْمِیْیٌ، تَقْوِیْیٌ تھے، قاعدہ نمبر ۲۷ کے مطابق تَسْمِیٌّ اور تَقْوِیٌّ ہونا تھے مگر مذکورہ قاعدہ کے مطابق تَسْمِیَۃٌ اور تَقْوِیَۃٌ ہو گئے۔

قاعدہ نمبر ۳۲: جب اسم فاعل کی جمع فَعَلَۃٌ کے وزن پر آئے اور اس کے لام کلمہ کی جگہ حرف علت ہو تو اس کے فٓ کلمہ کو ضمہ دینا واجب ہے جیسے دُعَاۃٌ، رُمَاۃٌ اصل میں دَعَوَۃٌ اور رَمَیَۃٌ تھے۔ واؤ اور یٓ کا ماقبل مفتوح ہے اس لئے ان کو الف سے بدل دیا۔ اور فٓ کو ضمہ دے دیا۔

Marfat.com

قاعدہ نمبر ۳۳: جب فَعْلیٰ اسمی کے لام کلمہ کی جگہ ی ہو تو واؤ ہو جاتی ہے جیسے فَتْوٰی تقوٰی اصل میں فَتْیَا اور تَقْیَا تھے مگر فَعْلیٰ وصفی میں ی قائم رہتی ہے جیسے صَدْیَا (پیاسی عورت) اس کا مذکر صَدْیَان (پیاسا مرد) ہے۔

قاعدہ نمبر ۳۴: جب فُعْلیٰ اسمی کے لام کلمہ کی جگہ واؤ ہو تو ی سے بدل جاتی ہے جیسے دُنْیَا، عُلْیَا اصل میں دُنْوَا اور عُلْوَا تھے مگر فُعْلیٰ وصفی میں واؤ قائم رہتی ہے جیسے غُزْوٰی جس کا مذکر اَغْزٰی ہے۔

تنبیہ

فُعْلیٰ اسمی اور صفتی میں فرق :-

فُعْلیٰ یا فَعْلیٰ اسمی سے مراد یہ ہے کہ وہ کلمہ جو ان اوزان پر آئے وہ ماقبل کی صفت واقع نہ ہو بلکہ موصوف بنے جیسے فتوی صحیح (صحیح فتوے) دنیا لذیذۃ (لذیذ دنیا)۔

Marfat.com

سبق نمبر ۶۸

مزید فیہ کے ابواب

نوٹ: ناقص اور لفیف سے مزید فیہ کے درج ذیل ابواب آتے ہیں:۔

۱۔ افعال

ناقص، از اِعْلَاءٌ[1] (بلند کرنا)

اَعْلٰی یُعْلِیْ اِعْلَاءً فَهُوَ مُعْلٍ وَاُعْلِیَ یُعْلٰی اِعْلَاءً فَذَاكَ مُعْلًی لَمْ یُعْلِ لَمْ یُعْلَ لَا یُعْلِیْ لَا یُعْلٰی لَنْ یُّعْلِیَ لَنْ یُّعْلٰی لَیُعْلِیَنَّ لَیُعْلَیَنَّ لَیُعْلِیَنْ لَیُعْلَیَنْ۔

الامر منہ: اَعْلِ لِتُعْلَ لِیُعْلِ لِیُعْلَ۔

والنہی عنہ: لَاتُعْلِ لَاتُعْلَ لَایُعْلِ لَایُعْلَ۔

الظرف منہ: مُعْلًی مُعْلَیَانِ مُعْلَیَاتٌ۔

والاٰلۃ منہ: مَابِہِ الْاِعْلَاءُ۔

افعل التفضیل منہ: اَشَدُّ اِعْلَاءً۔

لفیف از اِلْوَاءٌ[1] (مروڑنا)

اَلْوٰی یُلْوِیْ اِلْوَاءً فَهُوَ مُلْوٍ وَ اُلْوِیَ یُلْوٰی اِلْوَاءً فَذَاكَ مُلْوًی لَمْ یُلْوِ لَمْ یُلْوَ لَا یُلْوِیْ لَا یُلْوٰی لَنْ یُّلْوِیَ لَنْ یُّلْوٰی

---

[1] اصل میں اِعْلَاوٌ اور اِلْوَایٌ تھے، واؤ آخر کلمہ میں الف زائدہ کے بعد ہمزہ ہو گئی۔ (قاعدہ نمبر ۹)

نوٹ: مذکورہ دونوں ابواب کے تمام افعال اور اسماء مشتقہ کی تعلیل رمی یرمی کی طرح ہے فرق صرف اتنا ہے کہ یہاں کلمہ جو واوی ہوگا اس کے تمام مشتقات میں واؤ چوتھی جگہ واقع ہو کر "ی" سے بدل جاتی ہے جیسے اعلیٰ یُعلی اِعلاءً اصل میں اَعْلَوَ یُعْلِوُ اِعْلَاوٌ تھے۔

Marfat.com

لَيُلْوِيَنَّ لَيُلْوَيَنَّ لَيُلْوِيَنْ لَيُلْوَيَنْ۔

الامر منہ : اَلْوِ لِتُلْوَ لِيُلْوِ لِيُلْوَ۔

والنہی عنہ : لَاتُلْوِ لَاتُلْوَ لَايُلْوِ لَايُلْوَ۔

والظرف منہ : مُلْوًى مُلْوَيَانِ مُلْوَيَاتٌ۔

والآلۃ منہ : مَابِہِ الْاِلْوَاءُ۔

افعل التفضیل منہ : اَشَدُّ اِلْوَاءً۔

تمرین

إِدْنَاءٌ (قریب کرنا) إِغْوَاءٌ (گمراہ کرنا)

إِغْنَاءٌ (غنی کرنا) إِرْوَاءٌ (سیراب کرنا)

۲۔ تفعیل

ناقص از تَلْقِيَةٌ (ملانا)

لَقّٰى يُلَقِّيْ تَلْقِيَةً فهو مُلَقٍّ و لُقِّيَ يُلَقّٰى تَلْقِيَةً فذاك مُلَقًّى لَمْ يُلَقِّ لَمْ يُلَقَّ لَايُلَقِّيْ لَايُلَقّٰى لَنْ يُلَقِّيَ لَنْ يُلَقّٰى لَيُلَقِّيَنَّ لَيُلَقَّيَنَّ لَيُلَقِّيَنْ لَيُلَقَّيَنْ۔

الامر منہ : لَقِّ لِتُلَقَّ لِيُلَقِّ لِيُلَقَّ۔

والنہی عنہ : لَاتُلَقِّ لَاتُلَقَّ لَايُلَقِّ لَايُلَقَّ۔

والظرف منہ : مُلَقًّى مُلَقَّيَانِ مُلَقَّيَاتٌ۔

والآلۃ منہ : مَابِہِ التَّلْقِيَةُ۔

افعل التفضیل منہ : اَشَدُّ تَلْقِيَةً۔

التعجب : مَا اَشَدَّ تَلْقِيَةً و اَشْدِدْ بِتَلْقِيَتِہٖ۔

لفیف از تَوْفِيَةٌ (پورا کرنا)

وَفّٰى يُوَفِّيْ تَوْفِيَةً فهو مُوَفٍّ و وُفِّيَ يُوَفّٰى تَوْفِيَةً فذاك

Marfat.com

مُوَفًّى لَمْ يُوَفِّ لَمْ يُوَفَّ لَا يُوَفِّيْ لَا يُوَفّٰى لَنْ يُوَفِّيَ لَنْ يُوَفّٰى
لَيُوَفِّيَنَّ لَيُوَفَّيَنَّ لَيُوَفِّيَنْ لَيُوَفَّيَنْ۔

الامر منہ: وَفِّ لِتُوَفَّ لِيُوَفِّ لِيُوَفَّ۔

والنہی عنہ: لَا تُوَفِّ لَا تُوَفَّ لَا يُوَفِّ لَا يُوَفَّ۔

والظرف منہ: مُوَفًّى مُوَفَّيَانِ مُوَفَّيَاتٌ۔

والآلۃ منہ: مَا يُوَفّٰى بِهِ التَّوْفِيَةُ۔

افعل التفضیل منہ: اَشَدُّ تَوْفِيَةً

التعجب منہ: مَا اَشَدَّ تَوْفِيَةً وَاَشْدِدْ بِتَوْفِيَتِهٖ۔

نوٹ: درج ذیل مصادر سے مذکورہ اوزان پر گردان کریں:۔

۱۔ تَعْدِيَةٌ (تجاوز کرنا) ۲۔ تَرْمِيَةٌ (پھینکنا)

۳۔ تَقْوِيَةٌ (قوت دینا) ۴۔ تَوْلِيَةٌ (والی بنانا)

۳۔ مفاعلہ

ناقص از مُلَاقَاةٌ (ملاقات کرنا)

لَاقٰى يُلَاقِيْ مُلَاقَاةً فَهُوَ مُلَاقٍ وَ لُوْقِيَ يُلَاقٰى مُلَاقَاةً
فَذَاكَ مُلَاقًى لَمْ يُلَاقِ لَمْ يُلَاقَ لَا يُلَاقِيْ لَا يُلَاقٰى لَنْ يُلَاقِيَ
لَنْ يُلَاقٰى لَيُلَاقِيَنَّ لَيُلَاقَيَنَّ لَيُلَاقِيَنْ لَيُلَاقَيَنْ۔

الامر منہ: لَاقِ لِتُلَاقَ لِيُلَاقِ لِيُلَاقَ۔

والنہی عنہ: لَا تُلَاقِ لَا تُلَاقَ لَا يُلَاقِ لَا يُلَاقَ۔

الظرف منہ: مُلَاقًى مُلَاقَيَانِ مُلَاقَيَاتٌ۔

والآلۃ منہ: مَا يُلَاقٰى بِهِ الْمُلَاقَاةُ۔

افعل التفضیل منہ: اَشَدُّ مُلَاقَاةً۔

التعجب منہ: مَا اَشَدَّ مُلَاقَاةً وَاَشْدِدْ بِمُلَاقَاتِهٖ۔

[1] مُلَاقَاةٌ اور مُوَاسَاةٌ اصل میں مُلَاقَيَةٌ اور مُوَاسَيَةٌ تھے، ی متحرک ماقبل مفتوح کو الف سے بدلا۔

Marfat.com

سبق نمبر

۴ تفعّل

ناقص از تعلّی[1] (بلند ہونا)

تَعَلّٰی یَتَعَلّٰی تَعَلِّیًا فھو مُتَعَلٍّ و تُعُلِّیَ یُتَعَلّٰی تَعَلِّیًا فذاک مُتَعَلًّی لَمْ یَتَعَلَّ لَمْ یُتَعَلَّ لَایَتَعَلّٰی لَایُتَعَلّٰی لَنْ یَتَعَلّٰی لَنْ یُتَعَلّٰی لَیَتَعَلَّیَنَّ لَیُتَعَلَّیَنَّ لَیَتَعَلَّیَنْ لَیُتَعَلَّیَنْ۔

الامر منہ: تَعَلَّ لِتُتَعَلَّ لِیَتَعَلَّ لِیُتَعَلَّ۔

والنہی عنہ: لَاتَتَعَلَّ لَاتُتَعَلَّ لَایَتَعَلَّ لَایُتَعَلَّ۔

الظرف منہ: مُتَعَلًّی مُتَعَلَّیَانِ مُتَعَلَّیَاتٌ۔

والآلۃ منہ: مَا یُتَعَلّٰی بِہٖ۔

افعل التفضیل منہ: اَشَدُّ تَعَلِّیًا۔

التعجب منہ: مَا اَشَدَّ تَعَلِّیًا و اَشْدِدْ بِتَعَلِّیہٖ۔

لفیف از توفّی (پورا کرنا)

تَوَفّٰی یَتَوَفّٰی تَوَفِّیًا فھو مُتَوَفٍّ و تُوُفِّیَ یُتَوَفّٰی تَوَفِّیًا فذاک مُتَوَفًّی لَمْ یَتَوَفَّ لَمْ یُتَوَفَّ لَایَتَوَفّٰی لَایُتَوَفّٰی لَنْ یَتَوَفّٰی لَنْ یُتَوَفّٰی لَیَتَوَفَّیَنَّ لَیُتَوَفَّیَنَّ لَیَتَوَفَّیَنْ لَیُتَوَفَّیَنْ۔

الامر منہ: تَوَفَّ لِتُتَوَفَّ لِیَتَوَفَّ لِیُتَوَفَّ۔

---

[1] تعلّی اور توفّی اصل میں تَعَلُّوٌ اور تَوَفُّیٌ تھے، واو اور ی طرفِ کلمہ میں ضمّہ اصلی کے بعد واقع ہوئی ضمّہ فاصل کو کسرہ سے بدلا اور واو بعد کسرہ کے ی ہوگئی، ضمّہ ی پر دشوار تھا، حذف کیا، ی اور تنوین دو ساکن جمع ہوئے، ی گر گئی۔ (قاعدہ نمبر ۳۰)

Marfat.com

والنهی عنہ : لَاتَتَوَفَّ لَاتُتَوَفَّ لَايَتَوَفَّ لَاأتَوَفَّ۔

الظرف منہ : مُتَوَفًّى مُتَوَفَّيَانِ مُتَوَفَّيَاتٌ۔

والاٰلۃ منہ : مَا يُتَوَفَّىٰ بِهٖ التَّوَفِّي۔

افعل التفضیل منہ : اَشَدُّ تَوَفِّيًا۔

التعجب منہ : مَا اَشَدَّ تَوَفِّيًا وَاَشْدِدْ بِتَوَفِّيهٖ۔

نوٹ : درج ذیل مصادر سے مذکور اوزان پر گردان کریں ۔

۱۔ تَعَدِّي (تجاوز کرنا) ۲۔ تَمَنِّي (آرزو کرنا)

۳۔ تَرَوِّي (سیراب کرنا) ۴۔ تَوَلِّي (پیٹھ پھیرنا)

Marfat.com

لفیف از مُوَارَاۃٌ (چھپانا)

وَارٰی یُوَارِیْ مُوَارَاۃً فھو مُوَارٍ و وُوْرِیَ یُوَارٰی مُوَارَاۃً فذاك مُوَارًی لَمْ یُوَارِ لَمْ یُوَارَ لَایُوَارِیْ لَایُوَارٰی لَنْ یُوَارِیَ لَنْ یُوَارٰی لَیُوَارِیَنَّ لَیُوَارَیَنَّ لَیُوَارِیَنْ لَیُوَارَیَنْ۔

الامر منہ : وَارِ لِتُوَارَ لِیُوَارِ لِیُوَارَ۔

والنھی عنہ : لَاتُوَارِ لَاتُوَارَ لَایُوَارِ لَایُوَارَ۔

الظرف منہ : مُوَارًی مُوَارَیَانِ مُوَارَیَاتٌ۔

والاٰلۃ منہ : مَایُرِ الْمُوَارَاۃُ۔

افعل التفضیل منہ : اَشَدُّ مُوَارَاۃً۔

نوٹ : درج ذیل مصادر سے مذکورہ اوزان پر گردان کریں :۔

۱۔ مُعَادَاۃٌ (باہم دشمن ہونا)   ۲۔ مُوَافَاۃٌ (باہم پورا کرنا)

۳۔ مُرَامَاۃٌ (باہم پھینکنا)   ۴۔ مُوَالَاۃٌ (باہم دوستی کرنا)

Marfat.com

۵۔ تفاعل

ناقص از اَلتَّلَافِیْ (تدارک کرنا)

تَلَافٰی یَتَلَافٰی تَلَافِیًا فھو مُتَلَافٍ و تُلُوْفِیَ یُتَلَافٰی تَلَافِیًا

فذاک مُتَلَافًی لَمْ یَتَلَافَ لَمْ یُتَلَافَ لَا یَتَلَافٰی لَا یُتَلَافٰی

لَنْ یَتَلَافٰی لَنْ یُتَلَافٰی لَیَتَلَافَیَنَّ لَیَتَلَافَیَنْ لَیُتَلَافَیَنَّ لَیُتَلَافَیَنْ

الامر منہ: تَلَافَ لِتُتَلَافَ لِیَتَلَافَ لِیُتَلَافَ۔

والنہی عنہ: لَا تَتَلَافَ لَا تُتَلَافَ لَا یَتَلَافَ لَا یُتَلَافَ۔

الظرف منہ: مُتَلَافًی مُتَلَافَیَانِ مُتَلَافَیَاتٌ۔

والاٰلۃ منہ: مَا یُتَلَافٰی بِہٖ۔ التفضیل: اَشَدُّ تَلَافِیًا۔

لفیف از اَلتَّوَالِیْ (دوستی کرنا)

تَوَالٰی یَتَوَالٰی تَوَالِیًا فھو مُتَوَالٍ و تُوُوْلِیَ یُتَوَالٰی تَوَالِیًا

فذاک مُتَوَالًی لَمْ یَتَوَالَ لَمْ یُتَوَالَ لَا یَتَوَالٰی لَا یُتَوَالٰی لَنْ یَتَوَالٰی

لَنْ یُتَوَالٰی لَیَتَوَالَیَنَّ لَیَتَوَالَیَنْ لَیُتَوَالَیَنَّ لَیُتَوَالَیَنْ۔

الامر منہ: تَوَالَ لِتُتَوَالَ لِیَتَوَالَ لِیُتَوَالَ۔

والنہی عنہ: لَا تَتَوَالَ لَا تُتَوَالَ لَا یَتَوَالَ لَا یُتَوَالَ۔

الظرف منہ: مُتَوَالًی مُتَوَالَیَانِ مُتَوَالَیَاتٌ۔

والاٰلۃ منہ: مَا یُتَوَالٰی بِہٖ۔ التفضیل: اَشَدُّ تَوَالِیًا۔

نوٹ: ان مصادر سے مذکورہ اوزان پر گردان کریں:۔

۱۔ اَلتَّوَارِیْ (پوشیدہ ہونا) ۳۔ اَلتَّلَاقِیْ (باہم ملاقات کرنا)

۲۔ اَلتَّعَادِیْ (ایک دوسرے سے تجاوز کرنا) ۴۔ اَلتَّرَامِیْ (باہم پھینکنا)

---

[1] اصل میں تَلَافُیٌ اور تَوَالُیٌ تھے، قاعدہ نمبر ۳۰ کے مطابق ضمہ کو کسرہ سے بدلا اور واؤ بعد کسرہ کے یا ہو گئی۔

Marfat.com

۶۔ افتعال

ناقص از اَلْاِجْتِبَاءُ (چن لینا)

اِجْتَبٰی یَجْتَبِیْ اِجْتِبَاءً فھو مُجْتَبٍ و اُجْتُبِیَ یُجْتَبٰی اِجْتِبَاءً فذاك مُجْتَبًی لَمْ یَجْتَبِ لَمْ یُجْتَبَ لَا یَجْتَبِیْ لَا یُجْتَبٰی لَنْ یَجْتَبِیَ لَنْ یُجْتَبٰی لَیَجْتَبِیَنَّ لَیُجْتَبَیَنَّ لَیَجْتَبِیَنْ لَیُجْتَبَیَنْ۔

الامر منہ: اِجْتَبِ لِتُجْتَبَ لِیَجْتَبِ لِیُجْتَبَ۔

والنھی عنہ: لَا تَجْتَبِ لَا تُجْتَبَ لَا یَجْتَبِ لَا یُجْتَبَ۔

الظرف عنہ: مُجْتَبًی مُجْتَبَیَانِ مُجْتَبَیَاتٌ۔

والآلۃ منہ: مَا یُجْتَبٰی بِہٖ الْاِجْتِبَاءُ۔

افعل التفضیل منہ: اَشَدُّ اِجْتِبَاءً

لفیف از اَلْاِلْتِوَاءُ (ملتوی کرنا)

اِلْتَوٰی یَلْتَوِیْ اِلْتِوَاءً فھو مُلْتَوٍ و اُلْتُوِیَ یُلْتَوٰی اِلْتِوَاءً فذاك مُلْتَوًی لَمْ یَلْتَوِ لَمْ یُلْتَوَ لَا یَلْتَوِیْ لَا یُلْتَوٰی لَنْ یَلْتَوِیَ لَنْ یُلْتَوٰی لَیَلْتَوِیَنَّ لَیُلْتَوَیَنَّ لَیَلْتَوِیَنْ لَیُلْتَوَیَنْ۔

الامر منہ: اِلْتَوِ لِتُلْتَوَ لِیَلْتَوِ لِیُلْتَوَ۔

والنھی عنہ: لَا تَلْتَوِ لَا تُلْتَوَ لَا یَلْتَوِ لَا یُلْتَوَ۔

الظرف منہ: مُلْتَوًی مُلْتَوَیَانِ مُلْتَوَیَاتٌ۔

والآلۃ منہ: مَا یُلْتَوٰی بِہٖ الْاِلْتِوَاءُ۔

افعل التفضیل منہ: اَشَدُّ اِلْتِوَاءً

لہ اصل میں اِجْتِبَاوٌ اور اِلْتِوَایٌ تھے، قاعدہ نمبر ۲۹ کے مطابق واؤ اور یا ہمزہ سے بدل گئی۔ ان دونوں مصادر کے تمام مشتقات کی گردان اور تعلیل رَمٰی یَرْمِیْ کی طرح ہے۔

Marfat.com

نوٹ : نیچے دئے گئے مصادر سے مذکورہ اوزان پر گردان کریں :۔

۱۔ اَلْاِخْتِفَاءُ (چھپنا)　　　۲۔ اَلْاِصْطِفَاءُ (چننا)

۳۔ اَلْاِرْتِوَاءُ (سیراب ہونا)

۷۔ انفعال

ناقص اِنْمِحَاءٌ[1] (مٹنا)

اِنْمَحٰی یَنْمَحِیْ اِنْمِحَاءً فھو مُنْمَحٍ واُنْمُحِیَ بِہٖ یُنْمَحٰی بِہٖ اِنْمِحَاءً فذاك مُنْمَحًی بِہٖ لَمْ یَنْمَحِ لَمْ یُنْمَحَ بِہٖ لَایَنْمَحِیْ لَایُنْمَحٰی بِہٖ لَنْ یَنْمَحِیَ لَنْ یُنْمَحٰی بِہٖ لَیَنْمَحِیَنَّ لَیُنْمَحَیَنَّ بِہٖ لَیَنْمَحِیَنْ لَیُنْمَحَیَنْ بِہٖ۔

الامر منہ : اِنْمَحِ لِیُنْمَحَ بِكَ لِیَنْمَحِ لِیُنْمَحَ بِہٖ۔

والنھی عنہ : لَاتَنْمَحِ لَایُنْمَحَ بِكَ لَایَنْمَحِ لَایُنْمَحَ بِہٖ۔

الظرف منہ : مُنْمَحًی مُنْمَحَیَانِ مُنْمَحَیَاتٌ۔

والاٰلۃ منہ : مَابِہِ الْاِنْمِحَاءُ۔

افعل التفضیل منہ : اَشَدُّ اِنْمِحَاءً

لفیف از اِنْزِوَاءٌ[1] (سکڑنا)

اِنْزَوٰی یَنْزَوِیْ اِنْزِوَاءً فھو مُنْزَوٍ واُنْزُوِیَ بِہٖ یُنْزَوٰی بِہٖ اِنْزِوَاءً فذاك مُنْزَوًی لَمْ یَنْزَوِ لَمْ یُنْزَوَ بِہٖ لَایَنْزَوِیْ لَایُنْزَوٰی لَنْ یَنْزَوِیَ لَنْ یُنْزَوٰی بِہٖ لَیَنْزَوِیَنَّ لَیُنْزَوَیَنَّ بِہٖ لَیَنْزَوِیَنْ لَیُنْزَوَیَنْ بِہٖ۔

الامر منہ : اِنْزَوِ لِیُنْزَوَ بِكَ لِیَنْزَوِ لِیُنْزَوَ بِہٖ۔

والنھی عنہ : لَاتَنْزَوِ لَایُنْزَوَ بِكَ لَایَنْزَوِ لَایُنْزَوَ بِكَ۔

---

[1] اصل میں اِنْمِحَاوٌ اور اِنْزِوَایٌ تھے، قاعدہ نمبر ۲ کے مطابق واؤ اور یا الف زائدہ کے بعد ہمزہ ہو گئی۔

Marfat.com

الظرف منہ: مُنْزَوًى مُنْزَوَيَانِ مُنْزَوَيَاتٌ۔

والآلۃ منہ: مَابِہِ الْإِنْزِوَاءُ۔

افعل التفضیل منہ: أَشَدُّ إِنْزِوَاءً۔

نوٹ: نیچے دیئے گئے مصادر سے مذکورہ اوزان پر گردان کریں:۔

۱۔ إِنْطِوَاءٌ (لپیٹنا) ۲۔ إِنْشِوَاءٌ (بھن جانا)

۳۔ إِنْشِظَاءٌ (پھٹ جانا)

۸۔ استفعال

ناقص از إِسْتِعْلَاءٌ (بلند ہونا)

إِسْتَعْلٰى يَسْتَعْلِيْ إِسْتِعْلَاءً فھو مُسْتَعْلٍ و أُسْتُعْلِيَ يُسْتَعْلٰى إِسْتِعْلَاءً فذاك مُسْتَعْلًى لَمْ يَسْتَعْلِ لَمْ يُسْتَعْلَ لَا يَسْتَعْلِيْ لَا يُسْتَعْلٰى لَنْ يَسْتَعْلِيَ لَنْ يُسْتَعْلٰى لَيَسْتَعْلِيَنَّ لَيُسْتَعْلَيَنَّ لَيَسْتَعْلِيَنْ لَيُسْتَعْلَيَنْ۔

الامر منہ: إِسْتَعْلِ لِتُسْتَعْلَ لِيَسْتَعْلِ لِيُسْتَعْلَ۔

والنھی عنہ: لَا تَسْتَعْلِ لَا تُسْتَعْلَ لَا يَسْتَعْلِ لَا يُسْتَعْلَ۔

الظرف منہ: مُسْتَعْلًى مُسْتَعْلَيَانِ مُسْتَعْلَيَاتٌ۔ الآلۃ منہ: مَابِہِ الْإِسْتِعْلَاءُ

لفیف از إِسْتِيْفَاءٌ (پورا کرنا)

إِسْتَوْفٰى يَسْتَوْفِيْ إِسْتِيْفَاءً فھو مُسْتَوْفٍ و أُسْتُوْفِيَ يُسْتَوْفٰى إِسْتِيْفَاءً فذاك مُسْتَوْفًى لَمْ يَسْتَوْفِ لَمْ يُسْتَوْفَ لَا يَسْتَوْفِيْ لَا يُسْتَوْفٰى لَنْ يَسْتَوْفِيَ لَنْ يُسْتَوْفٰى لَيَسْتَوْفِيَنَّ لَيُسْتَوْفَيَنَّ لَيَسْتَوْفِيَنْ لَيُسْتَوْفَيَنْ۔

---

۱ اِسْتِيْفَاءٌ اصل میں اِسْتِوْفَايٌ تھا مِيْزَانٌ کے قاعدہ کے مطابق واؤ، ی سے بدلی اور آخری ی قاعدہ نمبر ۲۹ کے مطابق ہمزہ سے بدلی۔

Marfat.com

الامر منہ : اِسْتَوْفِ لِتُسْتَوْفَ لِيَسْتَوْفِ لِيُسْتَوْفَ۔

والنہی عنہ : لَاتَسْتَوْفِ لَاتُسْتَوْفَ لَايَسْتَوْفِ لَايُسْتَوْفَ۔

الظرف منہ : مُسْتَوْفًى مُسْتَوْفَيَانِ مُسْتَوْفَيَاتٌ۔ الآلۃ منہ : مَابِہِ الْاِسْتِيْفَاءُ

نوٹ : نیچے دیئے گئے مصادر سے مذکورہ اوزان پر گردان کریں :۔

۱۔ اِسْتِغْنَاءٌ (غنی ہونا) ۲۔ اِسْتِلْقَاءٌ (چت لیٹنا)

۳۔ اِسْتِشْفَاءٌ (شفا حاصل کرنا)

سوالات

۱۔ مَرْضِیٌّ اور مَنْسِیٌّ اصل میں کیا تھے، موجودہ شکل کس قاعدہ سے بنی ؟

۲۔ تَلِيْنُ اور تَدْعِيْنَ اصل میں کیا تھے، ان میں کیا کیا تعلیل ہوئی ؟

۳۔ مَشْی سے باب تَفَاعُلْ اور علاء سے باب تَفَعُّلْ کا مصدر مع تعلیل بیان کریں !

۴۔ مَعْلَيَانِ اور مُسْتَعْلَيَانِ اصل میں کیا تھے، واؤ الف سے کیوں نہیں بدلی ؟

۵۔ مندرجہ ذیل فقرات میں سے افعال اور اسماءِ ناقص پہچانیں اور ان میں تعلیل کریں :۔

۱۔ اَرِنَا الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا۔

۲۔ سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ۔

۳۔ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ۔

۴۔ اَلَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ۔

۵۔ اِلَّا اَنْ يَّعْفُوْنَ۔

۶۔ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ۔

۷۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَاءِ الْحُجُرَاتِ۔

۸۔ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا۔

۹۔ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ۔

۱۰۔ هَلْ يَسْتَوُوْنَ۔

۱۱۔ اِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا۔

Marfat.com

۱۲۔ وَ اسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ۔

۱۳۔ وَلَا تَطْغَوْا فِيهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِي۔

۱۴۔ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

۱۵۔ رِجَالٌ لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللهِ۔

۱۶۔ هُوَ مُوَلِّيهَا۔

Marfat.com

سبق نمبر ۷

خاصیاتِ ابواب

اس سے مراد وہ خاص معانی ہیں جن پر ثلاثی اور رباعی کے ابواب دلالت کرتے ہیں۔
یہ ابواب کبھی وضع ابواب سے، کبھی مادۂ مجرد کو مزید فیہ میں لے جانے سے اور کبھی اسم جامد کو ماخذ قرار دے کر اس سے فعل مشتق کرنے سے حاصل ہوتے ہیں جیسے اِخْرَاجٌ (نکالنا) اور ثَمَرٌ سے اِثْمَارٌ (پھل دار ہونا)، فَرِحَ (خوش ہونا)
طلبہ کی آسانی کے لئے ہر ایک باب کے مشہور مشہور خواص لکھے جاتے ہیں جن کی تفصیل حسبِ ذیل ہے:

ثلاثی مجرد کے ابواب کی خاصیات

۱۔ ضَرَبَ یَضْرِبُ: اس باب کا مشہور خاصہ (معنی) مغالبہ ہے۔ مغالبہ کا معنی یہ ہے کہ دو شخصوں کا مل کر کسی کام کو کرنا، ان میں سے ایک کا غالب آجانا اور غالب شخص کے غلبہ کے اظہار کے لئے بابِ مفاعلہ کے بعد اسی مادہ سے مذکور باب کا ذکر کرنا ہے جیسے بَایَعَنِیْ بَکْرٌ فَبِعْتُہٗ (بکر نے میرے ساتھ مل کر خرید و فروخت کی تو میں نے خرید و فروخت میں اس پر غلبہ پایا) مگر اس کے لئے شرط یہ ہے کہ بابِ مفاعلہ کے بعد اظہارِ غلبہ کی صورت میں جب کوئی فعل ذکر کیا جائے تو وہ فعل مثال واوی یا یائی اجوف یائی یا ناقص یائی سے ہو جیسے وَاعَدَنِیْ فَوَعَدْتُہٗ (اس نے میرے ساتھ باہم وعدہ کیا مگر میں نے وعدہ کرنے میں اس پر غلبہ پایا)

۲۔ نَصَرَ یَنْصُرُ: اس باب کا مشہور خاصہ بھی مغالبہ ہے مگر اس کے لئے یہ شرط ہے کہ بابِ مفاعلہ کے بعد مذکور فعل صحیح، اجوف واوی یا ناقص واوی سے ہو جیسے یُخَاصِمُنِیْ بَکْرٌ فَاَخْصُمُہٗ (میں اور بکر باہم جھگڑتے ہیں مگر میں جھگڑنے میں

Marfat.com

اس پر غالب آجاتا ہوں)

نوٹ: اظہارِ غلبہ کی صورت میں بابِ مفاعلہ کے بعد مذکور فعل کا متعدی ہونا ضروری ہے نیز اس بات کا خیال رکھنا لازمی ہے کہ بابِ مفاعلہ کے بعد مذکور فعل اگر مثال واوی یا یائی، اجوف یائی یا ناقص یائی ہو تو بابِ ضَرَبَ اور اگر فعل مذکور صحیح، اجوف واوی یا ناقص واوی ہو تو بابِ نَصَرَ ہی ذکر کیا جاتا ہے خواہ وہ اصل وضع میں، ان ابواب سے مستعمل نہ ہوں جیسے

يُضَارِبُنِي بَكْرٌ فَاَضْرُبُهُ۔

اس مثال میں اَضْرُبُ بابِ نَصَرَ ہی سے ذکر کیا جائے گا کیونکہ یہ صحیح ہے اور ایسے ہی يُنَاهِيْنِي بَكْرٌ فَاَنْهِيْهِ (بکر کا مجھ سے دانائی میں مقابلہ ہوتا ہے تو میں دانائی میں اس پر غالب آتا ہوں۔)

اس مثال میں اَنْهِي بابِ ضَرَبَ ہی سے ذکر کیا جائے گا اگرچہ اصل وضع میں یہ باب نَصَرَ سے ہے۔

۳۔ سَمِعَ يَسْمَعُ: یہ باب اکثر لازم استعمال ہوتا ہے اور اس باب سے عموماً عارضی اوصاف آتے ہیں جیسے فَرِحَ (خوش ہوا)، حَزِنَ (غمزدہ ہوا) نیز رنگ، عیب اور حلیہ جسمانی کے اوصاف بھی اسی باب سے آتے ہیں جیسے حَمِرَ (سرخ ہوا) عَوِرَ (کانا ہوا) بَلِجَ (کشادہ ابرو ہوا) ضَحِكَ (ہنسا) وَجِعَ (درد والا ہوا)۔

۴۔ فَتَحَ يَفْتَحُ: اس باب کی خاصیت لفظی ہے یعنی اس سے عموماً وہ افعال آتے ہیں جن کے عین اور لام کلمہ کی جگہ حرفِ حلقی (ح خ ع غ ھ ء) ہوں جیسے ذَهَبَ (وہ گیا)، طَبَعَ (اس نے پکایا)، مَنَعَ (اس نے روکا) یہ باب لازم اور متعدی دونوں معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔

نوٹ: عین یا لام کلمہ کا حرفِ حلقی ہونا اس بات کی دلیل نہیں کہ وہ صرف باب فَتَحَ سے ہی آئے جیسے وَعَدَ يَعِدُ، صَلُحَ يَصْلُحُ، دَخَلَ يَدْخُلُ کہ یہ عین یا لام کلمہ میں حرفِ حلقی ہونے کے باوجود بابِ فَتَحَ سے نہیں ہیں۔

Marfat.com

۵۔ کَرُمَ یَکْرُمُ : یہ باب ہمیشہ لازم آتا ہے اور غریزی اور طبعی اوصاف عموماً اسی سے آتے ہیں جیسے شَرُفَ، شَجُعَ۔ نیز وہ عارضی اوصاف جو بار بار کے تجربہ اور مشق سے اوصافِ غریزی کے مانند ہو جائیں، وہ بھی اِسی باب سے آتے ہیں جیسے اَدُبَ (صاحبِ ادب ہوا) فَقُہَ (سمجھدار ہوا)۔

نوٹ : عوارضِ نفسانی اور اوصافِ طبعی باب سَمِعَ سے بھی آتے ہیں مگر فرق اس قدر ہے کہ جو اوصاف باب کَرُمَ سے آتے ہیں وہ دائمی ہوتے ہیں اور جو اوصاف سَمِعَ سے آتے ہیں وہ عارضی ہوتے ہیں جیسے فَرِحَ (خوش ہوا)، حَزِنَ (غمزدہ ہوا)۔

۶۔ حَسِبَ یَحْسِبُ : اِس باب کی خاصیت بھی لفظی ہے، صحیح کے صرف دو لفظ حَسِبَ اور نَعِمَ اور چند الفاظ مثال واوی کے اس سے آتے ہیں جیسے وَطِئَ، وَرِثَ، وَدِمَ وغیرہ۔

Marfat.com

سبق نمبر ۱۷

ثلاثی مزید فیہ کے ابواب کی خاصیات

وہ مشہور معانی جن میں مزید فیہ کے ابواب بکثرت استعمال ہوتے ہیں، درج ذیل ہیں :

باب افعال و تفعیل

۱۔ تعدیہ : (فعلِ لازم کو متعدی اور متعدی میں ایک اور مفعول کا اضافہ کرنا) جیسے فَرِحَ (خوش ہوا) سے أَفْرَحَ اور فَرَّحَ (اس نے کسی کو خوش کیا)، حَفَرَ بِئْراً (اس نے کنواں کھودا) سے أَحْفَرَهٗ اور حَفَّرَهٗ (اس نے کسی سے کنواں کھدوایا)۔

۲۔ سلب : (مادۂ فعل کو مفعول سے دور کرنا) جیسے مَرَضٌ (بیماری) سے أَمْرَضَهٗ و مَرَّضَهٗ (اس نے کسی کی بیماری کو دور کیا)، قَذًى (تنکا) سے أَقْذٰى اور قَذّٰى (اس نے کسی سے تنکا دور کیا)۔

۳۔ مبالغہ : (کسی چیز کی مقدار یا کیفیت میں زیادتی بیان کرنا) جیسے سَفَرَ (ظاہر ہوا) سے أَسْفَرَ الصُّبْحُ و سَفَّرَ (صبح خوب روشن ہوئی)۔

۴۔ نسبت بماخذ : (مادۂ فعل کو کسی کی طرف منسوب کرنا) جیسے کُفْرٌ (انکار) سے أَكْفَرَهٗ و كَفَّرَهٗ (اس نے اس کی طرف کفر کی نسبت کی)

نوٹ : یہ خاصیت بابِ تفعّل میں بھی پائی جاتی ہے جیسے بَادِیَۃٌ (جنگل) سے تَبَدّٰى (وہ جنگلی ہوا)

۵۔ اتخاذ : (مادۂ فعل کو فاعل کا مفعول بنانا) یہ خاصیت بابِ تفعیل، تفعّل، افتعال، استفعال میں بکثرت پائی جاتی ہے جیسے خُبْزٌ (روٹی) سے خَبَّزَ، تَخَبَّزَ، إِخْتَبَزَ، إِسْتَخْبَزَ (اس نے روٹی پکائی)۔

نوٹ : بابِ فَعْلَلَہ بھی اس خاصیت میں استعمال ہوتا ہے جیسے قَنْطَرَۃٌ (پل) سے

Marfat.com

قَنْطَرَ (اس نے پل بنایا)۔

۶۔ قصر (مرکب سے ایک کلمہ مشتق کرنا) یہ خاصیت بابِ تفعیل، اِستفعال اور فعللہ میں بکثرت پائی جاتی ہے جیسے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سے ھَلَّلَ (اس نے لا الٰہ الا اللہ کہا)، اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ سے اِسْتَرْجَعَ (اس نے انا للہ الخ کہا)، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سے حَمْدَلَ (اس نے الحمد للہ کہا)۔

۷۔ تکلّف (مادہ فعل میں بناوٹ ظاہر کرنا) یہ خاصیت بابِ تفعّل اور تفاعل میں عموماً پائی جاتی ہے جیسے مَرِضَ سے تَمَرَّضَ و تَمَارَضَ (وہ بہ تکلف بیمار بنا)۔

۸۔ طلب (مادہ فعل کو طلب کرنا) بابِ تفعّل اور اِستفعال اس معنیٰ میں استعمال ہوتے ہیں جیسے غَفَرَ سے اِسْتَغْفَرَ (اس نے مغفرت طلب کی) اور عَجِلَ سے تَعَجَّلَ (اس نے جلدی طلب کی)

۹۔ ابتدار (کسی لفظ کا ایسے معنیٰ میں استعمال ہونا جو مجرد کے معنے کے خلاف ہو) باب اِفعال، تفعیل، تفعّل، تفاعل اور اِنفعال اس معنیٰ میں اِستعمال ہوتے ہیں جیسے شَفِقَ (مہربان ہوا) سے اَشْفَقَ (وہ ڈرا)، کَلِمَ (زخمی ہوا) سے کَلَّمَ اور تَکَلَّمَ (اس نے کلام کیا)، بَرَكَ (اونٹ بیٹھا) سے تَبَارَكَ (بابرکت ہوا)، طَلَقَ (جدا ہوا) سے اِنْطَلَقَ (وہ چلا)۔

۱۰۔ مشارکت (دو آدمیوں کا مل کر کام کرنا اس طرح کہ ہر ایک ان میں فاعل بھی ہو اور مفعول بھی) بابِ مفاعلہ اور تفاعل اس معنیٰ میں عموماً استعمال ہوتے ہیں جیسے خَاصَمَ و تَخَاصَمَ (دو آدمی باہم جھگڑے)۔

نوٹ: ۱۔ بابِ افتعال بھی اس معنیٰ میں استعمال ہوتا ہے جیسے اِخْتَصَمَ (دو آدمی جھگڑے) اِجْتَوَرَ (دو آدمی پڑوسی ہوئے)۔

نوٹ: ۲۔ بابِ مفاعلہ کے بعد ایک اسم بصورتِ فاعل اور دوسرا بصورتِ مفعول اور تفاعل کے بعد دونوں اِسم فاعل کی صورت میں لکھے جاتے ہیں۔

۱۱۔ لزوم (فعل کا لازم معنیٰ میں استعمال ہونا) بابِ اِنفعال، فِعلال، ... افعِلّال ہمیشہ لازم استعمال ہوتے ہیں جیسے اِنْفَطَرَ (وہ پھٹا)، اِحْمَرَّ (سرخ ہوا)

Marfat.com

اِدْھَامَّ (سیاہ ہوا)، اِحْرَنْجَمَ (جمع ہوا)، اِقْشَعَرَّ (کانپا)۔

باب افعیعال اور افعوّال بھی اکثر لازم استعمال ہوتے ہیں جیسے اِخْشَوْشَنَ (کھردرا ہوا)

اِجْلَوَّذَ (جلدی چلا)۔

۱۲۔ مطاوعت (پیروی کرنا) اصطلاح میں کسی فعل متعدی کے بعد اسی مادہ سے دوسرے فعل کا لازم معنیٰ اس طرح استعمال ہونا کہ یہ ظاہر ہو کہ فاعل کا اثر مفعول نے قبول کر لیا ہے، یہ خاصہ درجِ ذیل ابواب میں استعمال ہوتا ہے،

۱۔ افعال جیسے بَشَّرْتُہٗ فَابْشَرَ (میں نے اسے خوشخبری دی تو وہ خوش ہوا)

۲۔ تفعل جیسے تَبَشَّرَ

۳۔ تفاعل جیسے بَاشَرْتُہٗ فَتَبَاشَرَ

۴۔ افتعال جیسے بَشَّرْتُہٗ فَابْتَشَرَ

۵۔ انفعال جیسے کَسَرْتُہٗ فَانْکَسَرَ (میں نے اسے توڑا تو وہ ٹوٹ گیا)

نوٹ: باب انفعال کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ جو فعل اس باب سے آئے اس کے صادر کرنے میں ہاتھ، پاؤں اور اعضائے ظاہری کا اثر ہو نیز اِس باب کے ف کلمہ میں درجِ ذیل سات حروف نہیں آتے ل، ن، س، م، و، ر، ی۔ اگر یہ حروف کسی فعل کے ف کلمہ میں ہوں تو اسے بابِ افتعال میں لاتے ہیں جیسے اِسْتَمَعَ اور اِنْتَفَعَ وغیرہ۔

Marfat.com

سبق نمبر ۲۷

مصدر کا بیان

مصدر وہ کلمہ ہے جو کسی کام کے ہونے، کرنے یا سہنے پر دلالت کرے اور زمانہ سے خالی ہو نیز اس سے افعال اور اسماء مشتق ہوں جیسے نَصْرٌ (مدد کرنا) شُرْبٌ (پینا)۔ اس کی دو قسمیں ہیں ۱۔ سماعی ۲۔ قیاسی۔

۱۔ سماعی وہ مصادر ہیں جو کسی مروّج قاعدہ کے تحت نہیں آتے بلکہ صرف سماع اور لغت کی کتابوں کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتے ہیں جن کے اوزان بے شمار ہیں، چند مشہور اوزان درجِ ذیل ہیں:۔

	فُعَالٌ	فِعَالَةٌ	فُعْلَانٌ	فِعَلٌ	فُعْلَةٌ	فُعْلٌ	فُعْلَى
۱۔	ذَهَابٌ (ف) (جانا)	نِهَادَةٌ (ف) (چھوڑنا)	لَيَّانٌ (ض) (موڑنا)	طَلَبٌ (ن) (طلب کرنا)	رَحْمَةٌ (س) (رحم کرنا)	قَتْلٌ (ن) (قتل کرنا)	دَعْوَى (ن) (بلانا)
۲۔	اِبَاءٌ (ف) (انکار کرنا)	دِرَايَةٌ (ض) (جاننا)	حِرْمَانٌ (ض) (بدنصیب ہونا)	صِغَرٌ (ک) (چھوٹا ہونا)	خِدْمَةٌ (ض) (خدمت کرنا)	عِلْمٌ (س) (جاننا)	ذِكْرَى (ن) (ذکر کرنا)
۳۔	سُؤَالٌ (ف) (مانگنا)	بُغَايَةٌ (ض) (چاہنا)	غُفْرَانٌ (ض) (بخشنا)	هُدًى (ض) (راہ دکھانا)	قُدْرَةٌ (ض) (قادر ہونا)	شُرْبٌ (س) (پینا)	بُشْرَى (ن) (خوشخبری سنانا)

۲۔ قیاسی وہ مصادر جو کسی صرفی قاعدہ کے تحت ہوں اگرچہ وہ قاعدہ غالبی ہو عام نہ ہو، ان کے درجِ ذیل اشکال ہیں:

ثلاثی مجرد کے وہ مصادر جو مخصوص معانی پر دلالت کریں، درجِ ذیل ہیں:

۱۔ حرفت، اضطراب، آواز، رنگ اور امراض کے معانی پر دلالت کرنے والے الفاظ کے مصادر یہ ہیں:

Marfat.com

۱۔ اہلِ حرفہ اور پیشہ وروں کے لئے فِعَالَۃٌ کا وزن خاص ہے جیسے خِیَاطَۃٌ (سینا) تِجَارَۃٌ (کاروبار کرنا)۔

۲۔ حرکت اور اضطراب کے لئے فَعِیْلٌ اور فَعَلَانٌ کے وزن خاص ہیں جیسے رَحِیْلٌ (کوچ کرنا)، خَفَقَانٌ (دل کا دھڑکنا)۔

۳۔ آوازوں کے لئے فُعَالٌ اور فَعِیْلٌ کا وزن ہے جیسے بُکَاءٌ (رونا)، نَعِیْبٌ کوّے کا کائیں کائیں کرنا)۔

۴۔ رنگ کے لئے فُعْلَۃٌ کا وزن ہے جیسے خُضْرَۃٌ (سبز ہونا) حُمْرَۃٌ (سُرخ ہونا)

۵۔ امراض کے لئے فُعَالٌ کا وزن ہے جیسے صُدَاعٌ (دردِ سر ہونا) سُعَالٌ (کھانسنا)۔

۲۔ ثلاثی مجرد افعال کے وہ مصادر جو مخصوص معنے پر دلالت نہیں کرتے ان کی یہ صورتیں ہیں:۔

۱۔ ماضی مضموم العین کے مصادر فِعَلٌ، فُعْلٌ، فَعَالَۃٌ اور فُعُوْلَۃٌ کے وزن پر آتے ہیں جیسے عِظَمٌ (عظیم ہونا)، کَرَمٌ (بزرگ ہونا)، حُسْنٌ (خولصورت ہونا)، کَرَامَۃٌ (باعزت ہونا)، سُھُوْلَۃٌ (آسان ہونا)۔

۲۔ ماضی مکسور العین لازم کا مصدر اکثر فَعَلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے فَرِحَ سے فَرَحٌ (خوش ہونا)، عَطَشٌ (پیاسا ہونا)۔

۳۔ ماضی مفتوح العین لازم کا مصدر فُعُوْلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے قَعَدَ سے قُعُوْدٌ (بیٹھنا)۔

۴۔ ماضی مفتوح العین یا مکسور العین متعدی سے فَعْلٌ کے وزن پر مصدر آتا ہے جیسے فَهِمَ سے فَهْمٌ اور فَتَحَ سے فَتْحٌ (کھولنا)۔

Marfat.com

سبق نمبر ۴۷
مَصدرِ میمی وغیرہ

تعریف وہ مصدر ہے جو بابِ مفاعلہ کے علاوہ میم زائدہ کے ساتھ شروع کیا گیا ہو جیسے مَوْعِدٌ (وعدہ کرنا)۔

بنانے کا طریقہ ۱۔ ثلاثی مجرد مثال واوی افعال سے مَفْعِلٌ بکسرِ عین کے وزن پر آتا ہے جیسے وَثَبَ سے مَوْثِبٌ (جھپٹنا)۔

۲۔ ثلاثی مجرد صحیح افعال سے مَفْعَلٌ بفتح عین کے وزن پر آتا ہے جیسے رَكِبَ سے مَرْكَبٌ (سوار ہونا)۔

۳۔ غیر ثلاثی افعال سے اسم مفعول کے وزن پر آتا ہے جیسے اَكْرَمَ سے مُكْرَمٌ (عزت کرنا)

نوٹ: کبھی مصدر میمی کے آخر میں ۃ کا اضافہ بھی کر دیتے ہیں جیسے مَحَبَّةٌ (محبت کرنا) مَسَرَّةٌ (خوش ہونا)۔

نوٹ: فعل کے واقع ہونے کی تعداد، نوعیت اور حالت بیان کرنے کے لئے ثلاثی مجرد افعال سے فَعْلَةٌ اور فِعْلَةٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے جَلَسَ سے جَلْسَةٌ (ایک دفعہ بیٹھنا) اور جِلْسَةٌ (بیٹھنے کی حالت کو ظاہر کرنا) جیسا کہ کسی کا قول ہے اَلْفَعْلَةُ لِلْمَرَّةِ وَالْفِعْلَةُ لِلْحَالَةِ (فعل کے واقع ہونے کی تعداد بیان کرنے کے لئے فَعْلَةٌ اور حالت بیان کرنے کے لئے فِعْلَةٌ کے وزن پر آتا ہے)

۲۔ غیر ثلاثی افعال سے تعداد بیان کرنے کے لئے اس فعل کے اصلی مصدر کے وزن پر آخر میں ۃ کے اضافہ کے ساتھ آتا ہے جیسے كَبَّرَ سے تَكْبِيرَةٌ (ایک مرتبہ تکبیر کہنا) اور حالت بیان کرنے کے لئے غیر ثلاثی افعال سے اس کا وزن استعمال نہیں ہوتا۔

نوٹ: اگر مصدر کے آخر میں ۃ ہو تو تعداد اور نوعیت صفت لگانے سے ظاہر ہوتی ہے جیسے هِدَايَةٌ وَاحِدَةٌ (ایک مرتبہ راہنمائی کرنا) اور خِبْرَةٌ وَاسِعَةٌ (وسیع تجربہ ہونا)۔

Marfat.com

سبق نمبر ۴۷

اسمِ معرفہ اور نکرہ

اسم کی دو قسمیں ہیں، ۱۔ نکرہ ۲۔ معرفہ

۱۔ **نکرہ** ـــــ وہ اسم ہے جو کسی غیر معین چیز پر دلالت کرے جیسے قَصْرٌ (محل) منزل گھر)

اسم نکرہ کی عموماً دو قسمیں ہوتی ہیں ۱۔ اسمِ ذات ۲۔ اسمِ صفت

۱۔ اسمِ ذات ـــــ وہ اسم جو کسی جاندار یا بے جان چیز کی ذات پر دلالت کرے جیسے حَجَرٌ ، وَرْدَةٌ۔

۲۔ اسمِ صفت ـــــ وہ اسم ہے جو کسی شے کی صفت پر دلالت کرے جیسے حَسَنٌ (خوبصورت) قَبِيحٌ (بدصورت)۔

۲۔ **معرفہ** ـــــ وہ اسم ہے جو کسی معین چیز پر دلالت کرے جیسے اَلدَّرَجُ (معین درج)

اسمِ معرفہ کی سات اقسام ہیں :۔

۱۔ عَلَم ۲۔ اسماءِ ضمیر ۳۔ اسماءِ اشارہ ۴۔ اسماءِ موصولات

۵۔ معرف باللام ۶۔ معرف بالاضافۃ ۷۔ معرف بالندار

۱۔ عَلَم ـــــ وہ اسمِ معرفہ ہے جو کسی معیّن شخص، حیوان یا کسی اور چیز کا نام ہو جیسے محمد، علی، عائشہ وغیرہ۔

ـــــ علم کی مختلف صورتیں ہیں :

۱۔ مفرد جیسے محمد، بغداد وغیرہ۔

۲۔ مرکب اضافی جیسے عبداللہ، عبدالقاهر۔

۳۔ مرکب مزجی جیسے نیوکاسل۔

۴۔ مرکب اسنادی جیسے سر من رای (شہر کا نام)

۵۔ اس کے آخر میں وَيْه کا ذکر ہو جیسے سِيبَوَيْه، خِمَارَوَيْه۔

Marfat.com

نوٹ : کسی کو اپنے ماعدا سے ممتاز کرنے کے لئے تین قسم کے اسمار استعمال ہوتے ہیں :

۱۔ عَلَم : وہ اسم جو ابتداءً ہی کسی معیّن مسمّٰی کے لئے وضع کیا گیا ہو جیسے عَائِشَۃُ ، زَیْنَبُ ، طَلْحَۃُ وغیرہ۔

۲۔ لقب : وہ جو کسی کی مدح یا مذمّت کا شعور دلانے کے لئے ذکر کیا جاتا ہے جیسے الرَّشِیْد ، الجاحِظ ،

۳۔ کنیت : وہ مرکب اضافی ہے جس کا پہلا جزو اَبٌ یا اُمٌّ ہو جیسے اَبُوْبَکْرٍ ، اَبُوْهُرَیْرَۃَ ، اَبُوْحَفْص ، اُمِّ ہَانِئ ، ام کُلْثُوم۔

نوٹ : لقب کا عَلَم سے مؤخر ذکر کرنا ضروری ہوتا ہے اور کنیت میں تقدیم و تاخیر جائز ہے۔

۲۔ ضمیر ـــــ وہ اسم معرفہ ہے جو غائب مخاطب یا متکلم پر دلالت کرے جیسے هُوَ (وہ)، اَنْتَ (تو)، اَنَا (میں)۔ اس کی تفصیل پہلے گزر چکی ہے۔

۳۔ اسمارِ اشارہ ـــــ وہ اسم جو کسی معین مشار الیہ پر دلالت کرے جیسے هٰذَا نَهْرٌ ، ذٰلِکَ قَلَمٌ۔ یہ اسمار تذکیر و تانیث ، واحد و تثنیہ و جمع میں مشار الیہ کے مطابق ہوتے ہیں اور ان کی دو قسمیں ہیں :

۱۔ اسمِ اشارہ قریب جیسے هٰذَا ، هٰذَانِ ، هٰؤُلَاءِ ، هٰذِهِ ، هَاتَانِ ، هٰؤُلَاءِ ، هُنَا۔

۲۔ اسمِ اشارہ بعید جیسے ذٰلِکَ ، ذٰنِکَ ، اُولٰئِکَ ، تِلْکَ ، تَانِکَ ، اُولٰئِکَ ، هُنَاکَ ، هُنَالِکَ۔

نوٹ : اصل میں اسمِ اشارہ کے لئے لفظِ ذَا وضع کیا گیا ہے مگر مشار الیہ کے بُعد کو ظاہر کرنے کے لئے اس کے ساتھ لِ لگا دیتے ہیں اور مُخاطبین کے واحد، تثنیہ، جمع، مذکر، مؤنث ہونے پر دلالت کرنے کے لئے اس کے آخر میں ک کا اضافہ کر دیتے ہیں جیسے ذٰلِکَ ، ذٰلِکُمَا ، ذٰلِکُمْ ، ذٰلِکِ ، ذٰلِکُمَا ، ذٰلِکُنَّ۔

۴۔ معرف باللام ـــــ وہ اسمِ نکرہ جس پر الف لام داخل ہو کر اسے معرفہ بنا دے اسے معرف باللام کہتے ہیں جیسے اَلشَّجَرَۃُ ، اَلْمِسْطَرَۃُ۔

Marfat.com

نوٹ : کبھی اسم پر الف لام داخل ہو کر تعریف کا فائدہ نہیں دیتے۔ اس کی دو صورتیں ہیں :

۱۔ لازمی ۲۔ غیر لازمی

۱۔ لازمی : اس کی دو صورتیں ہیں :

۱۔ وہ الف لام جو اسمار موصولات وغیرہ سے پہلے آتا ہے جیسے الذی الآن وغیرہ۔

۲۔ جو ایسے اعلام سے پہلے ہوتا ہے جو ابتدا ہی سے معرف باللام وضع کئے گئے ہوں جیسے السموئل، الفضل، العباس۔

۲۔ غیر لازمی : وہ الف لام جو اعلام منقولہ پر اس لئے داخل کیا جاتا ہے کہ اس کا اصلی معنیٰ متکلم کو ملحوظِ خاطر ہے جیسے الحسن، الحسین، الحارث۔

نوٹ : اگر اسمار اعداد کو معرفہ بنانا مقصود ہو تو پھر دیکھا جاتا ہے کہ اگر اسمار اعداد مرکب ہوں تو پہلے جز پر الف لام داخل کر دیا جاتا ہے جیسے الثلاثۃ عشر اگر اسمار اعداد مضاف ہوں تو مضاف الیہ پر جیسے ثلاث الحجرات اور اگر معطوف علیہ اور معطوف کی شکل میں ہوں تو دونوں اجزار پر الف لام داخل کیا جاتا ہے جیسے الثلاثۃ والعشرون۔

۴۔ اسمائے موصولہ ۔ وہ اسمار جو صلہ کے بغیر جملہ کا مکمل جزو نہیں بنتے جیسے :

مذکر	اَلَّذِیْ	اَللَّذَانِ	اَلَّذِیْنَ
مؤنث	اَلَّتِیْ	اَللَّتَانِ	اَللَّاتِیْ۔ اَللَّوَاتِیْ

مَنْ، ذوی العقول کے لئے۔ اَللّٰہُ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ۔

مَا غیر ذوی العقول کے لئے۔ اللّٰہُ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ۔

اَیٌّ، اَیَّۃٌ، اَلْ (بمعنی اَلَّذِیْ)، ذوی العقول کے لئے اور غیر ذوی العقول کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔

۶۔ معرف بالاضافۃ ۔ وہ اسم جو مذکورہ بالا اقسام میں کسی ایک کی طرف مضاف جیسے اَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، کِتَابُ اللّٰہِ۔

۷۔ معرف بالنداء ۔ وہ اسم جسے حرف نداء کے ساتھ خاص کیا جائے جیسے یَا رَجُلُ۔

Marfat.com

سبق نمبر ۵۷

تذکیر و تانیث

اسم کی دو قسمیں ہوتی ہیں : ۱۔ مذکر ۲۔ مؤنّث

۱۔ **مذکر** وہ اسم ہے جس میں علامتِ تانیث نہ ہو جیسے رَجُلٌ ، کِتَابٌ۔

۲۔ **مؤنّث** وہ اسم ہے جس میں تانیث کی علامت ہو جیسے شَاۃٌ (بکری)

اس کی دو قسمیں ہیں ۱۔ لفظی ۲۔ معنوی

۱۔ **لفظی** وہ کلمہ جس کے آخر میں تانیث کی علامت لفظاً پائی جائے جیسے اِمْرَأَۃٌ ، اور

علامتِ تانیث تین طرح سے آتی ہے :

(i) "ۃ" جیسے فَاطِمَۃُ ، مَدِیْنَۃٌ۔

نوٹ : یہ علامتِ تانیث اسماءِ جامدہ اور صفات کے آخر میں عموماً آتی ہے جیسے شَجَرَۃٌ ، عَالِمَۃٌ اور کبھی تانیث کے علاوہ دیگر معانی کے لئے بھی آجاتی ہے مثلاً :

۱۔ مبالغہ کے لئے خواہ حروف ہوں یا صفات جیسے رُبَّۃ ، ثُمَّۃ ، لات اور عَلَّامَۃٌ۔

۲۔ وحدت کے لئے جیسے نَفْخَۃٌ (ایک سانس)۔

۳۔ صفت کے صیغہ کو اسم میں منتقل کرنے کے لئے جیسے کَاذِبَۃٌ بمعنی کَذِبٌ۔

(ii) الفِ مقصورہ جیسے صُغْرٰی ، عَطْشٰی۔

نوٹ : یہ علامت اسماء اور صفات یعنی اسمِ تفضیل اور صفتِ مشبہہ کی مؤنّث کے آخر میں آتی ہے جیسے نُعْمٰی (نعمت) ، کُبْرٰی (سب سے بڑی) ، عَطْشٰی (پیاسی)۔

(iii) الفِ ممدودہ جیسے حَمْرَاءُ ، سَوْدَاءُ۔

نوٹ : الف ممدودہ والی علامتِ تانیث بھی اسماء اور صفتِ مشبہہ کی مؤنث کے آخر میں آتی ہے جیسے صَحْرَاءُ ، بَیْضَاءُ۔

۲۔ **معنوی** : وہ کلمہ جس کے آخر میں علامتِ تانیث ظاہر نہ ہو بلکہ اسے مؤنث سمجھا جائے

Marfat.com

جیسے زَیْنَبُ، شَمْسٌ، دَارٌ۔

مؤنث کی دو اور قسمیں بھی ہیں، ۱۔حقیقی ۲۔غیر حقیقی (مجازی)

۱۔مؤنث حقیقی وہ ہے جس کے مقابلہ میں نر جاندار ہو جیسے اِمْرَأَةٌ (عورت)، نَاقَةٌ (اونٹنی)۔

۲۔غیر حقیقی وہ ہے جس کے مقابلہ میں نر جاندار نہ ہو جیسے شَجَرَةٌ (درخت)، دَارٌ (گھر)۔

نوٹ: امثلہ مؤنث معنوی:۔ ۱۔عَلَم: جیسے مَرْیَمُ۔

۲۔ایسی صفت جو مؤنث کے ساتھ ہی خاص ہو جیسے حَائِضٌ (حائضہ عورت)، مُرْضِعٌ (دودھ پلانے والی عورت)

۳۔شہروں اور قبائل کے نام جیسے شَامُ۔ قُرَیْشٌ۔

۴۔جسم کے جڑواں اعضاء جیسے عَیْنٌ (آنکھ)، اُذُنٌ (کان)، یَدٌ (ہاتھ) مگر صَدْغٌ (کنپٹی) مِرْفَقٌ (کہنی)، حَاجِبٌ (ابرو) اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہیں۔

۵۔حیوانوں کے نام جیسے ثَعْلَبٌ (لومڑی)، اَرْنَبٌ (خرگوش)۔

۶۔ہواؤں کے نام جیسے رِیْحٌ، صَبَا[1]، دَبُوْرٌ[2] وغیرہ۔

۷۔جہنم کے تمام نام جیسے سَقَرٌ، سَعِیْرٌ وغیرہ۔

۸۔جمع مذکر سالم کے علاوہ ہر جمع مؤنث ہوتی ہے۔

۹۔تمام حروفِ تہجی جیسے ب، ت، ث وغیرہ۔

۱۰۔اسم جمع جیسے رَکْبٌ (قافلہ)، خَیْلٌ (گھوڑے)، غَنَمٌ (بکریاں)۔

---

[1] مشرق سے چلنے والی ہوا۔ [2] مغرب سے چلنے والی ہوا۔

Marfat.com

سبق نمبر ۷۶

وحدت و جمعیّت

افراد کے اعتبار سے کلمہ کی تین اقسام ہیں ۱۔ واحد ۲۔ تثنیہ ۳۔ جمع

۱۔ **واحد** جو ایک فرد پر دلالت کرے جیسے قَصْرٌ (محل)۔

۲۔ **تثنیہ**[له] جو دو افراد پر دلالت کرے، یہ واحد کے آخر میں الف ساکن اور نون مکسور یا یٰ ساکن ماقبل مفتوح اور نون مکسور کا اضافہ کرنے سے بنتا ہے جیسے قَصْرَانِ، قَصْرَيْنِ (دو محل)

۳۔ **جمع** وہ ہے جو دو سے زیادہ افراد پر دلالت کرے، اس کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ جمع سالم ۲۔ جمع مکسّر

۱۔ **جمع سالم** جس کی واحد سے جمع بناتے وقت واحد کا صیغہ سلامت رہے، اس کی دو قسمیں ہیں:

۱۔ جمع مذکر سالم ۲۔ جمع مؤنث سالم۔

(۱) **جمع مذکر سالم** یہ واحد کے آخر میں واؤ ساکن نون مفتوح اور یٰ ساکن ماقبل مکسور اور نون مفتوح کا اضافہ کرنے سے بنتی ہے جیسے مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُوْنَ اور مُسْلِمِیْنَ۔

یہ جمع مذکر ذوی العقول کے اعلام اور صفات سے بنتی ہے جیسے مُحَمَّدٌ سے مُحَمَّدُوْنَ، عَالِمٌ سے عَالِمُوْنَ۔

(۲) **جمع مؤنث سالم** یہ واحد کے آخر میں الف اور تٌ کا اضافہ کرنے سے بنتی ہے جیسے مُسْلِمَةٌ سے مُسْلِمَاتٌ۔

یہ جمع مؤنث ذوی العقول کے اعلام اور صفات اور غیر ذوی العقول کی صفات سے آتی ہے جیسے فَاطِمَةُ سے فَاطِمَاتُ، عَالِمَةٌ سے عَالِمَاتٌ، شَامِخَةٌ سے شَامِخَاتٌ۔

له تثنیہ کی شرائط درج ذیل ہیں:

۱۔ مفرد ہو مرکب نہ ہو۔ ۲۔ معرب ہو مبنی نہ ہو۔

۳۔ لفظاً یا معناً اس کے موافق اس کا کوئی مماثل ہو جیسے وَرَقَانِ۔

شَرْطُ الْمُثَنّٰى اَنْ يَّكُوْنَ مُعْرَبًا ۔۔۔ وَمُفْرَدًا مُنَكَّرًا مَا رُكِّبَا

مُوَافِقٌ فِي اللَّفْظِ وَالْمَعْنٰى لَهٗ ۔۔۔ مُمَاثِلٌ لَمْ يُغْنِ عَنْهُ غَيْرُهٗ

Marfat.com

سبق نمبر ۷
جمع مکسّر کا بیان

تعریف ــــ وہ جمع جس کا صیغہ واحد، جمع بناتے وقت ٹوٹ جاتا ہے جیسے خُلُقٌ سے اَخْلَاقٌ، اِس کی معنٰے کے اعتبار سے دو اقسام ہیں ۱۔ جمع قلّت ۲۔ جمع کثرت۔

۱۔ **جمع قِلّت** ــــ وہ جمع ہے جس کا اطلاق تین سے دس افراد تک ہوتا ہے جیسے نَفْسٌ سے اَنْفُسٌ۔

۲۔ **جمع کثرت** ــــ وہ جمع جس کا اطلاق دو سے زیادہ غیر محدود پر ہوتا ہے جیسے جَاہِلٌ سے جُھَّالٌ۔

اور جمع کثرت کی مزید جمع مکسّر نہ بن سکے تو اسے جمع منتہی الجموع کا نام دیا جاتا ہے جیسے مَسَاجِدُ، اَکَالِبُ۔ اِس جمع کا پہلا اور دوسرا حرف مفتوح ہوتا ہے اور تیسری جگہ الف ساکن اور اس کے بعد والا حرف مکسور اور کبھی اسکے ساتھ ی ساکن بھی آتی ہے۔ دونوں اقسام کے مشہور اوزان الگ الگ ذکر کیے جاتے ہیں۔

۱۔ جمع قلّت کے اوزان

جمع قلّت را چہار است اَبْنِیَہ
اَفْعُلٌ اَفْعَالٌ فِعْلَۃٌ اَفْعِلَۃٌ

یعنی جمع قلت کے عموماً چار وزن استعمال ہوتے ہیں جو یہ ہیں:-

۱۔ اَفْعُلٌ ــ یہ وزن اجوف اور صفت میں نہیں آتا، نیز اسم چہار حرفی جس کا تیسرا حرف مدہ ہو اور مؤنث معنوی ہو اس سے یہ وزن عام استعمال ہوتا ہے جیسے ذِرَاعٌ سے اَذْرُعٌ، فَلْسٌ سے اَفْلُسٌ۔ قَوْسٌ کی جمع اَقْوُسٌ اور عَیْنٌ کی اَعْیُنٌ شاذ ہیں کیونکہ اجوف ہیں۔

۲۔ اَفْعَالٌ یہ وزن زیادہ تر اجوف میں آتا ہے جیسے ثَوْبٌ سے اَثْوَابٌ، ضَبْعٌ سے اَضْبَاعٌ، جُزْءٌ سے اَجْزَاءٌ، بَطَرٌ سے اَبْطَارٌ۔

Marfat.com

۳۔ اَفْعِلَۃٌ — اسم رباعی مذکر کی جمع اس وزن پر آتی ہے جس کا تیسرا حرف مدہ ہو جیسے طَعَامٌ سے اَطْعِمَۃٌ، رَغِیْفٌ سے اَرْغِفَۃٌ، عَمُوْدٌ سے اَعْمِدَۃٌ۔ صفت مضاعف کی جمع بھی اسی وزن پر آتی ہے جیسے حَبِیْبٌ سے اَحِبَّۃٌ، اصل میں اَحْبِبَۃٌ تھا۔

۴۔ فِعْلَۃٌ — جیسے صَبِیٌّ سے صِبْیَۃٌ، غُلَامٌ سے غِلْمَۃٌ۔

نوٹ: عموماً جمع قلت کے یہی مذکورہ چاروں وزن شمار کیے جاتے ہیں مگر بعض صرفیوں کے نزدیک جمع مذکر سالم اور جمع مؤنث سالم بھی جمع قلت میں شمار کی جاتی ہیں جیسے مُسْلِمُوْنَ اور مُسْلِمَاتٌ ہیں مگر جب یہ معرف باللام ہوں تو جمع کثرت کے معنے دیتی ہیں۔

۲۔ جمع کثرت کے اوزان

وزن جمع	وزن مفرد	شرط	مثال و معنے
۱ فُعْلٌ	اَفْعَلُ	صفت مشبہ	اَحْمَرُ (سرخ رنگ) سے حُمْرٌ
۲ فُعُلٌ	فِعَالٌ	مضاعف نہ ہو	حِمَارٌ (گدھا) سے حُمُرٌ
۳ فُعَلٌ	فُعْلَۃٌ	اسم اجوف	نُوْبَۃٌ (باری) سے نُوَبٌ
۴ فِعَلٌ	فِعْلَۃٌ	اسم	فِرْقَۃٌ (گروہ) سے فِرَقٌ
۵ فَعَلَۃٌ	فَاعِلٌ	صفت عاقل	طَالِبٌ (طلب کرنے والا) سے طَلَبَۃٌ
۶ فُعَلَۃٌ	فَاعِلٌ	ناقص	رَامٍ (پھینکنے والا) رُمَاۃٌ اصل میں رُمَیَۃٌ تھا۔
۷ فِعَلَۃٌ	فِعْلٌ	اسم	قِرْدٌ (بندر) سے قِرَدَۃٌ۔
۸ فُعَّلٌ	فَاعِلٌ	صفت	نَائِمٌ (سونے والا) سے نُوَّمٌ
۹ فُعَّالٌ	فَاعِلٌ	صحیح	جَاهِلٌ سے جُهَّالٌ
۱۰ فِعَالٌ	فَعْلٌ	صفت	صَعْبٌ (دشوار) سے صِعَابٌ،
۱۱ فُعُوْلٌ	فَعْلٌ	اسم	فَلْسٌ (پیسہ) سے فُلُوْسٌ

Marfat.com

	وزن جمع	وزن مفرد	شرط	مثال و معنے
۱۲	فُعْلَانٌ	فَعِيْلٌ	غیر صفت	رَغِيْفٌ (روٹی) سے رُغْفَانٌ
۱۳	فِعْلَانٌ	فُعَالٌ	صفت	شُجَاعٌ (بہادر) سے شِجْعَانٌ
۱۴	فَعْلٰی	فَعِيْلٌ	بمعنے مفعول	جَرِيْحٌ (زخمی) سے جَرْحٰی
۱۵	فِعْلٰی	فَعَلٌ		خَجَلٌ (چکور) سے خِجْلٰی
۱۶	فُعَلَاءُ	فَعَالٌ		جَبَانٌ (بزدل) سے جُبَنَاءُ
۱۷	اَفْعِلَاءُ	فَعِيْلٌ	صفت عاقل	غَنِيٌّ (امیر) سے اَغْنِيَاءُ
۱۸	فَعَالِیْ	فَعْلَاءُ		صَحْرَاءُ (جنگل) سے صَحَارِیْ
۱۹	فُعَالٰی	فَعِيْلٌ	بمعنے صفت	اَسِيْرٌ (قیدی) سے اُسَارٰی

جمع منتہی الجموع کے اوزان

اس کے پانچ اوزان ہیں:

۱۔ مَفَاعِلُ ۲۔ فَوَاعِلُ ۳۔ فَعَائِلُ ۴۔ فَعَالِیْ ۵۔ مَفَاعِيْلُ

	وزن جمع	وزن مفرد	شرط	مثال و معنے
۱	مَفَاعِلُ	مَفْعِلٌ	اسم ظرف و اسم آلہ	مَسْجِدٌ سے مَسَاجِدُ ، مِضْرَبٌ (مارنے کا آلہ) سے مَضَارِبُ۔
۲	فَوَاعِلُ	فَاعِلَةٌ و فَاعِلٌ	اسم ہو یا صفت	كَاثِبَةٌ (گھوڑے کا کندھا) سے كَوَاثِبُ، كَاهِلٌ (مونڈھا) سے كَوَاهِلُ۔
۳	فَعَائِلُ	فَعِيْلَةٌ و فَعَالَةٌ	صفت، اسم	نَفِيْسَةٌ (عمدہ) سے نَفَائِسُ ، حَمَامَةٌ (کبوتر) سے حَمَائِمُ۔
۴	فَعَالِیْ	فَعْلَاءُ و فَعْلٰی	اسم یا صفت	عَذْرَاءُ (کنواری) سے عَذَارِیْ ، فَتْوٰی (شرعی حکم) سے فَتَاوِیْ۔
۵	مَفَاعِيْلُ	مِفْعَالٌ و مَفْعُوْلٌ	اسم آلہ و اسم مفعول	مِصْبَاحٌ (چراغ) سے مَصَابِيْحُ ، مَلْعُوْنٌ (لعنتی) سے مَلَاعِيْنُ۔

Marfat.com

سبق نمبر ۸۷

نسبت کا بیان

نسبت کا لغوی معنیٰ رابطہ اور تعلق ہے اور اصطلاح میں اس سے مراد اسم کے آخر میں یاء مشدد کا اس لئے اضافہ کرنا ہوتا ہے تاکہ ظاہر ہو سکے کہ اس اسم کے ساتھ کسی چیز کا تعلق ہے، جس اسم کے آخر میں "یا" لگائی جائے اس کو منسوب الیہ کہتے ہیں جیسے ھُوَ عَرَبِیٌّ (وہ عرب سے تعلق رکھنے والا ہے) اس میں ھُوَ منسوب اور عَرَب منسوب الیہ ہے۔

اسمِ منسوب الیہ کا عمل منسوب الیہ نائب الفاعل کو رفع دیتا ہے جیسے اُنْدَلُسِیٌّ نِظَامُھَا (اس کا نظام اندلس والا ہے) اس مثال میں نِظَامُھَا کو اُنْدَلُسِیٌّ (منسوب الیہ) نے رفع دیا ہے۔

چند ضروری قواعد

۱۔ اگر کسی اسم کے آخر میں ۃ ہو تو وہ نسبت کے وقت گر جاتی ہے جیسے مَکَّۃُ سے مَکِّیٌّ اور فَاطِمَۃُ سے فَاطِمِیٌّ۔

۲۔ اسمِ مقصور ۱۔ اگر الف مقصورہ تیسری جگہ ہو تو الف سے بدل جاتا ہے جیسے رِضَا سے رِضَوِیٌّ۔
۲۔ اگر چوتھی یا پانچویں جگہ ہو تو اسے واؤ سے بدلنا یا حذف کرنا دونوں طرح جائز ہے جیسے مَرْضٰی سے مَرْضِیٌّ یا مَرْضَوِیٌّ، مُصْطَفٰی سے مُصْطَفِیٌّ یا مُصْطَفَوِیٌّ۔

۳۔ اسمِ ممدود ۱۔ اگر الف ممدودہ کے بعد ہمزہ اصلی ہو تو قائم رہتا ہے جیسے اِبْتِدَاءٌ سے اِبْتِدَائِیٌّ۔

۲۔ اگر علامتِ تانیث ہو تو واؤ سے بدل جاتا ہے جیسے حَمْرَاءُ سے حَمْرَاوِیٌّ۔

۳۔ اگر اصلی حرف کا بدل ہو تو واؤ سے بدلنا یا نہ بدلنا دونوں جائز ہیں جیسے کِسَاءٌ سے کِسَائِیٌّ اور کِسَاوِیٌّ۔

Marfat.com

۴۔ اسمِ منقوص ۱۔ اگر اسمِ منقوص کی ی تیسری جگہ ہو تو واوٗ ماقبل مفتوح سے بدل جاتی ہے جیسے اَلْعَمِیْ (اندھا) سے اَلْعَمَوِیُّ۔

۲۔ اگر چوتھی جگہ ہو تو اسے حذف کرنا یا واوٗ ماقبل مفتوح سے بدلنا دونوں جائز ہے جیسے اَلدَّاعِیْ سے اَلدَّاعِیُّ یا اَلدَّاعَوِیُّ۔

۳۔ اگر ی پانچویں جگہ ہو تو حذف ہو جاتی ہے جیسے اَلْمُهْتَدِیْ سے اَلْمُهْتَدِیُّ۔

۵۔ یائے مشدّد ۱۔ اگر کلمہ کے آخر میں یائے مشدّد دوسری جگہ ہو تو پہلی ی اپنے اصل کی طرف لوٹ جاتی ہے اور دوسری واوٗ ماقبل مفتوح سے بدل جاتی ہے جیسے حَیٌّ حَیَوِیٌّ اور طَیٌّ سے طَوِیٌّ۔

۲۔ اگر یائے مشدّد تیسری جگہ ہو تو پہلی ی حذف ہو جاتی ہے اور دوسری واوٗ ماقبل مفتوح سے بدل جاتی ہے جیسے نَبِیٌّ سے نَبَوِیٌّ۔

۳۔ اگر یائے مشدّد چوتھی جگہ ہو تو وہی یائے نسبت کے قائم مقام ہو جاتی ہے جیسے شَافِعِیٌّ۔

۴۔ اگر یائے مشدّد اسم کے درمیان میں ہو تو مخفف کر دیتے ہیں جیسے طَیِّبٌ سے طَیْبِیٌّ۔

۶۔ فَعِیْلَۃٌ کا قاعدہ ۱۔ اگر اس کا عین کلمہ حرفِ صحیح ہو تو نسبت کے وقت ی اور ۃ دونوں حذف ہو جاتی ہیں اور دوسرا حرف مفتوح ہو جاتا ہے جیسے مَدِیْنَۃٌ سے مَدَنِیٌّ۔

۲۔ اگر وہ کلمہ مضاعف یا اجوف ہو تو حرفِ آخر سے ۃ گر جاتی ہے جیسے طَوِیْلَۃٌ سے طَوِیْلِیٌّ، حَبِیْبَۃٌ سے حَبِیْبِیٌّ۔

۷۔ فُعَیْلَۃٌ کا قاعدہ ۱۔ اگر یہ وزن صحیح یا اجوف کا ہو تو ی اور ۃ دونوں گر جاتے ہیں جیسے جُهَیْنَۃٌ سے جُهَنِیٌّ۔ نُبَیْذَۃٌ سے نُبَذِیٌّ۔

۲۔ اگر وہ مضاعف ہو تو صرف ۃ حذف ہو جاتی ہے جیسے قُشَیْرَۃٌ سے قُشَیْرِیٌّ۔

۸۔ چند ثلاثی اسم ایسے ہیں جن کے آخر سے حرفِ علت ہمیشہ محذوف ہو جاتا ہے جیسے دَمٌ، فَمٌ،

Marfat.com

دَمٌ ، اَخٌ وغیرہ۔ اِن اسمار کی نسبت کے وقت محذوف حرفِ علت واپس آجاتا ہے جیسے دَمٌ سے دَمَوِیٌّ ، اَخٌ سے اَخَوِیٌّ۔

۹۔ بعض الفاظ کی نسبت خلافِ قاعدہ استعمال ہوتی ہے جیسے نُوْرٌ سے نُوْرَانِیٌّ ، بَادِیَۃٌ سے بَدَوِیٌّ اور رَی سے رَازِیٌّ۔

۱۰۔ کبھی اسم جامد سے فَاعِلٌ اور فَعِلٌ کا وزن بن کر نسبت کا معنےٰ حاصل کرتے ہیں جیسے لَبِنٌ ، لَابِنٌ (صاحبِ لبن) جو لَبَنٌ بمعنے دودھ سے بنائے گئے ہیں۔

Marfat.com

سبق نمبر ۷۹

تصغیر کا بیان

تعریف تصغیر کا لغوی معنٰے "چھوٹا کرنا" اور اصطلاح میں تصغیر سے مراد یہ ہے کہ اسمِ معرب میں ایک خاص قسم کا تغیر پیدا کر کے اس کے مدلول کی مقدار یا کیفیت میں کمی یا عظمت کو ظاہر کیا جائے اِس طرح کہ پہلے حرف کو ضمّہ دوسرے کو فتحہ دیا جائے اور تیسری جگہ یٓ ساکن کا اضافہ کیا جائے جیسے عَبْدٌ سے عُبَیْدٌ۔ اس کے چند مشہور اوزان یہ ہیں :۔

۱۔ فُعَیْلٌ ——— جب اسم ثلاثی ہو یا اس کے آخر میں کوئی علامتِ تانیث (ۃ، الف مقصورہ، الف ممدودہ) ہو یا وہ تثنیہ یا اَفْعَالٌ کے وزن پر جمع مکسّر ہو یا اس کے آخر میں الف نون زائدتان ہوں تو ان سب کی تصغیر فُعَیْلٌ کے وزن پر آتی ہے :

۱۔ زَهْرَةٌ سے زُهَیْرَةٌ (چھوٹا پھول) — ۲۔ حَمْرَاءُ سے حُمَیْرَاءُ (چھوٹا حمراء)

۳۔ حُسْنٰی سے حُسَیْنٰی (چھوٹی حسنیٰ) — ۴۔ قَلَمَانِ سے قُلَیْمَانِ (دو چھوٹے قلم)

۵۔ اَصْحَابٌ سے اُصَیْحَابٌ (چند دوست) — ۶۔ قَبْلُ سے قُبَیْلُ (تھوڑا سا پہلے)

۷۔ عَطْشَانُ سے عُطَیْشَانُ (تھوڑا سا پیاسا) — ۸۔ حَسَنٌ سے حُسَیْنٌ (چھوٹا حسن)

۲۔ فُعَیْعِلٌ ——— جب اسم رباعی ہو یا اس کے آخر میں ۃ یا الف ممدودہ یا یائے نسبت یا الف نون زائدتان ہوں تو ان کی تصغیر فُعَیْعِلٌ کے وزن پر آتی ہے جیسے :

۱۔ مَسْجِدٌ سے مُسَیْجِدٌ (چھوٹی مسجد) — ۲۔ قَنْطَرَةٌ سے قُنَیْطِرَةٌ (چھوٹا پل)

۳۔ خُنْفُسَاءُ سے خُنَیْفِسَاءُ (گندا کیڑا) — ۴۔ مَغْرِبِیٌّ سے مُغَیْرِبِیٌّ (ننھا مغربی)

۵۔ ثَعْلَبَانُ سے ثُعَیْلِبَانُ (چھوٹا لومڑ)

۳۔ فُعَیْعِیْلٌ ——— جب اسم کا چوتھا حرف مدّہ ہو تو اس کی تصغیر فُعَیْعِیْلٌ کے وزن پر آتی ہے جیسے مِصْبَاحٌ سے مُصَیْبِیْحٌ (چھوٹا چراغ)۔

Marfat.com

چند اضافی قاعدے

۱۔ جب اسم میں دوسری جگہ حرفِ علت ہو تو تصغیر کے وقت اپنے اصل کی طرف لوٹ جاتا ہے جیسے ۱۔ بَابٌ سے بُوَیْبٌ (چھوٹا دروازہ) ۲۔ نَابٌ سے نُیَیْبٌ (چھوٹی ڈاڑھ) ۳۔ قِیْمَۃٌ سے قُوَیْمَۃٌ (معمولی قیمت)۔

۲۔ جب اسم میں دوسری جگہ الف زائد یا مجہول الاصل ہو یا ہمزہ سے بدلا ہوا ہو تو ان تینوں صورتوں میں واؤ سے بدل جاتا ہے جیسے حَاکِمٌ سے حُوَیْکِمٌ (چھوٹا حاکم)، سَاجٌ سے سُوَیْجٌ (چھوٹا ساگوان) اٰکِلٌ سے اُوَیْکِلٌ (کم کھانے والا)

نوٹ: مجہول الاصل سے مراد وہ الف ہے جس کا اصل معلوم نہ ہو۔

۳۔ جب کسی اسم کا فا کلمہ یا لام کلمہ حذف ہو جائے، تصغیر کے وقت واپس آجاتا ہے جیسے عِدَۃٌ سے وُعَیْدَۃٌ (معمولی وعدہ)، اَخٌ سے اُخَیٌّ (اُخَیْوٌ) (چھوٹا بھائی)۔

۴۔ جب کوئی ثلاثی اسم مؤنث حقیقی یا غیر حقیقی ہو تو تصغیر کے وقت اس کے آخر میں تائے تانیث ظاہر کی جاتی ہے جیسے اَرْضٌ سے اُرَیْضَۃٌ، ہِنْدٌ سے ہُنَیْدَۃٌ۔

تمت بالخیر

Marfat.com

وما توفيقي الا بالله عز وجل عليه توكلت واليه انبت
واليه المصير - رب اوزعني ان اشكر نعمتك التي انعمت علي
وعلي والدي وان اعمل صالحا ترضه واصلح لي في ذريتي اني تبت
اليك واني من المسلمين -

اللهم لك الحمد حمدا كثيرا ولك الشكر شكرا جزيلا على
انك وفقتني بجمع قواعد الصرف وتصريفات التي سماها
استاذي المكرم سيدي وسندي ابو الحسنات **محمد كرم شاه الازهري**
لا يزال ظله الظليل مظللا على ر ء وسنا **بتسهيل الصرف**.
اللهم ارجو منك ان تشرفه بحسن القبول وان تجعله
نافعا لتلاميذ المدارس العربية والكليات اللسانية وسببا لكشف
الغطاء عن اذهانهم وانت الموفق :

مولاي صل وسلم دائما ابدا
على حبيبك خير الخلق كلهم

كان الفراغ من جمع قواعد الصرف وتصريفات في
الرابع والعشرين من ربيع الاول سنة سبع واربع مائة والف من
هجرة سيد الاولين والآخرين قائد الغر المحجلين محمد المصطفى
عليه وعلى اله الطيبين وعلى ازواجه الطاهرات القانتات امهات
المؤمنين وعلى سائر الصحابة والتابعين اجمعين اطيب التحيات
وازكى التسليمات الراجي رحمة الله القوي ابو الفتح الحافظ **محمد خان** النوري
الابدالوي من علماء دار العلوم المحمدية الغوثية **بهيره** لا تزال ترتقي ولا تبرح شمس
فضلها تطلع الى ابد الآباد غفر الله له ولوالديه واساتذته الكرماء الفضلاء ومن اعانه في
جمع قواعد الصرف وترتيبها امين بجاه النبي الكريم عليه الصلوة والتسليم.

احقر ابو الفتح **محمد خان** النوري الابدالوي - ۲۴ ربيع الاول سنه ۱۴۰۷ھ بمطابق ۷ نومبر سنه ۱۹۸۷ء

Marfat.com

قرآن کتابِ ہدایت ہے۔
مکمل ضابطہ حیات ہے۔

قرآن ہماری دُنیوی اور اُخروی کامیابی کا ضامن ہے۔

قرآن کو سمجھنے اور اُس پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔

پیر محمد کرم شاہ صاحب ازہری کی معرکۃ الآراء تفسیر

خوبصورت ترجمہ بہترین تفسیر

ضیاء القرآن

فہمِ قرآن کا بہترین ذریعہ ھے

ترجمہ: جس کے ہر لفظ سے اعجازِ قرآن کا حُسن نظر آتا ہے

تفسیر: اہلِ دِل کے لیے درد و سوز کا ارمغان

ضیاء القرآن پبلی کیشنز گنج بخش روڈ لاہور